URDU NOVEL BANK

میں تیرا سرمایہ ہوں

از قلم سُنیہا رؤف

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق مصنفین کے نام محفوظ ہے خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ ناول بینک ویب پر اپنی تحریر پبلش کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمارے واٹس اپ یا ای میل پر سینڈ کردیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com
WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

URDU NOVEL BANK

کسی کو نکاح کر کے سرِ راہ نہیں چھوڑا جاتا شایان عثمانی۔۔۔وہ اکثر تنہائی میں یہ سوچا کرتی تھی۔

وہ آج واپس آئی تھی وہاں سات سالوں بعد اور اب کی بار دل خون کے آنسو رو رہا تھا کہ مت مانگو بھیک اس شخص سے جس نے تمہیں بے مول کر دیا جس نے نکاح کے سات سال میں مڑ کر تمہیں نہیں دیکھا جس کے لیے تم اب بھی ایک ان پڑھ، گوار اور چھوٹی لڑکی ہو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کس سے ملنا ہے آپ کو؟ اس سے پوچھا گیا۔

شایان عثمانی۔۔۔!

آواز دھیمی تھی آنسوؤں سے بھری ہوئی جیسے ساتھ نہ دینا چاہ رہی ہو اس کا۔

میں بتا دیتا ہوں سر کو! اس لڑکے نے اسے دیکھتے سرسری سے انداز میں کہا۔

URDU NOVEL BANK

لیکن اسے بٹھایا گیا تھا۔۔۔۔انتظار۔۔۔۔ہاں وہ شخص ہمیشہ سے اسے انتظار ہی تو کرواتا آیا تھا۔

آجائیں!

وہ تھکے قدموں سے اٹھی اسے لگا نہیں تھا کہ سات سالوں بعد وہ وہیں آجائے گی جہاں نہ آنے کی قسم کھائی تھی اُس نے۔

وہ اندر داخل ہوئی جہاں وہ کسی لڑکی کے بے حد قریب بیٹھا باتیں کر رہا تھا۔

اس کی آنکھوں میں مرچیں بھر گئیں وہ اب بھی کہاں بدلا تھا۔

اسی طبیعت کا مالک تھا وہ !اس نے نقاب کو درست کرتے اندر قدم رکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی کون؟

وہ اس کی طرف دیکھ کر بولا۔۔۔سیکرٹری کب کا جا چکا تھا اب صرف وہ لڑکی اور وہ شخص تھا سامنے۔

اس کے لبوں پر تلخ سی مسکراہٹ چھا گئی۔

URDU NOVEL BANK

پھر آنکھیں جھکاتے اپنا نقاب اتارا اور بھاری ہوتی پلکوں سے اسے دیکھا۔

شاید نام سے بھی وہ اسے نہ پہچانتا اسی لیے چہرے سے نقاب ہٹا دیا۔

کونین خاور نے اسے دیکھا جو اب اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا اس کے قریب آیا تھا فوراً۔

تمہیں اندر کس نے آنے دیا؟ وہ دھاڑا تو اس کا دل سہم گیا

اس جگہ پر میرا بھی اتنا حق ہے جتنا آپ کا----!

وہ دھیمے سے بولی اور نقاب دوبارہ کر لیا۔۔۔وہ لڑکی اٹھ کر چلی گئی اب وہ دونوں رہ گئے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہاہا !سات سالوں میں ہمت آگئی ہے تم میں کونین خاور ماننا پڑے گا۔

لیکن ہمت بھی نہ کرنا یہاں گھسنے کی----یہ میرے باپ دادا کی بنائی جگہ ہے۔

جس میں حصّہ دار میرا باپ بھی ہے وہ چیخ پڑی۔۔۔اتنا فرق کیوں بھائیوں میں صرف اس لیے کہ انھوں نے خاندان کی روایت کو توڑتے اپنی پسند کی شادی کی تھی؟

URDU NOVEL BANK

جس کی وجہ سے میری آنی تڑپی ہو سالوں۔۔۔اس شخص کا تو میں نام سننا پسند نہ کروں کجا کہ اسے سامنے دیکھنا!

وہ ہنکارا بھر گیا اسے لگا نہیں تھا کہ سامنے موجود وہ چھٹانک بھر کی لڑکی ایک روز اس کے سامنے موجود اس سے اپنا حق طلب کرے گی۔

زیادہ نہیں بس مجھے میرے باپ کا حصّہ چاہیے۔۔۔۔یہ کہتے اس کا دل کیا کہ زمین پھٹے اور وہ اس میں جا سمائے۔

کیا کہا پھر سے کہنا زرا وہ تھوڑا قریب ہوا تو وہ فوراً سے پیچھے ہوئی جس پر شایان نے آئبرو اچکائی جیسے کہہ رہا ہو اتنی تم پاکیزہ!

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرے باپ کا حق۔۔۔۔۔۔

وہ جائیداد سے اور ہر رشتے سے اسی دن عاق کر دیا گیا تھا جس دن اس نے ہمارے خاندان کی روایات کا پاس نہ رکھا تھا کونین میڈیم۔۔۔۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اس کا اس جگہ پر حصہ تو کیا پھوٹی کوڑی تک نہیں ہے -----نکلو اور یہاں کا راستہ دوبارہ کبھی مت دیکھنا---

نکلو ---اس کی دھاڑ پر وہ پاؤں تک کانپ گئی۔

شایان !وہ لرزتے ہوئے بولی---آنسو چہرہ بھگونے لگے نقاب اب گیلا ہونے لگا تھا۔

!ہمارے درمیان رشتے کا واسطہ آپ کو

مجھے کچھ رقم چاہیے----میرا باپ مر جائے گا---وہ کہتی اپنی بے بسی پر پھوٹ پھوٹ کر رو دی تو وہ شخص اسے دیکھنے گا جیسے اس کے آنسوؤں سے بیزار ہو رہا ہو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بدلے میں مجھے کیا ملے گا؟ وہ مسکراتا مطلب پر آیا پھر اسے سر تا پاؤں دیکھا۔

سب دے دوں گی جو آپ کو چاہیے-----وہ منمنائی۔

تم سے جو چاہیے وہ تو میں کسی لمحے بھی پا سکتا ہوں کونین شایان---وہ کیا کہہ رہا تھا وہ سمجھ گئی۔

URDU NOVEL BANK

کونین کا دل کیا اس شخص کا گریبان پکڑے اور اس سے پوچھے کہ کیا بیوی کو صرف اسی لیے گھر لایا جاتا ہے؟ کیا بیویوں کو یوں رسوا کیا جاتا ہے؟ کیا نکاح کر کے مڑ کر نہیں دیکھا جاتا۔۔۔کیا سالوں صرف دشمنی میں گزار دیے جاتے ہیں؟

کل گھر پر آجانا صبح آٹھ بجے۔۔۔۔۔

لیٹ ہوئی تو قدم نہ رکھنا وہاں۔ میرا وقت بہت قیمتی ہے۔۔۔۔اور۔۔۔قیمت ایک ساتھ نہیں ملے گی بھاگ گئی اگر تم تو؟

کونین نے ہچکی بھرتے اسے دیکھا۔۔۔۔نکاح کے سات سال وہ دور رہی تھی اسے فرق نہیں پڑا تھا لیکن قیمت جانے پر وہ اسے قبر سے نکال لیتا وہ جانتی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں۔۔۔آجاؤں گی۔۔۔۔۔۔وہ کہتے پلٹ گئی۔۔۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں اور کوئی رشتہ نہیں نبھانا چاہتی میں بس ایک اچھی بیٹی بننا چاہتی ہوں۔۔۔۔میرے باپ پر میرے خون کا ہر قطرہ وار دوں گی لیکن آنچ نہیں آنے دوں گی وہ خود کو مضبوط کرتی کل کے لیے خود کو تیار کرنے لگی۔

اس کا بس چلتا تو وہ کبھی بھی شایان عثمانی سے دوبارہ نہیں ملتی جو جب ملتا تھا اس کی زات کی تذلیل یوں کرتا تھا کہ وہ ریزہ ریزہ ہوتی بکھر جاتی تھی۔

آج مجبوری نہ ہوتی تو وہ وہاں قدم رکھنے سے پہلے مرنا پسند کرتی۔

----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اسے خود پھنسا رہا تھا ان سب میں۔۔۔اسے لگا تھا یہ اتنا مشکل نہ ہو گا لیکن اب اسے تکلیف میں دیکھ کر پاگل ہو رہا تھا وہ۔

یہ تمہارا اپنا فیصلہ تھا ازلان کہ تم اسے ان سب سے گزارو تاکہ وہ مضبوط ہو سکے۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ہاں لیکن میں برداشت نہیں کر پا رہا۔۔۔اس کا ایک ایک آنسو میرے دل پر گر رہا ہے۔۔۔۔۔میں پاگل ہو رہا ہوں۔۔۔۔وہ رو رہی ہے اور وجہ میں ہوں۔۔۔۔

لیکن اسے ان سب سے تم نے نکالنا ہے اپنے ماں باپ کے بعد وہ جس طرح ڈرپوک بن گئی ہے کہ لوگوں سے دور بھاگتی ہے ایسا نہیں چلے گا نا ہمیشہ۔۔۔۔اس کا سب تُو ہے تو ہی اسے ان سب سے نکال سکتا ہے۔۔۔۔

میں جانتا ہوں اسی لیے اسے ان سب سے نکال رہا ہوں۔۔۔۔وہ اندھیرے میں دو چار بار بیہوش ہوئی ہے ناجانے کتنے زخم اس نے خود کو دیے ہیں مجھے اپنی جان جاتی محسوس ہوتی ہے جب وہ یہ سب کرتی ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری روح ازیت میں ہے بہت۔۔۔۔میں ان دکھوں کا مداوا کیسے کروں۔۔؟

خود کو مضبوط بنا۔۔۔۔۔۔وہ سب بھول گئی ہے۔

وہ آنکھیں میچ گیا ہاں وہ سب ہی تو بھول گئی تھی۔۔۔یاد تو اسے صرف اس کی زندگی کی تلخیاں تھیں۔

URDU NOVEL BANK

وہ قدم قدم چلتا اس کے کمرے میں گیا جہاں وہ کچھ دیر کے لیے رُکی تھی۔

اس کے آتے ہی اس نے ٹانگیں سمیٹی اور دوپٹہ سر پر رکھتے آنکھیں جھکا لیں۔

آپ کو مجھ سے ڈر لگتا ہے ہنی؟

وہ تھر تھر کانپ رہی تھی۔۔۔۔وہ شخص چاہتا تھا اسے پناہوں میں لے لے لیکن ایسا کرتا تو وہ چیختی شاید صدمے سے ہی بیہوش ہو جاتی۔

آپ مجھ سے کیوں ڈرتی ہیں ہنی؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے اس کے ہاتھ تھامنے چاہے جو اس نے جھٹ سے اپنی قمر پر باندھ لیے۔

ہاتھ دکھائیں۔۔۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہنی اپنا ہاتھ کسی لڑکے کو نہیں دیتی۔۔۔وہ ممنائی۔۔۔۔۔سولہ سالہ وہ لڑکی دس سال کی بچی معلوم ہوتی تھی اس کے ساتھ کیا کیا ہوا تھا ان سولہ سالوں میں کوئی سنتا تو اس پر غشی طاری ہو جاتی۔

مجھے دِکھا سکتی ہیں !اس نے آہستگی سے کہا۔

کیوں؟ وہ آنکھیں کھولتے حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔ کانپنا کچھ کم ہوا تھا کیونکہ وہ اسے باتوں میں الجھا رہا تھا۔

کیونکہ میں آپ کا اچھا والا دوست ہوں !وہ اور کچھ نہ کہہ پایا۔

اممم۔۔۔ہمممم۔۔۔ماما کہتی تھیں لڑکے دوست نہیں ہوتے۔۔۔۔وہ اس کی اس بات کو بھی رد کر گئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو میں آپ کا سب کچھ ہوں بس اتنا سمجھ لیں۔۔۔۔میں آپ کو ہاتھ لگا سکتا ہوں۔۔۔آپ صرف مجھ سے بات کریں گی، میری بات مانیں گی، مجھ سے فرمائشیں کریں گی جیسے آپ کی ماما آپ نے بابا سے کرتی تھیں۔

URDU NOVEL BANK

!تو وہ تو میری ماما کی زندگی کے "لو" تھے نا

وہ اسے دیکھتے بولی ہاتھ اب جھولی میں رکھ لیے تھے۔

تو میں بھی آپ کی زندگی کا سرمایہ ہوں---لَو ہوں---شاید یہ لفظ اس نے چھوٹے ہوتے سے ہی اپنے باپ کے منہ سے ماں کے لیے سنا تھا۔

اووووووو !وہ اب بھی اس کی بات پر یقین لائی تھی یا نہیں وہ سمجھ نہیں پایا۔

انہیں پرانی باتیں یاد کروانا ضروری ہے نہیں تو یہ ساری زندگی اسی ازیت میں گزار دیں گی

اسے ڈاکٹر کی بات یاد آئی تو وہ دُکھتے دل سے کھڑا ہونے لگا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

!یہ لیں---

اسے لگا وہ ناراض ہو گیا ہے اسی لیے اپنے ہاتھ آگے کیے۔

!ہنی-----

وہ اس کے ہاتھ تھامتا وہاں موجود زخم دیکھنے لگا---پھر اس کی بھوری آنکھیں جنہیں وہ شدت سے چومنا چاہتا تھا جو سوجی تھی ہلکی سی ہمیشہ کی طرح۔

فرشتے!

اس کا نام لبوں سے ادا کرتا وہ اس کے ہاتھوں پر جھکنے لگا جب اس نے تیزی سے اپنے ہاتھ کھینچ لیے اور جسم ہلکا ہلکا کانپتا شروع ہو گیا۔

کیا کھائیں گی آپ؟

آپ مجھے یہاں سے لے جائیں۔۔ مجھے یہاں ڈروانے خواب آتے ہیں وہ اسے بتانے لگی۔

آپ میرے گھر چلیں گی؟ وہ یک دم کچھ سوچتا پوچھنے لگا۔

اممممم-----آپ میرے کیا لگتے ہیں؟

اس کے اس سوال پر وہ اسے بہت سے جوابات دینا چاہتا تھا لیکن خاموش ہو گیا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بس کچھ-----میں آپ کا سب کچھ ہوں----ہم میرے گھر چلیں گے میرے ساتھ شام تک---

وہ کہتا باہر نکل گیا۔

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

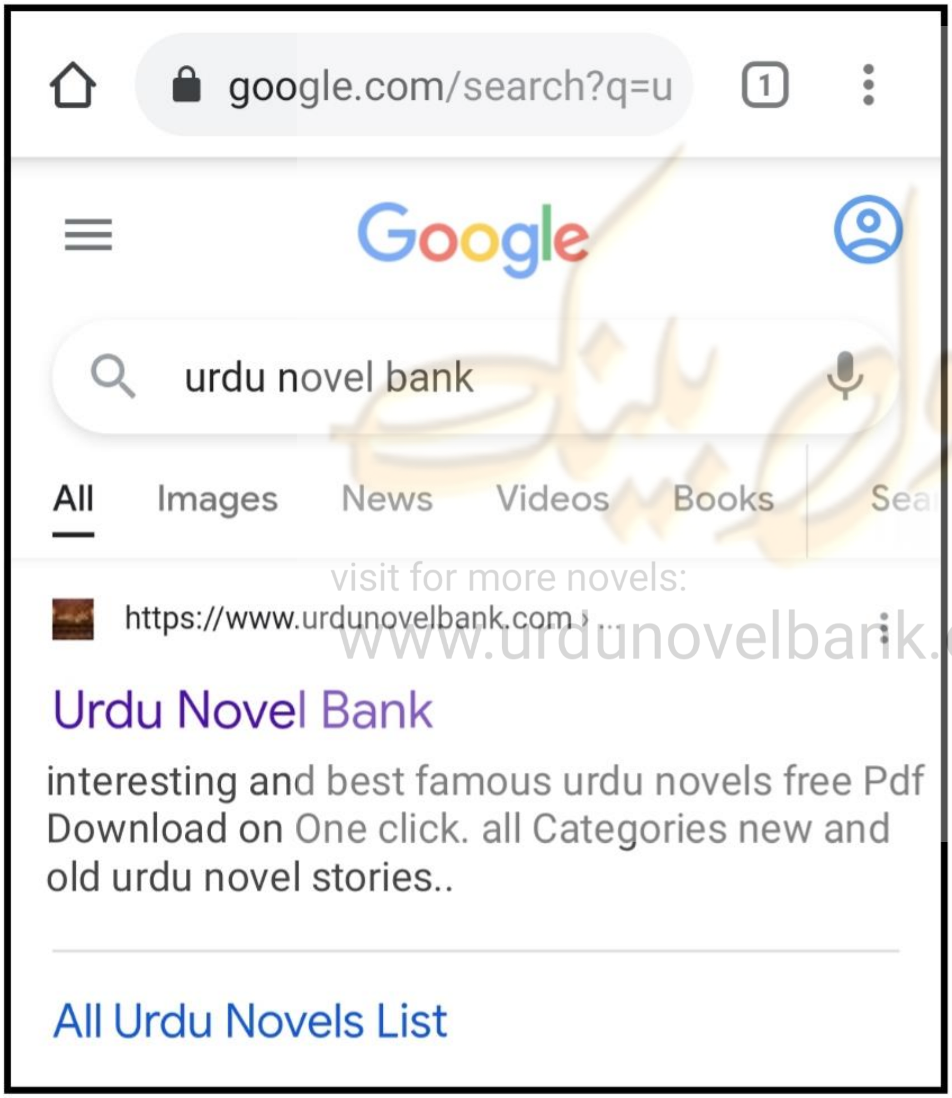

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

URDU NOVEL BANK

اپنے باپ کو ناشتہ کروانے کے بعد وہ دوا دینے لگی جو نقاہت سے بس بستر سے لگ کر رہ گئے تھے۔

"بابا جان !آج کام سے جا رہی ہوں !تھوڑی دیر میں آجاؤں گی طبیعت خراب ہو تو مجھے بس ایک فون کر لیجئے گا۔"

اب وہ کہیں جاتی تو دل کو دھڑکا سا لگا رہتا تھا باپ کی وجہ سے---- پہلے تو اس نے ان کے لیے ایک لڑکا رکھا تھا جو ان کی دیکھ بھال کرتا جب وہ کالج جاتی تھی لیکن اب حالات ایسے نہ رہے تھے اسی لیے اس نے سب کو ہٹا دیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بابا جان ہم آپ کا حق لے کر رہیں گے---آپ نے سالوں دیے ہیں اس بزنس کو "!وہ ہمیشہ ان سے کہتی۔

"نہیں !ان کے در پر جا کر مانگنا ایسا ہے جیسے میں مان لوں کہ میں نے کوئی گناہ کیا ہے۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محبت کی شادی اور اپنی زندگی کے بہتریں شخص کا انتخاب کرنا ہر انسان کا حق ہے جو اس حویلی میں کہاں دیا جاتا ہے "وہ ہمیشہ یہ سب کہہ کر اسے چُپ کروا دیتے۔

لیکن اب اسے ضرورت پڑ گئی تھی اس کا باپ بیمار تھا بے حد---بی پی روز ہی ہائی ہو جاتا تھا----وہ ابھی جاب کرتی بھی تو سات آٹھ ہزار سے ہاتھ میں کچھ نہ آتا---اس کا اپنا کالج ابھی ختم ہوا تھا۔

بس شام میں گھر میں بچوں کو پڑھا دیتی تھی وہ اتنا خود کے لیے کر لیتی تھی وہ۔

اٹھارہ سال کی ہو جانا تھا اس نے چند ماہ میں اور یونیورسٹی بھی تو شروع ہو جاتی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ گھر سے نکل گئی---رکشہ کروایا اور اس پتے پر پہنچ گئی جہاں اسے بلایا گیا تھا۔

اندر داخل ہوتے اس نے اس بڑے سے لان کو دیکھا اس میں تو اس کا پورا گھر آجاتا---تلخ سی مسکراہٹ اس کے لبوں پر پھیل گئی۔

جی میم؟ "ملازم نے اس سے پوچھا۔"

URDU NOVEL BANK

"!شایان عثمانی سے ملنا ہے"

وہ اسے بتانے لگی تو اس نے عجیب سی نگاہوں سے اس سترہ سالہ لڑکی کو دیکھا جو کالج کی یا سکول کی ہی بچی لگتی تھی۔

"کیا کام ہے؟"

"یہاں پر اپنے نجی کام بھی سب کو بتانے پڑتے ہیں؟"

وہ اتنی بلحاظ نہیں تھی لیکن اس گھر کی شان و شوکت دیکھ کر اسے اپنے باپ کے ساتھ ہوئی ناانصافی کھلنے لگی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!آجائیں"

اسے اندر بٹھایا گیا۔۔۔لیکن اندر اس نے سر اٹھا کر اس محل کی رونقوں کو نہیں دیکھا یہ سب چیزیں اسے متاثر نہیں کرتی تھیں۔

"!اپنے کمرے میں بلا رہے ہیں وہ آپ کو"

اسی ملازم نے اسے کہا اور اوپر کمرے کے دروازے کی طرف اشارہ کیا تو اس کا سانس سوکھا۔

URDU NOVEL BANK

"کمرے میں کیوں؟"

"یہ وہی بتائیں گیں۔۔۔۔اور پلیز یہ جوتے اتار دیں انہیں گندگی نہیں پسند۔"

"ہاں مگر میلے دل پسند ہیں ان سب کو"

وہ دل میں بولی اور جوتے اتارتے اوپر اس کے کمرے کی طرف بڑھی۔

کم اِن "!وہ کب سے کھڑی ہمت اکٹھی کر رہی تھی جب اندر سے آواز آئی۔"

اس نے اندر قدم رکھا لیکن دروازہ کُھلا ہی رہنے دیا وہ اپنی شرٹ کے بٹن بند کر رہا تھا۔

مڑ کر اسے دیکھا اور پھر مسکرایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!دروازہ بند کر دو"

اس کی گھمبیر آواز پر اس نے تھوک نگلا اور دروازہ بند کر دیا اور وہیں کھڑی انگلیاں مروڑنے لگی۔

یہاں آؤ "!دوسری آواز پر وہ دم سادھ گئی۔"

"!یہیں بتادیں پلیز۔۔۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ کونفیڈنٹ تھی لیکن اس کے سامنے آکر اس کی ساری ہمت، سارا اعتماد پانی ہو رہا تھا۔

یہاں آ رہی ہو یا میں آؤں؟ "وہ سخت آواز میں بولا تو وہ قدم قدم اٹھاتی اس کے قریب" گئی۔

جی!

شایان نے اسے دیکھا جس نے چادر مزید کھینچ کر ماتھے کو چھپا دیا تھا اور خود کو بھی اس چادر میں چھپا رکھا تھا اس کے چھوٹے سے نازک سراپے پر نظر ڈالی اور پھر اس کی پلکوں پر جو بیشک اسی کے خوف پر لرز رہی تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمہیں پتا ہے میں نے تمہیں یہاں کیوں بلایا ہے؟ "وہ استفسار کرنے لگا۔"

نہیں "!وہ آنکھیں اٹھاتے اس کی آنکھوں میں دیکھتے بولی۔"

"تو کیوں آئی ہو؟"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

اپنے باپ کا حق لینے۔۔۔یہ جس حویلی نما محل میں آپ لوگ رہ رہے ہیں اس میں" میرے باپ کی بھی محنت ہے۔۔۔۔انھوں نے روایت کا پاس نہیں رکھا یہ کوئی گناہ نہیں اور چلیں سزا کے طور پر انہیں سب چیزوں سے نکال دیا گیا لیکن میرے باپ کی "!محنت کی قیمت تو پوری کریں اگر اتنے انصاف پسند ہیں تو

شایان نے اس چھٹانگ بھر کی لڑکی کو دیکھا جو ڈرتی تھی تو نظریں تک نہ اٹھاتی تھی اور اب بے خوف جو بولی رہی تھی تو نگاہیں اس کی نگاہوں سے نہ ہٹائیں تھیں۔

شایان نے قدم اٹھائے تو وہ پیچھے ہوتی چلی گئی اور الماری کے ساتھ لگ گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!اپنے باپ کی بات کر کے موڈ مت خراب کرو"

مجھے کچھ اور چاہیے تم سے۔۔۔۔"وہ یہ سب نہیں کرنے کا سوچ رہا تھا لیکن سامنے" موجود لڑکی کا اعتماد بھی تو توڑنا تھا۔

اس لیے اس کے ماتھے سے چادر کو پیچھے کرتے اس کے سر سے اتار دیا تو وہ حیرت زدہ سی اسے دیکھنے لگی۔

URDU NOVEL BANK

"!شوہر ہوں تمہارا میرا حق ہے"

"!کاش آپ نے فرائض بھی ادا کیے ہوتے"

وہ بولتی پھر سے اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگی جو شایان عثمانی کو نہیں بھایا تھا یقیناً۔

اس گاؤں کے وڈیرے کا بیٹا تھا وہ۔۔۔۔اپنا بزنس بیٹھک تھا اس کا۔۔۔۔لیکن گاؤں میں کوئی اس سے اتنی قریب آکر آنکھ میں آنکھ ڈال کر بات کرنے کی ہمت نہ رکھتا تھا جو وہ کر رہی تھی۔

اس کے بالوں کو تھامتے شایان نے اس کی آنکھوں میں دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا کیا کر سکتی ہو؟"

"آپ کیا کروانا چاہ رہے ہیں؟"

دل میں وہ از حد خوفزدہ تھی لیکن اگر آج ڈر جاتی تو وہ شخص اسے خوفزدہ کرتے کرتے ہی مار دیتا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

"دلچسپ!---بہت دلچسپ"

"شایان عثمانی کے سارے کام !سارے مطلب سارے آج سے تمہارے زمے ہیں---"وہ تو کچھ اور سوچے ہوئے تھا لیکن کچھ اور کر گیا تھا۔

"میرے بابا کو اچھے مہنگے ہسپتال میں داخل کروائیں ان کا سارا علاج آپ کے زمے ہو گا تو مجھے سب منظور ہے۔"

"تم اپنی قیمت بتا رہی ہو؟"

"نہیں !میری قیمت تو بہت زیادہ ہے آپ سب مل کر بھی ادا نہیں کر پائیں گے"

وہ اس کی طرف دیکھتی رُخ پھیر گئی جیسے سامنے کھڑا شخص معنی نہ رکھتا ہو۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"اور اگر تمہیں خرید لوں تو؟"شایان نے اس کے دونوں بازوؤں کو تھامتے کہا۔

"آپ میرے جسم کو خرید سکتے ہیں شایان عثمانی لیکن میری روح کو نہیں-----کونین خاور کبھی اس حویلی کے مرد کا نصیب نہیں بنے گی"

"میرے نکاح میں ہو تم بھول رہی ہو۔"

URDU NOVEL BANK

مجھے یاد ہے آپ بھول گئے ہیں۔۔۔آپ کو یاد نہیں آیا سات سالوں میں میں نے ہر"
روز اس رشتے کے ختم ہونے کی دعا مانگی ہے"

ایک اور تماچہ وہ اسے مار گئی تھی اور بس یہی تک تھا شایان عثمانی کا صبر۔

ڈیمم اٹ!"

اب میں دیکھتا ہوں تم اس رشتے سے رہائی کیسے پاتی ہو۔۔۔میری موت تک تو تمہارا نام میرے نام سے الگ نہیں ہو گا "کونین خاور وہ اسے دھکا دیتا بولا۔

وہ زمین پر گرتے گرتے بچی تھی۔۔۔حلق آنسوؤں سے بھر گیا تھا لیکن آنکھوں سے ایک قطرہ نہ گرنے دیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ شخص کہاں اہمیت رکھتا تھا کہ اس کے سامنے اپنے آنسوؤں کو بے مول کیا جاتا۔

جاؤ نیچے میرا ناشتہ بناؤ !آرہا ہوں میں پانچ منٹ میں "وہ اپنا پہلا حکم صادر کرتا بولا۔"

کل سے "!وہ بولنے لگی تھی کہ وہ اس کے پاس آیا اور اسے جھٹکے سے کھڑا کیا کہ وہ" اس کے سینے میں لگتے لگتے بچی۔

URDU NOVEL BANK

"!آج سے اور ابھی سے"

اس نے فون نکالا۔۔۔۔۔خاور عثمانی کو ہسپتال میں داخل کرواؤ۔۔۔۔۔اچھے ڈاکٹرز سے علاج ہونا چاہیے۔

وہ بولا تو کونین کھڑی ہو گئی اور سر ہلاتی فوراً اس کا کام کرنے کے لیے نکل گئی۔

تمہاری کمزوری تمہارہ باپ ہے کونین خاور "!اس کی پشت کو دیکھتا وہ بہت کچھ سوچ رہا" تھا۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شام کو وہ اسے اپنے گھر لے جا رہا تھا اس وقت وہ گاڑی میں اس کے ساتھ بیٹھی تھی۔

"چلیں؟"

اس نے تیزی سے سر ہلاتے اس عمارت کو دیکھا جہاں وہ کتنی دیر سے تھی اسے یاد بھی نہیں تھا۔

سیٹ بیلٹ باندھیں ہنی !اس نے اپنی سیٹ بیلٹ لگاتے کہا۔

URDU NOVEL BANK

"وہ کیسے باندھتے ہیں؟"

وہ واپس مڑا اور اسے دیکھتے جھک کر اس کی بیلٹ بغیر اسے چھوئے باندھی۔

"کیا آپ کے گھر میں جھولا ہے؟"

نہیں !لیکن آپ کو پسند ہے تو لگا دوں گا آپ کو "!وہ اپنی گاڑی کے پیچھے دوسری" گاڑی کو چلتے دیکھ مطمئن ہوا۔

نہیں تو فرشتے کو یہاں سے لے کر جانا خطرے سے خالی نہ تھا۔

اس نے تیزی سے ڈرائیو کیا تھا اور اپنے فلیٹ پر گاڑی روکی اور نیچے اترا پھر اس کی طرف کا دروازہ کھولا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آجاؤ!

"کیا یہ ہے آپ کا گھر؟"

بالکل !وہ اندر داخل ہوا تو وہ اسکے پیچھے اندر آئی۔۔۔اس نے فوراً سے دروازہ بند کر کے لاک کر دیا۔

URDU NOVEL BANK

"کیا کھاؤ گی؟"

ابھی بھوک۔۔۔ نہیں ہے "!وہ اپنے ہاتھوں کو دیکھتی اسے بتانے لگی۔"

"!اچھا یہاں آئیں زرا ہنی"

وہ صوفے پر بیٹھ کر اسے اپنے پاس بلانے لگا جو سامنے کے صوفے پر بیٹھی تھی۔

"نہیں۔۔۔۔می۔۔میں۔۔۔۔۔"

آجائیں ہنی۔۔۔وہ قدم قدم اٹھاتی آئی اور اس سے کچھ فاصلے پر بیٹھ گئی۔

"کیا مجھے آپ کی سب باتیں مانی ہیں جیسے ماما بابا کی مانتی تھی؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

!بالکل

تو آپ بھی میری باتیں مانیں گے؟ "وہ نجانے کیا سوچ رہی تھی۔"

"!بالکل"

اممم۔۔۔۔۔پھر آپ میرے جوتے کے تسمے کھول دیں گے مجھ سے نہیں" کھلتے۔۔۔۔"وہ بولی تو اس نے نگاہیں اٹھاتے اسے دیکھا جو ہاتھوں سے کھیل رہی تھی۔

URDU NOVEL BANK

وہ گھٹنوں کے بل نیچے جھکا اور اس کے جوتے کے تسمے کھولتے بنا اس کے پیروں کو ہاتھ لگائے اسکے جوتے اتار دیے۔

اس پر نظر ڈالی جو مسکرا رہی تھی۔

کیا ہوا؟ وہ پوچھے بنا نہ رہ سکا۔

وہ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔۔۔۔وہ کہتے تھے فرشتے کے جوتے صرف وہی اتار سکتے "ہیں اور پتا ہے اپنے جوتے انہوں نے کبھی بھی مجھے پکڑنے نہیں دیے تھے۔۔۔

وہ۔۔۔۔خاموش ہو گئی۔۔۔۔۔اس نے ہونٹ بھینچ لیے۔۔۔۔آنکھیں ضبط سے سرخ پڑ گئیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ سو گئی تھی وہیں پر۔۔۔۔وہ اس پر جھکا اور اسے باہوں میں بھرتے سامنے کے کمرے میں اپنے بستر پر لٹایا۔

وہ بیشک میرا بھائی سہی لیکن فرشتے ازلان اظہر تمہاری تو خوشبو تک نہ میں کسی کو "دوں "!وہ آنکھیں میچ گیا۔

URDU NOVEL BANK

بھائی کہاں ہیں اس وقت؟ "اس نے باہر نکلتے ہی ڈرتے دل کے ساتھ کال ملائی۔"

"وہ ٹریننگ پر ہے-----"

"کیا اس کی کوئی گرل فرینڈ نہیں ہے؟"

ہر بار کا پوچھا سوال اس نے پوچھا اس امید میں کہ کسی روز تو اسے کوئی کہے گا کہ ہاں اس کا بھائی کسی لڑکی کو اپنی زندگی میں شامل کر چکا ہے----کوئی اسے بتاتا کہ ازلان اظہر تمہارے بھائی نے فرشتے کے علاوہ کسی اور کو چُن لیا ہے۔

میں کسی کو نہیں دوں گا فرشتے----وہ میری روح ہے حصّہ ہے----آپ اسے چھوڑ" گئے تھے جب اسے آپ کی سب سے زیادہ ضرورت تھی یہ بات جس دن اسے یاد آگئی وہ آپ کو یاد کرنا چھوڑ دے گی "وہ ہمکلامی کرتا بولا۔

فرشتے کی بات یاد کرتے اسے پھر سے جسم میں انگارے لوٹتے محسوس ہوئے سکون کی خاطر وہ واپس کمرے میں آیا جہاں وہ موجود تھی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کے پاس بیٹھتے اس کے چہرے سے کمفرٹر ہٹایا اسکے پھولے سفید گالوں پر اپنے ہاتھ کی پشت پھیری۔

فرشتے ازلان اظہر کی ہے بس !اور اگر تم نے مجھ پر کسی کو فوقیت دی تو مر جاؤں گا اور تمہیں بھی مار دوں گا وہ اس کو دیکھتا سوچ رہا تھا۔

پھر جھک کر اسکے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔۔۔۔نگاہیں اب اس کی گردن پر جا ٹھہریں۔

"بہت انتظار کرنا پڑے گا میں جانتا ہوں۔۔"

لیکن تمہاری بے خبری میں تمہارے قریب ہونے پر ازلان اظہر کو کچھ دوا اپنے دل کے "لیے کام کرتی محسوس ہوتی ہے۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ جھک کر اس کی گردن میں اپنا چہرہ چھپا گیا۔۔۔۔۔شدت محسوس ہوتے ہی فرشتے نے رُخ موڑنا چاہا تھا۔

وہ فوراً سے پیچھے ہٹا۔۔۔۔۔

پھر اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا۔۔۔اس کے جاگنے سے پہلے اسے یہاں موجود نہیں ہونا تھا اس کے سامنے۔

میر نے آزان کی آواز سنتے ہی اپنی نگاہیں اس سے ہٹائیں تھیں۔۔۔اس پر کمفرٹر برابر کرتے وہ بنا آواز اٹھا اور باہر نکل گیا۔
نماز ادا کرنے کے بعد آنکھیں نیند سے بھری تھیں اسی لیے بستر پر گرتے ہی سو گیا۔

فرشتے نے جاگتے اردگرد دیکھا تو گھبرا گئی اس ماحول سے مانوس نہ تھی وہ۔
جب کتنی ہی دیر اسے وہ سامنے نہ دِکھا جو یہاں لایا تھا تو تو رونے والی ہو گئی پھر کمرے سے باہر نکل گئی۔
گھر سارا سنسان پڑا تھا۔۔۔۔۔وہ روتی وہیں صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔ خوف پھر سے دل پر غالب ہونے لگا تھا۔

"!!!!ززززززز!۔۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسے صبح سے تو اس مسیحا کا نام بھی نہیں یاد تھا جس نے اسے کہا تھا وہ اس کا سب کچھ ہے۔

وہ اب کی بار ہچکیوں سے رونے لگی تھی۔۔۔بالوں کو کھینچتے وہ پاگل ہونے کو تھی۔۔۔ایسا اس کے ساتھ خوف کے عالم میں اکثر ہوتا تھا۔

اسے نیند میں شائبہ گزرا تھا کہ اسے پکارا گیا ہے لیکن چند لمحوں بعد سسکیاں سنتے اس نے آنکھیں کھولیں۔

پھر یاد آنے پر خود پر ہزار بار لعنت بھیجتے کمفرٹر دور پھینکا اور باہر کی طرف بھاگا۔

"ہنی!"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صوفے پر اسے روتے دیکھا تو وہ فورا اس کے قریب گیا۔

"کیا ہوا؟"

"ڈر گئی ہو؟ یہاں دیکھو۔۔۔۔"

"تم سب کی طرح ہو۔۔۔مجھے یہاں نہیں رہنا۔۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

وہ اس کے ہاتھوں کو دور کرتی خوفزدہ ہوتی چیخنے لگی۔

"!فرشتے"

اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھتے ازلان نے بے بسی سے اسے دیکھا۔۔۔۔اس کا دل چاہا خود کو اپنی اتنی لاعلمی پر سزا دے۔

میری طرف دیکھو !آئیم سوری۔۔۔۔"اس کے گھٹنے پر نا محسوس انداز میں ہاتھ رکھتے وہ" بولا۔

"تم بھی سب۔۔۔کی طرح۔۔۔ہو۔۔۔۔۔۔گندے۔۔۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب کی طرح نہیں ہوں میں ۔۔۔۔۔۔مجھے نیند آگئ تھی۔۔۔میں معافی مانگ رہا"

"ہوں۔۔۔۔آئندہ ایسا نہیں ہو گا۔

تم میرے کمرے میں سو گے اب سے "!وہ اسے بتانے لگی تو مسکرا دیا۔"

وعدہ رہا !پھر اس کے ہاتھوں کو بنا تھامے جھکا اور ہلکے سے لب رکھے۔

URDU NOVEL BANK

تم-----وہ کانپی نہیں تھی لیکن جھجکی ضرور تھی۔

"کیا ناشتہ کرے گی میری ہنی؟"

"کیا تمہیں حلوہ پوری بنانی آتی ہے؟"

وہ ہچکی لیتے بولی تو ازلان نے ٹشو کے ڈبے سے ٹشو نکالتے ہلکے ہاتھ سے اس کا چہرہ صاف کرنا چاہا تو وہ پیچھے ہٹی۔

ازلان نے اسے سنجیدگی سے دیکھا۔

"کیا میرا ایسا کرنا بُرا لگا ہے؟"

ممممم----پتا نہیں !!

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازلان نے دوبارہ سے ہاتھ بڑھایا اور اب کی بار اس کا چہرہ ٹشو سے صاف کر دیا۔

"نہیں ہنی مجھے نہیں آتی حلوہ پوری بنانی لیکن تمہیں پتا ہے میں پراٹھا اچھا بناتا ہوں۔"

"!کیا سچ میں؟ وہ بھی بنا لیتے تھے پراٹھا اور بابا بھی"

ازلان خاموش ہو گیا لیکن پھر اٹھ گیا تو وہ بھی کھڑی ہوئی۔

URDU NOVEL BANK

"!میں یہاں اکیلی نہیں بیٹھوں گی"

یہ میرا گھر ہے ہنی۔۔۔یہاں کوئی نہیں آئے گا کبھی میرے علاؤہ !وہ اس کا ڈر ختم کرنا"

"چاہتا تھا۔

"پکا وعدہ؟"

"پکا والا !آؤ ناشتہ بنا دوں۔۔۔۔"

ازلان کچن میں گیا تو وہ پیچھے پیچھے گئی اور وہیں بیٹھتی اسے کام کرتا دیکھنے لگی۔

ازلان نے اپنا اور اس کا ناشتہ میز پر رکھا اور نا محسوس انداز میں اپنی کرسی کھینچ کر تھوڑی اس کی کرسی کے قریب کی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

!کھاؤ

اُمممم !مجھے تو بوا کھلاتی تھیں۔۔۔میرے ہاتھ گندے ہو جائیں گے انڈے"

سے۔۔۔۔"وہ کسی دس سالہ لڑکی کی طرح منہ بسورتی بولی۔

ہاں حالات نے اسے دس سال کی بچی ہی تو بنا دیا تھا۔۔۔۔زندگی اس کے ساتھ بہت سختی کر گئی تھی اتنی سی عمر میں۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں کھلا دیتا ہوں "!ازلان نے لقمہ بناتے اس کے آگے کیا تو وہ کھا گئی۔"

پھر ایسے ہی ناشتے میں اس نے مزید کوئی بات نہ کی۔

پھر اپنا لیپ ٹاپ تھام کر بیٹھ گیا اور اسے اس کی دوا دی جو اب صوفے پر بیٹھی اسے دیکھتی اور کبھی کمرے کو، کبھی اردگرد کی چیزوں کو۔

"ازززز !تم جھولا کب لگواؤ گے؟"

آج شام کو لگوا لوں گا۔۔۔"وہ کہہ کر اپنے لیپ ٹاپ پر دیکھنے لگا۔"

"!یہاں آؤ"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازلان نے فرشتے کو دیکھتے کہا۔۔۔وہ چاہتا تھا کہ وہ اسے اتنی اپنی عادت لگا دے کہ وہ کچھ گھنٹے بھی اس کے بغیر نہ رہ پائے اور اعظم اظہر کے آنے کے بعد بھی وہ اسی کے لیے پاگل رہے۔

فرشتے نے تیزی سے سر ناں میں ہلایا۔

URDU NOVEL BANK

جھولا لگوانا ہے یا نہیں؟ "وہ اسے لالچ دے رہا تھا۔"

وہ کچھ سوچتی رہی لیکن اٹھی نا تو ازلان بھی اپنا کام کرنے لگا لیکن نظر اس پر ہی تھی جسے اب دوا کی وجہ سے پھر سے نیند آرہی تھی۔

فرشتے یہاں آئیں میرے پاس "!ازلان نے ایک اور کوشش کی اور وہ کامیاب رہا تھا۔"

وہ اٹھتی اس کے پاس گئی اور اس کے سامنے کھڑی ہو گئی۔۔۔ازلان نے اپنے سے فاصلہ رکھتے صوفے پر ہاتھ رکھا تو وہ وہیں بیٹھ گئی۔

نیند میں اونگتے اس کا سر صوفے کی ٹیک سے ڈھلکنے لگا تو ازلان نے اپنا لیپ ٹاپ ہٹایا اور اس کا سر دھیمے سے اپنی گود میں رکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کتنی ہی دیر سوتی رہی اور وہ کام کرتا اسے دیکھتا رہا۔

یہ ازلان اظہر کی زندگی کا مکمل دن تھا۔

اسے وہیں سوتا چھوڑ کر وہ اس کے چہرے پر بھی کمفرٹر دیتا دروازہ کھولتا انہیں خاموشی سے اپنے پیچھے آنے کا کہتا اپنے ٹیرس پر گیا اور وہاں جھولہ لگوایا۔

URDU NOVEL BANK

ایسا ممکن نہ تھا کہ فرشتے کچھ بولتی اور ازلان اظہر اسے پورا نہ کرتا۔

وہ اٹھ گئی تو وہ پھر موجود نہیں تھا اب کی بار وہ سامنے موجود کمرے میں گئی جس کا دروازہ کُھلا ہوا تھا۔

ازززز؟ "یہ آپ کا کمرہ ہے؟ اس نے اس خوبصورت کمرے کو دیکھتے کہا۔"

ازلان نے فوراً شرٹ کے بٹن بند کرتے رُخ پھیرا اور چہرے کی سنجیدگی کو مسکراہٹ میں تبدیل کیا۔

"تمہیں پسند آیا؟"

بہت!

"!تو تم لے لو"

کیا سچ میں؟ وہ پہلی بار کل سے اب تک اس کے سامنے خوفزدہ نہیں تھی۔

بالکل!

"تمہارے لیے ایک اور تحفہ ہے۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا فرشتے کے لیے؟ وہ اپنے اوپر انگلی رکھتی حیرت سے بولی۔

ہاں آؤ"!وہ بار بار اسے اپنے پاس بلاتا تھا وہ یہ محسوس کر گئی تھی شاید۔"

وہ چلتی اس کے پاس آئی تو ازلان نے اسے دیکھا پھر مسکرا دیا اور باہر ٹیرس کو دیکھا جہاں وہ اب بھی اس کی نظروں کے ارتکاز کی سمت دیکھنے کی بجائے اس کے چہرے کو غور سے دیکھ رہی تھی۔

فرشتے ازلان اظہر ان نگاہوں کو چومنے کی شدت میرے دل میں بڑھ گئی ہے وہ دل میں سوچتا بولا پھر اس کے ناک کو دباتا ٹیرس پر چلا گیا۔

فرشتے کئی لمحے سن کھڑی رہی۔۔۔۔ہاں اس نے اسے ہاتھ لگایا تھا۔۔

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

ازلان اس کی بدلتی کیفیت ٹیرس سے دیکھ سکتا تھا۔۔۔

وہ جھولہ دیکھتی سب بھولتی تیزی سے باہر آئی۔

"یہ کس کا ہے؟"

میرا "!ازلان نے سنجیدگی سے کہا۔"

URDU NOVEL BANK

یہ مجھے دے دو "!وہ جھولے کو دیکھتے بولی۔"

"مجھے کیا دو گی بدلے میں؟"

آپ کو کیا چاہیے؟ "معصومیت سے استفسار کیا گیا۔"

"!مجھے فرشتے چاہیے"

لیکن فرشتے تو اعظ کی ہے "وہ بولی تو وہ تیزی سے اس کے قریب آیا۔"

فرشتے ازلان کی ہے کسی اعظ کی نہیں دوبارہ بولا تو جان سے مار دوں گا۔۔۔۔"اسے" جھٹکے سے بازوؤں سے تھامتا غرایا۔

فرشتے نے خوف سے اسے دیکھا پھر جھٹکے سے پیچھے ہٹی۔۔۔۔آنکھیں نم ہونے لگی تو وہ ہوش میں آیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

!فرشتے

مجھے یہاں نہیں رہنا۔۔۔۔"وہ رونے لگی تھی پھر سے۔۔۔۔"

وہ آسان نہیں تھی۔۔۔اس کو سنبھالنے کے لیے ازلان اظہر جیسا حوصلہ مقصود تھا۔

URDU NOVEL BANK

بیٹھو یہاں آکر میں جھولا دیتا ہوں۔۔۔"ازلان نے اسے دیکھتے آنکھیں بند کرتے خود کو" نارمل کیا پھر مسکراتے کہا۔

"تم مجھے مارو گے۔۔۔۔"

میں کیوں ماروں گا اپنی فرشتے کو؟ کیونکہ فرشتے تو ازی کی ہے نا۔۔۔۔"وہ اسے کہتا" پچکارتا بولا۔

ام ہممممم۔۔۔۔۔وہ آنکھوں کو رگڑتے سر ناں میں ہلانے لگی۔

میں خود بیٹھ جاتا ہوں۔۔۔"ازلان بیٹھ کر جھولہ جھولنے لگا وہ کئی لمحے اسے دیکھتی رہی" پھر قریب آئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آپ یہ مجھے دے دیں۔"

"مجھے کیا دیں گی آپ ہنی؟"

"!کچھ بھی۔۔۔لیکن ابھی اٹھیں"

"سچ میں دیں گی؟"

"وعدہ نا اب اٹھیں۔۔۔۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ فوراً اٹھ گیا پھر وہ بیٹھی تو وہ جھولا جھلانے لگا۔

یہ بہت اچھا ہے ازی۔۔۔"وہ اس کے بتائے نام سے اسے بلانے لگی۔"

"تمہیں اچھا لگ رہا ہے؟"

بہت؟

"آہستہ جھلاؤ ازی۔۔۔میں گر جاؤ گی۔۔۔۔"

تمہارہ ازی کبھی بھی نہیں گرنے دے گا تمہیں وہ اس سے زیادہ خود کو باور کروا رہا تھا۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ باہر گئی اور کچن کی طرف دیکھنے لگی جو سامنے ہی موجود تھا اسے یہاں کوئی اور نظر نہ آیا تھا ملازموں میں سے لیکن ایسے کیسے ممکن تھا۔

وہ اندر داخل ہوئی۔

آپ کون؟"ملازمہ نے اس سے پوچھا۔"

اب سے شایان کے کام میں کروں گی۔۔۔"وہ اس سے زیادہ کچھ نہ کہہ پائی۔"

ملازمہ نے حیرت سے اسے دیکھا شایان عثمانی کے لیے؟ یہ بات حیرت انگیز تھی۔

"آپ کو نیا رکھا گیا ہے؟"

کونین نے اسے دیکھا۔۔۔۔اس بات کا کیا جواب دیتی وہ۔

کیا آپ ان کی کچھ لگتیں ہیں؟ "ایک اور سوال۔"

نہیں !وہ سنجیدگی سے بولی۔

بوا بس یہ میرا کام کرے گی اب سے۔۔۔۔۔اور سارے کام یہی کرے گی اس کی کوئی" مدد نہیں کی جائے گی۔۔۔میر ہر چھوٹا بڑا کام اسے ہی کرنا ہے"وہ کہہ کر باہر نکل گیا اور میز پر بیٹھ گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا کھائیں گے یہ؟ "کونین نے ملازمہ سے ٹھنڈے لہجے میں پوچھا۔"

سیلڈ اور اس کے بعد کافی۔۔۔۔۔"وہ بتاتی گئی تو وہ بناتی گئی کیونکہ یہ سب اسے کہاں" ہی بنانا آتا تھا۔

URDU NOVEL BANK

یہ لیں !کونین نے بناتے اس کے آگے رکھا جو فون پر مصروف تھا اور واپس جانے لگی۔

"کہاں ؟"

جی ؟کونین نے اسے حیرت سے دیکھا اب وہ کیا چاہتا تھا۔

!جب تک میں مکمل نہیں کرتا یہیں کھڑی رہو"

اور تمہارے پاس کوئی کام ہے بھی نہیں۔۔۔۔ "واپسی تک "میرا کمرہ صاف ہونا چاہیے۔۔۔میری الماری کو سیٹ کر۔دینا اچھے سے۔ "وہ شاید اس کی تذلیل کے لیے یہ سب کر رہا تھا۔

اس نے سر ہلایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بروو !وہ ابھی کچھ سوچتی جب کوئی داخلی دروازے سے تیزی سے اندر آیا۔

موحد؟ آرام سے آؤ "!اس نے دیکھا جہاں سے اس کی پوری فیملی آرہی تھی۔"

آہاں۔۔۔یہ حسینہ کون ہے ؟ "اس نے کونین کو دیکھتے کہا جو انہیں دھیان سے دیکھ" رہی تھی۔

URDU NOVEL BANK

موحد سٹاپ "!شایان نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔کونین نے اپنی چادر جو اچھے سے پھیلا رکھی تھی ماتھے سے مزید نیچے کی۔

ملائکہ نے آتے پیچھے سے اپنے ہاتھ شایان کے گرد باندھے اور اس کے چہرے کے ساتھ اپنا چہرہ لگایا۔

کیسے ہو؟

"ٹھیک ہوں تمہارا ٹوور کیسا رہا؟"

"!!!!!زبردست"

کونین نے حیرت سے یہ منظر دیکھا۔۔۔۔پھر بھنویں سکیڑیں ناگواری سے اور پھر نگاہیں جھکا لیں۔

کاش یہ حویلی والے اپنے بچوں کی اچھی تربیت کرتے۔۔۔یہی بات اس کے دماغ میں آئی۔

آہستہ آہستہ سب اندر آنے لگے تھے اور صوفوں پر بیٹھ گئے۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ ان سب کو جانتی تھی لیکن شاید وہ اسے نہیں جانتے تھے بس بچوں کو وہ نہیں جانتی تھی۔

اس کے باپ سے بڑے شاہ زیب عثمانی ان کی اہلیہ تہذیب عثمانی جن کی ایک ہی اولاد تھی شایان عثمانی۔۔۔۔ پھر کونین کے والد صاحب آتے تھے خاور عثمانی جن کی وہ اکلوتی اولاد تھی اور پھر منور عثمانی جن کی اہلیہ تھی کلثوم عثمانی جن کی دو اولادیں تھیں ملائکہ اور موحد۔۔۔۔ذس سب کی ایک ہی بہن تھی فاطمہ عثمانی جو باہر کے ملک میں رہائش پزیر تھیں اپنے شوہر اور تین بچوں عالیہ، فارس اور فیضان کے ساتھ۔

گھر میں سب سے بڑے تھے جہانگیر عثمانی جن کی اہلیہ کی وفات چند سال پہلے ہی ہو گئی تھی لیکن ان کا رعب و دبدبہ ابھی بھی ویسے ہی قائم تھا اس محل نما گھر میں جیسے سالوں پہلے تھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"کیسا ہے ہمارا شہزادہ؟"

جہانگیر عثمانی نے کہا تو وہ ان کے قریب جھکتا ان سے پیار لیے ساتھ بیٹھ گیا تو انہوں نے اسے اپنے حصار میں لیا۔

URDU NOVEL BANK

وہ ان کا سب سے بڑا پوتا تھا اور سب سے قریب بھی کیونکہ موحد ابھی پڑھ رہا تھا یونیورسٹی میں اور ملائکہ جاب کرتی تھی وہ دونوں ان سے اتنا قریب نہ تھے جتنا شایان جو ان سے اپنی ہر بات ڈسکس کرتا تھا اور انہیں سے مشورے لیتا تھا اور اپنی ہر بات بھی انہیں سے منواتا تھا۔

"وہ لڑکی کون ہے؟"

انہوں نے کونین کو دیکھتے کہا جو ان سب کو بیٹھتے دیکھ اور شایان کو اٹھتے دیکھ واپس کچن میں چلی گئی تھی۔

"اسے میں نے اپنے کاموں کے لیے رکھا ہے۔۔۔۔بس یہ میرا فیصلہ تھا میرے آج سے سارے کام وہی کرے گی اور مجھے نہیں لگتا میں اس سے زیادہ کسی کو وضاحت دینے کا روادار ہوں۔۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے سیدھے سے سب کو باور کروا دیا تو سب خاموش ہو گئے اس کی طبیعت کے بارے میں سب ہی جانتے تھے۔

"لیکن بیٹے تم کسی لڑکے۔۔۔۔۔؟"

URDU NOVEL BANK

اس کے باپ کو ضرورت تھی بدلے میں یہ یہاں کام کر لے گی لیکن صرف"

"میرے----

اس نے "میرے "پر زور دیتے کہا تو سب نے ہاں میں سر ہلایا اور اپنی باتوں میں مصروف ہو گئے کسی کو کہاں فرق پڑتا تھا۔

جہانگیر عثمانی نے غور سے کونین کے چہرے کو دیکھا پھر شایان کے دیکھنے پر نگاہوں کا رُخ پھیر گئے۔

!میں چلتا ہوں---شام میں آپ سے ملوں گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کونین؟ "اس نے کچن میں دیکھتے کہا۔"

جی؟

"!کمرے میں آؤ"

وہ سب کو دیکھتی اس کے پیچھے گئی جہاں کسی کا بھی دھیان اس پر نہیں تھا وہ سب کے لیے ایک عام ملازمہ جیسی ہی تھی لیکن سب کی نہیں صرف شایان عثمانی کی۔

URDU NOVEL BANK

اور اس گھر میں سب جانتے تھے کہ شایان عثمانی کے نام کی چیز لینا گناہ تھا وہاں۔
وہ اپنی جوٹھی چیزیں تک کسی کو نہیں دیتا تھا۔
"میرے کمرے میں موجود رہنا۔۔بے مقصد گھر میں گھومنے کی ضرورتوں نہیں ہے۔"

"میں کیوں گھوموں گی آپ کی گھر میں؟"
وہ تلخ ہوئی۔۔۔اس ہنستے بستے گھرانے کو دیکھتے تلخی سی گُھل گئی تھی اس میں۔
پہلی بار دیکھا ہے اتنا بڑا محل اور اتنی سہولیات سے بھری زندگی تو میں نے سوچا"
شاید۔۔۔"وہ اس کو دیکھتا اس پر طنز کر گیا۔
visit for more novels: www.urdunovelbank.com
کونین خاور کو یہ چیزیں کبھی بھی متاثر نہیں کیں۔۔۔۔یہ سب وہ نہیں ہے جو میں "
"نے چاہا ہو۔

توکیا چاہا ہے تم نے؟"وہ اس کی طرف قدم بڑھاتا ناچاہتے ہوئے بھی استسفار کر گیا۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں اپنی نجی زندگی کسی بھی غیر سے ڈسکس نہیں کرتی۔۔۔۔"اس نے اپنے گال سے بال ہٹاتے کہا۔

شایان نے اس کے بالوں کی اسی لٹ کو انگلی پر گھمایا تو اس نے سانس روک لیا۔

تمہاری نجی زندگی میں سب سے نجی پہلو یہ ہے کہ تم اس وقت اپنے سب سے قریبی اور محرم رشتے کے قریب ہو۔۔۔۔"وہ ہنسا۔۔۔۔۔جیسے اس کے مزاق اڑا رہا ہو۔

کونین دو دن پیچھے ہوئی۔۔۔شایان کے ہاتھ سے اس کی بالوں کی لٹ چھوٹ گئی۔

آپ میری زندگی کا حصہ کبھی نہیں رہے نا ہوں گے کبھی "!وہ اس کی آنکھوں میں" دیکھتی بولی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور شایان عثمانی کو یہی تو نہیں بھاتا تھا اس کا آنکھوں میں دیکھ کر بات کرنا اور اسکی زات کو بار بار دھتکارنا۔

شایان نے اس کا ہاتھ کھینچا اور اسے اپنے سے فاصلے پر ہی کھڑا کیا۔

"اور اگر میں تمہیں اپنی نجی زندگی کا حصہ بنا لوں تو؟"

یہ ممکن نہیں "!وہ ایک بار پھر اسے چیلنج کر گئی۔"

شایان عثمانی نے اس کے وجود کو دیکھا۔۔۔ایک کالج کی وہ چھوٹی سے لڑکی اسے دھتکار رہی تھی اس کی زات کی مسلسل نفی کر رہی تھی بیشک اسے بھی اس رشتے سے کوئی وابستگی ہرگز نہیں تھی لیکن وہ یہ سب کیسے کہہ سکتی تھی شایان عثمانی کے سامنے۔

شایان نے اسکی قمر پر ہاتھ رکھا تو اس نے جھٹکے سے نگاہیں اٹھاتے بے یقینی سے اسے دیکھا۔

کونین شایان عثمانی مجھے چیلنج کبھی مت کرنا۔۔۔نہیں تو شایان عثمانی تمہیں بتائے گا"

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کہ تمہاری نجی زندگی میں سب سے زیادہ حق کون رکھتا ہے۔

کونین نے اپنی قمر سے اس کا ہاتھ ہٹانا چاہا۔

"پلیززززز!"

"میرا ہاتھ لگانا بُرا لگا ہے کونین خاور کو؟"

بہت برا "!وہ صفائی سے بولتی اسے طیش دلا گئی تھی۔"

URDU NOVEL BANK

شایان نے اسے مزید قریب کیا اور اس کی سر سے چادر اتارتے اس کی آنکھوں میں دیکھا جیسے کہنا چاہ رہا ہو کہ اب کیا کرو گی۔

"!آئم سوری"

اس سے زیادہ وہ اسے ضد دلاتی تو کوئی اپنا ہی نقصان کرتی اس لیے آنکھیں جھکا گئی۔

"میری واپسی سے پہلے تمہیں جانے کی اجازت نہیں"

شایان عثمانی نے جھٹکے سے اسے چھوڑا جیسے وہ کوئی فضول یا ناپاک شہ ہو اور باہر نکل گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے نم آنکھوں کو جھپکا۔۔۔۔اسے رونا نہیں تھا اس محل والوں کو اپنے آنسو کبھی نہیں دکھانے تھے۔

وہ اپنے باپ کو فون کر کے ان سے طبیعت کا پوچھ کر مطمئن ہوتی اس کے کمرے کی صفائی کرنے لگی۔

نجانے زندگی میں آگے کیا ہونے والا تھا۔

اگلے روز وہ معمول کے مطابق اپنے کام کر رہی تھی آج وہ کچھ مطمئن تھی کیونکہ شایان اس کے آنے سے پہلے جا چکا تھا۔

آج وہ اس کا دوسرا چھوٹا سا کمرہ جو اسی کمرے کے اندر تھا جو شایان نے اپنے کام کے لیے بنایا تھا وہ صاف کر رہی تھی۔

کمرے میں لگے ٹیلی فون کو بجتے محسوس کرتے وہ باہر نکلی۔

کون فون کر رہا تھا جبکہ سب جانتے تھے کہ کمرے میں وہ ہے اور شایان گھر پر نہیں۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پہلے اس نے اسے یوں ہی بجتے رہنے دینے کا سوچا تھا لیکن جب مخالف ڈھیٹ ثابت ہوا تو اسے فون کان سے لگانا پڑا۔

پہلی بار میں کیوں نہیں اٹھایا؟ "شایان نے سرد انداز میں کہا۔"

"!مجھے کیا پتا تھا کہ آپ کال کر رہے ہیں----"

URDU NOVEL BANK

کونین نے آہستہ آواز سے کہا اس کا یہ سرد انداز اسے خوفزدہ کرتا تھا۔

اب پتا چل گیا ہے نا۔۔۔پہلی بار میں ہی اب سے اٹھا لینا۔۔۔میرا جو دوسرا کمرہ ہے" وہاں سے دائیں شیلف پر کچھ کاغزات پڑے ہیں وہ پہنچا دو "مجھے اور فون کٹاک سے کاٹ دیا۔

وہ تیزی سے اس کی بتائی جگہ پر پہنچی اور وہ کاغذات والی فائیل دیکھی۔۔۔۔اس نے اسے ڈیرے پر کاغزات پہنچانے کا کہا تھا۔

ڈیرہ کہاں تھا؟ "وہ حیران ہوئی۔"

اور دوسرا کیا وہ خود جائے گی دینے یا ڈرائیور کے ہاتھ بھیج دے یہی سب سوچتے چادر لیتی وہ باہر نکل گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اچھا۔۔۔مجھے ڈیرے پر جانا ہے۔"

کیوں؟ ڈرائیور نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔۔گھر کی "عورتیں کبھی بھی وہاں نہیں گئیں تھیں"۔

URDU NOVEL BANK

میں دے آتا ہوں۔۔۔۔"ڈرائیور چچا نے رسانیت سے کہا۔"

لیکن کونین کو یاد آیا شایان عثمانی نے کہا تھا کوئی بھی اس کا کام نہیں کرے گا سوائے کونین کے۔۔۔۔وہ کسی کو اپنی وجہ سے تکلیف نہیں دینا چاہتی تھی۔

"نہیں انہوں نے مجھے کہا ہے۔"

آپ چلیں جلدی ۔۔۔ نہیں تو وہ غصہ ہوں گے۔۔۔وہ کہتی تیزی سے پچھلی سیٹ پر بیٹھ گئی۔

وہ جگہ زیادہ دور نہیں تھی۔۔۔

میں اندر دے آؤں"؟ ڈرائیور نے پھر سے پوچھا۔"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

نہیں اب آگئی ہوں میں دے آتی ہوں۔۔۔۔آپ یہیں انتظار کریں "!وہ کہتی اندر چلی" گئی۔

اندر جاتے اسے حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا۔۔۔۔اسے لگا وہ غلط جگہ پر آگئی ہے۔

URDU NOVEL BANK

وہ لوگ سگریٹ نوشی کرتے قہقہے اڑا رہے تھے کچھ کے ہاتھوں میں اس نے عجیب سا مشروب بھی دیکھا تھا کیا وہ وہی تھا جو وہ سمجھ رہی تھی۔۔۔اس کا دل بند ہوا۔

شایان عثمانی انہیں کے درمیان میں بیٹھا سگریٹ کے کش دے رہا تھا اور کسی بات پر مسکرا رہا تھا۔

"یہ پری پیکر کون ہے؟"

وہاں کسی مرد کی آواز گونجی تو سب نے بیک وقت دروازے پر دیکھا جو انہیں سب کو آنکھیں پھاڑے دیکھ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان سب کی نگاہیں خود پر محسوس کرتے وہ سہم گئی اور چادر کو درست کرنے لگی۔۔۔۔

شایان عثمانی نے ہونٹ بھینچے۔۔۔اور تیزی سے چلتا اس کے قریب آیا اور پھر اس کے بازو سے تھامتا اسے باہر لے گیا۔

گاڑی کے پاس لے جاتے اسے دھکا دیا جہاں ڈرائیور کھڑا تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ یہاں کیا کر رہی ہے؟ "وہ اتنی اونچی دھاڑا کہ کونین کی ٹانگیں کانپ گئی۔"

"صاب وہ-------"

تمہیں نہیں معلوم گھر کے کیا اصول ہیں؟ "وہ ڈرائیور کے قریب آتا اس کا گریبان" تھام گیا۔

ان کی غلطی نہیں ہے---"وہ کانپتی آواز میں بولی۔"

اسے گھر لے کر جاؤ----میں کچھ دیر میں آتا ہوں پھر اس کا علاج کرتا ہوں اچھے سے---اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ کونین خاور کے ساتھ کیا کر ڈالتا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ فوراً بیٹھی اور ڈرائیور کو چلنے کا کہا اس کا دل سوکھے پتے کی مانند لرز رہا تھا۔

"آپ مجھے میرے گھر اتار دیں پلیز؟"

نہیں بی بی جی---میری نوکری چلی جائے گی---انہوں نے آپ کو گھر لے جانے کا" کہا ہے---"ڈارئیور نے کہا تو اس نے تھوک نگلا۔

URDU NOVEL BANK

وہ صحیح تھا اگر وہ ضد کر کے گھر چلی جاتی تو وہ اس کے ساتھ ڈرائیور کو بھی نوکری سے نکال دیتا۔

وہ اس کے کمرے میں گئی اور جلے پیر کی بلی کی طرح یہاں وہاں چکر کاٹنے لگی۔

وہ خوفزدہ تھی حد سے زیادہ اس سے بھی اور اس ماحول سے بھی جس کا وہ حصہ تھا۔

مجھے یہاں نہیں آنا چاہیے تھا "!آنکھوں نے آنسو ٹوٹ کر گرا۔۔۔۔آدھا گھنٹہ گزر گیا تھا۔"

باہر سے قدموں کی آواز آتے وہ واش روم میں گئی اور تیزی سے دروازہ لاک کیا۔

وہ اندر آیا اور دروازہ زور سے مارتے لاک کر دیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس لڑکی کی آج کی حرکت بھولا نہیں تھا۔

"!شان۔۔۔۔کون تھی وہ حسینہ !مجھے ملواؤ اس سے"

بکواس بند کرو "!وہ دھاڑا۔"

اس کے ایک دوست نے کہا تو وہ سب کو دھاڑ کر خاموش کرواتا اپنا کام آدھا چھوڑتا گھر آیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

اسے کمرے میں نا پاکر اس کا دماغ گھوما۔۔۔لیکن واش روم کا دروازہ بند تھا جس کا نوب گھمایا جو لاک تھا۔

"باہر نکلو کونین خاور؟"

وہ تیز آواز میں بولا تو کونین کو رونا آنے لگا وہ کیوں یہاں آئی تھی کیوں اس سے اپنا حق مانگا تھا کیوں؟

میں نہیں۔۔۔۔"وہ منمنائی لیکن وہ سُن چکا تھا۔"

وہ اپنی سٹڈی میں گیا جہاں اس کے کمرے کی چابیاں موجود رہتی تھی وہاں سے واش روم کے دروازے کی چابی نکالی اور اس کی طرف بڑھا۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دروازہ کھلنے کی آواز پر وہ سہم گئی۔

شایان نے دروازہ کھولتے اسے دیوار کے ساتھ لگایا۔

"کیا کرنے آئی تھی وہاں؟"

URDU NOVEL BANK

"چھوڑو۔۔۔۔۔"

اس کے اتنا قریب آنے پر وہ مزید سہم گئی۔۔۔پلکیں لرزنے لگی تھی جو پہلے ہی نم تھیں اس کے گال سرخی مائل تھے۔

کالی شلوار قمیض میں بالوں کی چٹیا بنائے چادر سے اپنا آپ چھپائے۔۔۔۔وہ چھوٹی سی کوئی لڑکی لگ رہی تھی جو کچھ غلط کرنے کے بعد خوفزدہ سی تھی۔

شایان عثمانی کے کسرتی جسم کے آگے وہ چھپ سی گئی تھی۔

کونین نے نگاہیں اٹھائیں۔۔۔۔وہ پچیس سالہ مرد اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

سفید شلوار قمیض اس کے لگاتار جم جانے سے کسرتی جسم پر خوب جچ رہی تھی۔۔۔۔وجیہہ اور تنے ہوئے نقوش اور مونچھوں کے بعد آنکھوں کے سر پن کو دیکھتے وہ نگاہیں جھکا گئیں۔

بولو !اس کے بازوؤں پر گرفت سخت کرتا بولا۔

"آپ نے کہا تھا آپ کے سب کام میں۔۔۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"وہاں آنے کا بولا تھا میں نے؟"

میں نے بھیجنے کو بولا تھا وہ کاغذات۔۔۔۔۔وہاں عورتوں کا جانا ممنوع ہے۔۔۔سارے " مرد موجود تھے وہاں میں وہاں موجود نہ ہوتا تو تم جانتی ہو کیا ہو سکتا تھا "وہ اس کے بازوؤں پر گرفت سخت کرتا جا رہا تھا۔

"مجھے نہیں پتا تھا۔۔۔"

وہ یہ کہتی پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔۔۔وہ کہاں پھنس گئی تھی۔

"رونا بند کرو فوراً"

وہ بولا لیکن یک دم روشنی گُل ہونے پر کونین نے سہمتے یہاں وہاں دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!شایان۔۔۔"

"!رُکو۔۔۔۔۔۔"

وہ اسے کہتا دیوار پر سوئچ بورڈ ڈھونڈنے لگا تاکہ ایمرجنسی لائٹ جلا سکے لیکن ہاتھ لگنے سے شاور کھل گیا تھا جس میں شایان تو نہیں لیکن وہ بھیگ گئی تھی۔

شایان !وہ پھر سے بولی تھی اندھیرے میں۔

URDU NOVEL BANK

شایان نے تیزی سے لائٹ ڈھونڈ کر جلائی اور پھر اسے دیکھا جو بیوقوفوں کی طرح اسی ٹھنڈے پانی کے نیچے کھڑی تھی۔

تم میں عقل ہے یا نہیں؟ "اس کے بھیگے کپڑوں کو دیکھ کر وہ ذِچ ہوا۔"

مجھے گھر جانا ہے "!وہ نم لہجے میں بولی۔"

شایان باہر نکلا تو وہ بھی باہر نکل گئی۔۔۔۔جہاں روشنی بالکل نا ہونے کے برابر تھی۔

شایان اپنی الماری سے کچھ نکالتا پلٹا تو وہ پیچھے ہی کھڑی تھی وہ اسے نہ تھامتا تو وہ دونوں گِر جاتے وہ آج اسے حد سے زیادہ طیش دلا گئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئیم سوری "!اس کے ہاتھ اپنے اوپر سے یک دم اس نے ہٹائے۔"

شایان نے اسے کچھ دیر دیکھا پھر اس کی قمر میں اپنا ہاتھ ڈال کر اپنے قریب کیا۔

شایان !وہ لرزتی بولی۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ چینج کر کے آؤ۔۔۔"اسے کچھ پکڑاتے کہا تو وہ تیزی سے اندر چلی گئی جو اسی کا کوئی" کوئی کُرتا شلوار تھا کالے رنگ کا۔

وہ پہن کر باہر آئی اور اپنی چادر اتار کر سائیڈ پر رکھی اور اس کی چادر دیکھنے لگی جو وہ ابھی رکھ کر گیا تھا۔

شایان واپس آیا اور اسے ہاتھ سے تھام کر اس کا چہرہ اپنی طرف کیا۔

آئندہ اُس جگہ پر کبھی بھی مت آنا۔۔۔اور یہ بات میں آخری بار بتا رہا ہوں" تمہیں۔۔۔۔"اس کے بالوں پر نظر ڈالتے اس نے سنجیدگی سے کہا۔

کونین نے تیزی سے سر ہلایا اور اپنی چادر کو دیکھا پھر اس کو۔۔۔۔وہ بیچین سی ہوئی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کیا مسئلہ ہے؟ "وہ بیٹھتے بولا۔"

وہ چادر دے دیں "!اس نے شایان ہی کی چادر کو دیکھتے کہا۔"

کیوں میرے سامنے تم ایسے بھی رہ سکتی ہو "!وہ تیکھی نگاہوں سے دیکھتا بولا۔۔۔اس" کی چادر سے اسے چِڑ ہوئی۔

URDU NOVEL BANK

نہیں !وہ سنجیدگی سے بولی تو وہ جو بیٹھا ہوا تھا اسنے کھینچ کر اسے اپنے ساتھ بٹھایا۔

"کونین خاور تم اپنے آپ کو بہت پاکیزہ سمجھتی ہو؟"

جی !کیونکہ میں حرام چیزوں سے بہت دور رہتی ہوں "!وہ صاف گوئی سے ڈیرے کے" منظر کو یاد کرتی بولی جو شایان سمجھ گیا تھا۔

"کہا نا وہاں کا زکر دوبارہ مت کرنا"

شایان نے اس کے بالوں کو تھامتے اس کا چہرہ اپنے سامنے کیا۔

وہ دونوں یہ بات فراموش کر گئے تھے کہ ایک دوسرے کی نفرت میں وہ زیادہ سے زیادہ وقت ساتھ گزارنے لگے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں جاؤں؟"

میرے جوتے کل کے لیے صاف کر دو پھر چلی جانا "وہ اس کے چہرے کو دیکھتا کچھ" سوچ کر بولا۔

URDU NOVEL BANK

"میں وہ نہیں کر سکتی باقی سب کام کر دوں گی۔۔۔۔"

وہ کھڑی ہوتی اس کی چادر کو اپنے گرد لپیٹتی بولی۔

شایان نے فون نکالا اور کان سے لگایا۔

خاور عثمانی کی کیا پروگریس ہے؟ ہاں بس زیادہ نہیں ایک دو دن کے لیے ان کی"

"دوائیں روک۔۔۔۔۔

کونین نے اس کے ہاتھ سے اس کا فون لیتے کال کاٹ دی اور اس کے جوتوں کے

سٹینڈ کی طرف بڑھی۔

visit for more novels:اس کے جوتے تھامے جب اس کی آواز گونجی۔

www.urdunovelbank.com

یہ کالے والے دے دو پہلے مجھے ابھی باہر جانا ہے۔۔۔۔"وہ بولا تو کونین نے آنسو پیتے "

اس کے جوتے اٹھائے اور اس کے پاس رکھے۔

پہنا دو "!وہ اتنا کیسے گر سکتا تھا۔۔۔؟ یہ سوال یک دم اس کے ضمیر نے کیا تھا اس "

سے۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کونین نے نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھا جہاں سے آنسو اب بہنے لگے تھے اور شایان عثمانی تھم گیا تھا۔

"جاؤ!"

کونین نے اسے دیکھا اور اپنے گال زور سے رگڑ ڈالے کہ اس کا وہ گال سرخ پڑا جو اس کی نگاہوں سے مخفی نہ رہ سکا تھا۔

جاؤ! حامد (ڈرائیور) کو بولو چھوڑ آئے تمہیں گھر "وہ بولا تو کونین تیزی سے باہر نکلنے لگی۔"

"کل جلدی آجانا مجھے آفس جانا ہے کل اور تم میرے ساتھ جاؤ گی۔"

وہ سن کر سر ہلاتی باہر نکل گئی جبکہ وہ کئی لمحے وہیں بیٹھا رہا پھر سر جھٹکتا باہر نکل گیا جہانگیر عثمانی کو اپنے کل جانے کا بتایا اور سب کے ساتھ شام کی چائے پی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

وہ وہیں بیٹھی تھی جب اس کا فون مسلسل بجنے لگا تو وہ کمرے میں آیا۔

"تمہیں فرشتے کو واپس وہیں بھیجنا ہو گا۔"

URDU NOVEL BANK

نہیں !اس نے کھڑکی سے باہر فرشتے کو دیکھا آنکھیں شدتِ ضبط سے سرخ پر گئیں۔

"ابھی میں کچھ وقت۔۔۔۔۔۔"

ازلان اتنا ہی وقت تم نے مانگا تھا جو تمہیں دیا گیا۔۔۔اور پھر تین مہینوں کی توبات ہے ایک آخری سیشن اور شاید فرشتے کو سب یاد آجائے۔۔۔۔"وہ ڈاکٹر تھی فرشتے کی اور ازلان کی دوست بہتر جانتی تھی سب۔

ٹھیک ہے !مٹھیاں بھینچ لی۔

کل صبح لے آؤں گا اسے۔۔۔۔۔"وہ کہہ کر کال کاٹ گیا۔۔۔اور واپس باہر چلا گیا"

جہاں وہ جھولے پر بیٹھی اب ڈھلتی شام کو دیکھ رہی تھی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کیا کھاؤگی فرشتے؟ "اسنے سنجیدگی سے پوچھا تو فرشتے نے اسے دیکھا۔"

"امم۔۔۔آپ نے مجھے ہنی کیوں نہیں بولا؟"

میرا دل نہیں چاہا "!وہ بولتا دوبارہ اسے دیکھنے لگا۔"

سینڈوچ!

URDU NOVEL BANK

اوکے !وہ فون وہیں رکھتا خود کچن کی طرف بڑھ گیا۔۔۔فرشتے نے اس کا رویہ محسوس کیا تھا لیکن خاموش ہو گئی۔

تھوڑی ہی دیر میں اس کا فون پھر سے بجنے لگا تھا۔۔۔۔فرشتے وہیں بیٹھی سامنے میز پر پڑا اس کا فون دیکھنے لگی پھر اسکا فون تھاما۔

"!اور تصویر کو دیکھتی وہ سن رہ گئی۔۔۔۔"اعظ کا فون ہے۔۔۔

وہ خوشی سے چہکی تو ازلان فوراً کچن سے آیا جہاں وہ فون اپنے سامنے رکھتے ویڈیو کال آن کر چکی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اعظ

فرشتے؟ "مخالف بے یقین تھا۔۔۔۔۔"

کہاں ہو اس وقت؟ ازی کے گھر پر ہو؟ ازلان کہاں ہے؟ "وہ ایک ساتھ سارے" سوالات کر گیا تو وہ مسکرائی۔

وہ جب سے یہاں آئی تھی یہ پہلی مسکراہٹ تھی جو ازلان اظہر کو بے حد بڑی لگی تھی۔

URDU NOVEL BANK

اعظ۔۔۔ تم کہاں ہو کب آؤ گے؟ "وہ تڑپی تھی۔۔۔ ازلان اظہر نے مٹھیاں بھینچی۔"

بس کچھ دن۔۔۔۔ پھر میں اپنی فرشتے کے پاس موجود ہوں گا۔۔۔۔۔"وہ مسکراتے بولا۔"

آپ کیوں گئے تھے مجھے چھوڑ کر؟ "وہ سنجیدگی سے استسفار کرنے لگی۔"

مجھے کام تھا۔۔۔ لیکن آ کر فرشتے کو منا لوں گا "وہ اسے پچکارتے لگا۔۔۔اس سے پہلے"

فرشتے کچھ بولتی ازلان نے اس کے ہاتھ سے فون لیا اور کال کاٹ دی۔

اعظ بات کر رہا تھا ابھی۔۔۔۔"فرشتے نے کہا تو ازلان نے اسے دیکھا۔"

فرشتے نے بھی اس کی نگاہوں میں دیکھا۔۔۔۔۔پھر کسی احساس کے تحت پلکیں جھکا گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمہیں اعظم چاہیے یا ازلان؟ "وہ چانک پوچھ گیا حالانکہ جواب جانتا تھا۔"

"اعظ!"

فرشتے نے سر جھکائے ہی کیا جیسے اسے دیکھ کر بتایا تو وہ آنکھوں سے ہی اسے مار دے گا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اور بس ازلان اظہر کی ہمت یہیں تک تھی۔۔۔اس سے زیادہ وہ سامنے موجود لڑکی کو کیا کچھ دیتا۔

"!تم واپس جا رہی ہو"

"کہاں؟"

جہاں سے لایا تھا میں تمہیں "وہ اس کا ہاتھ تھامتا بنا کچھ کہنے کا موقع دیے اسے اپنے " ساتھ گھسیٹتا لے جانے لگا اور پھر گاڑی میں بٹھایا اور گاڑی کی اسپیڈ بڑھا دی۔

مجھے وہاں نہیں رہنا۔۔۔۔۔۔"وہ رونے لگی تھی۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمہیں پتا ہے تم اتنی بچی بھی نہیں ہو۔۔۔۔۔تم سب سمجھتی ہو لیکن بیوقوف" ہو۔۔۔وہ شخص تمہیں چھوڑ گیا تھا جب تم نے۔۔۔۔وہ رُک گیا آنکھیں بند کر کھولیں۔ جب تم نے وہ سب دیکھا جس کی وجہ سے تمہاری یاداشت چلی گئی۔۔۔۔تب کون تھا وہاں۔۔۔کوئی نہیں۔۔۔کوئی نہیں تھا تمہارے پاس فرشتے حیدر۔۔۔تب تمہیں میں نے

URDU NOVEL BANK

اپنایا تھا اور آج اگر تمہیں اعظم چاہیے تو ٹھیک ہے تمہاری سزا اب یہی ہے کہ تم اعظم اظہر کا انتظار کرو۔۔۔۔"وہ اسے گاڑی سے اترنے کا کہتا خود وہیں بیٹھا رہا۔

اس کے اترتے ہی گاڑی دوڑا لے گیا۔۔۔فرشتے حیدر نے اس کی گاڑی کو خود سے دور جاتے تک دیکھا تھا وہ سب کیا کہہ کر گیا تھا۔

اس پر کپکپی سی طاری ہو گئی۔

نہیں۔۔۔وہ جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔ایسا کچھ نہیں ہوا۔۔۔۔کوئی میرے پاس کیوں نہیں ہے۔۔۔"

وہ چیخ رہی تھی۔۔۔۔اندر سے بوا بھاگی آئی تھی جہاں وہ گر گئی تھی اور پھر اسے بیہوش ہی رکھا گیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نجانے کتنے گھنٹے دن اور پھر مہینے گزرتے چلے گئے۔۔۔۔کوئی بھی نہیں آیا تھا۔۔۔اسے سب یاد آرہا تھا آہستہ آہستہ وہ کمزور ہو گئی تھی۔

"بوا کیا وہ دوبارہ کبھی نہیں آیا؟"

URDU NOVEL BANK

اس کی حالت اب سنبھلتی جا رہی تھی اتنے مہینے کے علاج کے بعد سب یاد آگیا تھا اسے اور سب تکلیف دہ بھی رہا تھا۔

ابوا خاموش رہیں!

آج آٹھ ماہ اور دس دن ہو گئے تھے اس دن کو۔۔۔ہاں فون اس کا ہر ایک دن آیا تھا لیکن اس نے دوبارہ یہاں کا رُخ کبھی نہیں کیا تھا لیکن یہ سب بتانے کی اجازت انہیں نہ تھی۔

نہیں "!وہ بس اتنا ہی بولی۔"

آپ کس کی بات کر رہی ہیں؟ اعظم اظہر کی یا ازلان اظہر کی؟"ابوا نے پوچھا۔"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

تلخ سی مسکراہٹ اس کے لبوں پر پھیل گئی۔

"وہ دونوں ایک جیسے ہیں لیکن "وہ"۔۔۔"

اس نے آنکھیں بند کر کے کھولیں جیسے خود کو سمجھانا چاہ رہی ہو کہ فرشتے حیدر خود کو بے مول مت کرنا۔

URDU NOVEL BANK

آپ ان سے ملنے چلی جائیں "!بوا نے کچھ سوچتے کہا۔"

ہرگز نہیں "!وہ بول کر اپنی کتابیں اٹھاتی کمرے میں بند ہو گئی۔"

سترہ سال کی ہو گئی تھی اب وہ۔۔۔۔۔اپنی زندگی کی محرومیوں کو یاد کرتے وہ کئی راتیں سو نہیں پاتی تھی۔

لیکن اس شخص کے آخری ملاقات میں بولے جانے والے لفظ اسے زہن نشین ہو گئے تھے روز یاد کر کے۔

تمہیں پتا ہے تم اتنی بچی بھی نہیں ہو۔۔۔۔۔تم سب سمجھتی ہو لیکن بیوقوف" ہو۔۔۔وہ شخص تمہیں چھوڑ گیا تھا جب تم نے۔۔۔جب تم نے وہ سب دیکھا جس کی وجہ سے تمہاری یاداشت چلی گئی۔۔۔۔تب کون تھا وہاں۔۔۔کوئی نہیں۔۔۔کوئی نہیں تھا تمہارے پاس فرشتے حیدر۔۔۔تب تمہیں میں نے اپنایا تھا اور آج اگر تمہیں اعظم اظہر چاہیے تو ٹھیک ہے تمہاری سزا اب یہی ہے کہ تم اعظم اظہر کا انتظار کرتی رہو۔۔۔"اس کے لفظ حفظ ہو گئے تھے فرشتے حیدر کو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں میں واقع بیوقوف تھی۔۔۔۔لیکن تم نے سچ کہا تھا اعظم اظہر کا انتظار ہی رہے گا۔۔۔۔"وہ خشک سا قہقہ لگا گئی۔

وہ پوچھ رہی تھی آج پھر آپ کا۔۔۔۔"بوا نے اس کی کال آنے پر اسے بتایا۔"

اچھا !وہ بس اتنا کہہ پایا۔

"آپ آ کیوں نہیں جاتے؟"

اسے میری نہیں بھائی کی تلاش ہے بوا۔۔۔۔اور اس احساس سے مجھے نفرت ہے۔۔۔۔جو میرا ہے وہ میرا ہے لیکن اگر کوئی میری چیز میرے پاس رہنے کی متحمل

"نہیں تو میں زور زبردستی کرنے کا قائل نہیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اس کی پڑھائی کیسی جا رہی ہے؟"

"اچھی !سب ٹھیک ہے یہاں۔"

"کیا اعظم صاحب نہیں آئے؟"

آگئے ہیں جلد تلاش ختم ہو گی آپ کی لاڈلی کی۔۔۔"وہ زہرخند لہجے میں بولا۔"

URDU NOVEL BANK

_کچھ چیزوں کی بھی ضرورت تھی---"

ڈرائیور کو بولیے گا----وہ سب لا دے گا---شاید کل کال نہ کر پاؤں کام بہت "

"ہے---خیال رکھیے گا خدا حافظ۔

ہاں اب ایسا ہی تو ہونے لگا تھا کہاں وہ روز کال کرتا تھا لیکن اب ناغے ہو جاتے تھے

کہاں وہ فرشتے حیدر کی ہر دوا کا نام رٹتے ہوئے تھا اور اب کہاں فرشتے کا ذکر بھی نہیں

کرتا تھا---سب وقت کا تقاضا تھا سب بدل گیا تھا۔

وہ صبح کی تیاری کر رہا تھا----یہاں کا کام دیکھنے کے بعد اسے آفس کا کام بھی دیکھنا پڑتا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

تھا یہاں کا کام وہ جہانگیر عثمانی کے کہنے پر دیکھتا تھا کہ ان کی کوئی بات ٹالنا اسے اچھا

نہیں لگتا تھا اور بزنس وہ اپنے شوق پر کر رہا تھا۔

اس کا اپنا کپڑوں کا بزنس تھا----اچھے فیشن ڈیزائنرز میں اس کا نام آتا تھا لیکن وہ اس

نام کو اونچائیوں پر لے جانا چاہتا تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنا کام ختم کرتے وہ جہانگیر عثمانی کے کمرے میں گیا جو اس دیکھتے ہی اپنی جگہ سے پڑے ہوتے اس کی جگہ بنا چکے تھے۔

"برخودار دادا کی یاد کیسے آگئی؟"

بس کریں دادا جان۔۔۔صرف کل نہیں آیا میں آپ کے کمرے میں اور آج آپ کیسے "مجھے طعنے دے رہے ہیں بے وفائی کے۔

مجھے لگا ہمیں بھول گئے ہو "!وہ شرارت پر آمادہ تھے۔"

یہ تو ممکن نہیں "وہ انہیں مان بخشتا بولا۔"

"ہاں میاں۔۔۔جب تمہاری بیوی آجائے گی تب پوچھیں گے تم سے۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہاہاہا۔۔مجھے شادی نہیں کرنی آپ جانتے ہیں۔"

کیوں؟ وہ سنجیدہ ہوئے۔۔۔

"!کیونکہ میں شادی شدہ ہوں پہلے سے"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ منکوحہ ہے تمہاری بس اور نجانے کہاں ہے کہاں نہیں۔۔۔اپنی زندگی میں آگے بڑھو "وہ سنجیدگی سے بولے۔

میں نے کب بولا کہ اسے بیوی بنانا ہے مجھے۔۔۔۔ان باپ بیٹی سے مجھے کوئی لگاؤ نہیں "وہ اختیاطً خاور عثمانی کی طبیعت کا زکر چھُپا گیا تھا۔

"اچھا چلو سو جاؤ اب صبح تم نے جانا ہے آفس۔"

اوکے شب خیر !وہ ان کے ماتھے کو چومتا اٹھ گیا۔

سنو شان !وہ واپس مڑا۔

"وہ لڑکی تمہارے کمرے میں موجود رہتی ہے لوگ باتیں۔۔۔۔"

visit for more novels

www.urdunovelbank.com

کیا شایان عثمانی کو لوگوں کی باتوں کی فکر ہوئی ہے کبھی دادا جان؟ "وہ بولا تو وہ محض سر ہلا گئے تو وہ باہر نکل گیا۔

صبح وہ چاہ کر بھی جلدی نہ آسکی تھی کیونکہ اپنے باپ کی یاد شدت سے آئی تھی اسے رات بھر۔

URDU NOVEL BANK

اسی لیے صبح انہیں ملنے چلی گئی تھی۔۔۔آنکھیں نیند نہ آنے کی وجہ سے ہلکی سے سوجش کا شکار تھیں۔

وہ آدھ گھنٹہ لیٹ تھی اس لیے دوڑتی ہوئی اندر داخل ہوئی۔

کیا ہو گیا ہے حسین لڑکی؟ "موحد نے اسے دیکھے کہا۔"

شایان چلے گئے ہیں؟ "وہ تیز سانسوں سے بولی۔"

شایان یا سر؟ "وہ شرارت سے بولا۔"

"وقت کی پابندی نہیں سکھائی تمہیں کسی نے؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شایان عثمانی کی آواز پر دونوں نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا۔

"آیم سوری۔۔۔میں بابا۔۔۔۔۔"

چلو !اس نے مزید کوئی بات سنے بغیر کہا تو موحد نے منہ بسوڑا۔

URDU NOVEL BANK

سنو حسین لڑکی "!وہ دونوں گاڑی میں بیٹھ رہے تھے جب موحد نے اسے پھر سے "پکارا۔

واپسی پر تم سے دوستی کا ارادہ رکھتا ہوں میں اور بھائی سے پوچھ لینا میں کتنا اچھا "دوست ثابت ہوتا ہوں"

وہ مسکراتے بولا تو وہ گاڑی میں بیٹھ گئی جہاں ڈرائیور نے گاڑی سٹارٹ کر دی تھی۔

"میرا ناشتہ کس نے بنانا تھا؟"

یہ لیں۔۔۔بابا کے لیے بنایا تھا آپ کا بھی گھر میں ہی بنا لیا تھا "اس نے ریپر میں "اچھے سے لپیٹے پراٹھے کی طرف اشارہ کرتے کہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شایان نے ایک نظر اسے اور ایک نظر اس کے ریپنگ رول کو دیکھا۔

"کیا میں یہ سب کھاتا ہوں؟"

"مجھے لگا کبھی کبھار۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

اپنی قیاس آرائیاں میرے بارے میں مت لگاؤ "!وہ بولا تو کونین نے آنکھیں بند کر" کھولتے اپنا ہاتھ واپس کھینچا اور بیگ میں واپس ڈال لیا۔

"!موحد سے دور رہو"

جی؟ اسے لگا اس نے غلط سنا ہے کچھ۔

"گھر کے کسی فرد سے بار کرنے کی ضرورت نہیں۔"

بالکل! یہ میرے اپنے نہیں ہیں اور میں غیروں سے بات نہیں کرتی "وہ اسے دیکھ کر" کہتی اپنے ہاتھ کو دیکھنے لگی تو وہ بھی سر جھٹک گیا۔

وہاں پہنچتے ہی افراتفری سی مچ گئی تھی۔۔۔شایان عثمانی کا رعب تھا یہ وہ اپنے کیبن میں گیا تو وہ بھی پیچھے اندر داخل ہوئی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کافی بنا دو "!اس نے اسے دیکھتے کہا تو وہ سر ہلاتی باہر نکل گئی۔"

کچن کا پوچھ کر اس کے لیے کافی بنائی ۔۔۔آج بھی گلابی شلوار قمیض پر اس نے چادر لے رکھی تھی لیکن چادر اس کی نہیں شایان عثمانی کی تھی۔

URDU NOVEL BANK

اور یہ بات اب تک خود شایان نے غور نہیں کی تھی۔۔اس کی چادر کل رات بارش کی وجہ سے سوکھ نہ پائی تھی اسی لیے اسے مجبوراً یہی لینی پڑی تھی۔

کافی ڈالتے کچھ چھینٹے اس کے ہاتھ پر پڑے تھے لیکن وہ نظر انداز کرتی جلدی سے اس کے آفس کی طرف بڑھی۔

'!شان تم جا رہے ہو بس۔۔۔پلیززز۔۔۔"

وہ باہر سے ہی ان کی آوازیں سُن سکتی تھی لیکن نوک کرنے کے لیے اس کا ہاتھ خالی نہ تھا اسی لیے دروازے کو پاؤں سے کھولتی اندر داخل ہوئی۔

جہاں وہ لڑکی اس کے سامنے میز پر بیٹھی اس پر جھکی ہوئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے آنے پر بھی وہ ہٹی نہیں تو کونین نے ایک سرد سی ناگوار نظر اس شخص پر ڈالی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

شایان عثمانی کو وہ ایک نگاہ بہت کچھ سمجھا گئی تھی۔

کومل ابھی جاؤ !میں کال کر لوں گا تمہیں۔۔۔۔"وہ اپنے فون پر کال آتے دیکھ بولا۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھا واپسی پر مجھے بلا لینا ہمارے کیفے میں کچھ وقت بھی ساتھ گزار لیں گے وہ اس کے ناک پر ادا سے اپنی انگلی مارتی باہر نکل گئی۔

شایان اپنی کال سُنتا اسے دیکھنے لگا جو کافی رکھ چکی تھی۔۔۔اس نے اب کی بار اپنی چادر کو دیکھا جو اس نے خود کے گرد اچھے سے لپیٹی تھی۔

شان !وہ کافی رکھ کر مڑی ہی تھی کہ وہ کومل نامی لڑکی تیزی سے اندر آئی اور اس سے ٹکرائی۔

تمیز نہیں ہے لڑکی؟ "وہ کونین خاور پر چیخی تھی۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا مسئلہ ہے کومل؟ یہ آفس ہے میرا "وہ دھاڑا۔"

یہ تمہاری کام والی آندھی ہے کیا؟ "کومل نے اسے دیکھتے پوچھا۔"

میں کام والی نہیں ہوں۔۔۔"کونین نے اسے اوپر سے لے کر نیچے تک دیکھتے کہا سرد" سے انداز میں کہا۔

URDU NOVEL BANK

شان یہ تو وہی چادر ہے جو تمہیں بہت پسند آئی تھی اور میں نے تمہیں تحفے میں دینا" "چاہی تھی لیکن تم نے خود ہی خرید لی تھی۔

تم نے اسے دے دی؟ زکوٰۃ کر دی اتنی جلدی ابھی پیسے تو پورے کر لیتے۔۔۔"کومل کو" اس سترہ اٹھارہ سالہ لڑکی کا جواب دینا پسند نہ آیا تھا اسی لیے اپنا بدلہ لیتے اس کی تذلیک کر گئی۔

"!کومل یو مے گو ناؤ"

وہ بولا تو بس اتنا کونین خاور کو لگا تھا وہ اس لڑکی کی بولی اُس بات کی تردید کرے گا۔

اس کی آنکھیں یکایک نمکیں پانی سے بھر گئیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں اپنا فون بھول گئی تھی وہ لینے آئی ہوں غصہ مت کرو۔۔۔"وہ فون اٹھاتی باہر" نکل گئی۔

اس کے جانے کے بعد کونین نے اسے دیکھا جو کافی اٹھا کر پینے لگا تھا اس سے یکسر انجان کہ ابھی کیا ہوا ہے۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"مجھے کب تک یہاں رہنا ہے؟"

جب تک میں موجود ہوں "!اس نے سرسری سے انداز میں جواب دیا۔"

میں باہر انتظار کر لیتی ہوں۔۔۔آپ کا کوئی کام ہے تو بتا دیں "!وہ بمشکل خود کے" آنسوؤں کو قابو کرتی بولی۔

"!نہیں ابھی نہیں"

کچھ دیر بعد کھانا آرڈر کر دینا۔۔۔وہ کہتا اپنا کام کرنے لگا تو وہ باہر نکل گئی۔

پھر کام کرتے وہ شام کے چھ واپس اندر داخل ہوئی تھی۔

"میں جا سکتی ہوں؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جاؤ !وہ اب بھی مصروف ہی تھا۔

وہ باہر نکلی اور اس کے سیکرٹری کا پوچھتی اس کے پاس گئی۔

"علی آپ؟"

URDU NOVEL BANK

اس نے علی کو دیکھا وہ تو اسی کے محلے میں رہا کرتا تھا لیکن اب کچھ دیر پہلے ہی انھوں نے شفٹ کر لیا تھا اپنا گھر۔

"کونین؟ کیسی ہو؟ کیا تمہیں بھی یہاں نوکری مل گئی ہے؟"

جی بس یہی سمجھ لیں۔

آپ یہاں؟

"شایان عثمانی کا سیکرٹری۔۔۔۔"

آپ ایک کام کر دیں گے میرا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرور!

یہ۔۔۔۔ "اس نے چادر اتاری اور اسے تھمائی اور اپنا دوپٹہ اچھے سے اوڑھا۔"

یہ آپ شایان عثمانی کو دے دیجیے گا اور کہیے گا خاور عثمانی نے اپنی بیٹی کو کسی کا صدقہ لینا نہیں سکھایا۔۔۔"اس کا لہجہ نم تھا۔

شایان عثمانی جو ان کی طرف آرہا تھا اس کی بات سن کر ٹھٹک کر رکا۔

کیا کچھ ہوا ہے؟ "علی نے کہا۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں !اس نے آنکھوں کے کنارے صاف کیے۔

تم تو چادر کے بغیر نہیں جاتی باہر کونین۔۔۔۔ایسا کرو یہ میری جیکٹ لے لو۔۔۔۔"اس نے پیشکش کی جب شایان ان کے نزدیک آتا کھڑا ہوا۔

"!نہیں علی شکریہ"

اور یہ آپ کھا لیں۔۔۔"اس نے وہی روک کیا پراٹھا اسے تھمایا"

چادر پکڑو اپنی "!اس نے سنجیدگی سے کہا۔"

میرا کام ہو گیا ہے میں گھر جا رہی ہوں "!کونین نے بنا اسے دیکھے کہا۔"

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"چادر اوڑھو اور باہر ڈرائیور کو بولو وہ چھوڑ آئے گا۔"

میں صدقے کی چیزیں نہیں لیتی !وہ کہہ کر مڑ گئی۔

"!کونین خاور"

URDU NOVEL BANK

شایان نے اس کا ہاتھ تھاما اور اسے اپنے ساتھ لیتا باہر نکل گیا جہاں کئی لوگوں نے انہیں مڑ کر حیرت سے دیکھا تھا۔

وہ سامنے کے مال میں اسے لیتا داخل ہوا جو مسلسل اپنا ہاتھ چھڑوا رہی تھی۔

آرام سے کھڑی رہو۔۔۔۔وہ تیز لہجے میں بولا تو اس کی مزاحمت تھمی۔

سر؟ وہ لوگ شاید اسے جانتے تھے اسی لیے تابعداری سے کھڑے ہوئے۔

"!چادر دکھائیں"

انہوں نے ایک سے بڑھ کر ایک چادر اسے دکھائی جس میں سے تین اس نے پسند کرتے پیک کروائیں تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

!یہ لو

"یہ عنایت کیوں؟"

"اسے پکڑو۔۔۔۔میرا وقت پہلے ہی بہت برباد ہو گیا ہے۔"

"آپ یہ کسی اور کو صدقہ کر دیں مجھے نہیں چاہیے۔"

URDU NOVEL BANK

"!میں شوہر ہوں تمہارا"

وہ یک دم بولا تو تلخ سی مسکراہٹ اس کے چہرے پر پھیل گئی۔

میں آپ کی منکوحہ ہوں شایان عثمانی۔۔۔اسی رشتے سے آپ اس غیر عورت کی بات

"جھٹلا دیتے تو شاید۔۔۔۔

اس نے آنسو جھپکنے کی خاطر آنکھیں جھکا لیں۔

شایان عثمانی نے اس کے جھکے سر کو دیکھا۔

علی کو کیسے جانتی ہو "!وہ بات بدل گیا تھا۔"

یہ میرا نجی معاملہ ہے "وہ کہتی آگے بڑھ گئی جہاں ڈرائیور موجود تھا اور اندھیرا اب چھا رہا"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

تھا۔

وہ گاڑی کے پاس پہنچی۔۔۔

نکلو !شایان نے آتے ڈرائیور کو کہا تو وہ چلا گیا اس وقت اس جگہ پر وہی موجود تھے بس۔

شایان قریب ہوا تو وہ پیچھے گاڑی سے جا لگی۔

URDU NOVEL BANK

"نجی تو اب کچھ بھی نہیں رہا تمہاری زندگی میں۔"

وہ صرف حق جمانا جانتا تھا خود پر کسی کا حق نہیں سمجھتا تھا وہ۔۔۔نا کسی کو ایسا کوئی حق دیتا تھا وہ اتنا کونین سمجھ گئی تھی۔

آپ کیا چاہتے ہیں مجھ سے شایان؟ "اس نے نگاہیں اٹھا کر پوچھا تو شایان عثمانی تھم گیا۔۔

شایان نے اس کے دوپٹے کو دیکھا جو اس کے سر پر نہیں ٹک رہا تھا۔۔۔ایک چادر کو کھولتے اس کے سر پر رکھی۔

visit for more novels:

میری والی بھی کل علی سے واپس لے لینا۔۔۔"وہ کہتا پیچھے ہٹا۔"

www.urdunovelbank.com

کیوں وہ اب میری جوٹھی ہو گئی ہے اس لیے؟ "کونین کی آواز اسے آئی تھی جسے وہ" نظرانداز کر گیا۔۔۔ڈرائیور کو بلاتے اس گھر چھوڑنے کا کہا۔

اندر جاتے علی سے چادر واپس لے لی۔

"کیا تم وہ پراٹھا کھا چکے ہو؟"

URDU NOVEL BANK

"نہیں سر ابھی----"

وہ کونین خاور کی چیز کسی کے پاس نہیں چاہتا تھا---یہ اعتراف بھی جلد اس پر ہونے والا تھا۔

"!مجھے دے دو"

اس نے کہا تو علی نے حیران ہوتے کونین کا دیا پراٹھے والا رول اسے پکڑا دیا جو وہ تھام کر باہر نکل گیا۔

گاڑی میں بیٹھتے اس نے وہ کھایا تھا اور اس کے ہاتھ کے زائقے کا قائل ہوا تھا لیکن اسے یہ کبھی نہ بتاتا وہ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ الگ شخصیت کا مالک تھا اسے سمجھنا بے حد مشکل تھا اور جب سے کونین خاور آئی تھی وہ شاید خود کو بھی نہیں سمجھ پا رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

وہ بے چینی سے یہاں وہاں کروٹیں بدل رہی تھی اور وجہ وہ جانتے ہوئے بھی جاننا نہیں چاہتی تھی۔

اس کا دل جس شخص کو پکار رہا تھا وہ تو مہینوں سے نہں آیا تھا۔

ازلان۔۔۔۔۔۔اس کے اندر کہیں ایک ہی نام گردش رہا تھا خون کی مانند۔

"وہ کیوں نہیں آتے؟"

افففف! اب اس کا سانس پھول رہا تھا اس نے اٹھتے یہاں وہاں دیکھا پانی موجود نہیں تھا۔

بوا سو چکی تھیں وہ پانی پی کر واپس آگئی لیکن دل کو کسی طور قرار نہیں آرہا تھا۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے یہاں اس خاموشی اور ویرانے میں وہ مر بھی جاتی تو کسی کو اندازہ نہ ہوتا۔

وہ بوا کے کمرے میں گئی اور ان کا فون اٹھاتی باہر نکل آئی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رات کا ڈیڑھ بج رہا تھا۔۔۔آج اس نے اپنی دوا نہ لی تھی جو روز بوا دیتی تھیں لیکن آج ان کی بھی طبیعت خراب تھی اس لیے وہ بھول گئیں تھی۔

اس نے کونٹیکٹ لسٹ نکالی۔۔۔

"ازلان اظہر"

"اعظم اظہر"

یہ نام ایک ساتھ ہی تو لکھے تھے۔

اعظم اظہر پر نگاہیں ٹکائے اس نے کال ملائی جو نہیں اٹھائی گئی تھی اور شاید اسے فرق نہیں پڑا تھا۔۔۔۔ازلان اظہر کے نام پر کلک کیا اور بیل جانے لگی اس کا سانس مزید visit for more novels: www.urdunovelbank.com پھولنے لگا تھا۔۔۔ہاتھ پسینے سے بھر گئے تھے۔

کیا ہوا بوا؟ سب خیریت ہے ؟ "ازلان کی آواز گونجی تو اس نے جھٹ سے کال کاٹ" دی۔

اس کی کال دوبارہ سے آئی تھی جو اس نے نہیں اٹھائی۔۔

URDU NOVEL BANK

ڈھائی بجتے ہی اسے رونا آنا تھا اور خود پر غصہ بھی۔

اس نے دوبارہ سے وہ نمبر ملایا۔

"کون بات کر رہا ہے؟"

اب کہ ازلان اظہر کی آواز گونجی شاید اسے بھی اندازہ ہو گیا تھا کہ رات کے ڈھائی بجے ہوا اسے کال نہیں کریں گی۔

آپ کو فرشتے کا نام تک بھول گیا ہے؟ "وہ ہچکی بھرتے بولی۔"

"کیوں فون کیا ہے؟"

وہ جو امید میں تھی کہ وہ اس سے حال پوچھے گا اس کی طبیعت پوچھے گا لیکن۔۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ازی۔۔۔"

ازلان اظہر !اس شخص نے سنجیدگی سے تصحیح کی۔

فرشتے نے گہرا سانس بھرنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہی۔

"!میں کال کاٹ رہا ہوں"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

فرشتے کے آنسو بھل بھل بہنے لگے ۔۔۔۔سانس اب اٹک کر آرہا تھا۔۔۔

اس نے فون وہی رکھ دیا اور اوندھے منہ لیٹ کر بکھرے سانس اور ہچکیوں سے رونے لگی۔

ازلان اظہر نے کتنے مہینوں بعد اس کی آواز سنی تھی۔۔۔وہ جو دل پر لاکھوں پہرے بٹھائے تھے لیکن اس کی آواز۔

وہ گاڑی کی چابیاں اٹھاتا فوراً باہر نکلا۔۔۔۔بخار تھا اسے صبح سے لیکن اُس زات کے لیے وہ پاگل تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!میرے لیے کسی کو کیوں نہیں بنایا"

اس کی سرگوشی کمرے میں داخل ہوتے اس نے بخوبی سنی تھی اس گھر کی چابیاں اس کے پاس بھی موجود تھیں آخر وہ اسی کا گھر تھا۔

گھڑی تین کا ہندسہ عبور کر چکی تھی۔

اس کے پاس آتے اس کے پاؤں سے سلیپرز اتارے اور اسے سیدھا کرتے تکیے پر اس کا سر رکھا۔

وہ چہرہ سامنے تھا۔۔۔۔ازلان اظہر کو لگا وہ اپنے سارے پہرے خود ہی توڑ دے گا۔

اس کے چہرے پر مٹے آنسوؤں کے نشان تھے وہ نیند میں تھی شاید۔
ازلان خود کو بے قابو محسوس کرتا فوراً اس سے دور ہوا جب اپنا ہاتھ اس کی گرفت میں محسوس کرتے تھم گیا۔
آپ ایسا نہیں کر سکتے ازی۔۔۔"وہ آنکھیں کھولے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔"

"تم ٹھیک ہو اب مجھے جانا چاہیے۔"
نہیں میں ٹھیک نہیں ہوں "!ہاتھ اب بھی اس کی گرفت میں تھا۔"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"آٹھ ماہ دس دن کا ہجر سہا تھا دونوں نے۔۔۔"
کمرے میں یک دم فون کی آواز گونجنے لگی تھی۔۔۔ سکرین پر بلنک ہوتا نام اعظم اظہر کا تھا جو دونوں نے بیک وقت دیکھا تھا پھر کمرے میں خاموشی چھا گئی۔

"ازلان!"

URDU NOVEL BANK

"سو جاؤ اور میرے نمبر کو دوبارہ مت ملانا مجھے دوسرا آپشن بننا کبھی پسند نہیں رہا۔"

"کیا آپ نے پہلا آپشن بننے کی کوشش کی ہے؟"

فرشتے نے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا اور ایسے ہی سر تکیے پر رکھے استفسار کیا۔

وہ دروازے کی طرف بڑھ گیا اس کا کیا جواب دیتا اُسے۔

"میرا جھولا لگا ہے اب تک؟"

نہیں "!وہ سنجیدگی سے جھوٹ بول گیا تھا۔"

میرے جانے کے بعد مجھ سے منسلک کوئی چیز بھی آپ کو گوارہ نہ تھی ازلان اظہر؟ یا"
میں ہی کبھی گوارہ نہیں تھی آپ کو۔۔۔اگر ایسا تھا تو یہ زمے داری اپنے سر کیوں لی
"کسی اور ایرے غیرے کے سپرد کر دیتے۔۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

وہ اس کے پاس آتا اس پر جھکتا اس کے چہرے پر گرفت سخت کر گیا۔

"خاموش رہو۔۔۔اور مجھے اکساؤ مت اگر میں حساب لینے پر آگیا تو پچھتاؤ گی۔"

URDU NOVEL BANK

اور میرے اتنے مہینوں کے حساب کا کیا؟ "فرشتے نے اپنی جگہ چھوری اور کچھ پیچھے "ہوئی۔

ازلان اظہر نے حیرت سے کنگ اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔کیا وہ ٹھیک سمجھا تھا اس نے فرشتے کی آنکھوں میں دیکھا جہاں اقرار تھا۔

"وقت بہت ہو گیا ہے مجھے جانا۔۔۔۔"

آپ مجھے خالی ہاتھ نہیں لوٹا سکتے ازی۔۔۔اگر اس بار میں خالی ہاتھ رہی تو یقین کریں"

"چاہ کر بھی فرشتے ازلان اظہر آپ کو کبھی میسر نہیں ہو گی۔

وہ کہہ کر آنکھیں موند گئی جب اسے وہ اپنے قریب لیٹتا محسوس ہوا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا چاہ رہی ہو؟"

"اتنے مہینوں آپ نے نہیں پوچھا آج جان کر کیا کر لیں گیں؟"

"فرشتے؟"

ازلان نے اس کا بازو اس کی آنکھوں سے اٹھایا جو پھر سے گیلی تھیں۔

URDU NOVEL BANK

"کیا ہو گیا ہے؟ تمہارا سانس پھول رہا تھا۔۔ دوا لی تھی؟"

فرشتے جواب میں صرف اسے دیکھتی رہی۔۔۔۔وہ فاصلے پر تھے کچھ۔۔۔۔دونوں کے دل دھڑک رہے تھے تیزی سے لیکن پہل کرنے کو کوئی بھی تیار نہ تھا دونوں کو اپنے غم زیادہ بڑے نظر آرہے تھے۔

آپ کو بخار ہے ازلان؟ "وہ دونوں ایک دوسرے کو سمجھ گئے تھے آج اتنے مہینوں بعد" بھی۔

دوا لے لی تھی "!ازلان کہتا چھت کو گھورنے لگا۔"

خاموشی کا دورانیہ بڑھا۔۔۔۔کہنے کو بہت کچھ تھا لیکن لفظ ترتیب نہیں دے پا رہے تھے وہ۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

چلتا ہوں !ازلان نے کہتے اسے دیکھا۔

"میرا سانس پھول رہا تھا۔۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

وہ کہتی اپنا تکیہ اس کے تکیے کے قریب کرتی بولی تو ازلان اظہر اُٹھ نہ سکا وہ سمجھ گیا تھا کہ اس کی بیوی نہیں چاہتی کہ وہ اس وقت اس سے دور جائے۔

اب کیسا محسوس کر رہی ہو؟ "ازلان اظہر نے دل کا پہلا پہرہ توڑ دیا تھا۔"

"آپ کو فرق پڑتا ہے؟"

"!فرشتے"

تنبیہ کی گئی تو فرشتے نے اسے دیکھا جو اس کی طرف ہاتھ بڑھاتا اس کے بال کان کے پیچھے اڑس رہا تھا دل پر بٹھایا دوسرا پہرہ بھی توٹ گیا تھا۔

آج میرے لمس سے کانپی نہیں تم فرشتے حیدر؟

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

میں نے سیکھ لیا ہے کہ کچھ لمس ہمارے اپنوں کے ہوتے ہیں !وہ سادگی سے بولی تو وہ مسکرا دیا اس کی مسکراہٹ کتنے ہی لمحے فرشتے دیکھتی رہی پھر خود بھی مسکرا دی۔

ازلان نے ہاتھ بڑھاتے اسے اپنی طرف کھینچا اور اس کے گرد حصار بنایا اور یوں دل پر بٹھایا آخری پہرہ بھی ٹوٹ گیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

فرشتے نے اپنا چہرہ اس کی شرٹ میں چھپایا تھا جیسے آخری جائے پناہ ہو وہ جگہ۔

ازلان نے اس کے بالوں میں انگلیاں چلائیں تو وہ پُرسکون ہوئی۔۔۔ مہینوں سے اسی لمس کو ترسی تھی تھی وہ۔

"!اچھا لگ رہا ہے ازی"

مجھے خوشی ہوئی۔۔۔"ازلان نے کہتے اس کا چہرہ سامنے کیا تو وہ مسکرا رہی تھی دل سے" اور اسی مسکراہٹ کی دعائیں تو اس نے سالوں سے کی تھی۔

"اب سانس ٹھیک سے آرہا ہے؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فرشتے نے سر نفی میں ہلایا جیسے مزید اس سے توجہ چاہتی ہو۔

ازلان اظہر نے جھکتے اس کے بالوں میں ہاتھ پھنسایا تو وہ یک دم پیچھے ہوئی۔

"آرہا ہے؟"

ازلان نے سخت نگاہوں سے اسے گھورا اور اس پر جھک گیا۔۔۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بابا کیسے ہیں آپ؟ "اپنے باپ سے ملنے آئی تھی وہ۔"

بہتر ہوں "!وہ بمشکل بولے اور اس کے چہرے کو چوما جو ان پر جھکی تھی۔"

"دوا لے لی ہے؟"

!نہیں

کیوں؟ اب تو شام کے کھانے کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔وہ حیرانگی سے پوچھنے لگی۔

پتا نہیں !یہاں پر وقت کی پابندی نہیں کی جاتی بیٹے۔۔۔۔یہ بڑا ہسپتال ہے۔۔۔اتنے بڑے ہسپتال میں داخل کروانے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔وہیں کسی محلے کے ہسپتال۔۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"نہیں بابا۔۔۔ہمارے محلے کے ہسپتال آپ کی بیماری کا علاج نہیں کر سکتے۔"

اور میں پوچھتی ہوں۔۔۔دوا کیوں نہیں دی "وہ باہر نکل گئی۔"

خاور عثمانی کے ڈاکٹر کون ہیں؟ اس نے باہر کھڑی نرس سے پوچھا۔"

URDU NOVEL BANK

فخری صاحب۔۔ !وہ ان کا کیبن ہے اس نے بتایا تو وہ ان کے کیبن میں چلی گئی اور اجازت لیتے اندر داخل ہوئی۔

"خاور عثمانی کی بیٹی ہوں میں۔۔۔انہیں دوا وقت پر نہیں مل رہی۔"

ان کا علاج ہو رہا ہے اسی کو غنیمت جانیں۔۔۔۔اتنا دھیان رکھنے کا نہیں کہا گیا"

"ہمیں۔۔۔۔انہیں آج وارڈ میں باقی مریضوں کے ساتھ ڈال دیا جائے گا۔

"لیکن کیوں؟"

شایان عثمانی کا حکم تھا یہ۔۔۔۔جب وہ خطرے سے نکل آئیں تو انہیں باقی مریضوں" کے ساتھ رکھا جائے۔۔۔۔آپ کا تو ان کا شکر گزار ہونا چاہیے"وہ لیے دیے انداز میں بولے تو وہ باہر نکل گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنے باپ سے ملے بغیر وہ باہر نکل آئی کتنی ہی دیر اس بینچ پر بیٹھی رہی اور آسمان کو تکتی رہی۔

"کیا فایدہ تھا اس شخص کی غلامی کرنے کا؟"

URDU NOVEL BANK

کیا فایدہ تھا اتنی دولت کا کہ اس کا باپ یوں رُل رہا تھا۔۔۔"اس کی آنکھیں نم ہوئیں۔"

"!شایان عثمانی"

اس کے لبوں سے یہ نام ادا ہوا تو وہ اس کے آفس کی طرف روانہ ہوئی۔

اندر داخل ہوتے اسے اندازہ ہوا کہ وہ اب تک نہیں آیا تھا اور شاید اسے بھی اس کے گھر جانا تھا اس کے ساتھ ہی آنا تھا کل کی طرح لیکن وہ سیدھا آفس آیا تھا۔

آدھے گھنٹے بعد آفس میں اٹھتا شور تھم گیا تو اسے اندازا ہوا کہ وہ آگیا ہے وہ سیدھا اپنے کیبن میں آیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تم؟"

تمہاری وجہ سے میرا گھنٹہ برباد ہوا ہے۔۔۔سیدھا آنا تھا تو بتانا کس نے تھا میں غلام"

"ہوں تمہارا؟

کیا میں غلام ہوں آپ کی؟"وہ سب نظرانداز کرتی استفسار کرنے لگی۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ اٹھتی اس کے پاس آئی۔۔۔شایان نے اس کی آنکھیں دیکھیں جو سرخ تھی شاید وہ روئی تھی۔

کیا ہوا ہے؟ "وہ لیے دیے لہجے میں بولا۔"

"!مجھے آپ سے طلاق چاہیے"

وہ اچانک بول گئی شایان عثمانی کا فائل کو تھامتا ہاتھ وہیں ہوا میں تھم گیا۔

"کیا بولا ہے؟"

"!مجھے آپ سے طلاق چاہیے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہوش میں نہیں ہو لگتا۔۔۔"

شایان عثمانی کو اس چھٹانک بھر کی لڑکی سے یہ امید تو بالکل نہ تھی۔

کاش ہم ایک خاندان سے نہ ہوتے "وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے اس کی طرف قدم" بڑھا گئی۔

URDU NOVEL BANK

شایان عثمانی صرف اس کے اپنی طرف اٹھتے قدم دیکھ رہا تھا۔

"!تمہاری طبیعت نہیں ٹھیک تو جا سکتی ہو"

شایان عثمانی نے فائل تھامتے کہا تو کونین نے اس کے ہاتھ سے فائل لے کر میز پر پھینکی اور اسکا گریبان تھاما۔

مجھے طلاق دیں "!اس کی آنکھیں اب مزید سرخ پڑ گیئں۔"

تمہارہ دماغ درست جگہ پر نہیں ہے۔۔۔کیا بکواس کر رہی ہو؟ "وہ دھاڑا اور اپنا گریبان" اس کے ہاتھ سے نکالا۔

"آپ ایسے کیوں ہیں شایان؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس کے سینے پر سر رکھ گئی تو شایان عثمانی کو لگا وہ ہل نا سکے گا۔

آپ نے کہا تھا آپ بابا کا علاج کروائیں گے۔۔۔میں نے بدلے میں آپ کا ہر کام" "کرنے کی حامی بھر لی لیکن آپ نے میرے ساتھ دھوکا کیا۔۔

وہ کہہ کر خاموش ہو گئی اس کا وجود لرز رہا تھا وہ رو رہی تھی۔

URDU NOVEL BANK

اس نے خود سے وعدہ کیا تھا وہ ان سب کے سامنے اپنے آنسوؤں کو بے مول نہیں کرے گی لیکن حالات ایسے ہو گئے تھے۔

اکیلی وہ کب تک دنیا کی سختیاں جھیلتی؟

"میں نے تمہارے باپ کو ہسپتال-----"

آپ نے ہسپتال کروایا---لیکن مڑ کر پتا تک نہ کیا---وہ کہہ رہے تھے کہ آپ نے" کہا ہے کہ انہیں وارڈ میں باقی مریضوں کے ساتھ رکھا جائے انہیں دوا تک وقت پر نہیں مل رہی۔"

اگر آپ مزید مجھ سے کچھ کروانا چاہتے ہیں تو بتا دیں---میں سب کرنے کو تیار" ہوں--- جوتے بھی صاف کر دوں گی---"وہ روتی اسے بتا رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یک دم دروازہ کھُلا اور کومل اندر داخل ہوئی---کونین پھر بھی پیچھے نہ ہوئی شاید وہ ہوش میں نہ تھی یا آنا نہیں چاہتی تھی۔

اوووو !کومل نے ہونٹ اوو کی شکل میں سکیڑے۔

URDU NOVEL BANK

"!تمیز نہیں ہے---دروازہ کھٹکھٹا کر اندر آیا جاتا ہے کومل"

مجھے نہیں پتا تھا کہ تم اس طرح کے مصروف ہو گے--- "اس کا اشارہ کونین کی طرف تھا۔

اس وقت اپنی شکل گُم کرو بس---"وہ دھاڑا تو وہ غصے سے دروازہ بند کرتی چلی گئی۔"

کونین نے پیچھے ہونا چاہا تو وہ اسے میز پر بٹھاتا اس پر جھکا۔

اس کا وجود اب بھی سسکیاں بھر رہا تھا---آنکھیں اور گال دونوں گلابی تھے۔

"!میں ڈاکٹر سے بات کر لوں گا"

وہ بس اتنا ہی کہہ سکا--- نہیں تو اس شخص سے ناپسندیگی بہت تھی کہ مر کر نہ پوچھتا اس کا کسی سے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وعدہ کریں؟ "وہ نگاہیں اٹھاتے امید سے بولی تو شایان عثمانی تھم گیا--"

شایان عثمانی کی زندگی کا واحد لمحہ جہاں اس کے دل کے دھڑکنے کی رفتار سست پڑی تھی۔

URDU NOVEL BANK

"!یقین کرو"

وہ جھکا اور اس کے ماتھے پر لب دکھ دیے اور کونین خاور نے وہ بوسہ آنکھیں بند کرتے محسوس کیا۔

"میں بدلے میں سب کر دوں گی۔۔۔۔"

"!ضرورت نہیں ہے"

وہ نجانے کیوں بول گیا اور اس کو دیکھنے لگا جو اب بھی نگاہیں جھکائے اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی۔

شایان نے فون اٹھایا اور کال ملائی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی انہیں کہیں شفٹ نہیں کرنا ہے ۔۔۔۔دوا کا خاص خیال رکھا جائے "اس نے کال کاٹ دی تو کونین نے اسے دیکھا۔

شکریہ "!کونین نے کہا تو وہ محض سر ہلا گیا لیکن نگاہیں اب بھی اس کے چہرے پر" ٹکیں تھیں۔

URDU NOVEL BANK

اپنی منکوحہ کو جو سالوں سے اس کے نکاح میں تھی اس نے پہلی بار دیکھا تھا اتنے قریب----

وہ اسے جھٹلا کیوں نہ سکا تھا یہ وہ خود نہیں جانتا تھا۔

"کالج ختم ہو گیا تمہارا؟"

جی!

"آگے نہیں پڑھنا؟"

نہیں!

کیوں؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بس---کیا آپ کافی پییں گے؟"

آگے پڑھائی شروع کرو "!وہ سنجیدہ تھا۔"

"نہیں میں بابا کے لیے----"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں داخلہ کروا دوں گا۔۔۔۔شام میں تم میرے ساتھ رہو گی۔۔۔"وہ بولا تو وہ اسے" دیکھنے لگی جو سنجیدہ تھا بے حد۔

کافی بنا لاؤ "!وہ بولا تو وہ اٹھ گئی۔۔۔۔"

شایان عثمانی اس سے زیادہ اپنے دل کو ستا نہیں سکتا تھا۔۔۔اور ابھی کیا ہوا تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔

کیسی ہو کونین؟ "علی نے اسے دیکھتے پوچھا تو عہ مسکرا دی کیونکہ دل ہر بوجھ سرک گیا" تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ٹھیک ہوں !آپ کیسے ہیں؟"

"میں بھی ٹھیک ہوں میں کافی بنا لوں۔۔۔"

"میرے لیے بنا سکتی ہو؟"

بالکل !وہ مسکرا دی اور دو مگ بناتے ایک اسے پکڑایا تو شایان عثمانی کو دیکھا جو انہیں ہی دیکھ رہا تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کونین صرف میرے لیے چائے بنائے گی۔۔۔ مسٹر علی "!وہ بولا تو علی شرمندہ ہو گیا۔ "

میری چادر "!کونین نے علی سے استفسار کرتے اسے اس شرمندگی سے نکالنا چاہا۔ "

"وہ گھر پر ہے۔۔۔ مجھ سے لے لینا۔۔۔"

شایان کہتا اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتا اپنے کیبن میں چلا گیا۔

"علی کو شرمندہ کیوں کیا آپ نے؟"

کیونکہ تم کافی صرف مجھے بنا کر دو گی۔۔۔۔"وہ سنجیدگی سے بولا۔ "

آپ کو بوس کی حیثیت سے اسے دوست کی حیثیت سے۔۔۔"وہ یک دم بولی تو شایان "

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اس کے قریب آیا۔

لڑکے دوست نہیں ہوتے۔۔۔اور یہ بات میں دوبارہ نہیں بتاؤں گا تمہیں۔۔۔ چلو ہم "

"گھر جا رہے ہیں

وہ کافی کا مگ ہاتھ میں لیے نکل گیا تو وہ بھی پیچھے ہوئی۔

URDU NOVEL BANK

کچھ پوچھوں؟ "یہ اس کا دیا آج کا عتماد تھا کہ وہ یوں بول رہی تھی۔"

"پوچھو؟"

کیا آپ میرے بعد ---اس کومل نام کی لڑکی سے شادی کریں گے؟ "اس کا سوال

غیر متوقع تھا۔

"کیا مطلب ہے؟"

"یعنی میرے جانے کے بعد----"

"تم کہاں جا رہی ہو؟"

"ہم ساتھ تو نہیں رہیں گے نا---بابا کے علاج کے بعد----"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!گاڑی روکو"

اس نے گاڑی رکوائی تو کونین حیران ہوئی اور ڈرائیور خود ہی گاڑی سے اتر گیا تو وہ کونین

پر جھکا۔

تمہیں کس نے کہا ہے میں تمہیں چھوڑوں گا؟ "آئبرو اچکاتے پوچھا گیا۔"

کونین نے تھوک نگلا---

URDU NOVEL BANK

"لیکن۔۔۔۔"

آئندہ اس قسم کی فضول باتیں میرے سامنے مت کرنا۔۔۔۔"وہ اس کی چادر کو مزید اس کے ماتھے پر کھینچتا پیچھے ہوا اور ڈرائیور کو اندر آنے کا کہا۔

ازلان نے سخت نگاہوں سے اسے گھورا اور اس پر جھک کر گہرا سانس بھرا اور پیچھے ہو گیا وہ جو کچھ اور سمجھ رہی تھی آنکھیں کھول گئی۔

"مجھے یہاں نہیں رہنا۔"

کہاں جانا ہے؟ "ازلان نے دوبدو پوچھا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گھر!

"کس کے گھر؟"

میرے گھر !اس نے کہہ کر اٹھنا چاہا جب ازلان نے جھٹکے سے اس کی جگہ پر اسے لٹایا۔

"وہ جگہ میں بیچ چکا ہوں تم وہاں کبھی نہیں جاؤ گی۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

لیکن کیوں؟ وہ میرا گھر تھا میرے اماں ابا کی جگہ آپ کیسے۔۔۔؟ "اس کی آنکھیں بھر گئیں۔

"خبردار تم روئی تو۔۔۔۔"

لیکن وہ پھر بھی رونے لگی تو وہ اٹھ کھڑا ہوا جانے کے لیے۔

"مجھے اپنے گھر لے کر جائیں۔"

"کس حق سے جانا چاہتی ہو میرے گھر؟"

فرشتے کو لگا یہ مشکل سوال ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازلان پلیز۔۔۔۔وہ اس کے پیچھے کمرے سے نکل گئی۔

ازلان نے کچن میں جاتے اس کی دوا اور پانی اس کے ہاتھ میں تھمائی جو اس نے کھاتے اسے دیکھا جو کچن سے باہر نکل رہا تھا۔

"چلتا ہوں۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بیوی بنا کر ہی بس لے کر جائیں گے یہ جانتے ہوئے کہ میں ان سب کے لیے تیار"

"نہیں مجھے وقت چاہیے ہے۔

"کس لیے وقت چاہیے تمہیں؟"

"اعظم اظہر کو بھولنے کے لیے یا ازلان اظہر کو اپنا شوہر ماننے کے لیے؟ "

وہ اس کے بازوؤں کو گرفت میں لیتا بولا لہجہ حد درجہ سخت تھا۔

"وہ سب ماضی تھا۔"

ہاں لیکن وہ اسے ماضی نہیں سمجھتا ---اور اسے ماضی کبھی تم نے بھی نہیں"

سمجھنے دیا اس لیے آج بھی مجھ سے پہلے تم نے اُسے کال کی---مجھے دوسرا آپشن بنایا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تم نے فرشتے حیدر۔

ایسا نہیں ہے !وہ روتے بولی۔

"کیسا ہے پھر---تم بتاؤ---"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ازلان اظہر کو دوسرے نمبر پر ہی تو رکھا گیا ہے ہمیشہ سے گھر میں۔۔۔رشتے میں، سب" چیزوں میں۔۔۔۔"وہ پھٹ پڑا تھا۔

فرشتے نے اس کے لبوں پر ہاتھ رکھے۔۔۔ہوا اٹھ جاتی تو کیا سمجھتی۔

فرشتے کو دکھ ہوا اس کی حالت پر۔۔۔۔اسے کبھی کسی نے نہیں سمجھا تھا۔

"فرشتے ازلان اظہر بن کر چلوں گی۔۔۔۔لیکن۔۔۔۔"

لیکن تمہیں وقت چاہیے ازلان اظہر کو شوہر ماننے کے لیے۔۔"وہ تلخ سا مسکرا دیا تو" فرشتے سر جھکا گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فرشتے اس کے قریب ہوئی اور اس کی آنکھوں میں دیکھا جہاں کئی دکھ ایک ساتھ تھے جنہیں چھپایا گیا تھا۔

پھر ایڑھیاں اونچی کرتے لرزتے لبوں کے ساتھ اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔

"گھر جا کر دوا کھا لیں۔۔۔بخار تیز ہو جائے گا۔۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ازلان اظہر کے سارے جسم میں سکون بھر گیا تھا جیسے وہ فرشتے کو تکتا گیا جو اسے ہی مسکراتے دیکھ رہی تھی۔

"تم میری پرواہ کرتی ہو؟"

فرشتے نے سر ہاں میں ہلاہا۔

"بھائی سے بھی زیادہ؟"

آپ خود کو خود ہی تکلیف دیتے ہیں ازلان۔۔۔۔اور ایسا کرنا آپ کو ایک دن بہت "گہرے نقصان سے روشناس کروا دے گا۔

میں اپنے ہر نقصان کا ازالہ کر لوں گا اگر تب مجھے تم اپنے اردگرد دیکھنے پر نزدیک ملی "تو!" اس کے بال کندھے سے ہٹاتا بولا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں وہیں موجود ہوں گی بس تھوڑا سا ڈھونڈ لیجیے گا۔"

کل فرشتے ازلان اظہر کا انتظار کرے گی۔۔۔۔اور جائیں جا کر سوئیں ۔۔۔آنکھیں دو دن" جگے رہنے کا بتا رہیں ہیں "اس نے ہمت کرتے اس کے بال ماتھے سے ہٹائے تھے۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ازلان نے اسے دیکھا پھر اس کے کندھے کو۔

فرشتے نے نگاہیں جھکا لیں تو وہ مسکرا دیا پھر جھکتے اس کے کندھے پر لب رکھے تو دونوں تھم گئے۔

فرشتے کا وجود لرزا تھا اس قدر محبت اور عزت اس بوسے میں محسوس کر کے۔

کیا اعظم اظہر اتنی محبت اور عزت دیتا اسے؟ دور کہیں اس کے دل نے اس سے پوچھا تھا۔

آپ رُک جائیں "!وہ اچانک بول گئی۔"

چائے پیئیں گے؟ "ازلان نے اس کے بال سنوارے تو وہ بولی۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ دونوں کچن میں تھے۔۔۔فرشتے اس کی چائے بنا رہی تھی اور وہ فرشتے کو دیکھ رہا تھا۔

سالوں وہ اس لڑکی کی محبت میں گرفتار رہا تھا۔

اس کا فون دوبارہ بجا تو ازلان کمرے سے فون لے کر آیا کیونکہ وہ مسلسل بج رہا تھا۔

اعظم اظہر کا نام دیکھ کر اس نے فرشتے کو پکڑایا تو فرشتے نے اسے دیکھا۔

URDU NOVEL BANK

اٹھاؤ !فرشتے نے کال پِک کی اور فون کان کے ساتھ لگایا۔

"فرشتے میری جان؟"

ازلان استہزایہ مسکرا دیا۔۔۔تو فرشتے نے کن اکھیوں سے اسے دیکھا جو اس کے نزدیک کھڑا اس کے بالوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔

جی؟

"کیسی ہو؟"

ٹھیک ہوں "!وہ بس اتنا ہی بول پائی۔"

مجھ سے بھی پوچھو میں کیسا ہوں؟ مجھے مِس نہیں کرتی اب؟"!اعظم نے کہا تو ازلان" نے آنکھیں بند کر کے کھولیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا کر رہے ہیں آپ؟یہ میرے سوال کا جواب نہیں۔۔۔۔لیکن واپسی پر آکر سارے" سوالات کے جوابات میں خود تم سے لے لوں گا۔۔۔"وہ بولا تو ازلان نے اپنے قدم باہر کی طرف بڑھائے۔

URDU NOVEL BANK

فرشتے نے اس کا ہاتھ تھاما اور اسے دیکھا آنکھوں میں التجا تھی۔

کال کاٹو !ازلان نے اس کے کندھے پر چہرہ رکھتے کہا تو وہ کانپ گئی۔

"کال کاٹو ابھی۔۔۔"

وہ آپ کے بھائی۔۔۔ "اس نے فون کان سے ہٹاتے سرگوشی میں کہا۔"

میرا بھائی ہے لیکن تمہارا کچھ نہیں لگتا۔۔۔"وہ کہتے اس کے ہاتھ سے فون لیتا کال" کاٹ گیا اور اس کے بال بکھیرے۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

چائے دو مجھے جانا بھی ہے۔۔۔۔وہ بولا تو فرشتے نے اس کی چائے کپ میں ڈالی اور اسے تھمائی اور بنا کچھ کہے اندر کمرے میں جانے لگی۔

"اتنا بُرا لگا ہے اس سے بات نہ کرنا؟"

ازلان میں آپ کے لیے دوا لینے جا رہی ہوں کمرے میں۔۔۔"وہ بولیں تو وہ سرد آہ بھرتا" مسکرا دیا اور اس کے پیچھے ہی کمرے میں داخل ہوا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کل انتظار کروں گی آپ کا۔۔۔"اس نے عنودگی میں جانے سے پہلے کہا تو وہ اس کی آنکھیں چومتا اٹھ گیا۔

گھر آتے وہ سیدھا اپنے کمرے میں چلا گیا تو کونین نے اس کی چائے بنائی۔

حسین لڑکی "!موحد نے اسے پیچھے سے پکارا۔"

"!جی"

یعنی تم مانتی ہو کہ تم حسین ہو؟ "وہ شرارت پر آمادہ ہوا تو وہ مسکرا دی اور ایسا پہلی بار ہوا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں میرے بابا کہتے ہیں کہ میں پیاری ہوں "وہ معصومیت سے بولتی چائے کپ میں ڈالنے لگی۔

"تمہارے بابا کہاں ہیں؟"

URDU NOVEL BANK

موحد نے پوچھا تو چائے چھلک کر اس کے ہاتھ پر گری تو اس کے منہ سے سسکی برآمد ہوئی۔

اووو۔۔۔ حسین لڑکی تم نے تو اپنا حسین ہاتھ جلا لیا ہے "!وہ آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ" تھام کر دیکھنے لگا۔

کونین !شایان عثمانی کی آواز گونجی لیکن وہ جواب نہ دے سکی۔

کچھ نہیں ہوا "!اس نے اپنا ہاتھ چھڑوانا چاہا۔"

دیکھنے تو دو۔۔۔ بھائی کچھ نہیں کہیں گے رُکو "!وہ اس کا ہاتھ پانی کے نیچے رکھنے لگا۔"

کونین "!اب آواز اونچی تھی وہ شاید سیڑھیاں اتر رہا تھا۔"

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

وہ اندر آیا تو موحد اس کا ہاتھ تھامے پانی سے دھو رہا تھا۔۔۔یہ منظر اسے نا جانے کیوں لیکن ناگوار گزرا تھا۔

آگے بڑھتے اس نے کونین کا ہاتھ تھاما بنا یہ دیکھے کہ اس کا ہاتھ وہاں سے ہلکا سا جلا ہے۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی۔۔ "!موحد نے کچھ کہنا چاہا۔"

اپنا کام کرو "!وہ اسے ٹوک گیا اور کونین کو لیتا کمرے میں چلا گیا۔"

کیا کہا تھا تمہیں میں نے۔۔۔اس گھر کے لوگوں سے دور رہو "!وہ سرد لہجے میں بولا۔"

"!میں نے نہیں بلایا تھا اُسے"

وہ اپنے ہاتھ کو اس کے ہاتھ سے نکالتی بولی کیونکہ وہاں جلن ہو رہی تھی۔

شایان نے دوبارہ سے اس کا وہی ہاتھ ضد سے تھاما تھا اور اب کی بار شدت تھی اس پکڑ میں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"خود سے بلانے پر بھی مخاطب مت ہونا کسی سے۔"

کیوں؟ اس لیے کہ کہیں وہ پہچان نہ لیں کہ میں ان کا خون ہوں۔۔۔تو بے فکر رہیں"

"اس گھر کے لوگوں سے مجھے کوئی رشتہ کبھی بنانا ہی نہیں ہے

وہ اپنا ہاتھ پھر چھرواتی پیچھے ہوئی اور اپنا ہاتھ دیکھنے لگی۔

URDU NOVEL BANK

واپس آؤ "!شایان نے کہا تو کونین نے اسے دیکھا وہ ضدی تھا کسی چھ سالہ بچے کی" طرح۔

"!مجھے گھر جانا ہے۔۔۔ڈرائیور کو بتا دیں"

"تم واپس آ رہی ہو یا میں آؤں؟"

یہ وہی لڑکی تھی جسے پہلے روز دیکھنے پر وہ بھڑک گیا تھا۔

اس کے سرد انداز اور آنکھوں کی سنجیدگی پر بھی وہ آگے نہیں بڑھی تھی۔

وہ جانتی تھی وہ عارضی سہارہ ثابت ہو سکتا تھا کونین خاور کا۔۔۔جس خاندان نے اپنے خون سے وفا نہ نبھائی تھی وہ اس کی بیٹی سے کیسے نبھا کرتے تلخ سی مسکراہٹ اس کے چہرے پر چھا گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شایان نے آگے بڑھتے اس کے چہرے کو اپنے دائیں ہاتھ سے تھاما تو وہ سہم گئی۔

"!تم مجھے انکار نہیں کر سکتی"

URDU NOVEL BANK

میرے ڈیوٹی کے گھنٹوں کا اختتام ہو گیا ہے "اس نے "گھڑی کو دیکھتے شائستگی سے"
کہا۔
ڈیوٹی کے گھنٹوں کے بعد بھی نہیں کبھی بھی نہیں---"وہ اپنی بات پر اڑا اس پر جھکا
تھا۔

"کیوں؟"
"!کیونکہ میں تم پر حق رکھتا ہوں"
کیا میں آپ پر حق رکھتی ہوں؟ "وہ دوبدو بولی۔"
نہیں "!وہ صاف گو تھا بے انتہا۔"
اگر میں آپ پر کوئی حق نہیں رکھتی تو جان لیں شایان عثمانی کے آپ بھی مجھ پر کوئی"
"حق نہیں رکھتے
وہ کہتی اپنا آپ اس سے چھڑواتے پیچھے ہوئی لیکن وہ اسے چھوڑنے کے موڈ میں ہرگز
نہیں تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب کی بار اسے قمر سے تھامتے اپنے سامنے کھڑا کیا۔

"کس قسم کا حق چاہیے تمہیں؟"

شایان عثمانی نے معنی خیزی سے کہا لیکن اس کی یہ بات کونین کے سر پر سے گزری تھی۔

وہ سارے جو آپ مجھ پر رکھنا چاہتے ہیں "وہ بولی تو شایان پیچھے ہوا اور اس کا ہاتھ دیکھا" جو موحد نے تھاما تھا۔

مجھے کل اسلام آباد جانا ہے اور تم ساتھ جا رہی ہو میرے "وہ اس کے ہاتھ کو تھامتا" بیڈ کے ساتھ پڑی میز تک لایا اور ٹیوب نکالتا اسے پکڑا گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!یہ لگا لینا"

کونین خاور کے دل نے یک دم خواہش کی تھی کہ وہ اسے وہ ٹیوب خود لگاتا لیکن فوراً دل کو ڈپٹ دیا۔

وہ دو لوگ ایک پاکیزہ رشتے کی حِدّت میں ایک دوسرے کے نزدیک آ رہے تھے ناپسندیدگی کا لبادہ اوڑھے یا شاید خود کو باور کرواتے کہ وہ ایک دوسرے کو پسند نہیں کرتے۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

"!وہ الماری سے وہ چادر لیتی جاؤ"

اس کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ابھی ہیں میرے پاس "اس نے کہا اور کمرے کے دروازے تک پہنچی۔

ٹیوب لگا دیتا ہوں "!وہ نجانے کیوں لیکن اسے پیشکش کر گیا تھا۔"

"میں لگا لوں گی۔۔۔"

تم مہری ہر بات سے انکاری کیوں رہتی ہو کونین خاور؟ "وہ جوتے اتارتا اس تک آیا اس" کے ہاتھ سے ٹیوب لیتا اس کے ہاتھ پر لگا کر واپس اسے تھما گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جاؤں؟"

کونین نے آنکھیں اٹھاتے استفسار کیا ایسے کرتے وہ شایان عثمانی کے دل میں ہلچل مچا گئی تھی۔

شایان نے سر ہاں میں ہلایا پھر اس کی چادر کو ماتھے تک کھینچا اب وہ ایسا لاشعوری طور پر کرنے لگا تھا۔

URDU NOVEL BANK

"!جاؤ"

اس کے کہتے ہی وہ نکل گئی تو وہ کھڑکی میں کھڑا ہو گیا اس کے جانے تک اسے دیکھتا رہا۔

پھر سرد آہ بھری۔۔۔۔وہ اس کے سامنے کیوں بے بس ہو رہا تھا۔۔وہ وہ شایان عثمانی

تو نہیں رہا تھا جس سے وہ پہلے دن ملی تھا۔

اس نے اپنے کمرے میں اردگرد دیکھا وہ وہاں نہیں تھی اس کا دل بےچین ہوا۔۔۔

نہیں شایان عثمانی وہ تمہاری منزل نہیں ہے ہرگز نہیں۔۔۔۔۔"اس کے دل سے"

آواز آئی۔

لیکن وہ کسی اور کی بھی نہیں ہے "اس نے فوراً دل کی سرزنش کی تھی پھر کپڑے"

لیتا واش روم میں گھس گیا۔

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

سب کے ساتھ کھانا کھایا لیکن دماغ اب بھی اسی میں الجھا تھا۔

سب کے ساتھ وقت گزارتا واپس آیا جب فون بجنے لگا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میں کل اسلام آباد جا رہی ہوں ڈیڈی بتا رہے تھے تم بھی آ رہے ہو کیا کہتے ہو ساتھ" چلیں؟ "کومل نے اس کے کال اٹھاتے ہی خوشی سے کہا۔

نہیں میں وہیں ملوں گا تم سے "!وہ بولا۔"

"ہم وہاں تمہارے گھر پر قیام پزیر----"

"نہیں تم ہاٹل میں رہو گی ہمیشہ کی طرح----"

وہ بات ختم کرتا کال کاٹ گیا۔۔۔وہ ہمیشہ کومل کو اپنے گھر دعوت دیتا تھا وہ اس کی اچھی دوست تھی لیکن اس بار وہ منع کر گیا تھا کیونکہ شاید کونین خاور بھی تھی اس بار اس کے ساتھ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے سر تکیے پر رکھا اور اس کے لمس کو محسوس کرنے لگا۔۔۔

پھر خود کو ملامت کرتا سو گیا۔۔۔دوسری طرف کونین خاور تو پوری رات نہ سو پائی تھی اپنی قمر پر اس کی انگلیوں کا لمس اسے جیسے اب بھی ویسے ہی محسوس ہو رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

شایان عثمانی کو سوچتے اس نے رات گزار دی تھی آنکھوں میں نیند دور دور تک نہ تھی۔

"کیا وہ اختتام پر مجھے دھوکا دے دیں گے؟"

اس کے دل نے اس سے سوال کیا جس کا جواب اس کے پاس فلحال تو نہیں تھا۔

وقت سے پہلے ہی اس نے اپنا بیگ تیار کیا اور کپڑے بدلتی چادر اوڑھتی اپنے پراٹھے کا رول تھامتی اپنے باپ سے ملنے کو چلی گئی۔

جہاں کی صورتحال دیکھ کر مطمئن ہوئی انہیں ناشتہ کروایا اور اپنا پکڑتے وہ وہیں سے شایان عثمانی کے گھر کی طرف روانہ ہوئی جس کی گاڑی باہر ہی موجود تھی یعنی وہ نکلنے لگا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اسلام علیکم!"

وہ ڈرائیور سے کچھ کہہ رہا تھا جب اس کی آواز گونجی۔

شایان نے مڑ کر اسے دیکھا۔۔۔وہ اس کی دلوائی چادر میں ڈھکی ہوئی تھی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عورتیں یوں ہی اچھی لگتی ہیں خاص طور پر وہ عورت جو آپ کی ہو "!شایان عثمانی پر"

یہ الہام ہو چکا تھا۔

"وعلیکم السلام؟ بیٹھو !ہم نکل رہے ہیں بس---"

وہ سب سے مل کر آگیا تھا آج وہ ڈرائیور کے ساتھ نہیں جا رہا تھا۔

"!آگے آکر بیٹھو"

میں یہیں ٹھیک ہوں "!وہ منمنائی۔"

لیکن شایان عثمانی کی ایک نگاہِ غلط پر وہ پیچھے سے اترتی آگے آکر بیٹھی تو وہ گاڑی کی

اسپیڈ بڑھاتا اسے منزل کی اور بڑھانے لگا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھوڑی دیر بعد کونین نے اپنا پراٹھا کھولا اور کھانے لگی شایان عثمانی کو اس نے پوچھا تھا

جس نے انکار کر دیا تھا۔

کھا کر وہ باہر کے مناظر دیکھتی انگلیاں رگڑ رہی تھی---اسے مرچیں لگ گئی تھی لیکن

پانی وہ نہیں لائی تھی۔

URDU NOVEL BANK

شایان اس کے ہاتھوں کو گاہے بگاہے دیکھ رہا تھا۔

"کیا مسئلہ ہے؟"

اس کے ہاتھوں پر یک دم اپنا ہاتھ رکھتا وہ سختی سے بولا تو کونین نے سر نفی میں ہلایا۔

اب وہ بنا حرکت کیے باہر دیکھ رہی تھی جب کہ وہ ہاتھ ہٹا چکا تھا۔

کونین خاور کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ؟ "وہ کچھ دیر بعد پھر سے بولا تھا۔"

"!مجھے پانی کی بوتل چاہیے"

اس نے کہا تو شایان نے اسے سنجیدگی سے دیکھتے گاڑی سائیڈ پر لگائی پھر اترے بغیر

سامنے دکان والے کو پانی کی بوتل کا کہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کونین نے فوراً اپنے بیگ سے پانچ سو کا نوٹ نکال کر اس کے آگے کیا تو وہ آئبرو اُچکا گیا۔

"کیا ہے یہ؟"

"پیسے پانی کے !باقی کر دیں۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

وہ معصوم تھی یا شاید بن رہی تھی وہ فیصلہ نہ کر پایا لیکن ملاوٹ تو رتی برابر نا تھی اس لڑکی کی زات میں کسی چیز کی۔

میں نے دے دیے ہیں وہ کہتا اس کا پانچ سو کا نوٹ اسے پکڑانے لگا۔
لیکن کیوں دیے ہیں آپ نے۔۔۔میں نے لڑکوں کے پیسوں سے کبھی کوئی چیز نہیں لی "وہ زِچ ہوتی بولی۔

میں عام لڑکا ہوں؟ "وہ سرد سے لہجے میں بولا تو وہ خاموش ہو گئی وہ اس کا مطلب جان گئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مجھے ابھی بیڈیج بھی لینا تھا۔"
"کہاں چوٹ لگی ہے؟"
وہ اسے دیکھتا پوچھنے لگا۔۔ان کی آنکھیں بار بار ایک دوسرے سے ٹکراتی جو کونین خاور فوراً بدل جاتی تھی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے جوتے لگ رہے ہیں اپنے۔۔۔بابا نے نئے دلوائے تھے آج وہ پہن لیے ہیں"
اسی لیے "وہ اسے تفصیل بتانے لگی۔

بھائی بینڈیج بھی دے دیں۔۔۔"اس نے کھانے کی ایک آد چیز لیتے پیسے دیے اور اسے" پکڑائیں۔
آپ کے چالیس روپے میں وہاں جاکر آپ کو دے دوں گی "وہ مصروف سی اپنے پاؤں" پر بینڈیج لگاتی بولی تو شایان عثمانی نے مان لیا کہ وہ بے حد معصوم ہے۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ گھر میں داخل ہوا تو خاموشی کا راج تھا۔۔۔اسے صبح ہی اپنے والدین کو بتانا تھا کہ وہ فرشتے کو لا رہا ہے۔
اپنے کمرے میں جاتے ہی بستر پر ڈھے گیا۔۔۔دوا اسے فرشتے دے چکی تھی۔۔۔وہ دوا اسے نا بھی دیتی تو اس کے دل کو اسے دیکھتے ہی قرار آگیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

وہ کتنے ہی لمحے اسے سوچتا رہا تھا۔۔۔اسے سوچتے سوچتے ہی نیند کی وادیوں میں کھو گیا۔

دوسری طرف فرشتے نے صبح اٹھتے ہی اپنی پیکنگ شروع کر دی تھی اپنا ضروری سامان رکھ رہی تھی وہ۔

"فرشتے؟ کہاں جا رہی ہو؟"

بوا نے اس سے استفسار کیا۔

آپ کو نہیں پتا؟ "وہ خوشی سے چہکی۔"

نہیں بتاؤ گی تو معلوم ہو گا نا۔۔۔۔"وہ اس کی خوشی سے دمکتا چہرہ دیکھتی مسکراتی" بولیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازلان آئے تھے کل رات کو۔۔۔اب وہ مجھے لینے آئیں گے آج۔۔۔"وہ خوشی سے" انہیں بتاتی گئی سب۔

بوا نے اس کی مسکراہٹ کے دائمی رہنے کی دعا کی تھی۔

پھر ناشتہ کرتے وہ انتظار کرنے لگی تھی جو شاید انتظار ہی رہنا تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس نے ناشتے کی میز پر اظہر سلطان اور اپنی ماں نازیہ سلطان کو دیکھا پھر گلہ کھنگارا۔

بولو "!اس کے باپ نے کہا۔"

آپ دونوں جانتے ہیں میرا نکاح جن حالات میں ہوا تھا۔۔۔"وہ وہ بات شروع کر گیا جو" شاید اس کے باپ کو پسند نہ آتی۔

کیا کہنا چاہتے ہو؟ "اظہر سلطان نے سنجیدگی سے استفسار کیا۔"

"میں اُسے۔۔۔۔"

لیکن ان کا فون بجنے لگا۔۔۔ان کے چہرے پر پھیلی مسکراہٹ اس بات کا تعین کرتی تھی کہ وہ اعظم اظہر کی کال تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جسے وہ فوراً اٹھا گئے۔

اس کی ماں نے ازلان کو دیکھا جو اب سنجیدگی سے ناشتہ کر رہا تھا۔

"کب آرہے ہو شہزادے؟"

انہوں نے کہا تو ازلان نے نظر اٹھا کر ان کے لہجے کی شیرینی محسوس کی پھر سر جھکا لیا۔

URDU NOVEL BANK

"اگلے مہینے کیوں؟ ابھی آجاو۔۔۔سب تمہارے ہی انتظار میں ہیں۔"

"ہاں تمہاری ماں میں اور ازلان۔۔۔سب۔۔۔"

آگے سے اس نے نجانے کیا کہا تھا کہ وہ خاموشی ہو گئے۔۔۔پھر کال اسپیکر پر ڈالی

اور ایک نظر ازلان پر ڈالی۔

میرے آنے کے بعد میں فرشتے سے فوراً شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔میں نے اسے "

بہت مِس کیا ہے "وہ فرطِ جذبات سے بول رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازلان اظہر کی پکڑ چمچ پر مضبوط ہو گئی۔

تو وہ اب آپ کو ملنے سے رہی بھائی "وہ کہتا اٹھا اور اپنے کمرے میں چلا گیا۔"

ڈیڈ یہ کیا کہہ رہا ہے؟ یہ بہت بدلحاظ ہو گیا ہے۔۔۔مجھ سے بات تک نہیں کرتا سیدھے "

منہ۔۔۔"اعظم اظہر نے کہا تو اس کے باپ نے اسے حوصلہ دیا۔

جبکہ نازیہ اظہر کی نگاہیں سیڑھیوں سے اوپر گُم ہوتے اپنے بیٹے پر تھی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"تم آجاؤ پھر دیکھتے ہیں کیا کرنا ہے--"

ہاں ہاں شہزادے جیسا تم کہو گے ویسا ہی ہو گا----"وہ کہتے ایک آد اور بات کرتے کال کاٹ گئے۔

"اپنے لاڈلے کو بلاؤ زرا---آج اس سے بھی کُھل کر بات ہو جائے۔"

پھر کبھی کر لیجیے گا---ابھی وہ غصے میں ہے---"وہ بتانے لگی۔"

مجھے اس کے غصے سے فرق پڑتا ہے؟"وہ استہزایہ مسکرائے---میں باپ ہوں اس کا" وہ باپ نہیں ہے میرا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آپ کو کبھی بھی میری کسی چیز سے فرق نہیں پڑا ڈیڈ تو اب کیوں پڑے گا۔"

"بولیں میں آگیا ہوں !جلدی کریں مجھے کام پر بھی جانا ہے---"

ہاں جانا ہے تمہیں خبریں پڑھنے----"!!ازلان اظہر ایک نیوز اینکر تھا---باپ کے" بزنس کے خلاف جا کر اس نے یہ سب کیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

ایسا نہیں تھا کہ اسے بزنس نہیں پسند تھا لیکن ---جس چیز پر اعظم اظہر اپنی حکمرانی جما لیتا تھا اس چیز کو وہ مر کر نہ دیکھتا تھا۔

"اعظم واپس آرہا ہے کچھ دنوں میں۔"

"تو-----؟"

"بھائی ہے تمہارا----"

ہاں مجھے معلوم ہے---وہ گھڑی پر وقت دیکھنے لگا جیسے ان کی بات کے ختم ہونے کا انتظار کر رہا ہو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تو فرشتے----"

"تم اسے علیحدہ کر دو---تاکہ-----"

ازلان اظہر کو لگا اس نے غلط سنا ہے---اس نے جھٹکے سے سر اٹھاتے اپنے سامنے کھڑی اس بارعب شخصیت کو دیکھا تھا بے یقینی سے۔

دیکھا تو انہیں نازیہ اظہر نے بھی تھا اسی بے یقینی سے۔

URDU NOVEL BANK

آپ مجھے اپنی بیوی کو طلاق دینے کا کہہ رہے ہیں؟ "اس کی آواز اب کی بار قدرے" اونچی تھی۔

منکوحہ ہے تمہاری۔۔۔۔بیوی نہیں بنی ابھی۔۔۔"وہ عام سے انداز میں بولے۔"

اور ایسا میں کیوں کروں گا؟ "وہ وجہ جانتا تھا لیکن ایک بار اپنے باپ کے منہ سے سننا" چاہتا تھا۔

کیونکہ وہ اعظم کی پسند رہی ہے اور فرشتے کی بھی پسندیدگی اعظم سے تھی۔۔۔وہ تو حالات" ایسے ہو گئے کہ حیدر نے تمہیں چنا اس وقت نکاح کے لیے۔۔۔نہیں تو وہ اعظم کے "نکاح میں ہوتی اب۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

وہ مسکرانے لگا۔۔۔تلخی اس کے پورے جسم میں سرایت کر گئی۔

تو جیسے میں بچپن سے اپنی چیزیں چھوڑتا آیا ہوں اپنے بڑے بھائی کے لیے آج میں" اپنی بیوی چھوڑ دوں؟ "وہ دھاڑا۔

URDU NOVEL BANK

"ازلان اظہر آواز آہستہ رکھو۔۔۔باپ ہوں میں تمہارا۔"

کاش وہ کہہ پاتا کہ کبھی آپ میرے باپ بنیں بھی ہیں؟ وہ نازیہ اظہر کو دیکھنے لگا جن کی آنکھیں نم تھیں اس کے لیے۔

یہ طلاق آپ جیسوں کے لیے عام بات ہوگی ڈیڈ۔۔۔ہمارے دین میں تو آسمان اور" زمین کانپ جاتے ہیں اس عمل پر۔۔۔تو یہ آپ بھول جائیں کہ فرشتے حیدر کو ازلان "اظہر کبھی بھی طلاق دے گا یا اس سے دستبردار ہو گا۔

"ہونا تو پڑے گا!! اعظم اظہر تم سے اپنی امانت واپس لے لے گا تب کیا کرو گے؟"

اسے ان کی آواز پیچھے سے سنائی دی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہنے کو وہ باپ تھا اس کا۔

آپ اس کے ساتھ سختی نہ کریں۔۔۔وہ دونوں نکاح میں ہیں اب۔۔۔اور طلاقیں کوئی" "عام بات نہیں ہے۔

تو تم ہی اسے سمجھاؤ۔۔۔میں نہیں چاہتا کہ اعظم کے آنے کے بعد کوئی بدمزگی ہو "وہ" کہتے خود بھی نکل گئے۔

وہ اسپیڈ سے گاری چلا رہا تھا۔۔۔یا وہ دنیا کو ختم کرنا چاہتا تھا یا خود کو۔۔۔۔

یعنی وہ اب اپنے بڑے بھائی کے لیے اپنے بیوی سے دستبردار ہو جائے۔

تمہارا بھائی مجھے پسند ہے۔۔۔"ماضی کی بھولی بھٹکی یاد اس کے زہن کے پردے پر"
لہرائی جہاں فرشتے ازلان کو کہہ رہی تھی۔

اچھا !وہ سنجیدہ تھا۔۔۔۔بے حد۔۔۔۔میں چلتا ہوں۔۔وہ تب بھی تو کنارہ کر لیتا تھا جب
فرشتے حیدرا عظم اظہر کی بات کرتی تھی۔

وہ وہاں گاڑی روکتا ہارن پر ہاتھ رکھتا اٹھانا بھول گیا تو وہ جو تیار بیٹھی تھی فوراً سے پہلے
باہر نکل آئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بوا بھی آئیں تھی اس سے ملنے۔۔۔۔

بوا آپ واپس چلی جائیں۔۔۔میں آپ سے ملنے آؤں گا۔۔۔"وہ بس اتنا ہی کہہ پایا فرشتے"
کے سامان رکھنے کے لیے بھی وہ گاڑی سے نہیں اترا تھا۔

وہ بیٹھ گئی تو وہ گاڑی پھر سے بھگا لے گیا۔

URDU NOVEL BANK

آہستہ چلائیں ازلان---"فرشتے نے اسے دیکھتے کہا۔"

مر تو نہیں جاؤ گی تم؟ "وہ پھنکارا تو فرشتے دنگ رہ گئی اس کے انداز پر، اس کے" لفظوں کے چناؤ پر۔

"امم---ہم کہاں جا رہے ہیں؟"

بس جہاں میں تم سے جواب طلب کر سکوں "!وہ گاڑی کی اسپیڈ مزید بڑھاتے خطرناک" تیور لیے کسی بلڈنگ کے سامنے رکا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یہ---؟"

فرشتے جو ڈری بیٹھی تھی اس کے اشارے پر نیچے اتر گئی تو وہ اس کا ہاتھ اپنے فولادی ہاتھ میں تھامتا اسے اپنے ساتھ لیتا لفٹ میں گیا اور ایک فلیٹ کے سامنے رکتا چابی سے دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا اور اسے اندر کرتے دروازہ جھٹکے سے لاک کیا۔

"ازلان-----"

ازلان نے سارے فلیٹ کی لائٹس چلا دیں۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ اس نے ابھی کچھ دیر پہلے ہی اپنے پیسوں سے خریدا تھا۔۔۔۔یہ جگہ اسکی واحد ملکیت تھی جہاں وہ اپنا حق سمجھتا تھا۔

یہ۔۔۔۔

اعظم اظہر تمہیں اب بھی پسند ہے؟ "وہ اس کی طرف قدم بڑھاتا چیختے اسے سوال" کرنے لگا۔

فرشتے حیدر کا روم روم کانپ رہا تھا۔

وہ کیا کہتی اس شخص کو۔۔۔۔

"ازلان۔۔۔۔"

جواب دو۔۔۔۔وہ چیخا۔۔۔۔

"مجھ سے ایسے بات۔۔۔"

وہ سہمتی نگاہیں نم کرتے اسے دیکھنے لگی۔

"رونا کیوں آرہا ہے تمہیں۔۔۔اظہار کرو اگر وہ تمہیں پسند ہے تو۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"نہیں۔۔۔۔"

کیا نہیں؟ "وہ اس کے قریب آتا بالکل انچ کا بھی فاصلہ مٹا چکا تھا۔۔۔وہ اپنے ہوش میں نہیں تھا شاید۔۔

ازلان۔۔۔۔ہوش میں آئیں۔۔۔فرشتے نے اسے خود سے دور کرنے کے لیے اس کے سینے پر ہاتھ رکھے اور اسے پیچھے کی طرف دھکیلنا چاہا۔

"کیا ہوا میری قربت کیوں بُری لگی تمہیں؟ میں تو شوہر ہوں تمہارا۔۔۔۔"

ازلان میں اس لیے نہیں آئی یہاں۔۔۔"وہ اب رونے لگی تھی۔"

ازلان اظہر نے اسے دیکھا۔۔۔پھر اسے کمرے میں لے جاتے اپنے سامنے کھڑا کیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مجھ سے محبت ہے؟"

وہ اسے دیکھتا پوچھنے لگا جو روتی اپنے ہاتھ پر اس کے نشانوں کو دیکھ رہی تھی۔

"سے اِٹ۔۔۔۔مجھ سے محبت ہے؟"

"نہیں۔۔۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"نہیں ہے محبت---"

وہ اس کے اس جلاد روپ کو دیکھتی پھٹ پڑی---اور روتے اسے دیکھنے لگی جو اب سنجیدگی سے اسے تک رہا تھا۔

اووو---تو مطلب تمہیں بھی ازلان اظہر نہیں چاہیے---طلاق چاہیے تمہیں مجھ سے؟"

"ہے نا؟

فرشتے نے سسکیاں بھرتے اسے دیکھا---وہ رات والا ازلان اظہر تو بالکل نہ تھا-----محبت کرنے کا موقع کیا اسے دیا تھا اب تک ازلان اظہر نے---؟ وہ خود سے سوال کرنے لگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازلان---مجھے واپس جانا ہے؟ "وہ سنجیدگی سے آنسو صاف کرتی بولی۔"

"!ٹھیک ہے"

وہ قدم بڑھاتا اس کی طرف آیا پھر اسے کھینچ کر دیوار کے ساتھ لگایا اور اس پر جھکا تو وہ خوف سے آنکھیں میچ گئی۔

URDU NOVEL BANK

فرشتے ازلان اظہر اب اگر تم مر بھی رہی ہوئی تو ازلان اظہر کبھی نہیں آئے گا تمہارے" بلانے پر بھی نہیں ۔۔۔ہمارا تعلق بس یہیں تک کا تھا۔۔۔۔ازلان اظہر نے سالوں تم سے محبت میں گزارے ہیں اسے چاہ کر بھی میں نفرت میں نہیں بدل سکتا لیکن ہاں تم اب میری پسند نہیں رہی۔۔۔میری پسندیدگی تم سے ختم ہوئی آج اب میری ناپسندیدگی اور گریز دیکھو گی تم اپنی زات کے لیے بس۔۔ازلان اظہر کی پسند ختم ہوئی آج فرشتے ازلان "اظہر سے۔

وہ اس کے کان کے پاس زہر خند لہجے میں بولا اور اس پر سے ہٹتا اس کا ہاتھ تھامتا گاڑی میں بٹھا کر اسے واپس وہیں چھوڑا جہاں سے لیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے آپ کی آفر قبول ہے سر۔۔۔۔لیکن مجھے آج ہی اپنی ٹکٹ چاہیے "!وہ بولا۔"

اس کے سینئیر چاہتے تھے وہ وہاں جا کر جانچ پڑتال کے بعد آرٹیکل لکھے اور لوگوں کی حقیقتوں کو سامنے لائے اس نے اپنے لیے فیصلہ کر لیا تھا۔
شام کے سات وہ گھر میں داخل ہوا اپنی ماں کے کمرے میں گیا جہاں وہ سو رہی تھی۔

URDU NOVEL BANK

ان کے ماتھے کو چومتا اپنا سامان لیتا دوبارہ نکل گیا تو اس گھر کو مڑ کر نہ دیکھا۔

رات کے گیارہ وہ اس شہر تو کیا ملک سے ہی چلا گیا تھا کبھی واپس نہ آنے کا عزم لیے۔
"ازلان اظہر اور فرشتے ازلان اظہر کی کہانی کا ختتام شاید یوں ہی لکھا تھا۔"

کچھ ہی دیر میں وہ سو گئی تھی۔۔۔کیونکہ ساری رات وہ سو نہیں سکی تھی۔
شایان نے اس کی سیٹ کو پیچھے کی طرف کیا اور گاڑی تیزی سے چلاتے وہ کتنے کی گھنٹے ڈرائیو کرتا رہا تھا اور وہ اب تک نہ اٹھی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کونین؟ اٹھو ہم پہنچ گئے ہیں۔"
کونین نے اٹھتے دیکھا وہ کسی ہوٹل کی پارکنگ تھی۔

"کیا ہم یہاں رکیں گے؟"

URDU NOVEL BANK

نہیں مجھے فائل لینی ہے ایک یہاں سے۔۔۔۔میں آتا ہوں "وہ کہتا چلا گیا تو وہ بھی"
باہر نکل گئی کمر تھک گئی تھی مسلسل بیٹھے رہنے سے۔
پارکنگ کے دوسری طرف ہی باغ تھا چھوٹا سا جہاں بچے کھیل رہے تھے۔

وہ قدم بڑھاتی باغ کے داخلی دروازے پر کھڑی ہو گئی۔
اور بچوں کو کھیلتا دیکھنے لگی۔
سُنیں؟ "ایک خوبصورت آواز نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا۔"
وہ پیچھے مڑی تو وہ کوئی چوبیس پچیس سالہ خوبصورت نوجوان تھا جو اس سے مخاطب تھا۔
"جی؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آپ کی چادر!"
اس نے جھکتے اس کی چادر کا پلو کیچڑ سے اٹھایا اور اپنے ہاتھ سے صاف کرنے لگا۔
کونین نے اس کے چہرے کو دیکھا کتنا پُرسکون تھا اس کا چہرہ، اس کی زات اُسے سمندر کے خاموشی سے بہتے پانی کی طرح لگی وہ فوراً سے نگاہیں ہٹا گئی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لیکن اس کے ہاتھ دیکھے جو اب گندے ہو گئے تھے اس کی چادر پر لگے کیچڑ سے۔

شکریہ "!وہ اتنا ہی بول پائی۔"

آئیندہ دھیان رکھیے گا "!وہ پھر سے بولتا کونین کو متوجہ کر گیا۔"

کیا کوئی مرد اتنے پُرسکون بھی ہوتے ہیں وہ آگے بڑھ گئی اور باغ میں موجود بینچ پر بیٹھ گئی۔

وہ باغ کے ایک کنارے پر بیٹھا تھا اس کے قریب اب بچے اکٹھے ہو رہے تھے کیونکہ عصر کا وقت ہو رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"فارس بھائی تلاوت نہیں سنائیں گے آج؟"

کسی بچے نے کہا تو وہ مسکرا دیا شاید وہ یہاں رہتا تھا یا آتا جاتا رہتا تھا اسی لیے بچے اس سے مانوس تھے۔

پھر سورۃ یٰسین کی تلاوت کرنے لگا۔۔۔کونین کی نگاہیں اس شخص کے چہرے پر چپک گئیں۔

URDU NOVEL BANK

اس کی آواز۔۔۔اپنی زندگی میں وہ پہلی بار کسی مرد سے متاثر ہوئی تھی وہ ٹکٹکی باندھے اسے دیکھ رہی تھی۔

سب بچے بھاگ گئے تو اس شخص نے خود کو نظروں کے حصار میں محسوس کرتے سامنے دیکھا جہاں کونین اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

وہ قدم بڑھاتی اس کی طرف آئی۔

آپ کی آواز بے حد خوبصورت ہے "!وہ کہہ گئی اور قدم باہر کی جانب اٹھائے۔"

کونین؟؟ "وہ شخص بولا تو وہ جھٹکے سے واپس مڑی۔"

"آپ مجھے کیسے جانتے ہیں؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ کے بابا کو میں ہی کلینک میں دیکھ رہا تھا میرے بابا کے ساتھ۔۔۔۔انھوں نے "آپ کی تصویر دکھائی تھی ایک روز بابا کو تب میں نے بھی آپ کو دیکھا تھا۔"

اووو!

"خاور انکل کیسے ہیں؟"

ٹھیک ہیں ہسپتال میں داخل کروا دیا ہے اب وہ بہت بہتر ہیں پوچھنے کا شکریہ "وہ مسکرا دی۔

شایان جو کھڑکی کے پاس کھڑا فائلز کا انتظار کر رہا تھا اس کی نظر باغ میں موجود اس منظر پر پڑی تھی۔

پھر کونین کے قدم اس شخص کی طرف اور اب اس کو مسکراتے دیکھ اس کے پورے جسم میں انگارے لوٹنے لگے۔

وہ بنا فائیل لیے ہی لفٹ سے تیزی سے نیچے آیا تھا۔

visit for more novelist
www.urdunovelbank.com

تب وہ گاڑی میں جا کر بیٹھ چکی تھی۔

شایان نے اسے جھٹکے سے کھینچتے باہر نکالیا۔

کیا کر رہے ہیں؟ "وہ سہمی۔"

"وہ کون تھا؟"

"آپ مجھ پر شک کر رہے ہیں؟"

وہ بے یقین نہیں تھی شاید شایان عثمانی سے وہ ایسی ہی امید کر سکتی تھی۔

"بتاؤ!"

کیوں بتاؤں میں آپ کو؟ اگر آپ مجھ پر شک کر رہے ہیں تو شک ہی سہی۔۔۔۔۔۔"وہ نگاہیں پھیرتی بولی۔

وہ اس کا ہاتھ تھامتا اندر لایا وہ کچھ نہیں بولی تھی۔۔۔

ایک کمرہ فوراً لیا تھا اس نے۔۔۔ فائل تو اب وہ لے ہی لیتا۔۔۔آرام کرنے کا وہ پہلے ہی سوچ چکا تھا لیکن کونین خاور سے باز پرس ضروری لگا تھا اسے۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب بتاؤ۔

"کیا بتاؤں؟"

شایان نے آگے بڑھتے اس کی چادر اتاری تو کونین نے اسے جھٹکے سے سر اٹھتے دیکھا۔

URDU NOVEL BANK

"چادر بدلو اپنی۔۔۔اس کی ہمت کیسے ہوئی تمہارے چادر کو چھونے کی۔۔۔"

یہ حق صرف شایان عثمانی رکھتا ہے وہ نہیں کہہ پایا۔۔۔"وہ اس پر شک نہیں کر رہا تھا نہ کر سکتا تھا اس کی زات کو اتنا تو جان گیا تھا لیکن کسی کی طرف اُس کے بڑھتے قدم اسے ناگوار گزرے تھے۔

کونین نے اسے دیکھا جیسے کہہ رہی ہو کہ کیا اس کے علاؤہ کوئی چادر اس کے پاس ہے؟

اس کا بیگ گاڑی میں تھا۔

شایان نے اپنی چادر اپنے کندھوں سے اتاری اور اس کے سر پر رکھی۔

پھر اسے دیکھنے لگا۔۔۔وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم نے اس کی طرف قدم کیوں بڑھائے؟ شایان نے اس کے نزدیک ہوتے پوچھا۔

"آپ کو بُرا لگا؟"

!میرے سوال کا جواب دو کونین شایان عثمانی

وہ دھاڑا تو کونین نے اسے دیکھا جو انجانے میں اس کے نام کے آگے اپنا نام جوڑ گیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

اس کی آواز کافی پرسکون تھی وہ خوبصورت تلاوت کر رہا تھا بس میں نے تعریف کر" دی۔۔۔"کونین نے گہرا سانس بھرتے اسے بتایا۔

میں سیکھ کر تمہیں سناؤں گا۔۔۔"وہ یک دم فیصلہ کر گیا کہ اسے تلاوت کرنا سیکھنا تھا" جلد از جلد۔

لیکن آئندہ تم نے کسی کی طرف یوں پیش قدمی کی تو تمہیں جان سے مار دوں گا"وہ " نجانے کیوں لیکن آپے سے باہر ہو رہا تھا۔

"کیا میں نے آپ کو آپ کی آفس کی لڑکیوں سے دور رہنے کا کبھی کہا ہے؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم کہہ بھی نہیں سکتی "!وہ دور ہوا تو کونین قدم اٹھاتی اس کی طرف آئی۔"

کیوں؟ کیا مجھے ناگوار نہیں گزر سکتی آپ کی پیش قدمی؟ "وہ اس سے سوال کر رہی" تھی۔۔۔۔شایان عثمانی لاجواب ہوا۔

اس سوال کی طلبی پھر کبھی کرنا۔۔۔وہ ٹال گیا تھا اسے

URDU NOVEL BANK

فریش ہو جاؤ میں کھانا منگوا رہا ہوں "وہ کہتا باہر نکل گیا تو استہزایہ سی مسکراہٹ اس" کے لبوں پر پھیل گئی۔

دونوں کے جذبات بدل رہے تھے لیکن دونوں میں سے جھکنے کو تیار کوئی بھی نہیں تھا۔ کہنے کو بہت کچھ تھا لیکن مناسب لفظ نہیں تھے کہنے کو ان کے پاس۔۔۔۔اس نے لاشعوری طور پر شایان عثمانی کو اپنا شوہر بچپن سے مان لیا تھا۔

کبھی کہنے کو بہت کچھ ہوتا ہے مگر کوئی سننے والا نہیں ہوتا کبھی سننے والے ہزار ہوتے" ہیں پر ہمارے پاس کہنے کو کچھ نہیں ہوتا کبھی ہمارے پاس لفظوں کا مجموعہ ہوتا ہے اور کبھی تلاشنے پر بھی الفاظ نہیں ملتے کبھی ہماری بات کے ہر لفظ کا کوئی مفہوم ہوتا ہے اور کبھی کسی گفتگو کا کوئی جواز ہی نہیں ہوتا کبھی احساسات دل پر حاوی ہو جاتے ہیں اور کبھی دل ہر احساس سے عاری ہوتا ہے کبھی لگتا ہے زندگی رنگوں سے بھرپور ہے اور کبھی ہر رنگ ہی پھیکا لگنے لگتا ہے کبھی انسانوں میں ہزار خوبیاں دکھنے لگتی ہیں اور کبھی ہر شخص ہی بیکار لگتا ہے کبھی لگتا ہے مسکراہٹ لبوں سے جدا ہی نہیں ہو گی اور کبھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لگتا ہے مسکراہٹ کے لیے وجوہات کو ڈھونڈنا پڑتا ہے کبھی لگتا ہے مجھ سے زیادہ کوئی مطمئن ہی نہیں اور کبھی لگتا ہے افسردگی بنی ہی میرے لیے ہے۔"

وہ مسکراتی وہیں بیٹھ گئی۔

کھانا کھاتے ان دونوں میں کوئی بات نہیں ہوئی تھی وہ کھانا کھا کر لیٹ گیا تو وہ وہیں کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی۔

شایان عثمانی اسے کتنی ہی دیر دیکھتا رہا پھر نیند کی وادیوں میں کھو گیا۔

وہ جب بور ہونے لگی تو باہر نکل گئی۔۔۔۔کسی کی شادی تھی اس ہوٹل میں وہ وہیں صوفے پر بیٹھتے لوگوں کو دیکھنے لگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے وہاں بیٹھے کافی وقت ہو گیا تو اس نے اپنے سامنے صوفے پر پڑی میگزین اٹھا لی اور اس کی ورق گردانی کرنے لگی۔

"یہ چادر بھی اچھی ہے"!وہی لڑکا وہاں سے گزرا اس کو دیکھتا اس کے پاس آتے بولا۔"

شکریہ!اب کی بار کونین نے اسے دیکھا بھی نہیں تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شایان عثمانی کو پسند نہیں آیا تھا اس کے دل نے کہا تو وہ فوراً دل کو ڈپٹنے لگی۔

"جی کیونکہ یہ میری چادر ہے اور میری بیوی پر میری چیزیں کافی اچھی لگتی ہیں"

شایان نے کہتے قدم کونین کی طرف بڑھائے جو اسے ہی دیکھ رہی تھی کہ وہ کیسے ہر اس وقت پر آجاتا تھا جب وہ کسی اور کے ساتھ ہوتی تھی۔

"!چلیں بیوی ہمیں نکلنا ہے"

وہ اسے بولا تو کونین اس شخص کو دیکھتی جو اب حیرت سے انہیں دیکھ رہا تھا شایان کے پیچھے کمرے میں آئی۔

"چلو ہمیں نکلنا ہے؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یہ کیا کہا آپ نے اُسے؟ اگر بابا کو پتا چل گیا تو؟"

"!تو؟ میں تمہارا "محرم رشتہ "ہوں"

کیا اس سے پہلے کسی سال میں آپ کو اپنے محرم رشتے کا خیال نہیں آیا؟ "وہ اس کے سامنے آتی بول گئی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"نہیں !لیکن مجھے افسوس ہے اس بات کا۔"

آپ کو ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا اور میں نہیں چاہتی آپ دوبارہ مجھے کسی کے سامنے اپنی"

"بیوی-----

شایان عثمانی نے اسے بازو سے پکڑتے اپنے قریب کیا وہ سمجھ بوجھ سے کالج کی طالب علم کہیں سے نہیں لگتی تھی شاید حالات نے اسے کافی سمجھدار کر دیا تھا۔

کیوں نہ کہوں میں تمہیں بیوی؟ "وہ اس پر جھکا تھا۔"

کونین کو اس کی خوشبو اپنے حواسوں پر چھاتی محسوس ہوئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"شایان---"

!میں سُن رہا ہوں "!وہ اس پر مزید جھکا"

"میں صرف آپ کے ہاں کام----بابا کے---"

مجھے یہ رشتہ نبھانا ہے "!شایان عثمانی کہتا اس پر جھکا اور اس کی آنکھوں کو چوم گیا۔"

کونین نے بے یقینی سے اسے دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

!اسے لگا اس نے غلط سنا ہے

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لیکن۔۔۔

میری بیوی ہو تم۔۔۔اور شایان عثمانی اپنی بیوی سے نبھا چاہتا ہے "وہ پھر سے جھکا"

اور اس کے دائیں گال کو چوما۔

کونین کا سانس پھولنے لگا کیا یہ کوئی خواب تھا۔

کیا وہ اس کے ساتھ کوئی گیم کھیل رہا تھا؟ اتنی جلدی محبت کیسے ممکن تھی؟

وہ نہیں جانتی تھی کہ محبتوں کے الہام ہونے میں تو پلک جھپکنے تک کا وقت درکار ہوتا ہے محض!

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا آپ کو مجھ سے محبت ہو گئی ہے؟ "وہ تیزی سے بولی۔"

اس کے نزدیک شاید محبت ہونا سب کچھ تھا۔

لیکن شایان عثمانی کے نزدیک لگاؤ اور کسی کی تڑپ لگ جانا سب کچھ تھا۔

نہیں "!جواب بھی اتنی تیزی سے آیا تھا۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

بس جو میرا ہے وہ میرا ہی رہے گا ہمیشہ۔۔۔میں اپنی چیزوں سے دستبردار نہیں ہوتا" "کبھی۔۔۔تم پر بس میرا حق ہے یہ بات جان لو۔۔۔

کونین بہت کچھ اس سے پوچھنا چاہتی تھی بہت کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن اس وقت اسے سب بے معنی لگا۔

"مجھے بھوک۔۔۔"

تم نے ابھی کھانا کھایا ہے"!اس کی چادر کو ماتھے پر کھینچتا وہ اسے بتا رہا تھا۔"

"مجھے سانس۔۔۔"

"تمہاری دھڑکنوں کی آواز میں یہاں تک سُن سکتا ہوں اس لیے یہ سب بے معنی ہے۔"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"نہیں یہ حقیقت نہیں ہے یہ کوئی گیم ہے۔۔۔۔آپ سب کی گیم؟"

وہ اسے دھکا دیتی بولی تو وہ خوبصورت سحر لمحوں میں ٹوٹا جو شایان عثمانی کو ناگوار گزرا تھا۔

شایان عثمانی ایسی چھوٹی حرکتیں نہیں کرتا۔۔۔اور آئندہ مجھے یوں جھٹکنا نہیں "وہ اسے" باور کرواتا بولا۔

"!آپ مجھ پر حکمرانی نہیں کر سکتے"

وہ نم آنکھوں سے بولی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا ہو رہا ہے۔

"!میں کر سکتا ہوں اور میں کروں گا"

وہ مسکرایا پھر اس کے کندھے پر جھکا تو وہ سانس روک گئی وہ کئی لمحے اپنے لب اس کے کندھے پر جمائے کھڑا رہا۔

".میری عزت ہو تم---اور عزت سے بڑھ کر شایان عثمانی کو تو اپنا آپ بھی نہیں"

وہ کہتا پیچھے ہٹ گیا تو وہ اپنی سانسوں کی رفتار کو مدھم کرنے کی جستجو میں لگ گئی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بس آپ میری عزت کی حفاظت کر لیں تو کونین خاور آپ کی-----"وہ دل میں بولی"

اس کے سامنے بولنے کی پوزیشن میں نہیں تھی وہ۔

شایان اپنی فائل اٹھاتا سامان سمیٹتا اس کا ہاتھ تھامتا باہر نکل گیا۔

وہ بھی کٹی ڈور کی مانند اس کے ساتھ گھسیٹتی چلی جا رہی تھی۔

URDU NOVEL BANK

شاید قسمت کے حال پر چھوڑ دیا تھا اس کے نازک دل نے اسے۔۔۔اب فیصلہ قسمت کے ہاتھوں تھا اسے کسی قیمتی موتی کی طرح محفوظ کیا جاتا یا رسوائی اس کا مقدر بنتی۔

فرشتے نے اپنے کمرے میں قدم رکھا اور بستر پر لیٹتے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

بوا جو اپنا سامان سمیٹ رہیں تھی اس کے یوں واپس آتے ٹھہر گیئں اور اس کے پیچھے اندر داخل ہوئیں۔

"!کیا ہوا فرشتے؟ گڑیا۔۔اٹھو بتاؤ"

لیکن وہ مسلسل رو رہی تھی۔۔۔وہ حیران ہوئی کہ وہ جاتے وقت بے حد خوش تھی اور اب۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بوا انہو۔۔۔انہوں۔۔۔نے۔۔۔مجھ۔۔۔مجھے۔۔۔"

کیا ہوا؟ ازلان کو فون کروں"؟ انہوں نے اسے اٹھا کر سیدھا بٹھایا۔"

انہوں نے مجھے۔۔۔چھوڑ۔۔۔دیا ہے۔۔۔"وہ سسکیاں بھرتے بولی۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"ایسے کیسے چھوڑ دیا ہے؟ میں بات---"

نہیں---انہوں نے کہا ہے اب وہ مجھے فرشتے کو کبھی بھی پسند نہیں کریں گے "وہ"

ہچکیاں لیتی انہیں سب بتانے لگی۔

بوا نے اسے سلاتے ازلان کا نمبر ملایا جو بند جا رہا تھا۔

افففف خدایا !وہ بے حد پریشان تھی---

وہ رات تک وہیں اس کے ساتھ بیٹھی رہیں تھی جسے اب بخار ہو گیا تھا۔

انہوں نے بمشکل رات گزاری اور صبح ازلان کا نمبر ملایا بیل جا رہی تھی لیکن جواب

موصول نہیں ہوا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ پریشان ہو گئی---ایسا تو کبھی نہیں ہوا تھا کہ ازلان نے ان کی کال نہ اٹھائی ہو۔

وہ اس کے کمرے میں گئی جہاں وہ اب تک سو رہی تھی تو وہ واپس آگئیں۔

ان کا فون بج رہا تھا جس پر ازلان نہیں---اعظم اظہر کا نام چمک رہا تھا۔

"اسلام علیکم بوا؟"

URDU NOVEL BANK

"وعلیکم السلام؟"

"بوا فرشتے کہاں ہے؟"

سو رہی ہے "وہ الجھی ہوئیں سی بولیں۔"

میں کل واپس آرہا ہوں لیکن آپ کسی کو مت بتائے گا۔۔۔میں اسے سرپرائز دینا" چاہتا ہوں "وہ نجانے کیا کیا بول رہا تھا اور وہ بس ہوں ہاں میں جواب دے رہی تھیں۔

اس کی کال کٹتے ہی انہوں نے دوبارہ ازلان کا نمبر ملایا کال اٹھا لی گئی تھی لیکن وہ بولا کچھ نہیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ازلان؟"

جی بوا؟

کیسے ہو؟

ٹھیک ہوں!

"کیا ہوا ایسا۔۔۔فرشتے کیوں رو رہی تھی کل؟"

URDU NOVEL BANK

وہ جانتی تھی لیکن اس سے استفسار کرنا بہتر جانا انھوں نے۔

کیا ضروری ہے ہم فرشتے کے بارے میں ہی بات کریں؟ "وہ بولا تو وہ دنگ رہ گئیں۔"

آج وہ فرشتے حیدر کی زات کے بارے میں بات کرنے سے انکاری تھا۔۔۔وہ ازلان اظہر جس کی زندگی کے کئی برسوں کا موضوع فرشتے حیدر رہی تھی۔

"کیا تم نے اسے چھوڑ دیا ہے؟"

ابوا!

"اعظم کل واپس آرہا ہے۔۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خاموشی چھا گئی۔۔۔۔لمبا دورانیہ۔۔۔وہ خاموش ہو گیا تھا۔

"تم کہاں ہو واپس آؤ۔۔۔اس سے بات کرو اسے بخار۔۔۔۔"

"ابوا! میں اس وقت ملک سے باہر ہوں۔۔۔میں کینیڈا میں ہوں اس وقت"

ازلان پتر تیرا دماغ خراب ہے۔۔۔چھوٹی سی بحث پر تو ملک چھوڑ گیا؟ "حیرت ہی حیرت" تھی۔

بوا بات چھوٹی نہیں تھی۔۔۔میں نے اس لڑکی کو اپنی زندگی کے سالوں دیے ہیں اور" پتا ہے ان سالوں میں بھی میں اعظم بھائی کے جانے کا جو خلا تھا وہ پُر نہیں کر پایا۔۔۔میری قسمت میں ہمیشہ دوسرا نمبر آیا ہے۔۔۔میں نے ہر بار یہ کڑوا گھونٹ پیا ہے لیکن وہ لڑکی جو میرے نکاح میں ہے اگر مجھ پر کسی کو فوقیت دے تو یہ بات میری عزتِ نفس کو گوارہ نہیں۔۔۔میں نے اس سے اپنے سالوں کا حساب مانگا تو وہ کہیں کی نہیں رہے گی لیکن ایسا نہیں کر سکتا میں۔۔۔اس سے محبت میں نے اپنی نوعمری میں "کی تھی جب مجھے شاید محبت لفظ کا مطلب بھی نہیں پتا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ازلان پتر واپس آ۔۔۔سب سنبھال لے۔۔۔وہ اپنا لے گی تجھے۔۔"

نہیں بوا۔۔۔۔اس نے مجھے نہیں اپنایا اسے مجھ سے محبت نہیں۔۔۔۔"

"اسے ہمیشہ سے اعظم اظہر چاہیے تھا۔

اور تو اعظم اظہر کو اپنی بیوی دے رہا ہے؟ "وہ بھڑکیں۔"

URDU NOVEL BANK

نہیں !ہرگز نہیں اپنی بیوی سے تو میں مر کر بھی دستبردار نہیں ہوں گا۔۔۔اسے تو"
"قبر میں جانے تک اس رشتے سے آزاد نہ کروں میں۔۔۔
"!تو پھر؟ کیوں چھوڑ گئے ہو"
دور آگیا ہوں کہ کہیں مجھے مجبور نہ کیا جائے کہ مجھے اس سے دستبرداری اختیار کرنی"
"پڑے۔
"تم اپنے باپ اور بھائی سے۔۔۔۔"
!نہیں

"مجھے صرف اس لڑکی سے ڈر لگتا ہے اگر اس نے مجھ سے علیحدگی کا مطالبہ کر دیا تو؟"
Visit for more novels: www.urdunovelbank.com
"میں تو جیتے جی یوں ہی مارا جاؤں گا۔"

لیکن اسے میں تب تک میسر نہیں آؤں گا جب تک میری طلب اس کے جسم میں پور"
پور سرایت نہ کر جائے۔۔۔اس کی تڑپ میری سالوں کی بے چینی کو دور نہ کر دے۔
"میں دیکھتا ہوں اب اعظم اظہر کے سامنے رہتے وہ ازلان اظہر کو یاد کرتی ہے یا نہیں؟

URDU NOVEL BANK

"اور اگر وہ دونوں؟"

"پھر تو اس کی آزادی اور ایک محبوب کی موت تو دنیا دیکھے گی اور یاد رکھے گی۔"

خاموشی چھا گئی۔

اسے بخار ہے دوا دیں اسے! مجھے کوشش کریں کم سے کم فون کریں "وہ کہتا کال کاٹ گیا۔

بوا نے ان دونوں کے حال پر رحم کھانے کی اپیل کی تھی خدا کے نزدیک۔

انہیں ازلان پر ترس آیا جس نے سالوں یوں ہی فرشتے کے پیچھے گزار دیے تھے اور اگر اسکے بعد بھی وہ اعظم اظہر کو چنتی تو انہیں لگا کہ فرشتے حیدر سے زیادہ کوئی ہمدردی طلب اور بدنصیب نہ ہو گا یہاں۔

اب سارے فیصلوں کا دارومدار فرشتے کے ہاتھوں میں تھا۔

اس کی بچپن میں کی جانے والا پسندیدہ شخص یا وہ جس نے اسے تحفظ فراہم کرتے "نکاح میں لیا تھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

فیصلہ بہت جلد ہو جانا تھا۔

شایان اسے لے کر وہاں سے نکل گیا تھا۔

"ہم کہاں جا رہے ہیں؟"

وہ واپس سے گاڑی کو انجان سڑکوں پر دیکھ استسفار کرنے لگی۔

"کشمیر!"

لیکن ہم تو۔۔۔۔"اس نے کہنا چاہا۔"

مجھے میٹنگ اٹینڈ کرنی ہے یہاں "!شایان نے اسے بنا دیکھے کہا شاید وہ بھی نہیں" سمجھ پایا تھا اپنے احساسات کو یا ان لمحات کو جو کچھ دیر پہلے ہوئے تھے۔

شایان؟ "کونین نے کچھ کہنا چاہا۔"

خاموش رہو "!سنجیدگی ہی سنجیدگی تھی۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کونین خاور کی ہمت نہ ہوئی اسے دوبارہ مخاطب کرنے کی اس لیے خاموش رہی پھر اس نے جاگی سوئی کیفیت میں گھنٹوں کا سفر کیا تھا۔

کئی جگہ پر رُکے تھے گاڑی بدلی تھی لیکن وہ زیادہ راستہ سوتی آئی تھی۔

اس خوبصورت مگر چھوٹے سے گھر کے آگے رُکتے اس نے شایان کو دیکھا جو گاڑی سے اترتا سامان اتار رہا تھا۔

وہ بھی اس کے پیچھے ہی گاڑی سے اتر آئی دوپہر کے تین بج رہے تھے لیکن یہاں بے حد ٹھنڈ تھی جو اسے کپکپانے پر مجبور کر گئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!اندر جاؤ بیوقوف لڑکی"

اسے وہیں جم کر کانپتے کھڑے دیکھ وہ دھاڑا تو وہ فوراً سے اس کے ہاتھ سے چابی لیتی اندر چلی گئی کیونکہ وہیں کھڑی رہتی تو شاید جم جاتی۔

وہ سامان اندر لایا جہاں وہ کچن میں چولہے کو جلائے ہاتھ سینک رہی تھی۔

URDU NOVEL BANK

شایان نے آگے بڑھتے اپنا بیگ کھولا اپنی جیکٹ نکالی کیونکہ وہ اسلام آباد سے اسے واپس ڈرائیور کے ہاتھ بھیجنے کے بعد خود کشمیر جانے کا ارادہ رکھتا تھا لیکن نجانے کیوں اسے ساتھ ہی لے آیا تھا۔

اسے پہنو "!اسے کانپتے دیکھ اس کے آگے جیکٹ کی۔"

نہیں ہم ٹھیک ہیں۔۔۔کونین نے جھجکتے کہا لیکن اگلے لمحے سانس روک گئی۔

وہ اسے کھینچ کر اپنے سامنے کھڑے کرتے اپنی جیکٹ اسے پہنا رہا تھا۔

"کونین خاور ایک بات جان لو کہ میری باتوں کے خلاف نہیں جانا تمہیں آئیندہ۔"

اور اگر میں ایسا پھر بھی کروں تو؟ "وہ سر اٹھاتے اس سے سوال پوچھ گئی۔"

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو اس کی سزا لازماً ملے گی تمہیں "وہ اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام گیا جو اب" بھی ٹھنڈے تھے۔

کونین کا سانس سوکھا۔۔۔۔یہ سب کیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

پل میں تو محبتیں نہیں ہوتی تھیں---وہ کیا کر رہا تھا---یہ کھیل ہی تھا ہاں---وہ خاموشی سے شایان عثمانی کو دیکھتی رہی جس کا سارا دھیان اس کے ہاتھوں پر تھا۔

شایان عثمانی اگر آپ نے ہمیں دھوکا دیا تو اپنے نکاح کے رشتے کا بھی پاس نہیں رکھیں گے ہم۔

"ہمیں یہاں کتنے دن رہنا ہے؟"

"!!!ہفتہ----"

شایان نے اسے بتایا پھر اس کے ہاتھ چھوڑ گیا۔

"لیکن اتنے دن---بابا---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ٹھیک ہیں اس سے زیادہ کچھ مزید مت پوچھنا میں بے حد تھک چکا ہوں آرام کروں گا---"

وہ یہاں آنے سے پہلے صاف ستھرائی اور سارا سامان منگوا چکا تھا اس لیے کوئی دِقت محسوس نہ ہوئی تھی انہیں۔

URDU NOVEL BANK

کونین اس کے جانے کے بعد وہیں کھڑی رہی پھر کمرے دیکھنے لگی جو دو ہی تھے کیونکہ وہ چھوٹا سا مگر خوبصورت گھر تھا۔

وہ کھڑکی کے پاس کھڑی ہو گئی۔۔۔اور باہر دیکھنے لگی باہر برف باری شروع ہو گئی تھی اسے اس برف سے خوف آیا جو ہر چیز کو اپنی لپیٹ میں لے رہی تھی۔

کیا ہو رہا ہے؟ کیا انہیں سچ میں ہم پسند۔۔۔۔۔یا یہ دھوکا ہے۔۔۔بابا کی نفرت کا ہم سے بدلہ؟ وہ خود سے سوال کرنے لگی جس کا کوئی جواب نہ تھا اس کے پاس۔

نہیں ہم کسی کا موہرا نہیں بنیں گے۔۔۔وہ کچھ سوچتی اس کے کمرے میں گئی جہاں وہ قیام پزیر تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اندر داخل ہوئی جہاں نیم اندھیرا تھا وہ خاموشی سے کمرے کا جائزہ لیتی آگے بڑھی۔

بیڈ کے ساتھ والے میز پر اس کا فون پڑا تھا۔۔۔ہاں اس کا فون چیک کرنا تھا شاید وہاں اسے کچھ مل جاتا یا اس کے سامان میں لیکن سامان کو بعد کے لیے چھوڑتے اس نے اس کا فون خاموشی سے تھاما۔

URDU NOVEL BANK

شایان کی طرف دیکھا جو چت لیٹا تھا ہاتھ سینے پر رکھے چہرے پر سوئے ہوئے بھی سنجیدگی تھی۔

"نجانے یہ کبھی مسکراتے بھی ہوں گے یا نہیں؟"

اس نے سوچتے جھرجھری لی اور پھر بھاری قدموں سے باہر آگئی۔

باہر آکر اس کے فون کو دیکھا جس پر پاسورڈ تھا۔۔۔اس نے بے حد کوشش کی اس کے نمبر کے آخری بار نمبر بھی ملالئے لیکن ناکام رہی اور فون لاکڈ ہوگیا وہ ڈرتی واپس رکھ آئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور باہر آتے پھر سے وہیں کھڑکی کے پاس کھڑی ہو گئی اسے جلد سے جلد پتا لگانا تھا کہ شایان عثمانی اسے دھوکا دے رہا ہے یا سچ میں اسے یہ رشتہ نبھانا ہے۔۔

لیکن اگر یہ سب حقیقت ہوا تو؟

URDU NOVEL BANK

اس کے دل دھڑکا۔۔۔شایان عثمانی کس کا آئیڈیل نہیں ہو سکتا تھا۔۔۔لیکن اس کی سنجیدگی، اس کا سرد پن، اس کا غصہ۔۔۔۔۔وہ کانپ کر رہ گئی۔

وہ کچن میں موجود فریج سے بریڈ جیم لے کر کھا چکی تھی واپس وہیں کرسی پر آکر بیٹھ گئی اور سامنے پڑی کتاب اٹھا کر ورق پلٹنے لگی۔

وہ اتنی محو تھی کہ اس کی موجودگی محسوس نہ کر پائی۔

شایان نے اسے بازو سے پکڑتے اپنے سامنے کھڑا کیا تو وہ ڈر گئی۔

میرا فون چیک کیا تم نے؟ "وہ اس پر جھکا از حد سرد پن سے پوچھ رہا تھا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"وہ میں۔۔۔۔میں۔۔۔"

کونین سے کوئی جواب نہ بن پایا وہ خوفزدہ ہوئی تھی پل میں۔

شایان۔۔۔اپنے بازو پر اس کے ہاتھ کی سخت گرفت محسوس کرتے وہ سسکی تھی۔

شایان نے فون کا لاک کھولا اور اس کے ہاتھ میں تھمانے سے پہلے ایک نمبر ملایا۔

"!خاور سے بات کرواؤ"

اور فون کونین کے ہاتھ میں تھما دیا اور وہیں کھڑا رہا کونین نے پہلے اسے بے یقینی سے دیکھا پھر اپنے باپ کی آواز سنتے ان کی خیریت دریافت کی اور فون خاموشی سے اسے تھما دیا۔

"اگلی بار مجھ سے کہہ دینا---"

وہ محض سر ہلا گئی۔

وہ اسے غلط سمجھ رہی تھی----

کونین نے اس کی آنکھوں میں دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا دونوں کے دل کے حال نازک تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا کھائیں گے؟"

شایان نے اسے غور سے دیکھا وہ معصومیت کا پیکر تھی کیا وہ سب برداشت کر پاتی جو وہ سوچ بیٹھا تھا؟

URDU NOVEL BANK

کچھ بھی "!شایان نے کہا نظریں اب بھی نہیں ہٹائیں تھی اس کے چہرے سے۔"
وہ سر ہلا کر آگے بڑھتی کہ شایان اسے کھینچ کر اپنے دل کے خلاف جاتے ہوئے اسے اپنے ساتھ جوڑ چکا تھا۔
کونین کو لگا اس کا دل دھڑک کر بند ہو جائے گا وہ سمجھ نہ پائی کہ کیا ہوا ہے سمجھ تو شاید شایان عثمانی بھی نا پایا تھا۔

کونین جھجکتے اس سے دور ہوئی۔
شایان نے اس کے بازو کو سہلایا جہاں پر وہ گرفت سخت کر گیا تھا اس کے لمس کی ٹھنڈک محسوس کرتے کونین کا وجود لرزا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شایان عثمانی کے فون کی آواز پر ان خوبصورت لمحوں کا ارتکاز ٹوٹا اور وہ یک دم پیچھے ہوا اور پھر کمرے میں چلا گیا تو وہ بھی کچن کی طرف چلی گئی۔

"کیسے ہو میری جان؟"

URDU NOVEL BANK

میں ٹھیک ہوں خالہ جان !آپ کیسی ہیں؟ کوئی پریشانی تو نہیں کسی چیز کی ضرورت تو"

"نہیں؟

"!نہیں میری جان سب ہے"

"!تم بتاؤ کب آرہے ہو اپنی خالہ سے ملنے"

جلد آؤں گا "!وہ خاموش ہوا ان کے بولنے کے انتظار میں تھا اب وہ شاید۔"

تم خاور عثمانی کا ٹریٹمنٹ کروا رہے ہو؟ "وہ سرد سے لہجے میں استسفار کرنے لگی۔"

ہ خاموش ہوا اس بات کا کوئی جواب نہ تھا اس کے پاس۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بولو شان؟"

جی !وہ بس اتنا بول پایا۔

"بہت اچھی بات ہے----خدا تمہیں اس کا صلہ دے----"

خالہ جان---پلیززززز----ان سب کے پیچھے ایک مقصد ہے آپ کے ساتھ جو ہوا وہ"

تو شایان عثمانی مرتے دم تک نہیں بھولے گا اور جب تک آپ کو انصاف نہ دلوا دیا مجھے

"!سکون نہ آئے گا آپ بے فکر رہیں---

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شایان عثمانی اپنے گنہگار کے ساتھ رحم دلی نہیں دِکھا سکتا۔

مجھے امید ہے تم میرا مان رکھو گے شان "!وہ سرد آہ بھرتی بولی اور کال کاٹ گئ۔"

!اس نے بالوں میں ہاتھ پھیرا

وہ لاؤنج میں صوفے پر بیٹھا جہاں سے کونین کام کرتی صاف دکھائی دے رہی تھی۔

مجھے یہ سب کرنا ہے؟ اس نے خود سے پوچھا۔۔۔۔

افففففف !اس نے مٹھیاں بھینچی زندگی میں پہلی بار، پہلی بار اس کا دل اس کے کسی فیصلے میں ساتھ نہیں دے رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ سوچوں میں تھا جب وہ باہر آئی اس کے آگے اس کا ناشتہ رکھا جو بریڈ انڈا تھا کیونکہ فوراً وہ یہی بنا سکی تھی۔

یہ نہیں کھانا مجھے "!وہ سوچوں کے گرداب سے نکلتا بولا۔"

کونین نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"کیا کھائیں گے پھر؟"

URDU NOVEL BANK

"!پراٹھا بنا لو۔۔۔۔انڈا بھی کھا لوں گا۔۔۔۔"

وہ بولا تو کونین نے جھٹکے سے اسے دیکھا اس نے تو کبھی پراٹھا نہیں کھایا تھا۔

"کیا ہوا؟"

آٹا گوندھنا پڑے گا "!وہ صاف گوئی سے بولی۔"

میں یہ کھا لیتا ہوں۔۔۔"سنجیدگی ہنوز برقرار تھی۔"

نہیں !میں گوندھ لیتی ہوں دوپہر میں بھی کام آئے گا !وہ تیزی سے کچن میں گئی جہاں وہ بھی پیچھے آتا وہیں بیٹھ گیا تھا۔

وہ تیزی سے آٹا گوندھ رہی تھی تھوڑا سا جو جلد ہی گوندھا گیا تھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

شایان عثمانی اسے دھیان سے دیکھ رہا تھا۔

وہ کالج کی چھوٹی سی سترہ اٹھارہ سالہ لڑکی، نازک سی درمیانہ قد، سلکی لمبے بال جو ہمیشہ چادر کے نیچے موجود رہتے تھے، میک اپ سے پاک چہرہ، کالی شلوار قمیض پر اسی کی دلوائی چادر لیے وہ کام میں مصروف تھی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گلابی رنگت، ستواں ناک، خوبصورت نقوش جن سے معصومیت جھلکتی تھی وہ خوبصورت تھی بلاشبہ۔

تمہاری جیکٹ کہاں ہے؟ "اس پر دھیان دینے کے بعد وہ یک دم بولا۔"

آٹا لگ جاتا تو گندی ہو جاتی اسی لیے میں نے اتار کر رکھ دی "وہ صاف سے لہجے میں بولی۔

تو؟ کیا میں نے بولا تھا کہ اسے گندہ نہیں کرنا تم نے؟ "شایان نے سنجیدگی سے کہا تو" کونین اسے دیکھ کر رہ گئی۔

یہ کر کے ہاتھ سینکو اور جیکٹ پہنو فوراً "وہ کہتا باہر بیٹھ گیا کیونکہ اس کا پراٹھا تیار تھا۔"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

تین مہینے بعد:

آج دو مہینے ہو گئے تھے ازلان کو گئے اس نے مڑ کر ایک بار بھی فرشتے کو کال نہ کی تھی بوا سے بھی بہت کم رابطہ رکھا تھا۔

URDU NOVEL BANK

وہ سنجیدہ ہوتی جا رہی تھی۔۔۔اپنا زیادہ وقت پینٹنگ اور لکھائی میں وقف کر دیا تھا اس نے۔

فرشتے !اعظم اظہر کی آواز وہ سُن سکتی تھی بلکہ یہی تو آواز تھی جو وہ پچھلے دو مہینوں سے سن رہی تھی۔

اعظم اظہر کو اب تک نہ پتا تھا فرشتے اور ازلان کے نکاح کا کیونکہ کسی نے نہیں بتایا تھا۔
چلو آج باہر چلیں "!وہ اس کے سامنے بیٹھتا اس کے گال کھینچتا بولا۔"
کتنی بار بولا ہے مجھے ہاتھ نہیں لگایا کریں "وہ چڑ کر بولی لیکن اعظم ہنس پڑا۔"
اور میں نے کتنی بار بولا ہے میں بعض نہیں آؤں گا۔۔۔چلو تمہاری بلا وجہ کی اداسی دور "کرتے ہیں باہر گھومتے ہیں۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

مجھے کہیں نہیں جانا "!وہ پینٹنگ کرتی بار لان کا منظر کینوس پر اتار رہی تھی۔"
"توکہاں جانا ہے ہماری فرشتے کو؟"
لے کر چلیں گے؟ "وہ یک دم سر اٹھاتی استسفار کرنے لگی۔"

بالکل !اس گڑیا کی سالگرہ ہے جو اس بار ہم اسی کے مطابق منائیں گے جلدی سے بولو"

"کہاں جانا ہے۔

"!کینیڈا"

کینیڈا لیکن اچانک کیوں؟ اوو تو کینیڈا گڑیا کا ڈریم پلیس ہے اب سمجھا آپ کا حکم سر"

"آنکھوں پر ہم ضرور چلیں گے لیکن ابھی نہیں مہینے بعد۔

مجھے اسی مہینے بلکہ اسی ہفتے جانا ہے نہیں تو پھر کبھی نہیں----"وہ سنجیدگی سے"

بولی۔

اعظم نے اسے دیکھا پھر مسکرا دیا وہ کتنا بدل گئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے تمہارا پاسپورٹ دو مجھے ہم اسی ہفتے جائیں گے----"وہ فیصلہ کرتا اٹھ گیا۔"

وہ اسے خوش کرنے کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا اس کی چیزیں لیتا وہ باہر نکل گیا وہ جلد سے جلد سب کرنا چاہتا تھا تاکہ اس کی سالگرہ وہاں منا سکے۔

گڑیا---وہ یک دم دروازہ کھولتا واپس آیا۔

URDU NOVEL BANK

"ازلان کو بتا دوں کہ ہم وہاں آ رہے ہیں؟"

"!نہیں بالکل نہیں"

"!ٹھیک ہے اسے بھی سرپرائز دیں گے۔۔۔"

وہ چلا گیا تھا لیکن فرشتے حیدر کا سانس رُکا تھا اس کا سانس یک دم بھاری ہونے لگا تو اس نے انہیلر تھامتے جلدی سے منہ کو لگایا اور گہری سانسیں بھری۔

"ازلان۔۔۔"

اس کے لبوں سے سسکی برآمد ہوئی ان تین مہینوں میں اس کے دل نے کتنا پکارا تھا اسے وہ خود نہیں جانتی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اعظم اظہر کی موجودگی اب معنی نہیں رکھتی تھی اس کے لیے اس کے لیے ازلان اظہر کو سوچتے رہتا زندگی کا مقصد بن گیا تھا۔

وہ مجھے چھوڑ گئے ہیں میں کیوں جا رہی ہوں ان کے پاس !اس نے اپنے بال ہاتھوں میں تھامے سانسیں پھر سے تیز ہوئی تھی۔

URDU NOVEL BANK

"آپ نے ہمیں چھوڑ دیا۔۔۔ہمیں فرشتے کو چھوڑ دیا۔۔۔"

"آپ مجھے اب پسند نہیں کرتے۔۔۔۔ مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔۔۔کیوں؟"

اس نے ہاتھ سے ابھی کا بنایا کینوس دور پھینکا جس پر بنا منظر پل میں خراب ہوا تھا اس کی زندگی کی طرح۔

میں مزاق نہیں ہوں۔۔۔مجھے مزاق سمجھ کر اڑایا آپ نے ازلان اظہر۔۔۔۔۔۔"وہ رو رہی تھی اس کا وجود ہلکا ہلکا کانپ رہا تھا۔

پھر اس نے یک دم اٹھتے دورازے کو اندر سے لاک کیا اور عظم اظہر کا دیا فون نکالا اور اون کرتے کونٹیکٹ لسٹ چیک کی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جس میں ازلان اظہر کا نمبر موجود تھا۔۔۔۔اس نے سانس بھری اور انگلی اس نام پر رکھ دی۔

تین مہینوں کا صبر آج ٹوٹ گیا تھا۔۔۔۔وہ ہچکیوں سے روتی اس کی آواز کی منتظر تھی۔

URDU NOVEL BANK

"!ازلان اظہر سپیکنگ"

!اس کے لب کپکپائے

ہیلو؟ "وہ پوچھ رہا تھا۔"

"!مج۔۔۔ھے۔۔۔۔۔"

اس نے ہمت اکٹھی کی لیکن جیسے لفظ اور سانسیں اس کا ساتھ نہیں دے رہی تھی۔

وہ جو وہاں بیٹھا تیزی سے انگلیاں کی بورڈ پر چلا رہا تھا۔۔۔ان تین مہینوں میں اس نے اپنے آپ کو بے حد مصروف کر لیا تھا ان تین مہینوں میں اس نے فرشتے کے بارے میں بوا سے ایک بھی لفظ نہیں پوچھا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ خود ہی بتا دیتی تھیں کہ وہ کافی بیمار رہنے لگی ہے پھر سے، اعظم روز آتا ہے اور اس کے پاس گھنٹوں بیٹھتا ہے اور اس کے آگے ازلان اظہر کچھ سنتا نہ تھا۔

کون بات کر رہا ہے۔۔۔۔۔وہ جانتا تھا یہ کینیڈا کا نمبر نہیں ہے۔

"فرشتے ازلان کو۔۔۔۔۔"

ازلان اظہر اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تھا یک دم۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

فرشتے ازلان کو آپ سے محبت بالکل نہیں ہے"وہ سسکیوں کے درمیان بولی تھی۔"

میں مر بھی۔۔۔۔جاؤ۔۔۔۔جاؤں نا۔۔۔تو۔۔۔ازلان۔۔۔مجھے۔۔۔آپ نہیں"

چاہیے۔۔۔"وہ چیخ کر کہتی سسک پڑی۔

ازلان اظہر نے آنکھیں میچی جو یک دم سرخ پڑی تھی وہ فوراً کال کاٹ گیا۔

اس سے آگے وہ نہیں سُن سکتا تھا۔

"!فرشتے ازلان۔۔۔۔۔"

اس کا دل بار بار ایک ہی لفظ دہرا رہا تھا تو کیا فرشتے حیدر اپنی حیثیت، اپنا رشتہ قبول کر چکی تھی؟۔۔۔اس نے اپنے نام کے ساتھ اس کا نام لگایا تھا۔

www.urdunovelbank.com

نہیں ازلان اظہر تمہیں خوش فہم نہیں بننا ہے۔

مجھے کل ہی جانا ہے کینیڈا۔۔۔"اس نے اعظم کا نمبر ملاتے کہا اور کال کاٹتے بستر پر" ڈھے گئی۔

URDU NOVEL BANK

جیسے تین مہینوں کے آنسو آج ہی بہہ جانا چاہتے تھے۔۔۔اس کا دل قبول نہیں کر پا رہا تھا ازلان اظہر کی ناپسندیدگی، اس کا خود کی زات سے متفکر ہو جاتا، اس کو بھولا دینا کہ مُڑ کر نہ دیکھا وہ یہ سب قبول نہ کر پائی تھی تین مہینوں سے۔

اعظم نے سب انتظامات کروائے تھے کیونکہ فرشتے کو کل ہی جانا ہے وہ سمجھا تھا شاید وہ خوشی میں وہاں گھومنا چاہتی ہے۔

ابھی وہ ٹکٹس بک کروا رہا تھا جب اس کا فون بجنا شروع ہوا۔

اسلام علیکم "!نسوانی آوازگونجی۔"

"وعلیکم السلام !جی کون؟"

زارا!

جی کون ہیں آپ زارا اور کیا چاہتی ہیں "وہ سنجیدگی سے باستسفار کرنے لگا۔"

لڑکی ہوں اور آپ کو چاہتی ہوں "وہ مسکرائی تھی شاید۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ کیا بیہودگی ہے۔۔۔۔رات کے اس پہر کسی کا بھی نمبر ملا کر آپ اسی طرح کی اخلاق سے گری حرکتیں کرتی ہیں؟ "وہ دھاڑا تھا۔

"ہر کسی کا نہیں صرف آپ کا اعظم اظہر۔۔۔صرف آپ کا۔۔۔"

مخالف تڑپ ہی تو گیا تھا اتنا بڑا بہتان سُن کر۔

"مجھے جیسے بھی جانتی ہو مجھے فرق نہیں پڑتا لیکن دوبارہ مجھے کال نہ کرنا کبھی۔"

"لیکن کیوں؟"

مجھے آپ پسند ہیں "!وہ شاید رو دینے کو تھی۔"

"!مس زارا اپنی حد میں رہیں مجھے یہ سب نہیں پسند اور میں شادی شدہ ہو"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

وہ کہتا کال کاٹ گیا اور شاید مخالف اس کی باتوں کا اثر لے گیا تھا اس لیے دوبارہ کال نہ آئی تھی۔

زارا شاہنواز نے روتے تکیے میں منہ دیا تھا۔

وہ شروع سے ہی ایسا کرتا ہے۔۔۔وہ میرا کیوں نہیں ہوتا یا رب العالمین !وہ سسکی۔

URDU NOVEL BANK

مجھے بس وہی چاہیے !وہ رو رہی تھی لیکن اس کے پاس کوئی نہیں تھا چپ کروانے والا۔

اگلی صبح اس نے اپنا سارا سامان باندھا تھا۔۔۔وہ جلد سے جلد اس شخص تک پہنچنا چاہتی تھی اس کا وجود اب جواب دے گیا تھا اس سے زیادہ نہیں تڑپ سکتا تھا وہ اس کے لیے جو اس کا اپنا تھا۔

ارے واہ میری گڑیا اتنی جلدی کس بات کی ہے؟ "اعظم اسے لینے آیا تھا۔"

اس نے بوا کو خدا حافظ کہا اور گاڑی میں بیٹھ گئی اس نے انہیں ازلان کو کچھ بھی بتانے سے منع کیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ائیر پورٹ پہنچ چکے تھے۔۔۔۔

اور پھر کیسے فلائٹ میں بیٹھے کیسے بنا سوئے اس نے بے چینی سے وہ سفر کاٹا تھا وہ اور اس کا دل جانتا تھا۔

اعظم سے اس نے بچپن کی باتیں کی تھی وقت گزارنے کے لیے جس سے وہ خوش تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہاں کی سرزمین پر قدم رکھتے ہی اس کا جسم کپکپایا تھا اس نے جیکٹ پہنتے ٹوپی پہنی اور ڈرائیور کے ساتھ اعظم کے کہنے پر بیٹھ گئی اور کھڑکی سے باہر کا منظر دیکھنے لگی اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا نجانے وہ اسے دیکھ کر کیسا ردعمل دیتا۔

"ہم کہاں جا رہے ہیں؟"

!ہوٹل

فرشتے نے جھٹکے سے سر اٹھاتے اسے دیکھا۔

"لیکن کیوں؟"

کیا مطلب کیوں؟ کیا آپ کو کہیں اور جانا تھا "!اعظم نے فون سے سر اٹھایا۔"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"ازلان کہاں رہتے ہیں؟"

"وہ بھی یہیں اسی بلاک میں لیکن۔۔۔ہمیں یہاں سے آگے جانا ہے۔۔۔۔"

"ہمیں واش روم جانا ہے تو۔۔۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چلیں ٹھیک ہے اسی بہانے بھائی سے مل لیتے ہیں نہیں تو میں اسے شام کو سرپرائز"

دینے کا سوچ رہا تھا "اس نے ڈرائیور کو اڈریس بتایا۔

فرشتے کی دھڑکنیں تیز ہوتی جا رہی تھیں۔

"یہ لو چابی۔۔۔۔"

اعظم نے اسے چابی دی کیونکہ وہ بھی یہیں رہتا تھا ازلان سے پہلے یہ ان دونوں نے

بہت دیر پہلے پیسے ملا کر یہاں فلیٹ لیا تھا۔

وہ خود کو گھسیٹتے دروازے تک لائی اور کی ہول میں چابی لگائی ہاتھ کانپ رہے تھے۔

اندر داخل ہوتے اس نے دروازہ بند کیا اور لاک لگا دیا شاید اعظم اظہر کی موجودگی نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چاہتی تھی وہ۔

اندر اندھیرا تھا تو کیا وہ گھر نہیں تھا۔۔۔۔اس کی آنکھوں کی چمک مات پڑی اور پھر بجھ

گئی۔

"کون ہے؟"

اس کی آواز پر اس کا دل اتنی زور سے دھڑکا کہ وہ گھبرا گئی۔

URDU NOVEL BANK

رُکو وہیں جو کوئی بھی ہو "!وہ انگریزی میں بولا تھا لیکن وہ قدم بڑھاتی آگے بڑھنے لگی۔"

آئی سیڈ سٹاپپپ "!وہ دھاڑا تھا لیکن فرشتے اپنے حواسوں میں نہیں تھی۔"

وہ تو اس کی آواز کے تعاقب میں اس کی طرف بڑھ رہی تھی بنا کچھ سوچے سمجھے باہر وہ اپنا سوٹ کیس نکالتے جان کر کھول آئی تھی جس سے کپڑے سارے نیچے گرے تھے جسے اعظم اٹھا رہا تھا۔

ازلان اظہر نے آگے بڑھتے لائٹس چلائی تو وہ دوڑتی اس تک آئی تھی اور اس کے سینے سے لگی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازلان اظہر اس کی خوشبو محسوس کرتا بے یقین رہ گیا تھا۔۔۔وہ بے حس و حرکت کھڑا تھا جیسے یقین نہ کر پا رہا ہو۔

ازلان۔۔۔۔"

اس کی آواز پر وہ ہوش میں آیا اور چہرہ جھکاتے اسے دیکھا جو نم اور سرخ آنکھوں سے" اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

URDU NOVEL BANK

ازلان اظہر خود پر بٹھائے پھرے ٹوٹتا اسے حصار میں لیتا زمین سے اٹھا چکا تھا گرفت اتنی سخت تھی کہ اسکا سانس رک جاتا لیکن وہ دونوں ایک ہی احساسات رکھتے تھے اس لیے وہ حصار ان کے لیے ضروری تھا اہم بے حد اہم۔

فرشتے۔۔۔ "!اس کے لب ہلے۔"

فرشتے نے اپنے ہاتھ اس کی گردن میں ڈالے تو ازلان اظہر نے اس کے ماتھے پر لب رکھ دیئے اور پھر وہ ہوش میں نہیں تھا وہ اس کے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں میں بھرتا اپنے لب اس کے چہرے پر بار بار رکھتا چلا گیا کہ گنتی تک بھول گئی اسے۔

وہ دونوں اپنے ہوش و حواس میں نہیں تھے اور نا آنا چاہتے تھے یہ تڑپ تھی ان کی تین مہینوں کی جو ایک دوسرے سے دور رہتے انہوں نے سہی تھی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کونین نے ویسا ہی کیا تھا جیسا اس نے کہا تھا پھر وہیں بیٹھ کر اسے دیکھنے لگی۔
خود کے گرد اس کا لمس اب بھی وہ محسوس کر سکتی تھی۔

URDU NOVEL BANK

شایان خود پر اس کی جمی نظریں محسوس کر سکتا تھا ایک دم نظر اٹھا کر اسے دیکھا تو وہ خجل سی ہوتی نگاہیں پھیر کر اٹھنے لگی۔

"!بیٹھی رہو"

کونین واپس بیٹھ گئی۔

شایان نے اپنا آخری نوالہ اس کے آگے کیا۔۔۔کونین نے بے یقینی سے اسے دیکھا لیکن نہیں اس کا شوہر اس سے نبھاہ چاہتا تھا۔

اس کے چھوٹے سے دماغ میں یہ چیز نصب ہو گئی تھی اور اگر اس کا شوہر اس سے نبھاہ چاہتا تھا تو وہ کیوں نہیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک عام عورت کی طرح اس نے اپنے سارے اعتراضات ایک طرف کر دیے تھے اسے ،بس اتنا سمجھ آگیا تھا کہ اسے یہ رشتہ نبھانا ہے اس کا پہلا اور آخری کسی مرد سے رشتہ اس کے کچے دماغ نے شایان عثمانی پر مہر ثبت کر دی تھی۔

اس نے منہ کھولتے نوالہ منہ میں لیا اور مسکرا دی۔

URDU NOVEL BANK

شایان عثمانی نے اس مسکراہٹ کو دیکھا وہ شاید پہلی بار اس کے سامنے اس کے لیے یوں مسکرائی تھی۔

اسے بازو سے کھینچ کر اپنے ساتھ صوفے پر کرتا وہ اسے دیکھ کر رہ گیا۔

"!اب سے میں یہی کھاؤں گا"

وہ پراٹھے کا بتا رہا تھا۔

"آپ کی باڈی خراب نہیں ہو گی؟"

وہ دلچسپی سے سوال کر گئی تو وہ ہلکا سا مسکرا دیا۔۔۔بالکل ہلکی سی مسکراہٹ تھی وہ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!میں سنبھال لوں گا"

کیا تمہیں اب بھی ٹھنڈ لگ رہی ہے کونین؟ "اسے مسلسل ہلتے دیکھ وہ پوچھ بیٹھا"

تو وہ سر ہاں میں ہلا گئی۔

"کیا میں اندر جاوں؟"

نہیں اندر سے بلینکٹ لے کر آؤ "!وہ اسے نیا حکم صادر کرتا خود ہیٹر چلانے لگا۔"

URDU NOVEL BANK

وہ واپس آئی تو وہ اپنے ساتھ جگہ پر ہاتھ رکھتے اسے بتانے لگا کہ اسے کہاں بیٹھنا ہے وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اس کے نزدیک آئی اور پھر تھوڑا سا فاصلہ رکھتی بیٹھ گئی۔

شایان نے ٹی وی اون کیا اور دونوں نے نگاہیں سکرین پر جما دیں۔

کونین کی نظریں بھٹک کر اس کے چہرے پر چلی جاتیں جو آج شاید اسے کچھ زیادہ ہی خوبرو لگ رہا تھا۔

کرتا شلوار پر چادر اوڑھے، بھاری ہوتی بھیرڈ، اور خوبصورت نقوش ماتھے پر بال بکھرے ہوئے جو عموماً سیٹ کیے جاتے تھے، کھڑا ناک اور بھینچے ہونٹ وہ خوبصورتی کی مثال آپ تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شایان نے اس کی نظروں کا ارتکاز محسوس کرتے اسے یک دم کھینچا اور اپنے ساتھ بٹھایا۔

کونین کا دل یوں دھڑکا جیسے مانو ابھی باہر آجائے گا۔

"!مجھے دیکھنا ہے تو قریب سے دیکھو اتنی دور سے اچھے سے سمجھ نہیں پاؤ گی"

URDU NOVEL BANK

وہ اس کے کان کے پاس ہلکا سا بولتا سائیڈ دیوار پر لگا سوئچ بند کر گیا اب صرف سکرین کی روشنی تھی۔

شایان لائٹ چلائیں پلیز۔

"!خاموشی سے بیٹھی رہو"

مجھے ڈر لگتا ہے !وہ منمنائی۔

"میرے ساتھ بیٹھ کر کس سے ڈر لگ رہا ہے تمہیں؟"

وہ اپنا ہاتھ اس کے پیچھے سے لے جاتے اس کے کندھے پر رکھتا ہلکا سا حصار اس کے گرد بنا چکا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یہ سب بند کریں----"

وہ سکیریں پر چلتی ہارر مووی کو دیکھتی بولی جس پر کب سے تو اس نے دھیان ہی نہیں دیا تھا۔

"!کونین شایان عثمانی خاموشی سے بیٹھی رہو"

URDU NOVEL BANK

اور پھر کونین واقع خاموش ہو گئی تھی لیکن نگاہیں سکرین کے علاوہ باقی سب چیزوں پر تھی کسی ہارر منظر پر جب آواز بلند ہوتی تو وہ اپنی جگہ اچھل کر رہ جاتی۔

اس نے اپنی زندگی میں ایک بھی ہارر مووی نہیں دیکھی تھی وہ فطرتاً ڈرپوک تھی۔

شایان پوری دلجمعی سے سکرین کو دیکھ رہا تھا جس کے تاثرات ایک بار بھی نہیں بدلے تھے۔

کونین اسے ہی دیکھ رہی تھی جب اپنے کندھے پر اسکی انگلیوں کا لمس، سکرین پر خون کے ساتھ چیخوں کی آواز پر خود بھی چیخ مارتی اٹھ گئی۔

"ہاہاہاہا------"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شایان عثمانی کا قہقہہ بلند ہوا۔۔۔پہلی بار وہ یوں ہنسا تھا اس کے سامنے بلکہ اب سب ہی پہلی بار تو ہو رہا تھا۔

وہ اس کی نظریں اردگرد اور کبھی خود پر محسوس کرتا آواز تیز کرتا یہ سب کر گیا تھا جس سے وہ بُری طرح ڈر گئی تھی۔

URDU NOVEL BANK

کونین نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تھے اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔

شایان نے سنجیدگی سے اس کے آنسوؤں کو دیکھا اور آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ تھامنا چاہا جو وہ جھٹک گئی تھی۔

کونین "!آواز میں تنبیہ تھی۔"

اسے واپس کھینچ کر اپنے حصار میں لیا تھا اور اب کہ حصار کافی مضبوط تھا۔

"اتنی سی بات پر کون روتا ہے؟"

"!ہم۔۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کہتی اس کے سینے میں سر چھپا گئی تو وہ شایان عثمانی تھم گیا جیسے۔۔۔اتنی نزدیک تو آج تک کسی کی رسائی نہ ہوئی تھی جتنی نزدیک وہ تھی۔

اس کے دل نے شور مچایا تھا جیسے وہ بھی باغی ہوا تھا اس لڑکی کے لیے۔

رونا بند کرو فوراً "!وہ اس کے بالوں کو اس کے چہرے سی ہٹاتا بولا۔"

URDU NOVEL BANK

سکرین پر دیکھو اسے سیدھا کر کے بٹھاتے اس کا چہرہ سکرین کی طرف کیا۔

نہیں "!وہ اب بھی اسی کے سینے میں منہ دیے بیٹھی تھی۔"

کونیننن !اس کے سخت لہجے کا بھی اس پر کوئی اثر نہ ہوا تھا۔

! کبھی بھی نہیں "!مجھے یہ سب نہیں پسند----پلیززززز شایان --"

وہ کسی طور اس کی بات ماننے کو تیار نہ ہوئی تو وہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتا آواز ہلکی کرتا خود دیکھنے لگا۔

لیکن دل اس لڑکی کی قربت پر پاگل ہونے کو تھا---اسے لگتا تھا وہ پتھر دل ہے صنفِ نازک کی کوئی جگہ نہیں ہے اسکے دل میں لیکن آج اپنے باغی ہوتے دل پر وہ حیرت زدہ تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ سو گئی تھی اور مووی بھی ختم ہو چکی تھی۔

شایان کئی لمحے سر جھکائے اسے دیکھتا رہا جس کے لب نیم وا تھا۔

اس کی تھوڑی پر انگلی رکھتے اس کے لبوں کو بند کرنا چاہا جو اس کے ہاتھ ہٹاتے ہی پھر کُھل گئے تھے۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"دلچسپ ہو تم بہت کونین شایان عثمانی۔"

وہ خود نہیں جانتا تھا کہ وہ اس لڑکی کی اصل حیثیت قبول کر چکا ہے۔

اسے جھٹکے سے باہوں میں اٹھاتے کمرے میں لے گیا کمفرٹر اوڑھاتے الماری سے دوسرا نکالا کیونکہ جتنی ٹھنڈ اسے لگتی تھی وہ رات کو شاید برف بن جاتی۔

دونوں اس پر اوڑھنے کے بعد وہ ایک سائیڈ پر لیٹ گیا تھا۔۔۔۔۔

لیکن جب دل کے شور سے تنگ آگیا تو آنکھوں میں سرد پن چھا گیا۔۔۔۔وہ یہ سب ٹھیک نہیں کر رہا تھا۔

وہ اٹھا اور دوسرے کمرے میں چلا گیا بنا اس کی طرف پلٹے۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

صبح اٹھتے سب یاد کرتے وہ شرمندہ ہوئی لیکن اسے یہ سب بُرا ہرگز نہیں لگا تھا۔

وہ فریش ہوتی دیکھنے لگی وہ باہر کہیں نہیں تھا پھر سر جھٹکتی آٹا گوندھنے لگی کیونکہ اس نے کہا تھا وہ روز اب سے پراٹھا کھائے گا۔

اس نے پراٹھا بنانے سے پہلے اسے ڈھونڈا تاکہ اسے اٹھا سکے کیونکہ دس بج چکے تھے۔

URDU NOVEL BANK

وہ ساتھ موجود کمرے میں گئی جہاں اندھیرا تھا لائٹ چلاتے اس کے نزدیک گئی جو اوندھے منہ کمفرٹر سر پر تانے سو رہا تھا۔

"شایان؟"

لیکن شایان کو حرکت نہ کرتے دیکھ وہ جھجکتے آگے بڑھی اور اس کے سر سے کمفرٹر ہٹایا وہ گہری نیند میں تھا۔

کونین کے دل نے بیٹ مِس کی وہ سوئے ہوئے بھی بے حد حسین لگ رہا تھا۔

شایان اٹھیں آگے بڑھتے اس نے ہمت کی اور اس کے بازو پر ہاتھ رکھ کر اسے پکارا تو وہ مندی مندی آنکھیں کھول گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا ہوا؟"

آٹھ جائیں دس بج رہے ہیں "کونین نے کہا تو وہ اٹھ کر بیٹھا۔"

اوکے چلو میں آرہا ہوں "وہ بولا تو وہ اس کا پراٹھا بنانے چلی گئی اور وہ فریش ہونے۔"

اس کے باہر آتے اس کا ناشتہ آگے رکھا۔

URDU NOVEL BANK

"چائے پیئیں گے؟"

نہیں!

"کافی لیکن تھوڑی دیر میں۔"

اوکے!

خاموشی سے ناشتہ کرتے شایان نے فون اٹھایا اور کسی سے میٹنگ کی تفصیلات لینے لگا۔

کونین اسے بھی دیکھ لیتی۔۔۔ شایان نے آخری نوالہ بناتے اس کے آگے کیا وہ مصروف تھا فون پر لیکن کونین نے مسکراتے منہ کھولا تو وہ اسے آخری نوالہ کھلاتے خود اٹھ کر باہر نکل گیا۔

وہ پیچھے مسکرا گئی وہ شخص اسے پیارا ہوتا جا رہا تھا۔۔

www.urdunovelbank.com

اس کے بعد وہ یونہی بیٹھی رہی تھی جبکہ وہ اپنے کمرے میں گھسا لیپ ٹاپ پر تیزی سے کام کرنے میں مصروف تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس نے گھڑی پر وقت دیکھا ایک بج رہا تھا۔

وہ دھیرے سے اٹھی اور دروازہ کھولتی اندر داخل ہوئی۔

"شایان؟"

ہمم !وہ مصروف تھا۔

"کیا کھائیں گے؟"

کچھ بھی "!وہ مصروف سا بولا۔"

اوکے !وہ باہر چلی گئی پھر قورمہ بناتے اب وہ پھر فارغ بیٹھی تھی کیونکہ شایان کو ابھی بھوک نہ تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ پھر سے دروازہ کھولتی اندر داخل ہوئی تو شایان نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

"کیا میں یہاں آپ کے پاس بیٹھ جاؤں؟"

وہ ہمت کرتی معصومیت سے بولی تو شایان کو اس پر بے حد پیار آیا۔

URDU NOVEL BANK

آجاؤ "!اسے صوفے پر اپنے ساتھ بیٹھنے کا اشارہ کیا تو وہ قدم قدم چلتی اس کے ساتھ آ" کر بیٹھ گئی۔

"بور ہو رہی ہو؟"

اس نے تیزی سے سر ہلایا۔

"یہاں بھی بور ہو گی مجھے یہ فائل رات تک مکمل کرنی ہے کہ میٹنگ کے لیے۔"

"!کوئی بات نہیں"

وہ اسے دیکھ کر مسکرایا اور پھر کام میں مصروف ہو گیا تو کونین کبھی اسے دیکھتی کبھی اس کی کی پیڈ پر تیزی سے حرکت کرتی انگلیوں کو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"شایان؟"

ہمم----

"کیا آپ کو برف باری پسند ہے؟"

ہاں!

URDU NOVEL BANK

مجھے تو بالکل پنسد نہیں پتا ہے کتنا ڈر لگتا ہے اس میں پاؤں دھنس جاتے ہیں انسان مر بھی سکتا ہے "وہ جھرجھری لیتی اسے بتا رہی تھی۔

شایان نے اسے دیکھا پھر مسکرا دیا۔

اچھا یہاں آؤ "!اپنی چیزیں اٹھاتے اسے بالکل پاس بلایا اب کی بار وہ جھجکتے آگئی تھی۔"

اور کیا پسند نہیں ہے تمہیں؟ "وہ دلچسپی سے پوچھنے لگا اتنا تو وہ سمجھ گیا تھا وہ لڑکی اس کا وقت چاہتی تھی اس وقت۔

بہت زیادہ پانی بالکل نہیں اس میں بھی ڈوب کر مر سکتے ہیں اور آگ تو بالکل نہیں "اس سے بھی جل کر مر جائیں گے۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس کے گال کھینچتا مسکرا دیا۔

کونین نے اس کے گھٹنے پر پڑا اس کا ہاتھ دیکھا پھر اس کے ہاتھ کی پشت پر انگلی پھیرنے لگی تو شایان عثمانی تھم گیا۔

کیا وہ کامیاب ہو رہا تھا اس لڑکی کو اپنی عادت لگوانے میں؟

URDU NOVEL BANK

"!آپ کے ہاتھ کتنے پیارے ہیں"

وہ صاف گوئی سے بولی تو شایان نے اس کے ہاتھ دیکھے جو اس کے ہاتھوں کے سامنے بالکل چھوٹے سے لگ رہے تھے۔

شایان؟ "وہ آج اس سے باتیں کرنا چاہتی تھی وہ اپنا کام روکتا اس کی طرف متوجہ ہوا تھا۔

"!بولو"

"آپ کتنی لڑکیوں کو جانتے ہیں مطلب کتنی لڑکیاں آپ کی دوست ہیں؟"

کیوں پوچھ رہی ہو؟ "شایان نے اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیتے پوچھا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیونکہ میرا تو کوئی لڑکا دوست نہیں۔"

اچھی بات ہے ہونا بھی نہیں چاہیے "!وہ اس کے بالوں کو دیکھنے لگا۔"

تمہیں اپنے بالوں کو کلر کرنا چاہیے اچھے لگیں گے "وہ اس کے بالوں کی لٹ کو پکڑتے" بولا۔

URDU NOVEL BANK

آپ مجھے کروا دینا "وہ معصومیت سے بولی تو وہ مسکرا دیا۔"

دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔

شایان نے اس پر جھکتے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا تو وہ مسکرا دی لیکن شایان عثمانی مسکرا نہ سکا۔

آنکھیں بند کرو "!حکم صادر کیا گیا۔"

"کیوں؟"

وہ اس کی طرف دیکھتا اس کی گردن پر جھکا اور وہاں لب رکھ گیا۔

کونین نے کھلکھلاتے اسے دور کیا۔۔۔گدگدی ہو رہی ہے۔۔۔شایان نے اسے گھورا اور پھر سے جھکتے اس کی گردن پر لب رکھے وہ ہنس رہی تھی مسلسل۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اور شایان عثمانی نے مان لیا تھا کہ وہ اس لڑکی کی مسکراہٹ پر جلد پاگل ہو جائے گا۔

تمہیں کم مسکرانا چاہیے "وہ اسے گھورتا بولا۔"

"کیوں؟"

"سوال مت کیا کرو جو کہہ رہا ہوں اس پر عمل کرو"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ سختی سے بولا تو کونین نے ہونٹ سکیڑے اور پھر ---ہاہاہا---قہقہ لگاتی ہنس پڑی تو وہ اسے کھینچتا خود بھی مسکرا پڑا۔

وہ مسلسل مسکرا رہی تھی کہ اس کی آنکھوں میں پانی جمع ہونے لگا۔

شایان عثمانی اپنا دل ہار بیٹھا تھا اس لیے خاموش بیٹھا رہا۔

"اففففف !میرا گال درد ہو رہے ہیں۔"

شایان نے اس کے گال چومے تو وہ چھوئی موئی سی ہوتی اس سے دور ہوئی۔

"!چلو کھانا کھائیں"

وہ اس کے ہاتھ سے پکڑتا اٹھا گیا کیونکہ اس سے زیادہ وہ خود پر پہرے اور اس لڑکی پر خود کے دل کو بے قرار ہوتا نہیں دیکھ سکتا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فرشتے--- "!اس کے لب ہلے۔"

URDU NOVEL BANK

فرشتے نے اپنے ہاتھ اس کی گردن میں ڈالے تو ازلان اظہر نے اس کے ماتھے پر لب رکھ دیے اور پھر وہ ہوش میں نہیں تھا وہ اس کے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں میں بھرتا اپنے لب اس کے چہرے پر بار بار رکھتا چلا گیا کہ گنتی تک بھول گئی اسے۔

وہ دونوں اپنے ہوش و حواس میں نہیں تھے اور نا آنا چاہتے تھے یہ تڑپ تھی ان کی تین مہینوں کی جو ایک دوسرے سے دور رہتے انہوں نے سہی تھی۔

ازلان!

"میں نے آپ کو بہت مِس کیا!"

وہ اسے دیکھتی بولی تو وہ جیسے ہوش میں آیا اور اسے اس کے قدموں پر کھڑا کرتے سنجیدہ ہوا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

آپ ایسا نہیں کر سکتے "اسے خود سے قدم پیچھے کرتے دیکھ وہ بولی تھی"۔

"میں کر سکتا ہوں فرشتے!"

نہیں !نہیں کر سکتے آپ بالکل نہیں کر سکتے "وہ اس کے پاس آتی اس کے سینے پر" مکے برساتی بولی تو ازلان نے اس کے ہاتھ تھامے۔

URDU NOVEL BANK

ازی !اعظم کی آواز پر وہ دونوں سیدھے ہوئے تھے۔

میرے بھائی !اعظم نے آگے بڑھتے اسے خوش دلی سے گلے لگایا تھا وہ ابھی اچھے سے ملا تھا لیکن سنجیدگی ہنوز برقرار تھی۔

گڑیا مل لیا ازلان سے ؟ "اس نے فرشتے کا ہاتھ تھامتے پوچھا۔"

فرشتے نے نگاہیں اٹھائیں تو ازلان سخت نگاہوں سے اسے ہی گھور رہا تھا۔

فرشتے نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکلوایا اور سر ہاں میں ہلایا۔

"ابھی ہوٹل چلنا ہے یا۔۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں آج یہیں رہوں گی "وہ کہتی ازلان کے پیچھے موجود کمرے کی طرف چلی گئی۔"

اسے نجانے کیا ہو گیا ہے بہت کم بولتی ہے ضِدی بھی ہو گئی ہے "اعظم نے کہا تو"

ازلان صرف اسے دیکھتا رہ گیا۔

فرشتے نے یا باقی لوگوں نے اسے کیوں نہیں بتایا تھا سب؟ وہ مٹھیاں بھینچ گیا لیکن وہ بھی بھائی تھا بڑا۔

"!آپ کا کمرہ فری ہے بھائی آپ آرام کر لیں"

"اور فرشتے کہاں رہے گی؟"

میں دیکھ لیتا ہوں آپ آرام کریں سفر سے آئیں ہیں "!اس نے کہا تو اعظم سر ہاں میں ہلاتا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔

وہ اندر داخل ہوا جہاں وہ بالکونی میں کھڑی تھی بال ہوا کے دوش اڑ رہے تھے سیاہ جینز پر سفید کرتا پہنے جیکٹ اور مفلر گلے میں لپیٹے وہ خوبصورت لگی تھی اسے ہمیشہ کی طرح۔

اس کے بھورے بال ہوا میں اڑ رہے تھے خوبصورت نقوش کسی بھی قسم کی بناوٹ سے پاک تھے۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"!اندر آئیں فرشتے"

اس نے فرشتے کو آواز دی جو اسے دیکھتی بالکونی کا دروازہ بند کرتی اندر آگئی۔

ازلان کے پاس آکر کھڑے ہوتے اسے دیکھنے لگی تو ازلان کو وہ منظر یاد آیا جب اعظم نے اس کا ہاتھ تھاما تھا۔

URDU NOVEL BANK

فرشتے کے اسی ہاتھ پر گرفت سخت کی تو فرشتے نے نگاہیں اٹھاتے اسے دیکھا۔

"تو تم فیصلہ کر چکی ہو؟"

کیسا فیصلہ "!وہ خوفزدہ تھی نجانے وہ کیا کہہ دیتا۔"

یہاں کیوں آئی ہو؟ "وہ سوال بدل گیا۔"

"!آپ کے لیے"

"میری لیے کیوں؟"

ازلان پلیز۔۔۔وہ اس کے چہرے کی طرف ہاتھ بڑھاتی بولی لیکن وہ اس کے ہاتھ جھٹک گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یہ بتانے کے ہمیں یہ رشتہ ختم کر دینا چاہیے؟"

ازلان !فرشتے نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا پھر گہرے سانس بھرنے لگی ازلان اس کی بدلتی حالت کو خاموش بیٹھا دیکھ رہا تھا۔

میں---یہ---یہاں---آپ---ک--کے---لیے---آئی---آئی ہوں---آپ"

"نے تین مہینے ---مجھے---یاد نہیں---کیا۔

ازلان نے اسے اپنے قریب کیا جس کی آنکھوں سے اب آنسو گر رہے تھے۔

یہاں دیکھو مجھے "!اس کے گال پر ہاتھ رکھتے اس کے گال تھپتھپائے۔"

ہنی مجھے دیکھو !لیکن اس کا سانس پھول رہا تھا۔

اعظم دروازہ کھولتا مسکراتا اندر آیا تھا لیکن فرشتے کو دیکھ کر دوڑتا ان کی طرف آیا۔

"!اس کے بیگ سے انہیلر نکالو"

اعظم نے اس کے قریب بیٹھتے ازلان کو ہٹاتے کہا تو ازلان نے سنجیدگی اوڑھتے اس کے بیگ سے انہیلر نکالا اور سائیڈ پر کھڑا ہو گیا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اعظم نے فرشتے کے لبوں سے انہیلر لگایا وہ گہری سانس بھرتی اٹھ کر بیٹھی تو منظر واضح تھا ازلان سامنے کھڑا تھا جبکہ اعظم اس کے نزدیک بیٹھا تھا۔

میں ٹھیک ہوں "!وہ سیدھی ہوئی"

URDU NOVEL BANK

مجھے وقت دیں تھوڑا پلیز "!اس نے کہا تو اعظم ازلان کو اشارہ کرتا باہر چلا گیا۔"

"تمہیں یہاں آنے کی ضرورت نہیں تھی تم وہیں ٹھیک تھی"

وہ سرد پن سے کہتا خود بھی باہر نکل گیا تو فرشتے سسکیاں بھرتی وہی اس کے بستر پر لیٹ گئی۔

اس کے کمفرٹر کو اوڑھتی اس کی خوشبو خود میں اتارنے لگی۔

اس کا چھوٹا سا دماغ یہ سب حل نہیں کر پا رہا تھا۔۔۔کوئی اسے کیوں نہیں سمجھ رہا تھا

وہ روتی وہیں سو گئی تھی۔

کیا کھاؤ گے؟ "ازلان نے استسفار کیا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

باہر سے کھا لوں گا دوستوں سے ملنے کا پلین ہے آج رات میں۔۔۔فرشتے یہاں آنے کی"

"ضد کر رہی تھی اسی لیے اچانک آ گئے۔

ازلان نے سر ہلایا تو اعظم اپنے کمرے میں چلا گیا۔

URDU NOVEL BANK

ازلان وہیں بیٹھا رہا۔۔۔اعظم تیار ہو کر گھر سے نکل گیا تو وہ گہری سانس بھرتا واپس اپنے کمرے میں آیا۔

جہاں بستر میں وہ محوِ خواب تھی دروازہ بند کرتا اس کے قریب آیا۔

اس کی حالت پر اس کا دل تڑپا تھا لیکن اعظم اظہر کا اس کے نزدیک جانا اسے آگ میں ہی تو جھونک چکا تھا۔

وہ اس کے پاس آیا اور کمفرٹر اس کے چہرے سے ہٹاتے اس کے گالوں پر اپنے ہاتھ کی پشت پھیری۔

"!میری جان ہیں آپ فرشتے ازلان اظہر"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تین مہینے میرے دل نے بُرے طریقے سے آپ کے قرب کی تمنا کی ہے "وہ اس کے بال چہرے سے ہٹاتا اس کے ماتھے پر لب رکھ گیا۔

لیکن آپ نے بھائی کو کیوں نہیں بتایا سب؟ میرے پاس آنا تھا تو سب ختم کر کے "!آتی یہ دیواریں ہمارے درمیان حائل نہ ہوتی کم از کم

URDU NOVEL BANK

وہ سوچتا رہا لیکن وہ چھوٹی سی لڑکی معصوم جان وہ کیا کیا برداشت کر سکتی تھی جبکہ بوا نے بتایا تھا کہ وہ بیمار رہنے لگی ہے۔

اس کے انہیلر کو دیکھتے وہ آنکھیں میچ گیا وہ تکلیف خود بھی محسوس کر رہا تھا اس کی۔
پھر اس کے ماتھے پر کئی بار لب رکھے دل پاگل سا ہونے کو تھا اسے قریب دیکھ کر۔

"!از---ازلان---"

وہ نیند میں بھی اس کی موجودگی محسوس کر چکی تھی۔

ازلان نے اسے ساتھ لگاتے اپنے ہونے کا احساس دلایا چہرہ اب سپاٹ تھا وہ سو گئی تھی لیکن وہ سو نہ پایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کھانا کھاتے بھی وہ اس سے باتیں کر رہی تھی مسلسل شایان عثمانی نے اسے اتنا بولتے کبھی نہیں دیکھا تھا شاید وہ پہلی بار کسی کی توجہ اور محبت ملنے پر اپنا آپ کھول رہی تھی۔

"!مجھے میٹنگ کے لیے جانا ہے تم سو جاؤ"

URDU NOVEL BANK

وہ اٹھتا بولا اس کی باتوں میں وہ اسے آخری نوالہ اپنا کھلانا بھول گیا تھا۔

کونین نے محسوس کیا لیکن بولی نہیں۔

"کیا میں بھی آجاؤں ساتھ؟"

"نہیں تم کیا کروں گی؟"

"لیکن رات کو کون سی میٹنگ ہے مجھے اکیلے ڈر لگے گا۔"

سو جاؤ جا کر۔۔۔کلائینٹ نے رات ہی کو ملنے کا وقت دیا تھا میں جلدی آجاؤں گا "وہ کہتا"

اٹھا اور اپنی فائلز اندر سے لینے چلا گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کونین نے اس کے جاتے تک اس کی پشت کو دیکھا تھا اسے لگا جیسے وہ اس سے بہت

دور جا رہا ہے۔

"شایان؟"

وہ جو نہیں چاہتا تھا وہ اس سے مخاطب ہو مجبوراً واپس مڑا۔

"جلدی آجائیں گے نا؟"

URDU NOVEL BANK

"!کوشش کروں گا"

وہ بس اتنا ہی بول پایا اور واپس نکل گیا اس کی کوئی میٹنگ نہیں تھی اس وقت لیکن وہ اس لڑکی سے دور جانا چاہتا تھا۔

وہ اسے بُرے طریقے سے اپنے سحر میں مبتلا کر رہی تھی جو وہ نہیں ہونا چاہتا تھا۔
گاڑی میں بیٹھتے اس نے گاڑی سڑک پر ڈال دی جانا اسے کہیں نہیں تھا لیکن وہ پھر بھی اس سے دور جا رہا تھا۔
جی خالہ؟ "فون پر ان کا نمبر دیکھتے اس نے کال پِک کی۔"
"کیا اس کی بیٹی تمہارے ساتھ ہے؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ کو کیسے پتا؟ "وہ سنجیدہ سا بولا۔"
مجھے تمہارے بارے میں سب پتا ہوتا ہے شان۔۔۔اس کی بیٹی تمہارے ساتھ ہے۔۔۔کیا ہوا خالہ کے ساتھ ہوئی زیادتیاں بھول کر تمہیں اپنی بچپن کی منکوحہ یاد آ گئی ہے۔"

URDU NOVEL BANK

ایسا کچھ نہیں ہے "وہ سنجیدہ ہوا اور گاڑی ایک طرف روکی۔"

میں نے ساری زندگی تم پر وقف کی ہے شان اور تم اس شخص کی بیٹی پر اپنا آپ وار" رہے ہو "!وہ لہجہ نم کرتے بولیں۔

"خالہ پلیز آپ روئیں نہیں میں آپ کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا۔"

!واپس آجاؤ پھر

میری میٹنگ ہے ابھی "!جو کل پرسوں ہونی تھی ابھی۔"

"اسے واپس بھیجو پھر۔"

کیسے؟ وہ بھونچکا گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ تم پر منحصر ہے لیکن اگر وہ مزید اب تمہارے ساتھ رہی تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہو" گا۔۔۔اس شخص کو تو کیا اس کی بیٹی کو بھی سکھ نصیب ہوا تو میں تم سے کبھی نہیں "ملوں گی۔

"خالہ میں میٹنگ ہوتے اسے واپس۔۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

لیکن کال کٹ گئی تھی وہ اپنے بال مٹھیوں میں بھینچ گیا اسے واپس اکیلے کیسے بھیجتا وہ۔
اس کے اعتماد کے لوگ تھے یہاں لیکن۔۔۔۔۔

اس نے سٹرینگ ویل پر سر ٹکا دیا وہ خود نہیں جانتا تھا کہ اسے کیا کرنا ہے اب اس لیے واپسی کے راستے پر گاڑی موڑ لی۔

"کیا آپ کو پتا ہے آپی آپ کا بیٹا کیا کرتا پھر رہا ہے۔"

نہیں مجھے نہیں معلوم۔

"وہ لڑکی جو اس کے ساتھ گئی ہے وہ معلوم ہے کون ہے؟؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں!

آپ کتنی بے خبر ہیں وہ خاور عثمانی کی بیٹی ہے "وہ بولی تو تہذیب عثمانی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

"یہ کیسے ممکن ہے؟"

URDU NOVEL BANK

وہ واپس آئی تھی شاید اپنے شوہر کو پانے اور اس گھر کا حصہ بننے کیا پتا یہ اس کے" "باپ کی کوئی چال ہو۔

تم بھی جانتی ہو اس کے باپ کی چال نہ سالوں پہلے تھی کوئی اور نہ اب ہو گی "وہ بولی تو دونوں طرف خاموشی چھا گئی۔

خیر میں نے اسے کہا ہے کہ واپس بھیجے اس لڑکی کو ۔۔۔ہمارا لڑکا ہمارے ہاتھ سے نا نکل جائے۔

ٹھیک ہے۔

وہ الجھی ہوئی سوچوں میں بھٹکا گھر آیا تھا لیکن اپنی خالہ کہ آنسوؤں نے اس کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو سلب کر دیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اتنی جلدی آگئے؟"

کونین اپنے کمرے میں تھی جب بیرونی دروازے کو کُھلتے اور پھر بند ہونے کی آواز سنتے وہ باہر نکل آئی فوراً۔

"پیکنگ کر لو تم جا رہی ہو؟"

URDU NOVEL BANK

کونین نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔

"اتنی جلدی جا رہے ہیں کتنا اچھا لگ----"

"ہم نہیں تم ----تم جا رہی ہو بس----"

میں اکیلی؟ اس نے حیرت سے اپنی طرف انگلی کرتے تصدیق کرنی چاہی۔

"ہاں! سامان باندھو"

لیکن----

مجھے کچھ نہیں سُننا---سامان باندھو ڈرائیور کا بندوبست کر لیا ہے وہ چھوڑ آئے گا تمہیں"

"بیشک اپنے باپ سے مل لینا جا کر---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کونین کو لگا وہ وہ شخص نہیں ہے جسے پچھلے کچھ دنوں سے وہ جان رہی تھی اور مزید جاننا چاہتی تھی۔

یہ وہ شخص تھا جو اسے آغاز میں ملا تھا بے مروت اور احساسات سے عاری۔

میں اکیلے کیسے جاؤں گی وہ بھی اس وقت؟ "اس کا دل لرزا۔"

URDU NOVEL BANK

ڈرائیور بھروسے مند آدمی ہے اب جلدی سامان سمیٹو وہ آنے والا ہو گا "وہ کہتا اپنے"
کمرے میں چلا گیا۔

کونین کچھ سوچتی اندر آئی جہاں وہ واش روم میں تھا۔
اس نے دھیرے سے اپنی پیکنگ شروع کی۔
اس کے باہر آتے ہی اس کی طرف لپکی۔
شایان پلیززز !میں آلث کے ساتھ ہی واپس جاؤں گی۔۔۔بابا سے واپسی پر مل لوں گی"
"کوئی مسئلہ نہیں ہے اور۔۔۔
سمجھ نہیں آرہی تمہیں میری بات؟ "وہ دھاڑا تو وہ دو قدم پیچھے ہوئی اور پھر اپنی چیزیں"
سمیٹیں۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

پھر اپنا سامان والا بیگ اٹھانا چاہا کہ وہ آگے بڑھا اور اس کا بیگ اٹھاتے باہر نکل آیا۔
وہ گیٹ پر جا کر کھڑی ہو گئی۔
"!چادر اوڑھو"

URDU NOVEL BANK

"نہیں ایسے ہی ٹھیک ہے اس نے دوپٹے کو اچھے سے لپیٹ رکھا تھا۔"

شایان کچھ نہیں بولا۔

"اندر انتظار کرلو ابھی آجاتا ہے۔"

ضرورت نہیں!

"آپ جائیں اندر وہ آئے گا تو میں چلی جاؤں گی۔"

کونین کا دل دھک دھک ہو رہا تھا وہ ابھی اس شخص سے دور نہیں جانا چاہتی تھی ابھی تو دل میں اس شخص کے لیے نرم گرم جذبات ابھرنے لگے تھے اس کے دیکھنے پر پیٹ میں تتلیاں سی بھرنے لگی تھیں اور ابھی اس نے جدائی کا پروانہ اسے تھما دیا تھا۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

کیوں؟ "جواب وہ چاہ کر بھی جان نہیں پائی تھی۔"

آہ! اس نے گہرا سانس بھرا۔

پھر ڈرائیور کے آتے اس نے شایان کو دیکھا جو اس کا سامان رکھتا ڈرائیور کو کچھ کہہ رہا تھا۔

وہ خاموشی سے بیٹھ گئی۔

URDU NOVEL BANK

امید بھری نگاہیں ابھی بھی اسی شخص پر تھیں کہ شاید وہ روک لے۔

"!مجھ سے بات کرتی رہنا پہنچ کر بتا دینا"

لیکن وہ شخص یہ سب کہہ کر امیدیں توڑ گیا تو کونین نے بنا کچھ کہے اپنی طرف کا شیشہ اوپر چڑھا دیا۔

وہ جو نظر بھر کر دیکھنے کا مجھے روادار نہیں

!میرا دل کیوں اس کے لیے پاک سے جذبات رکھتا ہے

از قلم خود۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شایان عثمانی اندر آگیا اور دروازہ بند کر لیا۔

گھر اس کے جاتے ہی خالی سا لگنے لگا تھا لیکن کیا فرق پڑتا تھا اس کی زندگی میں کونین خاور کی کوئی جگہ نہ کل تھی اور نہ کبھی ہونی تھی شاید۔

کونین سارے راستے رب کا نام لے رہی تھی کیا اسے اس کے بعد شایان عثمانی پر بھروسہ کرنا تھا؟

URDU NOVEL BANK

جس نے نجانے کیوں لیکن صبح تک کا بھی انتظار نہیں کیا تھا اسے ایک انجان شخص کے ساتھ رات کے اس پہر ہی روانہ کر دیا تھا۔

"بھائی ہم کب تک پہنچیں گے؟"

ڈرائیور نے اسے کن اکھیوں سے شیشے سے دیکھا پھر بولا بس تھوڑی دیر!

انہیں نکلے گھنٹہ ہو گیا تھا اس نے دیکھا اس کے فون پر شایان کی کال آرہی تھی جو اس نے اٹھائی نہیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یہ کون سے جگہ ہے بھائی؟"

وہ سڑکوں کی جگہ اب اسی کچی سڑکوں کو دیکھتی استسفار کرنے لگی۔

دل دھڑکنے لگا تھا کسی انھونی کے احساس سے۔

ڈرائیور نے اسے بیک ویو مرر میں دیکھا تھا بولا کچھ نہیں۔

اس کا دل دھڑکا اور اتنی زور سے دھڑکا کہ اسے باہر تک آواز آنے لگی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رب العالمین میری عزت رکھ لینا۔۔۔"وہ ورد کرنے لگی لیکن اس شخص کی نگاہیں" محسوس کرتے اس نے فوراً شایان کو کال ملا دی۔

"ہیلو شایان میں۔۔۔۔"

"!اے ے ے بند کر اسے"

ڈرائیور نے فوراً اس کے ہاتھ سے فون جھپٹنا چاہا جو وہ مظبوطی سے تھام گئی دل جیسے باہر آنے کو ہوا وہ ٹھیک سمجھ رہی تھی اس کی حسیات اسے صحیح سگنلز دے رہیں تھیں۔

"کونین۔۔۔۔؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ جو اسی کو بار بار کال ملا رہا تھا اس کے فون نہ اٹھانے پر پریشان ہوا تھا لیکن اب کی بار جو اس نے مخالف سمت سے سنا تھا وہ اسے وحشت میں مبتلا کر گیا تھا۔

وہ فوراً باہر کی طرف بھاگا تھا اسے نہیں یاد کہ اس نے بیرونی دروازے کو لاک بھی لگایا تھا یا نہیں۔

URDU NOVEL BANK

گاڑی کو سو کی اوپر کی سپیڈ میں چلاتے اس نے نجانے کتنے سگنل توڑے تھے۔

دماغ صرف اس وقت اسے یہ بتا رہا تھا کہ اس کی بچپن کی منکوحہ، اس کی بیوی، اس کی ،اپنی عزت خطرے میں تھی اس وقت اسے صرف یہ یاد تھا کہ وہ لڑکی، وہ صنفِ نازک وہ عورت اس کی بیوی ہے جس سے نبھانے کا اس نے سوچا تھا اور پہل بھی خود کی تھی۔

اس ڈرائیور نے اسے گالی دی تھی جو شایان عثمانی کے کانوں میں اب تک گونج رہی تھی۔

وہ تو بھروسے مند انسان تھا جو اس کے کام پہلے بھی کر دیا کرتا تھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

لیکن کیا اپنی عورتوں کے لیے کسی غیر مرد پر بھروسہ کیا جا سکتا تھا۔۔۔؟

آج کے بعد تو بالکل نہیں!

اس نے خود پر دس بار لعنت بھیجی اور سٹہرنگ پر پکڑ اور مظبوط کر لی۔

"چھوڑو۔۔۔!"

کونین نے اپنے جسم پر پہلی بار کسی غیر مرد کا لمس محسوس کیا تو اس کی روح فنا ہوئی۔

URDU NOVEL BANK

وہ شخص اس کے ساتھ اندر بیٹھتا اسے قابو میں کرنا چاہ رہا تھا۔

"!!!پلیززز۔۔۔۔۔اللہ"

اس کی دل خراچ چیخیں تھیں بس چاروں اور لیکن مدد کرنے والا کوئی نہیں کیونکہ وہاں کوئی گھر وغیرہ نہ تھے وہ کسی گاؤں کی طرف جاتی کچی سڑک معلوم ہوتی تھی۔

خدا کا واسطہ ہے۔۔۔۔۔"وہ ہاتھ جوڑنے لگی تھی۔"

نجانے لڑکیاں کیسے اپنے گھروں کو چھوڑ کر کسی غیر مرد کے ساتھ بھاگ جانے کا سوچ لیتی ہیں۔۔۔۔۔کیسے اپنے گھر والوں کے نا ماننے پر ایک انجان شخص کے لیے سب کچھ چھوڑ جاتی ہیں، اس چار دیواری کو چھوڑ جاتی ہیں جہاں انہیں سرد ہوا تک نہیں لگنے دی اس کے گھر کے مردوں نے، نجانے کیسے لڑکیاں گھر میں لگی پابندیوں سے آزادی کے نام پر اس چار دیواری سے نکل جاتی تھیں جہاں بچپن گزارا تھا جہاں مردوں نے اس پر ساتھ والے گھر کے آوارہ لڑکے کی نظر تک نہ پڑنے دی تھی، نجانے کیسے لڑکیاں مختلف ناولز یا کہانیاں پڑھ کر کڈنیپ ہوئی لڑکیوں جیسی زندگی کو آئیڈیلائیزڈ کر لیتی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔۔اس چار دیواری میں بیشک سہولتیں نا ہوں لیکن وہ چار دیواری کی اہمیت پتا ہے کیا ہے وہ چار دیواری وہ عام اینٹوں کی بنی عمارت عزتوں کی بنیاد پر کھڑی ہے جہاں کوئی ہاتھ تک تو کیا نظر نہیں اٹھا سکتا۔

ایک رات بارہ کے بعد باہر نکل کر دیکھو کیا ملک کے حالات ایسے ہیں کہ تم نکل سکو، کیا مردوں کا بھروسہ ہے کہ باہر نکلا جا سکے، رات کی تاریکی میں چھپے ہوئے بھیڑیے بھی شکار کی تلاش میں نکل آتے ہیں، یا وہ جو سورج کی روشنیوں میں باخلاق بنے پھرتے ہیں رات کو اخلاق بھولتے نوچنے کو تیار ہوتے ہیں اور اگلی صبح کسی کو نہیں معلوم ہو پائے گا کہ تم کہاں گئی وہ چار دیواری جو تمہارے گھر کے مردوں نے بنائی ہے نا وہ، وہ جگہ ہے جہاں باپ، بھائی مر جائیں گے لیکن تم تک سرد ہوا تک نہ آنے دیں گے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے جاگنے سے پہلے ہی وہ اٹھ گیا تھا باہر جاتے اس نے ناشتہ تیار کرنا شروع کیا۔

اعظم اب تک واپس نہ آیا تھا۔

وہ اندر آیا جہاں ساڑھے نو ہو گئے تھے اور وہ اب بھی پُرسکون سی سو رہی تھی۔

"فرشتے!"

وہ کروٹ بدل کر پھر سے سو گئی جیسی اس کی مداخلت پسند نہ آئی ہو۔

"فرشتے اٹھیں ناشتہ کریں!"

وہ اسے سیدھا کر کے جھٹکے سے بٹھا گیا تو وہ بیلنس برقرار نہ رکھتے ہوئے اسکے کندھے پر جھول گئی۔

ازلان اظہر نے خاموشی سے اس کے سر کو اپنے کندھے پر دیکھا پھر گہرا سانس بھرا۔

اس کے بال چہرے سے ہٹاتے اسے سیدھا بٹھایا تو وہ آنکھیں کھول گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اٹھو ناشتہ کرو!"

"ابھی تو سوئی تھی میں اور سؤوں گی میں!"

وہ اس سے پہلے دوبارہ اس کے کندھے پر سر رکھتی ازلان نے اسے کھینچ کر بیڈ سے نیچے اتار دیا۔

URDU NOVEL BANK

ٹھنڈی زمین پر پاؤں رکھتے ہی اس کے چودہ طبق روشن ہوئے تھے اس نے خفگی سے ازلان کو دیکھا۔

برش رکھ دیا ہے تمہارا فریش ہو کر آؤ۔

"کیا اعظم آ گئے ہیں؟"

ازلان نے مڑ کر سخت نگاہ اس پر ڈالی تو وہ گڑبڑا گئی وہ تو اس لیے پوچھ رہی تھی کہ وہ اکیلے اس کے ساتھ وقت گزارنا چاہتی تھی لیکن ازلان اظہر غلط ہی سمجھا تھا۔

وہ فریش ہو کر آئی تو ازلان نے اس کے سامنے سینڈوچ رکھے جو اس نے خاموشی سے کھانا شروع کیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ازلان؟"

"بولو؟"

کیا آپ نے یہاں کوئی دوست بنائیں ہیں؟ "اس نے ازلان پر گہری نگاہ ڈالتے پوچھا۔"

"کیوں پوچھ رہی ہو؟"

وہ بے حد سنجیدہ تھا کل سے جب سے وہ آئی تھی اور وہ یہ صاف محسوس کر سکتی تھی۔

URDU NOVEL BANK

آپ ایسے کیوں بات کر رہے ہیں؟ آپ کو میرا آنا اچھا نہیں لگا تو واپس چلی جاتی ہوں" میں "وہ اپنی جگہ سے اٹھی۔

ازلان نے اس کے آگے دودھ کا گلاس رکھا۔

"!اسے ختم کرو"

"میں نہیں پیتی یہ۔"

"فرشتے اسے ختم کیے بغیر یہاں سے مت اٹھنا"

اس کی آواز میں حد درجہ سختی محسوس کرتے وہ وہیں بیٹھ گئی اور منہ بناتے وہ دودھ کا گلاس پینے لگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ازلان؟"

وہ فوراً سے اپنی کرسی سے اترتے اس تک آئی تھی جو سیدھا ہوا تھا شلف پر اپنا کپ رکھ کر۔

"اب ہم یہیں رہ سکتے ہیں نا؟"

URDU NOVEL BANK

ابھی وہ جواب دیتا کہ دروازہ کُھلنے اور پھر بند ہونے کی آواز آئی اور فرشتے اپنی جگہ پر بیٹھ گئی دوبارہ ازلان کو ناگوار گزرا تھا اس کا یوں اس سے دور جا کر سابقہ پوزیشن میں بیٹھ جانا۔

"ارے واہ ناشتہ ہو رہا ہے؟"

وہ بھی فرشتے کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گیا تو ازلان نے کافی بنا کر اس کے آگے رکھی اور ایک کپ خود کے سامنے دوبارہ پینے لگا۔

پیو گی؟ اعظم نے اس سے پوچھا۔

نہیں یہ دودھ پی چکی ہے اور اسے کافی وغیرہ اب سے نہیں پینی "وہ بتا نہیں رہا تھا" حکم دے رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں خیال رکھ لوں گا اعظم نے مسکراتے فرشتے کو دیکھا۔

فرشتے جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی اس سے پہلے کہ وہ جاتی اعظم اس کے سامنے کھڑا ہوا ازلان اپنی جگہ سے فورا کھڑا ہوا تھا۔

"فرشتے واپس کب جانا ہے؟"

URDU NOVEL BANK

میں یہاں سے جاتے ہی تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں بہت انتظار کیا ہے تمہارا "اس" نے فرشتے کے دونوں بازوؤں پر اپنے ہاتھ رکھے۔

فرشتے نے جھٹکے سے سر اٹھاتے پہلے اسے دیکھا پھر ازلان کو۔

بھائی اس سے پیچھے ہٹیں "!وہ سرد سے لہجے میں بولا۔"

"کیوں بھئی؟"

میری ہونے والی بیوی ہے اور بچپن سے مجھے پسند کرتی ہے ہنی "وہ اس کے گال کو" کھینچتا بولا۔

ازلان نے آگے بڑھتا اسے اتنی زور سے دھکا دیاکہ وہ پیچھے دروازے میں بجا تھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

یہ کیا بدتمیزی ہے ازلان؟ "اعظم چیخا تھا۔"

"میں نے کہا نہیں آپ کو کہ اس سے دور رہیں؟"

"اور کیوں دور رہوں میں تم پاگل ہو گئے ہو؟"

"پاگل ہو گیا ہوں میں، ہاں پاگل ہو گیا ہوں میں۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

"ایک منٹ کہیں تمہیں بھی فرشتے پسند----"

دیکھو ازلان میرے بھائی وہ مجھ سے محبت کرتی ہے بچپن سے اور ہم شادی کرنے"

"والے تھے لیکن مجھے جانا پڑا لیکن اب میں جلد سے جلد فرشتے سے شادی----

ازلان نے بنا لحاظ کرتے اپنے بڑے بھائی پر حملہ کیا اس کے منہ پر مکے برسائے تھے

جس سے اس کے ہونٹ کا کنارہ پھٹ گیا تھا۔

فرشتے نے کانپتے قدموں کے ساتھ آگے بڑھتے ازلان کو اس سے دور کیا تھا۔

"!از---ل---لان--- ہٹیں"

ازلان نے اسے دور کیا تھا اور اس کو ایسی نظر سے دیکھا کہ فرشتے ہٹ گئی وہ کانپ رہی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھی اس نے ازلان اظہر کا یہ روپ پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔

ہاں بچپن سے وہ بہت غصے والا تھا، غصہ کم آتا تھا لیکن جب آتا تھا تو وہ اپنے آپے میں

نہیں رہتا تھا۔

اس نے فرشتے کا ہاتھ پکڑا۔

URDU NOVEL BANK

دور رہو اس سے اور دیکھ رہے ہو میرے ہاتھ میں ہے اس کا ہاتھ نکلو اب فوراً "ازلان" نے کہا تو اعظم آگے بڑھا۔

ازلان نے اسے اپنے گھسیٹتے کمرے میں لے جاکر دھکا دیا اور پھر اعظم کو پیچھے دھکا دیا۔

ڈونٹ یو ڈیئر "!وہ دھاڑا۔"

"ازلان تم پاگل ہو گئے ہو میں ڈیڈ کو فون۔۔۔۔"

جس کو مرضی کرو !اس نے کہتے دروازہ اس کے منہ پر بند کیا۔

فرشتے کی ہچکیاں بندھ گئی تھیں۔

ازلان مڑا اور اسے دیکھنے لگا پھر اس کی طرف قدم بڑھائے لہو چھلکاتی نگاہوں سے اسے دیکھا تو فرشتے کا سانس خشک ہوا۔

www.urdunovelbank.com

"ازلان۔۔۔۔"

لیکن وہ اپنے ہوش وحواس میں نہیں تھا۔

تم اس سے محبت کرتی ہو نا اب بھی۔۔۔ اب بھی اس سے محبت کرتی ہو اور وہ کہہ" رہا ہے ڈیڈ کو فون کروں گا ان کے نام سے ڈرا رہا ہے مجھے، تمہیں چھیننے کی بات کر رہا

URDU NOVEL BANK

ہے وہ فرشتے ازلان تمہیں۔۔۔۔مجھے کچھ کبھی نصیب کیوں نہیں ہوا۔۔۔ہمیشہ اسے ہی

"سب کیوں ملا؟

وہ اس کے نزدیک آتا اس کے بازوؤں کو تھامتے بولا۔

فرشتے کو لگا اس کی انگلیاں بازوؤں میں دھنس جائیں گی وہ کانپ رہی تھی۔

میں تم پر اپنی مہر لگا دیتا ہوں میں تم اپنی چھاپ ایسی چھوڑوں گا کہ وہ جان جائے گا"

"کہ تم میری بیوی ہو، میری ملکیت۔

وہ اسے بیڈ پر دھکا دیتا اس پر جھکا تھا کونین اونچی آواز میں رونے لگی تھی۔

اعظم اپنے باپ کو فون کرنے لگا اور دروازہ کھٹکھٹانے لگا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اسے بولو یہ جائے یہاں سے"

اس نے فرشتے کو کہا فرشتے نے سر ناں میں ہلایا اس وقت وہ بے حد ڈر رہی تھی اس

سے۔

"کیوں نہیں بول رہی اسے جانے کا۔۔۔۔؟"

URDU NOVEL BANK

وہ دھاڑا اور پھر اس پر جھک گیا اس کی سانسوں میں اپنی سانسوں کی وحشت ملانے لگا۔

وہ اس وقت اپنے ہوش و حواس میں نہیں تھا وہ نہیں جانتا تھا کیا کر رہا ہے اور اس کا نتیجہ کیا نکلے گا اس سے پہلے اس پھول جیسی لڑکی کو کسی نے ایسے ہاتھ لگائے تھے اور ابھی کل ہی کی تو بات ہے جب اس لڑکی کو اسی نے اس ٹرامہ سے نکالنے میں اپنی زندگی کے سال لگائے تھے اور اب وہ خود اپنے ہاتھوں سے اس کے ساتھ یہ کر رہا تھا اسے اسی دوراہے پر دوبارہ لانے والا تھا۔

"ازلان----"

ازلان اس کی گردن پر جھکا اس پر اپنی وحشت انڈیل رہا تھا فرشتے کا کانپنا، رونا سسکنا اسے جیسے سنائی ہی نہیں دے رہا تھا۔

www.urdunovelbank.com

فرشتے نے اسے دور کرنا چاہا اور ہر بار دور کرنے پر وہ اس کے اور نزدیک ہوتا تھا---فرشتے کے ہونٹوں پر خون کی بوند تھی گردن پر اور چہرے پر جابجا نشان---وہ شخص اس وقت اس کا شوہر تو ہرگز نہیں لگا تھا اسے۔

"چھوڑو-----"

URDU NOVEL BANK

فرشتے رو رہی تھی جبکہ اعظم سگنلز نہ ملنے پر باہر نکل گیا تھا۔

"تم مجھ سے محبت نہیں کرتی نا۔۔۔اپنا حق وصول کرتے میں بتاتا ہوں اس شخص کو"
"کہ تم میری کیا لگتی ہو، تاکہ ہر بار کی طرح میری چیزوں پر وہ نظر نہ کرے
وہ اٹھا اور اپنی شرٹ کے بٹن کھولتے دور پھینکی۔
فرشتے کی روح فنا ہوئی اس نے اس سے دور ہونے کی کوشش کی تو ازلان نے اسے مزید اپنے پاس کیا اور اس کی شرٹ کو کندھے سے کھینچ کر نیچے کیا اور وہاں اپنے دانت رکھے۔

فرشتے کی برداشت یہیں تک تھی اس نے ازلان کو دھکا دیا اور چٹاخ۔۔۔۔۔اس کے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

چہرے پر تھپڑ مارتے روتے اس کے آگے ہاتھ جوڑ دیے۔
بیوی ہوں۔۔۔باہر کی کوئی لڑکی نہیں یہ دیکھیں کیا حال کیا ہے تم نے میرا۔۔۔"تم"
"شوہر ہو؟ مجھے آج تم نے اسی حال میں پہنچا دیا ہے جس سے نکالا تھا
وہ وہیں پڑی رہی۔

URDU NOVEL BANK

ازلان اظہر کا دماغ سائیں سائیں کرنے لگا سامنے مجود وجود کی حالت دیکھ کر اور اپنی شرٹ کو اپنے پاس اپنے تن پر موجود نہ دیکھ کر۔

وہ بکھری سی تھی اس کی شرٹ کندھے سے سرکی تھی بال بُرے طریقے سے پھیل گئے تھے گردن پر جابجا اس کے دیے نشان تھے ہونٹ پر خون کی چند بوندیں تھی جو جم گئی تھیں چہرے پر اس کی وحشت کے دیے نشان چیخ چیخ کر اسکے ساتھ ہوئے ظلم کو بیان کر رہے تھے دھونکی کی مانند چلتا اس کا سانس، آنکھوں سے بہتا سیلاب وہ جم سا گیا اپنی جگہ، یہ وہ لڑکی تھی جس کو کانٹا تک لگنے پر وہ پاگل ہو جاتا تھا اور آج کیا حال کیا تھا اس کا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہن۔۔ہنی۔۔۔۔ "ہوش میں آتے اس تک جانا چاہا۔"

"نہیں دور۔۔۔۔دور دہو۔۔۔۔"

تم مجھے مار دو گے۔۔۔۔میں نے غلطی کر دی یہاں آکر۔۔۔۔میں وہیں ٹھیک تھیں"
"یہاں آکر تمہیں وحشی بنتے خود کو یوں اس حال میں نہ دیکھتی

URDU NOVEL BANK

وہ ازیت سے چیخ رہی تھی جو گھاؤ وہ اسے دے گیا تھا وہ تو اب زندگی بھر نہیں بھرنے تھے۔

وہ پاگل ہونے کو تھا لیکن خاموش تھا اس وقت اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اس نے کیا کیا ہے۔

فرشتے اٹھی اور اس کے پاس آتے اسے دھکا دیا اور اس کی آنکھوں میں اپنی سوجی لال آنکھیں گاڑھی۔

تم سے نفرت کرے گی اب فرشتے حیدر تاعمر اور تم اسی نفرت میں مارے جاؤ گے"

ازلان اظہر!!!"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کہتی باہر نکل گئی پھر حلیہ درست کیا اور گھر سے نکل گئی باہر برف باری شروع ہو گئی تھی۔

ازلان وہیں کھڑا رہا نجانے کتنے منٹ اور پھر منٹ سرک کر گھنٹے میں بدل گئے وہ وہیں کرسی پر بیٹھ گیا۔

URDU NOVEL BANK

اسے یقین نہیں آیا کہ وہ حالت اس نے کی ہے اس لڑکی کی، اپنی بیوی کی، اپنی بچپن کی محبت کی۔

وہ جانور بن گیا تھا اگر وہ اسے تھپڑ مار کر ہوش نہ دلاتی تو وہ تو شاید آج ہر حد پار کر جاتا۔

فرشتے ازلان اظہر کو اس نے اپنے ہاتھوں سے جوڑ کر توڑ دیا تھا اور شاید کھو بھی دیا تھا۔

فرشتے پر برف گر رہی تھی وہ کانپ رہی تھی لیکن یہ سردی کی کپکپاہٹ اس خوف کی کپکپاہٹ سے بہتر تھی اس کی آنکھیں اب خشک ہو گئی تھیں وہ یقین نہیں کر پا رہی تھی جو اس کے ساتھ ہوا تھا اور اس سے زیادہ اس شخص پر وہ اس کی ہلکی سی آہ پر پاگل دیوانہ بن جاتا تھا اور آج-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں کبھی نہیں ملوں گی تمہیں----"

وہ کہتی بہت آگے نکل گئی اس جگہ سے دور اس گھر سے اس شخص سے دور اس انجان ملک کی انجان گلیوں میں برف باری میں۔

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

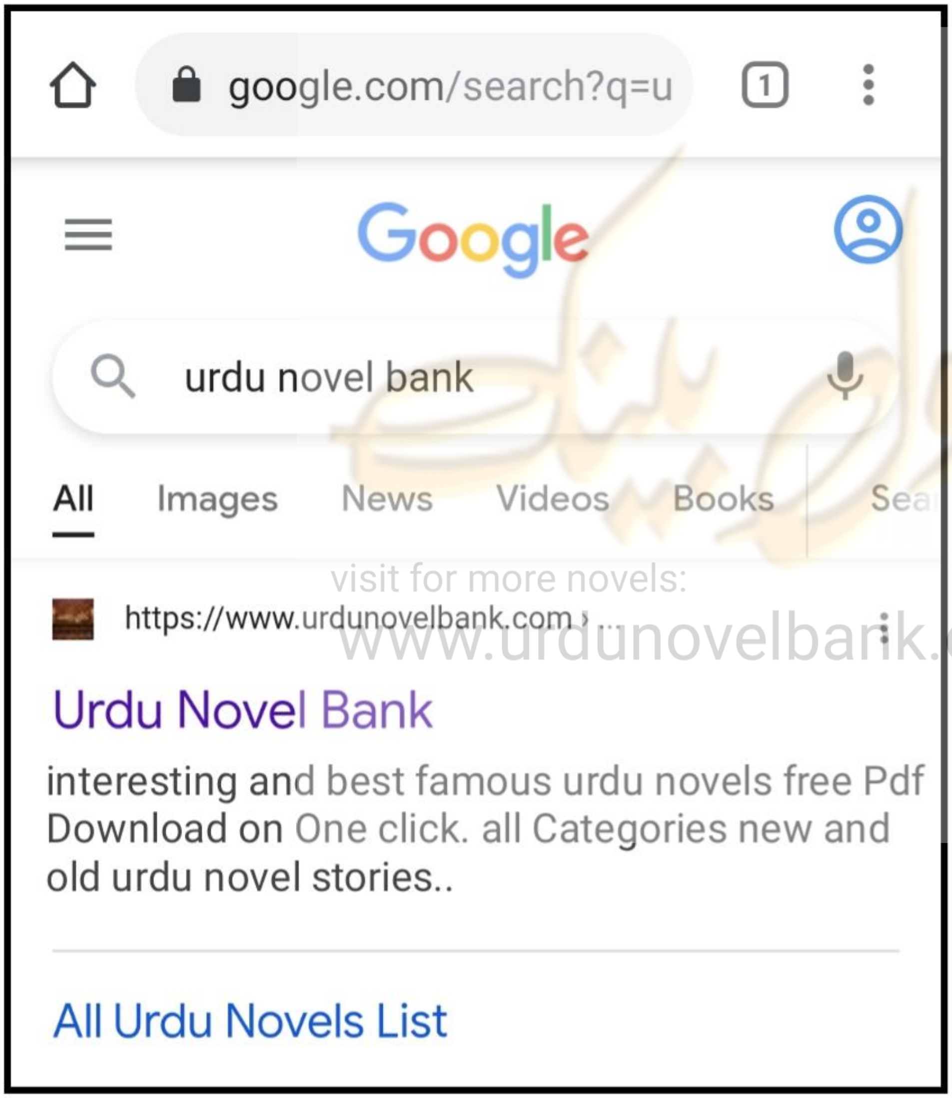

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے

اور اچھے معیاری ناول

تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے

ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں

مکمل ناول مفت میں

URDU NOVEL BANK

شایان نے لوکیشن اون کی کونین کی لوکیشن چیک کی جو اون تھی قسمت سے۔

اس نے گاڑی روکی وہ یہ سڑک نہیں تھی اور جو سڑک تھی وہ کس علاقے کو جاتی تھی

اس کا دل کیا آسمان پھٹے اور وہ اس میں سما جائے۔

وہ گاڑی بھگاتا وہاں لایا تھا ----لوکیشن رب العالمین نے زریعہ بنائی تھی اگر یہ زریعہ نا بنتا تو----؟

ایک گاڑی دور سے دیکھی جا سکتی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ گاڑی پہچانتا وہاں سے اترا اور بھاگتا آیا اسے لگا تھا اس کا جسم اس کا ساتھ نہیں دے رہا۔

لیکن وہ رُکا اور واپس مڑ گیا گاڑی کی بیگ سیٹ کے نیچے سے پسٹل نکالا اور لہو چھلکاتی نگاہوں سے آگے بڑھا۔

URDU NOVEL BANK

کوئی آواز نا آئی تھی۔

"!کونیننن"

وہ چلایا اور پاس آیا سامنے کا منظر دیکھتے اس کی روح پرواز ہونے کو تھی۔

اسے لگا کہ یہ قیامت تھی، وہ منظر قیامت خیز تھا وہ شخص اس پر جھکا تھا اور وہ بیہوش پڑی تھی گاڑی کا پچھلا دروازہ کھلا تھا جہاں وہ موجود تھی۔

وہ شخص اسے دیکھتا فوراً کھڑا ہوا۔

سر۔۔۔۔۔س۔۔۔۔۔اس کی زبان نے اس کا ساتھ چھوڑا تھا۔

شایان عثمانی نے ہاتھ اوپر اٹھائے اور اس شخص کے دل اور دماغ کے مقام کے علاؤہ ہاتھ اور ٹانگوں میں انگنت گولیاں چلائیں کہ اس شخص کو مہلت بھی نہ مل پائی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ تڑپ رہا تھا نیچے گرا۔

"تیری ہمت جیسے ہوئی غدادی کرنے کی؟ میری بیوی کو بے نقاب کرنے کی جرات کیسے آگئی تجھ میں؟"

URDU NOVEL BANK

شایان نے اس کی طرف بڑھتے اس کے چہرے پر اپنا بوٹ مارا اور پھر اس کے چہرے کا نقشہ بگاڑ دیا اس کے بازوں اور ٹانگوں کے علاوہ اب اس کا چہرہ بھی خون سے بھر گیا تھا۔

تیری سزا پتا ہے کیا ہے کہ تجھے قبر تک نا نصیب ہو "وہ اسے وہیں چھوڑتا اس کی" طرف بڑھا جو ہوش میں آتی یہ سب دیکھ رہی تھی۔

اس کے چہرے پر تھپڑوں کے نشان تھے قمیض دو تین جگھوں سے پھٹی تھی اس کا دوپٹہ اس کے وجود پر نہ تھا جو ہمیشہ رہتا تھا بال بکھرے پڑے تھے۔

شایان کا دل پھٹ رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ آگے بڑھا اور دوسری طرف کا دروازہ کھولا اور اسے باہوں میں بھرتا اپنی گاڑی میں اگلی سیٹ پر بٹھاتا اپنی جگہ پر بیٹھا اور گاڑی گھر کے راستے پر ڈالی۔

یہ کونین خاور کی زندگی بھر کی عبادتیں تھی اور رب العالمین نیک عورتوں کو یوں رسوا نہیں کرتا۔

URDU NOVEL BANK

وہ محفوظ تھی اس کی عزت محفوظ تھی وہ وقت پر پہنچ گیا تھا اس کے پاس، اسے لگا لوکیشن معجزہ تھی جس پر لوگ بھروسہ نہیں رکھتے اب۔

وہ پھر سے نیم بیہوشی کی حالت میں چلی گئی شایان دو گھنٹے کی ڈرائیو کرتا اسے واپس گھر لایا۔

اسے یاد آیا کیسے اس نے اسے کہا تھا اسے نہیں جانا لیکن وہ بضد تھا اسے بھیجنے پر۔

اسے اندر لٹاتے وہ نیم گرم پانی لایا اس کا وجود صاف کیا۔

پھر اس کے کپڑے اسکے بیگ سے نکالے اور اس کی طرف بڑھا۔

وہ اب بھی نیم بیہوش سی تھی شایان نے سائیڈ لیمپ بجھایا اور اس کے پکڑے بدلے اور لائٹس دوبارہ اون کی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اس کے بال باندھتے اس کے چہرے پر ہاتھ رکھا جہاں جابجا انگلیوں کے نشان تھے اس کا دل کیا واپس جائے اور اس شخص کی انگلیوں کو اپنے بوٹوں تلے مسل دے۔

وہ وہیں بیٹھ گیا اور اسے دیکھتا رہا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا یہ وہی کونین شایان تھی جسے وہ ساتھ لایا تھا، جو ابھی کل تک اس سے ڈھیر ساری باتیں کر رہی تھی، جس کی آنکھیں جذبات دِکھانے لگیں تھیں۔

اس نے نا کپڑے بدلے نا وہاں سے اٹھا بس اسے دیکھتا رہا اس کے گالوں کو تھامتے وہیں بیٹھا رہا کہ کمر اور ٹانگیں اکڑ گیئں۔

فجر کی آزان کی آواز گونجنے لگی تو کونین کا وجود کسمسایا وہ اسے وقت جاگتی تھی روز۔

اور پھر دیھیرے سے اس نے آنکھیں کھولیں اور شایان کو دیکھا۔

لبوں پر زرا بھر مسکراہٹ آئی اور اس نے پھر سے آنکھیں بند کی اور پھر دو، تین، پانچ اور دس سیکنڈ بعد وہ چیخ مارتی اٹھی سب یاد آتے ہی وہ بے قابو ہوئی تھی۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"کونیننن-----"

"دور---دور رہو"

وہ اپنا آپ اس سے چھڑوا رہی تھی۔

کونین یہ میں ہوں شایان---"وہ اسے قابو میں کر رہا تھا کہ ایک دم کونین کا وجود تھما۔

URDU NOVEL BANK

پھر اس نے شایان کو دیکھا جیسے اسے پہچان لیا ہو۔

کیا ہوا؟"

اب نہیں بھیجنا مجھے؟ ایسا کرو ایک اور ڈرائیور بلاؤ جو بھروسے مند ہو مجھے ابھی جانا ہے "وہ کہتی بیڈ سے اترنے لگی کہ شایان نے اسے تھاما۔

"!کونین"

نہیں میرا نام مت لو !میرا نام مت لو !وہ شخص آج وہاں تک پہنچ گیا تھا شایان عثمانی"

"جہاں تک تم نہیں پہنچ سکے میرے نام نہاد شوہر ہوتے ہوئے بھی

اس نے یہاں اور پھر وہ انگلی رکھتی گئی جہاں جہاں اس شخص نے چھوا تھا اسے۔

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

شایان نے خود کو انگاروں پر محسوس کیا۔

"مار دیا۔۔۔مار دیا اس شخص کو میں نے۔۔۔۔"

"اچھا کیا۔۔۔لیکن کیا اس کا لمس میرے وجود سے ہٹا سکتے ہو۔۔۔بولو؟"

وہ چیخی اور پھر رونے لگی پھوٹ پھوٹ کر۔

URDU NOVEL BANK

شایان نے اسے حصار میں لینا چاہا لیکن اس نے شایان کو جھٹک دیا ایک بار نہیں بار بار اور پانچویں بار وہ اس کے سینے سے لگی بُرے طریقے سے رو رہی ہو۔

جیسے ایک بچہ چوٹ لگنے پر نرم آغوش میں آتا رو رہا ہو۔

شایان نے اسے مضبوطی سے خود میں بھینچا تھا اس کے بالوں پر پاگلوں کی طرح بوسے دیتا وہ شخص اس کی قسمر سہلا رہا تھا۔

وہ اپنے انجام کو پہنچ گیا۔

"آپ نے مجھے کیوں بھیجا شان؟"

وہ آنکھیں اٹھاتی بولی تو شایان عثمانی کا دل رُک گیا اور یہی وہ لمحہ تھا جہاں وہ سب دشمنی سب دعوے سب بھول گیا وہ سامنے بیٹھی لڑکی اس کی بیوی تھی، منکوحہ بچپن کی، محرم سب کچھ۔

"!مجھے معاف کر دو !میری غلطی ہے میں۔۔۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شایان کو لگا کہ معافی مانگنے کے لیے بنانے والے نے نہایت تھوڑے، چھوٹے اور بے معنی لفظ بنائے ہیں۔

شایان نے اس کا چہرہ سامنے کیا اور پھر پاگلوں کی طرح آہستگی سے اس کے چہرے کو چومنے لگا جیسے تکلیف کم کرنی چاہی ہو۔

رب العالمین نے کونین شایان عثمانی کو محفوظ کر دیا کیا یہ بات کافی نہیں؟ "شایان" اسے دیکھ کر بولا تو اس نے تیزی سے سر ہلایا۔

شایان نے اس کی تھوڑی کو چوما جہاں زخم تھا ہلکا سا۔

"اگر آپ نہ آتے؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تو رب العالمین کوئی اور ذریعہ بنا دیتا لیکن کونین آپ کو یوں رسوا نہ کرتا"

وہ بولا تو وہ مطمئن ہوئی شاید وہ صحیح کہہ رہا تھا۔

"!مجھے نماز پڑھنی ہے شکر بھی تو ادا کرنا ہے"

وہ بولی تو شایان نے سر ہلایا اس کے بعد اس نے نماز ادا کی تھی اور دونوں کے سر سجدے میں پڑے رہے تھے نجانے کتنی دیر۔

URDU NOVEL BANK

وہ محفوظ تھی اس کے ساتھ موجود تھی۔

وہ آکر لیٹا اور اسے واپس سے حصار میں لیا تو وہ شایان کو دیکھنے لگی۔

"!سو جاؤ"

"!میں کبھی باہر اکیلی نہیں نکلوں گی"

وہ بولی تو شایان سے سر ہلایا وہ بہت ڈر گئی تھی اس واقعے کے بعد۔

شایان عثمانی کی شرٹ کو مٹھیوں میں بھینچتے وہ اس کے ساتھ لیٹی اس کے سینے پر اپنا سر ٹکایا۔

اس کی گرم سانسیں شایان کو خود کے سینے پر محسوس ہو رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کا دل پرسکون تھا اب۔۔وہ اس کو حصار میں لیے نجانے کتنی دیر تک اس کی قمر سہلاتا رہا، اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتا رہا کہ وہ سو جائے اور وہ سو گئی تھی۔

اس کی آنکھوں کے پپوٹے سوج گئے تھے۔

URDU NOVEL BANK

کچھ دیر بعد شایان کی آواز اپنے فون پر آتی کال سے کُھلی تھی اور اس کی خالہ کا فون تھا اس نے لب بھینچے وہ کل انہی کی باتوں میں تو آگیا تھا اس نے فون بند کر دیا اور اسے دیکھا روشنی میں جس کے چہرے پر نشان بے حد واضح تھا۔

اس کا دل ڈوب کر ابھرا۔

یہ بات وہ جانتا تھا وہ دونوں ہمیشہ یاد رکھنے والے تھے آج کی تاریخ کو کچھ حادثے کبھی نہیں بھولتے اور جس طرح آج انہوں نے قیامت دیکھی تھی وہ ہمیشہ ان کے دماغوں پر نقش رہنی تھی۔

وہ اس کے چہرے کو آہستگی سے تھام گیا پھر لب رکھے رات کی طرح جیسے اس سے بہتر مسیحائی کوئی نہ ہو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے مان لیا تھا کہ وہ لڑکی جو اس وقت اس کے پاس ہے جس کی سانسیں اس کی سانسوں کے ساتھ بڑھتی کم ہو رہی تھیں وہ اس کا سب کچھ ہے۔

اور سب کچھ کا مطلب معمولی کہاں ہوتا ہے۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کسی شخص کے لیے خود کو مختص کر لینا کہ وہی سب کچھ ہے یعنی دل نے تمام دروازے بند کر لیے تھے اب تاقیامت وہاں کوئی بھی رسائی نہیں پا سکتا تھا۔

صبح اس نے جاگتے گہری سانس بھری تھی آنکھیں ایک بار پھر نم ہوئیں تھی وہ واقعہ اس کے ذہن پر چپک سا گیا تھا۔

اس نے شایان کے چہرے کو دیکھا اسے یاد آیا کیسے اس نے اس شخص کو مار دیا تھا۔

شایان کی شرٹ کے بٹنوں سے کھیلتی وہ اپنا دھیان بھٹکانا چاہتی تھی۔

پھر اس کے چہرے کو دیکھنے لگی اس کے چہرے کے نقوش کو حفظ کر رہی تھی شاید۔

"!آپ میری نیند خراب کر رہی ہیں بیوی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شایان نے اس کی قمر سے پکڑ کر اسے ساتھ لگاتے کہا تو وہ ہوش میں آئی۔

کونین نے اسے سنجیدگی سے دیکھا۔

URDU NOVEL BANK

اسے نکلے گھنٹہ ہو چکا تھا برف باری تیز ہو گئی تھی وہ کانپ رہی تھی اسے لگا اس نے جذبات میں آکر وہاں سے نکلتے غلطی کی ہے۔

لیکن وہ یہاں سے دور جانا چاہتی تھی۔

ازلان وہیں بیٹھا تھا بے حس و حرکت لیکن جیسے جیسے وقت بیت رہا تھا اس کا ملال بڑھنے لگا تھا۔

اس کا دل کہہ رہا تھا کہ ازلان اظہر ابھی معافی مانگ لو ابھی اپنے گناہ کی تلافی کر لو نہیں تو دیر ہو جائے گی بہت دیر۔

ازلان !اعظم کی آواز آ رہی تھی لیکن وہ باہر نہ نکلا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازلان؟

ابھی مجھے کسی سے بات نہیں کرنی !وہ وہیں بیٹھا اعظم کی پکار کے جواب میں بولا تھا۔

فرشتے کہاں ہے؟ "اعظم نے اس کا دروازہ کھٹکھٹاتے پوچھا تھا۔"

"!تمہارے کمرے میں ہو گی اب میرا دروازہ مت کھٹکھٹانا"

"!نہیں ہے وہ پورے گھر میں نہیں ہے"

URDU NOVEL BANK

اعظم بولا تو ازلان کو لگا کسی نے اس کے جسم سے روح کو کھینچ نکالا ہو۔

دل اور دماغ کی جنگ لڑتے وہ دو، ڈھائی گھنٹے بعد دروازہ کھولتا باہر آیا۔

کہاں ہے فرشتے؟ "اندر نہیں ہے کیا؟ تم نے اسے نکالا ہے باہر؟"

"میرا دماغ خراب نہیں ہے؟"

سچ میں؟ اعظم نے آئبرو اچکائی تو وہ اسے نظرانداز کرتا پورے گھر میں اسے دیکھنے لگا۔

گھر کون سا بڑا تھا بہت جو وہ ملتی نا۔۔۔اور پانچ منٹ میں ہی وہ اس نتیجے پر پہنچے تھے کہ فرشتے وہاں نہیں تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازلان جیکٹ پر کورٹ پہنتا دستانے پہنتے پاگلوں کی طرح باہر بھاگا تھا۔

اعظم نے بھی آنا چاہا تھا۔

"!یہیں رکو !اگر میں کچھ دیر میں واپس نہیں آتا تو مدد بلا لینا"

تم رُکو میں جاتا ہوں "!اعظم نے کہا تو ازلان اسے سنے بغیر تیز قدموں سے سامنے جاتی سڑک پر بھاگا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"!فرشتے"

اس بلاک سے نکلتے اس نے آواز دی تھی جہاں چار بجے ہی اندھیرا ہونے لگتا تھا برف باری تیزی سے ہو رہی تھی۔

لیکن فرشتے کا کوئی اتا پتا نہیں تھا اور یہی بات اس کا دل دھڑکا رہی تھی وہ اپنا فون نا لائی تھی ساتھ اگر لائی بھی ہوتی تو اس کے پاس یہاں کا نا نمبر تھا نا سم -----

تف ہے !وہ خود پر ملامت کرتا اسے پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا تھا ایک بلاک اور پھر پاس کے پانچ بلاک، لیکن اس کا کوئی پتا نہیں تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ دل میں رب کا نام لیتے اب اس جنگل کی سڑک پر گیا تھا۔

اگر وہ یہاں بھی نہ ہوئی تو---اندھیرا بڑھنے لگا تھا اور یہ جنگل بھی خطرناک تھا وہ تیزی سے اسے ڈھونڈ رہا تھا جبکہ وہ خود برف سے گیلا ہو چکا تھا پیر برف میں دھنس رہے تھے۔

"فرشتے؟"

!ازلان

URDU NOVEL BANK

فرشتے نے ازلان کی آواز سنتے ہی اس سمت جانا شروع کیا تھا اس کو سانس بھی اب مشکل سے آ رہا تھا وہ برف سے ڈھکی تھی سردی سے وجود کانپ رہا تھا وہ اس جنگل میں ابھی داخل ہی ہوئی تھی غلطی سے راستے کی تلاش میں جب اسے ازلان کی آواز سنائی دی تھی۔

ازی !اس نے پوری قوت سے اس شخص کو پکارا تھا جس سے بھاگ کر وہ یہاں آئی تھی۔

ازلان پاگلوں کی طرح یہاں وہاں دیکھ رہا تھا کیونکہ اسے آس پاس ہی کوئی حرکت محسوس ہو رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"فرشتے!آواز دو مجھے ہنی"

فرشتے!

لیکن فرشتے جاتے سانسوں سے وہیں گر گئی برف پر گرتے ہی اس کے ہوش و حواس صلب ہو گئے تھے۔

URDU NOVEL BANK

ازلان نے اس کے گرتے ہی اس آواز کی سمت قدم بڑھائے اور اسے سامنے دیکھتے اسے لگا تھا جیسے اسے زندگی کی نوید سنائی گئی ہو۔

اس کے پاس جاتے اسے دیکھا جس کے ہونٹ نیلے پر چکے تھے سردی سے اور وجود جم چکا تھا۔

ازلان نے اپنا کورٹ اتار کر اسے پہنایا اور اپنے دستانے اسے پہنائے فوراً پھر اسے بمشکل اٹھاتا واپسی کے راستے پر گامزن ہوا کیونکہ وہ راستے جانتا تھا یہاں کے۔

وہ خود بھی بمشکل چل رہا تھا۔

واپس لاتے اس نے اعظم کو دیکھا جو وہیں کھڑا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فرشتے؟ وہ بھاگتا ان کی طرف آیا تھا۔

"ازی تم ٹھیک ہو؟"

جی بھائی "!وہ اسے اپنے کمرے میں لے آیا جہاں اعظم پیچھے ہی داخل ہوا تھا۔"

بھائی مجھے وقت دیں پلیز "!وہ آہستگی سے بولا تو اعظم اسے دیکھنے لگا۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اعظم نے اس کی آواز کی پختگی اور فرشتے کے وجود پر حق محسوس کیا تو پیچھے ہو گیا اور اپنے کمرے میں چلا گیا وہ خاموش ہو گیا تھا۔

کچھ ایسا تھا جس سے لاعلم تھا وہ شاید۔

ازلان نے لاتے اسے بیڈ پر لٹایا جس کی سانسوں کی روانی نہایت سست تھی۔

اس کے منہ کے پاس انہیلر لگایا اور اس کی قمر سہلائی دونوں کے وجود جم چکے تھے۔

اس نے جا کر شاور اون کیا اور پانی گرم ہوتے ہی وہ واپس فرشتے کے پاس آیا اور اسے اٹھا کر واپس واش روم کے فرش پر کھڑا کیا جو اس کے سہارے کھڑی تھی۔

گرم پانی گرتے ہی وہ کانپ اٹھی تھی لیکن ازلان نے اسے ساتھ لگائے رکھا اس وقت اس میں بھی ہمت نہ تھی کسی چیز کی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

فرشتے نے ہوش میں آتے ہی اسے دیکھا اور پھر آنکھیں موند کر سر اس کے سینے پر رکھا تو وہ اسے ساتھ لیتا شاور بند کر کے اس کے کپڑے چینج کرواتے اسے لٹا کر تین کمفرٹر اوڑھ

URDU NOVEL BANK

چکا تھا اس کے ہاتھوں میں دستانے اور پاؤں میں دو جرابیں پہنا کر اب وہ مطمئن ہوا اور خود چینج کرنے کے بعد آکر وہیں ڈھے گیا۔

اس کا وجود ٹوٹ رہا تھا درد سے لیکن اس کی تمام حسیات ساتھ موجود وجود پر تھی۔

اسے کھینچ کر ساتھ لگایا۔

وہ جانتا تھا ہوش میں آنے کے بعد ہی وہ وجود اس سے دور کو جائے گا، اس سے پھر سے نفرت کا اظہار کرے گا جو اسے برداشت کرنا تھا۔

وہ اس کے بالوں کو دیوانہ وار چومنے لگا، اپنی بے خبری میں جو اس کے ساتھ کیا اور اس کے بعد اسے کھونے کے ڈر نے اس کے حواس طلب کر دیئے تھے۔

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

ائیم سوری ہنی!

وہ اس کے دستانوں والے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں تھام کر انہیں رب کر رہا تھا۔

اس کے پاؤں پر اپنے پاؤں رکھے تھے وہ جیسے اسے اس کی گے خبری میں بھی خود سے دور کرنے کا روادار نہ تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ازی !اعظم نے دروازہ کھٹکھٹایا تو ازلان بمشکل اٹھا اور دروازے تک گیا۔

"اب ٹھیک ہو کچھ چاہیے؟"

نہیں !ازلان نے تھکے سے لہجے میں کہا۔

ایک ہی کمرے میں رہو گے؟ "اس نے پیچھے فرشتے کے وجود کو کمفرٹر دیکھ کر کہا۔"

بیوی کو اسی کے شوہر کے ساتھ ہی رہنا چاہیے بھائی اور اس وقت میرے علاوہ فرشتے "

ازلان کو کوئی نہیں سنبھال سکتا "وہ کہتا دروازہ بند کر گیا۔

اعظم اظہر وہیں کھڑا رہ گیا اسے لگا اس نے غلط سنا ہے۔

اپنے کمرے میں آتے وہ صوفے پر ڈھے گیا فون مسلسل بج رہا تھا لیکن اسے ہوش کہاں تھی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بیوی ---فرشتے بیوی تھی اس کے بھائی کی اور وہ تو شادی کی پلیننگ----

اسے کیوں نہیں بتایا گیا تھا---اس نے دل پر ہاتھ رکھا جہاں درد واضح محسوس ہو رہا تھا

لیکن وہ ازلان کی طرح چیزوں کو توڑتے، پھینکتے اپنا غصہ نہیں اتارتا تھا یہی وجہ تھی کہ

درد اس میں جڑیں مضبوط کر رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

اس نے نمبر دیکھے بغیر کال اٹھالی اور کان سے لگاتے صوفے کی پشت پر سر ٹکا لیا۔

کیا تم کسی مصیبت میں ہو"؟ زارا نے کہا تو وہ تڑپ اٹھا۔"

"تم کیسے جان لیتی ہو؟"

یہ وہی لڑکی تھی جو اس کو نجانے کب سے تنگ کر رہی تھی اس سے اظہارِ محبت کرتی تھی اس کے ڈانٹنے پر تلخ باتیں کرنے پر بھی پیچھے نہیں ہٹتی تھی۔

مجھے آپ محسوس ہو جاتے ہیں "!اس نے آہستگی سے کہا تو وہ آنکھیں موند گیا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!کاش میں اس کو بھی محسوس ہوتا"

وہ آپ کا مقدر نہیں ہے اسے کسی اور کے لیے لکھا گیا ہے "مخالف نے کہا۔"

تو تمہارا مقدر میں بھی نہیں ہوں مجھے مت سوچا کرو اور نا محسوس کیا کرو "وہ دھاڑا تو" دوسری طرف خاموشی چھا گئی۔

زارا آپ کے لیے ہمیشہ موجود رہے گی اعظم !بس ایک بار بلائیے گا دنیا تمہیں چھوڑ" سکتی ہے زارا نہیں "وہ نم لہجے میں بولی اور کال کاٹ گئی تو وہ وہیں پڑا رہا۔

URDU NOVEL BANK

"!مجھے کبھی بھی چھوڑنا نہیں"

وہ پوری رات یہی ورد کرتا رہا تھا اس سے جو سو گئی تھی۔

وہ اس کے جاگنے سے پہلے اٹھا اور باہر نکل گیا پہلے اس نے فیصلہ کیا تھا یہاں آنے کا سب چھوڑنے کا اب کی بار فیصلے کا حق فرشتے ازلان کا تھا اور اس کا سانس سوکھا تھا وہ جانتا تھا وہ بہت ظالم ہے اور جو اس نے کیا ہے------اس کے بعد فرشتے اسے اتنی جلدی معاف نہیں کرے گی۔

وہ بلا مقصد ہی گاڑی گھما رہا تھا شاید واپسی پر وہ اسے وہاں نہ ملے لیکن-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!مجھے منظور ہو گا سب فرشتے ازلان"

اس نے کہا اور واپسی کے راستے پر گاڑی موڑ لی۔

وہ اٹھی اور یہاں وہاں دیکھا جو ہوا تھا وہ یاد آنے لگا تو آنکھوں سے آنسو پھر سے سیلاب بہنے لگے۔

وہ باہر نکلی وہ اس وقت ازلان اظہر کو دیکھنا تو دور اسکا نام بھی نہیں سُننا چاہتی تھی۔

URDU NOVEL BANK

باہر صوفے پر اعظم موجود تھا کافی پی رہا تھا جس کی خود کی آنکھیں سرخ تھیں۔

"اعظم بھائی؟"

وہ اس کے سامنے آئی۔

"مجھے واپس جانا ہے!"

کیا ازلان جانتا ہے؟ "وہ عجیب سے انداز میں بولا۔"

"نہیں!"

اور مجھے فرق نہیں پڑتا اس شخص سے میں اس سے، اس گھر سے، اس ملک سے"

واپس جانا چاہتی ہوں بس ابھی ٹکٹس کروائیں!"وہ کہتی اندر چلی گئی تو اس نے گہرا سانس

بھرا۔

شاید قدرت اس کو ایک اور موقع دے رہی تھی۔

"اب بھی ناراض ہو؟"

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں ہونا چاہیے ؟ "وہ سادگی سے پوچھ رہی تھی۔"

ہو جاؤ میں منا لوں گا "!شایان نے جھکتے اس کی ناک کے ساتھ اپنا ناک رگڑا۔"

"کیا ناشتہ کرو گی؟"

بھوک نہیں ہے !وہ بولتی پھر سے اسے دیکھنے لگی۔

"مجھے واپس جانا ہے۔"

"کیوں؟"

بس میں واپس جانا چاہتی ہوں واپسی پر میں آپ کے ہاں کوئی بھی آپ کے لیے کسی"

"قسم کی جاب نہیں کرنا چاہتی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

!تمہیں جاب کی ضرورت نہیں ہے تم میری بیوی ہو"

نہیں مجھے آپ پر یقین نہیں آپ پھر سے کبھی یوں ہی مجھے چھوڑ دیں گے اور پتا ہے

"تب کونین خاور یہ برداشت نہیں کر پائے گی اسی لیے ہم ابھی سے جدا------

شایان نے جھکتے اس کے لبوں سے یہ لفظ اچک لیے تھے بے حد نرمی سے۔

URDU NOVEL BANK

پھر پیچھے ہوتے اسے دیکھا جو نم نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"میں نے بہت نرمی سے کام کیا ہے ابھی۔۔۔۔لیکن یہ بات دوبارہ نہیں کرنا۔۔۔"

کونین نے اسے دیکھا اور پھر اس کے سینے پر سر رکھا۔

"!چلو ناشتہ کریں"

"!میں نہیں بنا پاؤں گی"

"!میں نے تمہیں بولا بھی نہیں ہے منگوا لیتا ہوں اٹھو "فریش ہو جاؤ

شایان نے کہتے اسے نرمی سے اٹھا کر بٹھایا اور خود فریش ہونے چلا گیا۔

کونین نے اپنے کپڑوں کو دیکھا تو چہرے کا رنگ بدلا اس نے یہ کپڑے تو نہیں پہنے تھے کل۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ باہر نکلا تو وہیں بیٹھی اپنے پاؤں کو گھور رہی تھی۔

"!فریش ہو جاؤ کونین"

"میرے کپڑے آپ نے۔۔۔۔؟"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہممممم
!

وہ بول کر اس کے پاس آیا اور اسے اٹھاتے اپنے ساتھ واش روم لے کر گیا اور اس کے چہرے کر ہلکے ہاتھوں سے ٹھنڈے پانی سے دھویا پھر ٹشو سے صاف کیا وہ یہ کام نہایت دھیان سے کر رہا تھا۔

آپ یہ سب کیوں کر رہے ہیں شایان؟ مجھے اپنی عادت نہیں لگائیں آپ مجھے کبھی "میسر نہ رہے تو۔۔۔؟

شایان عثمانی کونین شایان تمہیں تاحیات میسر رہے گا وعدہ ہے میرا اور میں وعدے "نہیں توڑتا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کونین نے تھک کر اس پر اپنا وزن چھوڑ دیا تو وہ لڑکھڑایا پھر سنبھل کر قدم مظبوطی سے فرش پر ٹکائے۔

"مجھے ابھی کہیں نہیں جانا، ابھی ناشتہ بھی نہیں کرنا۔"

"تو یہیں کھڑے رہنا ہے؟"

اس نے تیزی سے سر ہاں میں ہلایا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شایان اسے باہر لایا اور صوفے پر بیٹھتے اس کے ساتھ بیٹھا تو کونین اس کے ساتھ لگ کر بیٹھ گئی خاموشی سے وہ اس وقت صرف اس شخص کو چاہتی تھی۔

مجھ سے ناراض ہو؟ کئی لمحے بعد وہ بولا۔

آپ کو فرق پڑے گا اگر میں ناراض ہوں گی تو؟

بالکل !شایان نے اس کے بالوں کو چومتے کہا۔

پھر اس کے ہاتھ تھامے اور پھر کندھے پر جھک کر لب رکھے۔

"آج کے بعد یہ شخص اگر تمہاری حفاظت میں چوک گیا تو مجھے سزا دینا جو چاہے کونین۔ "

وہ بولا تو کونین نے آنکھیں بند کی ہلکی سی مسکراہٹ دِکھ کر چھپ گئی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"ناشتہ کریں؟"

نہیں !تھوڑی دیر پہلے تمہیں نہیں کرنا تھا اب مجھے نہیں کرنا خاموشی سے بیٹھی رہو۔

کیا آپ میرے بال بنا دیں گے شایان؟ "وہ تیزی سے سر اٹھاتی بولی۔"

!شایان نے حیرت سے اسے دیکھا پھر اس کے بکھرے بالوں کو

URDU NOVEL BANK

"لیکن مجھے تو نہیں آتے بنانے----"

سیکھ لیں میرے لیے وہ کہتی اٹھی اور برش لے کر اس کے پاس آئی۔

شایان عثمانی نے یہ سب پہلے کہاں کیا تھا لیکن وہ اس کے لیے سب کرنے کو تیار تھا۔

"!بیٹھو"

وہ صوفے سے نیچے میٹ پر بیٹھ گئی تو شایان دھیرے سے اس کے بالوں میں برش کرنے لگا جو آپس میں بہت الجھے تھے۔

"یہ تو بہت الجھے ہیں یار---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!تو سلجھائیں نا--"

کونین نے مسکراتے کہا اور اسی مسکراہٹ کے بدلے وہ اس کے بالوں کو سلجھانے لگا تھا۔

وہ اس کے بال کبھی بہت دھیرے سے سیدھے کرتا کہ اسے محسوس ہوتا کہ وہ برش پھیر ہی نہیں رہا اور کبھی اتنی زور سے کہ اس کی آہ نکلتے نکلتے رہ جاتی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شایان آپ کو بہت سیکھنے کی ضرورت ہے "وہ کہتی اسے مڑ کر دیکھنے لگی۔"

شایان نے اسے گھور کر دیکھا کیونکہ اس کا سارا دھیان اس کے بالوں پر تھا پھر انہیں اکٹھا کیا اور ڈھیلی سے پونی میں قید کیا اب وہ کافی مطمئن تھا۔

خبردار اگر اتنے بال الجھائے تم نے دوبارہ میرے ہاتھ درد ہو رہے ہیں وہ مصنوئی غصے سے بولا۔

کونین نے اسے دیکھا پھر اس کے ہاتھوں کو دیکھا۔

شایان تھم گیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور پھر وہ جھکی اور اپنے لب اس کے ہاتھوں پر باری باری رکھے۔

اگر وہ اس رشتے کو نبھانا چاہتا تھا تو اس کی طرف سے بھی ایفرٹس بنتی تھیں۔

"تھینک یو!"

شایان نے اس کے چہرے کو تھامتے اس کے ماتھے کو چوما تو وہ گلابی ہوئی۔

چلو !وہ دونوں باہر نکل گئے جہاں وہ ناشتہ پہلے ہی آرڈر کر چکا تھا جب وہ برش لینے گئی تھی۔

ناشتہ کرتے اس نے آخری نوالہ اسے کھلایا تو وہ مسکرا دی۔

آج میری سچ میں میٹنگ ہے "وہ سنجیدگی سے اسے بتانے لگا۔"

"!نہیں پلیززززز"

کونین بس تھوڑی سی دیر یاد---میں جلدی آجاؤں گا "وہ بولا تو وہ خاموش ہو گئی اور" صوفے پر بیٹھ کر ٹی وی چلا لیا۔

شایان نے اس کی ناراضگی کو بعد پر ڈال کر اپنی فائیلز سیٹ کی اور تیار ہوتا اس کا کمفرٹر لیتا باہر آیا اور اس پر کمفرٹر اوڑھا جس نے اسے دیکھ اتک نہیں تھا۔

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

گیٹ باہر سے لاک کر کے جا رہا ہوں سب سیو ہے یہاں کچھ نہیں ہو گا۔

تھا تو وہ آدمی بھی بھروسے مند "!وہ اسے لاجواب کر گئی تو وہ ہونٹ بھینچ گیا۔"

"!خیال رکھنا"

URDU NOVEL BANK

اس کے سر پر ہاتھ رکھتے اس کے بالوں کو ہلکا سا سہلایا اور بیرونی دروازے تک گیا پھر مڑ کر اسے دیکھ جس نے اسے نہیں دیکھا تھا اب بھی۔

وہ واپس آیا اور ٹی وی کی تار نکالی اور اس تک آیا۔

جب میں جاؤ تو مجھے آئیندہ دروازے تک چھوڑنے آنا اور میرے آنے پر بھی میری طرف متوجہ رہنا ہے تمہیں یہ سیکھ جاؤ!

کونین نے اسے دیکھا جو اس کی توجہ چاہتا تھا۔

"کھانے میں کیا کھائیں گے؟"

کچھ نہیں میں آؤں گا تو اکٹھے بنائیں گے وہ بولا اور دروازے تک گیا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اور پھر اسے دیکھا جو پیچھے ہی آئی تھی اس کے۔

شایان نے اس کی گردن پر لب رکھنے چاہے جب وہ پیچھے ہوئی۔

شایان نے اسے گھورا اور باہر نکل گیا تو وہ بھی گہرا سانس بھرتی وہیں لیٹ گئی اور پھر ٹی وی دیکھتے دوبارہ سو گئی تھی کہ اس کے واپس آنے کا بھی پتا نہ چلا۔

URDU NOVEL BANK

شایان فریش ہو کر واپس آیا تو وہ اب تک سو رہی تھی اور اسے سوتا دیکھ شایان کو وہ اچھی نہیں لگی تھی۔

اس لیے ریمورٹ اٹھایا اور ٹی وی کی آواز اونچی کر دی اور ریموٹ اس کے پاس رکھ کر کچن کی طرف چلا گیا۔

اسے کہاں کھانا بنانا آتا تھا یا وہ کہاں کبھی کچن میں گیا تھا۔

اتنی تیز آواز پر کونین نے آنکھیں کھولیں اور یہاں وہاں دیکھا ٹی وی کو فوراً بند کیا اور کچن میں دیکھا جہاں کی لائیٹ اون تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ تیزی سے اٹھ کر گئی جہاں شایان فریزر سے نجانے کیا ڈھونڈ رہا تھا۔

آپ کب آئے؟ "وہ اسے دیکھتی بولی اور دوپٹے کو اچھے سے پھیلایا۔"

"جب تم سو رہی تھی چلو مجھے بھوک لگی ہے کھانا بنائیں۔"

"میں بنا لیتی۔۔۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں اکٹھے بنائیں گے مجھے بھی سکھاؤ "!شایان عثمانی اسے زہنی اضطراب سے باہر"
نکالنا چاہتا تھا۔

وہ آہستہ آہستہ اس کے مطابق خود کو ڈھال رہا تھا اور وہ یہ بات نہیں جانتا تھا۔

اس نے چکن نکالا اور اسے دھونے کے لیے دیا اور خود فریش ہو کر واپس آئی تو اندر ایک الگ جنگ چل رہی تھی۔

شایان چکن کو دھوتا خود بھی تقریباً گیلا تھا اور فرش بھی سارا نیچے گیلا تھا۔

کونین نے بال باندھے اور مسکراتے اسے دیکھا پھر آگے بڑھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!یہ آپ کام بڑھا رہے ہیں شایان"

"!دیکھو ہو گیا"

اس نے جیسے تیسے چکن دھو لیا تھا۔

کونین نے اسکے ہاتھ سے چکن لیا اور اس کو دوبارہ اچھے سے دھویا جب اس کا دوپٹہ بار بار کندھے سے نیچے آ رہا تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شایان جو اسے غور سے دیکھ رہا تھا اس کے دوپٹے کو اتارا اور وہاں کرسی پر رکھا تو کونین نے گلابی ہوتے سر جھکایا۔

لیکن جب خود پر مسلسل اس کی نگاہوں کی تپش محسوس کی تو پیاز نکالتے اس کے آگے رکھا تاکہ اس کا دھیان اپنے آپ سے ہٹا سکے۔

اس کو چھیل کر کاٹیں "!وہ اسے مصروف رکھنے کی خاطر بولی۔"

شایان کام پر لگ گیا تو مصالحہ بنانے کی نیت سے کونین نے چولہا چلایا اور برتن رکھتے وہاں مصروف ہو گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شایان اس کے پاس آیا اور اپنی آنکھوں سے نکلتے پانی سے اسے دیکھا اور منہ بسوڑا تو کونین کا قہقہہ اُبلا۔

"اففف شایان آپ رو رہے ہیں؟"

"!ہنسو نہیں"

شایان نے اسے گھورتے کہا لیکن وہ مسلسل ہنس رہی تھی۔

URDU NOVEL BANK

شایان نے آگے بڑھتے اس کے کندھے پر اپنا چہرہ رکھا تو وہ تھمی پھر شایان نے اپنی آنکھوں کو اس کے کندھے سے رگڑ کر صاف کیا۔

اب دیکھو تمہارے کپڑے بھی میرے ساتھ ہی گندے ہوں گے "وہ پیچھے ہٹتا بولا جس کا چہرہ گلابی تھا وہ اس کی قربت میں گلابی ہو جاتی تھی یہ بات وہ جان گیا تھا۔

نہیں میرے کپڑے گندے تو نہیں ہوئے "وہ بولی اور پھر کام میں مصروف ہو گئی۔"

شایان؟

بولو !وہ وہیں بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!ایک اور کام کر دیں"

کیا؟

آٹا گوندلیں "!اس نے بنا مڑے شرارت سے کہا لیکن اس سے نگاہیں نہیں ملائیں۔"

"!باہر سے لے آئیں گے روٹی"

نہیں گھر کی کھانی ہے مجھے "وہ پھر سے بولی اور ہنسی دبانے کی خاطر ہونٹ کاٹا۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"!مجھے نہیں آتا بھئی"

"!پلیززززز"

"!اچھا لاؤ"

شایان اس کی خاطر کھڑا ہو گیا یہ وہ شایان عثمانی نہیں تھا جسے ڈیرے کے لوگ یا اس کے گھر کے لوگ جانتے تھے یہ الگ ہی شایان عثمانی بن گیا تھا جو شاید صرف کونین خاور کے لیے تھا۔

کونین نے اسے آٹا اور پانی علیحدہ برتنوں میں دیا اور اسے بالکل بھی نہ بتاتا کہ کتنا پانی ڈالنا ہے اور وہی ہوا جو اس نے سوچا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شایان نے اس سارے آٹے میں وہ بالٹی بھر پانی ایک بار ہی ڈال دیا تھا اور اب اس میں انگلیاں چلا رہا تھا۔

یار یہ چپک کیوں نہیں رہا ساتھ؟

"!ہاہاہاہاہاہاہا"

URDU NOVEL BANK

کونین ہنستی اسے دیکھنے لگتی اور پھر جب وہ گھورتا تو خاموش ہو جاتی اور پھر دوبارہ ہنسنے لگتی۔

شایان نے آگے بڑھتے اپنے گندے ہاتھ اس کے آگے کیے جو آٹے سے اٹے تھے۔

"!نہیں شایان"

اب وہ آگے تھی اور شایان پیچھے اور اس گھر میں ان کے قہقہے تھے۔

یہ ان کی زندگیوں کے بہترین لمحات تھے جو انہیں ہمیشہ یاد رہنے والے تھے۔

شایان نے اسے پکڑتے اس کے گالوں پر اپنے ہاتھ رکھے اور اپنے ہاتھوں پر لگا سارا آٹا اس کے گالوں پر لگا دیا تو اب اسے دیکھ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ بہت بُری بات ہے شایان "!وہ غصے سے بولی تو شایان نے سنجیدگی سے اسے دیکھا۔"

کونین نے اسے دیکھا جو اب سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا پھر ایڑھیاں اونچی کی اور اپنے گال کو اس کے گال پر رکھا اور رب کیا تو وہ ہوش میں آیا۔

"!کونینننن"

URDU NOVEL BANK

لیکن تب تک وہ اس کے دونوں گال گندے کرتی اب پھر ہنس رہی تھی۔

شایان نے اس کی ہنسی کے دائمی رہنے کی دعا کی لیکن نہیں جانتا تھا کہ یہ ہنسی وہ خود چھیننے والا ہے اس کے چہرے سے مستقبل میں۔

وہ اندر آئی اور اپنا سامان سمیٹا جو اس نے ابھی زیادہ کھولا بھی نہیں تھا وہ یہاں سے جلد از جلد واپس جانا چاہتی تھی۔

وہ ازلان اظہر کو دیکھنا تک نہیں چاہتی تھی اسی لیے سامان اٹھاتی اور کورٹ پہنتی باہر نکلی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہو گئیں ٹکٹس؟ "اس نے اعظم سے پوچھا جس نے سر ہاں میں ہلایا تھا۔"

چلیں؟

ابھی کافی وقت ہے فرشتے "وہ اسے جانچنا چاہ رہا تھا کہ وہ کیا چاہتی ہے۔"

ہم ائیرپورٹ پر ہی انتظار کریں گے "وہ کہتی دروازے کی طرف بڑھی۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"دستانے پہن۔۔۔۔"

میری فکر نہیں کریں۔۔۔بلکہ آپ نے اگر مزید یہاں رہنا ہے تو رہ سکتے ہیں میں "

"اکیلی چلی جاؤں گی۔

فرشتے میں یہاں آیا ہی تمہارے کہنے پر تھا تو رُکو گا کیوں؟ چلو میں اپنا سامان لے آؤں"

پھر چلتے ہیں کیب بک کرواؤ اتنی دیر "وہ اپنا فون اس کو تھماتا چلا گیا۔

فرشتے نے کیب بک کروائی۔

اب فون مسلسل بج رہے اتھا لیکن وہ نمبر سیو نہیں تھا اسے لگا کیب والے کا ہو گا اسی

لیے اٹھا لیا۔

اعظم "!وہ کوئی نسوانی آواز تھی جس میں بے حد تڑپ شامل تھی۔"

کیسے ہیں؟ شکر ہے میرا فون اٹھایا میں کل سے ملا رہی ہوں آپ میری محبت پر یقین"

کیوں نہیں کرتے میں نے ہمیشہ آپ کو سوچا ہے پلیز کال مت کاٹیے گا میری

"بات۔۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

فرشتے نے کال کاٹ دی کیونکہ اعظم اپنا سامان لے آیا تھا۔

فرشتے نے اسے دیکھا۔۔۔۔اس لڑکی کی تڑپ بتا رہی تھی کہ وہ اعظم اظہر سے کتنی محبت کرتی تھی لیکن وہ شخص اپنے بھائی کے جیسا ہی ناشکرا تھا شاید وہ تلخی سے سر جھکا گئی۔

چلیں؟ "اعظم نے کہا تو وہ باہر نکل گئی۔"

،پھر ائیرپورٹ پر اس نے نجانے کتنے گھنٹے اپنی فلائیٹ کا انتظار کیا تھا وہ بے چین تھی دل میں ڈر تھا کہ کہیں وہ شخص اسے ڈھونڈتا پہنچ نا جائے۔

"!پتا کریں فلائیٹ کا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے بے چینی سے اعظم سے کہا تو اس نے فرشتے کو دیکھا جو تب سے ایک منٹ نہ بیٹھی تھی۔

"!بس پندرہ منٹ"

اعظم نے کہا تو اس نے گہرا سانس بھرا اسے یاد آیا وہ کیسے خوش تھی یہاں آنے کے لیے اور اب وہ کیسے بے چینی سے اسی شخص سے دور جانا چاہتی تھی۔

URDU NOVEL BANK

ازلان نے گھر میں قدم رکھا تو خاموشی تھی اس کا دل لرزا۔

اس نے اپنا کمرہ چیک کیا اور اعظم کا دونوں کا سامان نہیں تھا یعنی وہ جا چکے تھے اسے اعظم اظہر پر غصہ آیا جس نے اسے بتایا تک نہ تھا پھر بھاگ کر گاڑی میں بیٹھتے اس نے گاڑی ائیرپورٹ کے راستے پر ڈالی تھی۔

یقیناً وہ سب سے پہلے یہیں اس ملک سے جانا چاہے گی وہ تیزی سے ڈرائیو کرتا وہاں پہنچا تھا جہاں کسی فلائیٹ کی اناؤنسمنٹ ہو رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے پورے ائیرپورٹ پر نظر ڈالی۔

وہ اس کو ایسے کیسے جانے دے سکتا تھا۔۔۔۔ایک آخری بار، معافی۔۔۔۔نہیں تو پچھتاووں کے علاؤہ اس کے پاس کیا رہ جاتا۔

"ہنی؟"

اس نے فرشتے کی پشت کو دیکھا تو وہیں رُک کر اسے آواز دی جو جا رہی تھی۔

URDU NOVEL BANK

فرشتے کا دل لرزا وہ مڑ کر نہیں دیکھنا چاہتی تھی لیکن دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر مڑ کر اس شخص کو دیکھا۔

اعظم نے بھی اپنے بھائی کو دیکھا تھا جو بکھری حالت میں تھا ازلان اظہر کو ایسے کسی نے کہاں پہلے دیکھا تھا وہ تو اپنے آپ کو ہمیشہ پریزنٹیبل رکھنے والا تھا اور آج بکھرے بال شرٹ کے بٹن آدھے کُھلے، بکھرے بال اور آنکھوں کے نیچے ہلکے۔

"جا رہی ہو؟"

مجھے موقع تو دیتی۔۔۔۔وہ وہیں سے چِلایا تھا جبکہ فرشتے نے حلق میں آنسوؤں کو اٹکتے محسوس کیا اور پھر سے آگے کی طرف قدم بڑھایا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

فرشتے ازلان ایسے نہیں جا سکتی تم !وہ پھر سے چِلایا تھا۔

لوگ ان کی طرف متوجہ ہو رہے تھے۔۔۔۔۔

"چلو فرشتے"

URDU NOVEL BANK

اعظم نے اس کا ہاتھ تھاما اور ایک قدم آگے بڑھایا اور ازلان اظہر کی آواز آنا بند ہو گئی ! تھی۔

فرشتے نے اپنا ہاتھ جھٹکے سے اعظم کے ہاتھ سے نکالا۔ "آئیندہ ہاتھ مت لگائیے گا اور یہ میں آخری بار آپ کو بتا رہی ہوں "وہ اعظم سے بولتی لاشعوری طور پر پیچھے مڑی تھی۔

ازلان وہیں کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔

دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو فرشتے نے ایک قدم آگے بڑھایا اور ازلان اظہر نے خشک سا قہقہ لگایا اپنی حالت پر۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یعنی ہجر شرط تھا۔

اور پھر مڑ گیا واپس دیکھے بنا جبکہ پلین میں جاتے تک وہ مڑ کر اسے دیکھتی رہی تھی۔

شاید ہماری قسمتوں میں کبھی ملنا لکھا ہی نہیں تھا۔

ہم واپس کب جائیں گے؟ "کونین نے اسے دیکھتے پوچھا۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"واپس کیوں جانا چاہتی ہو؟"

وہ کھانا کھا کر اب سکون سے سب سمیٹتے وہاں بیٹھے تھے۔

"بابا کو مِس کر رہی ہوں ان سے ملنا چاہتی ہوں۔"

شایان کے تاثرات جامد ہوئے آنکھوں کے سامنے اپنی خالہ کا روتا چہرہ آیا۔

"!!!کل چلیں گے"

اوکے !وہ خوش ہو گئی اور سامنے ٹی وی پر موجود مووی کو دیکھنے لگی۔

"کونین----"

ہمممم؟ وہ مصروف سی بولی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اگر تمہیں مجھ میں یا اپنے باپ میں کسی ایک کو چننا ہوا تو کسے چنُو گی؟"

آواز تو اونچی کریں "!کونین نے ٹی وی کی سکرین کو دیکھتے کہا۔"

اس لیے اس کا سوال سُن نا پائی تھی شایان نے غصے سے ٹی وی بند کیا تو کونین نے اسے دیکھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"میں بات کر رہا ہوں۔"

" ٹھیک ہے کیا پوچھ رہے ہیں؟"

کونین کو اس کا غصہ ہونا اور سنجیدہ ہونا دونوں ڈرا دیتا تھا۔

اگر تمہیں مجھ میں یا اپنے باپ میں کسی ایک کو چننا ہوا تو کسے چنُو گی؟ "سوال دہرایا گیا۔"

یہ کیسا سوال ہے؟ "کونین نے حیرت سے اسے دیکھا۔"

"!جواب دو"

اس طرح کے بے مقصد سوالات کا کوئی جواب نہیں ہوتا شایان "!اس نے اٹھنا چاہا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شایان نے اس کے بازو سے پکڑتے اسے واپس بٹھایا۔

جواب چاہیے مجھے "!شایان عثمانی بضد تھا۔"

"!کوئی بھی لڑکی اپنے باپ کو چنُے گی شایان"

وہ سادگی سے بولی لیکن شایان عثمانی کی رگیں تن گئیں اور ہونٹ بھینچ لیے۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یعنی وہ شخص جس نے اس کی خالہ کو دھتکارا تھا اب مستقبل قریب میں اُس شخص کی بیٹی، اس کی بیوی اسے دھتکارنے والی تھی۔

کونین شایان عثمانی مجھے دھتکارنے کا کبھی مت سوچنا تمہیں جان سے مار دوں گا"

میں "!!وہ غرایا۔

"!اٹھو سامان باندھو ہم جا رہے ہیں"

کونین نے ہونق بنے اسے دیکھا ابھی تک تو سب بہترین چل رہا تھا اور اب۔۔۔

خیر شاید اس کا ناراض ہونا بنتا بھی تھا ہر شخص اپنے آپ کو کسی کی دوسری پرائورٹی بنتا دیکھنا پسند نہیں کرتا لیکن اسے صرف اپنے باپ سے ملنا تھا اسی لیے وہ سامان باندھنے لگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شایان کا غصہ اتر گیا تھا یا شاید اس نے دبا لیا تھا اب وہ نارمل تھا۔

"شایان؟"

بولو؟

URDU NOVEL BANK

"کیا میں اب بھی کوئی جاب کروں گی آپ کے لیے؟"

نہیں!

"تو بابا کا علاج؟"

"وہ ایسے ہی چلے گا لیکن تم میرے ساتھ رہو گی اب سے"

"لیکن۔۔۔۔۔"

"کیا تمہیں کوئی اعتراض ہے؟"

شایان عثمانی نے آئبرو اچکاتے سرد سے لہجے میں استفسار کیا تو وہ جھجکی۔

"مطلب ابھی رخصتی؟؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تم میرے نکاح میں ہو اور رخصتی ہو گئی ہے۔"

وہاں سب۔۔۔؟ "اسے سمجھ نہ آیا کہ اس کے اس اچانک فیصلے پر کیا رِدِ عمل دے۔"

تم میرے فلیٹ پر رہو گی "!وہ لمحوں میں سب سوچ کر اسے فیصلہ سنا رہا تھا۔"

کونین کو کیا اعتراض ہو سکتا تھا اس کے باپ کے بعد ایک وہی شخص تو تھا اس کا واحد رشتہ جس کے لیے دل بدلنے لگا تھا۔

ٹھیک ہے !کونین نے کہا اور اپنی انگلیوں سے کھیلنے لگی۔

تم میری بیوی ہو کونین اور میں تمہیں ساتھ رکھنا چاہتا ہوں کیا یہ بات پریشانی طلب "ہے؟"

شایان نے کونین کے ہاتھ تھامتے کہا۔

"!!!!نہیں"

اور فیصلہ ہو گیا تھا اس کے دل نے شایان عثمانی کو چنُا تھا وہ مسکرا دی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سفر تیزی سے کٹا تھا وہ اسے اپنے فلیٹ پر اتارتا چابی دیتا چلا گیا تھا۔

کونین نے اندر آکر دیکھا جہاں صاف ستھرائی تھی وہ سیدھا سامنے موجود بیڈ روم میں چلی گئی اور فریش ہوتی سو گئیں کیونکہ سفر کی بہت تھکاوٹ تھی۔

شایان اپنی خالہ کے پاس آیا تھا سیدھا۔

URDU NOVEL BANK

"خالہ جانی؟"

وہ انہیں آواز دیتا گھر میں داخل ہوا۔۔۔۔جہاں اس کی نانی طاہرہ نقوی نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے اسے اپنی بیٹی اور اس کی خالہ کے کمرے کی طرف اشارہ کیا تھا۔

وہ دروازہ کھٹکھٹاتا اندر داخل ہوا۔

"کیسی ہے میری جان؟"

سائمہ نقوی نے اسے ساتھ لگاتے پیار دیا تو وہ مسکرا دیا وہ اپنی ماں سے زیادہ اپنی خالہ کے قریب تھا کیونکہ اس نے اپنے بچپن کا بیشتر حصہ اِنہیں کے ساتھ گزارا تھا۔

اور اُس حادثے کے بعد تو وہ اور زیادہ اپنی خالہ کے قریب ہو گیا تھا اور اس کی خالہ نے بھی اسے اپنے قریب کر لیا تھا۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہی وجہ تھی کہ شایان عثمانی کو اپنے مطابق چلاتی آئیں تھیں۔۔۔اپنے آنسوؤں کو نشانہ بناتے۔

"کیسی ہیں؟"

URDU NOVEL BANK

وہ لڑکی کہاں ہے؟ "وہ سیدھا مدعے پر آئیں تھیں۔"

"!حال احوال تو دریافت کر لیں تھکا ہوا ہوں"

وہ شکوہ کناہ لہجے میں بولا تو انہوں نے ملازمہ کو آواز دیتے جوس لانے کو کہا۔

اگر تم میری سگی اولاد ہوتے نا شان تو ایسا نا کرتے "!وہ نم لہجے میں بولی تو وہ تڑپ" اٹھا۔

خالہ میں آپ ہی کی اولاد ہوں "!وہ ان کے ہاتھ تھامتا بولا۔۔"

تم نے اس لڑکی کو واپس نہیں بھیجا اور نہ میری کالز کا جواب دیا ایسا کرتے تم نے" مجھ سے زیادہ پہلی بار، پہلی بار کسی دوسری عورت کو فوقیت دی ہے اور عورت بھی وہ "جس سے مجھے نفرت ہے۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

شایان کو وہ سب پھر سے یاد آیا جو اس کو واپس بھیجنے پر ہوا تھا۔

"خالہ۔۔۔"

!اور پھر وہ انہیں بتاتا گیا کہ کیسے کونین اُن سب سے گزری

URDU NOVEL BANK

تو مرنے دیتے اسے، چھوڑ دیتے جیسے اس کے باپ نے میری عزت سے کھیلا کوئی"

"اُس ذلیل کی عزت سے کھیل لیتا تو مجھے چین تو پڑتا کم از کم۔

وہ نفرت سے چِلائیں۔

خالہ !وہ دنگ رہ گیا اُن کی کونین کے لیے اتنی نفرت دیکھ کر۔

"کیا اس شخص نے آپ کی عزت۔۔؟"

"بس کرو شان !تمہیں فرق پڑتا ہے؟"

وہ مصنوئی آنسو صاف کرتی بولی لیکن شایان عثمانی تڑپا تھا۔

"بتائیں نا۔۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!نہیں کسی روز سہی۔۔۔۔ابھی تم جاؤ"

خالہ۔۔۔۔

پلیز شان ۔۔ تم نے پرانے زخم ادھیڑ دیلے ہیں جن سے خون رسنے لگا ہے اس سے"

"پہلے کہ وہ زخم ناسور بن جائے میں دھو کر خود کو اس تکلیف سے نکالنا چاہتی ہوں۔

URDU NOVEL BANK

"لیکن اس لڑکی کے بارے میں مت سوچنا!"

"وہ تباہ ہو گی۔۔۔تباہ۔۔۔"

وہ بولی اور واش روم میں بند ہو گئیں تو وہ تھکے قدموں سے اٹھ کر کمرے سے او پھر اس گھر سے نکل گیا۔

اس کا سر درد سے پھٹ رہا تھا وہ کیا کرتا ایک طرف وہ عورت تھی جس سے اسے ماں سے زیادہ محبت تھی جو ماں سے بڑھ کر تھی اور ایک وہ جو بچپن سے اس کے نکاح میں تھی اور جذبات بدلنے لگے تھے اس کے لیے۔

جذبات نہ بھی بدلتے تب بھی شاید اس سے دستبردار ہونا اس کی غیرت گوارہ نہ کرتی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ڈیرے کے لیے نکل گیا اس وقت وہ کسی سے نہیں ملنا چاہتا تھا۔

اس نے ڈرائیور سے ڈیرے پر چلنے کا کہا تو ڈرائیور نے سہمتے اسے دیکھا۔

کیا کچھ مسئلہ ہے تو میں خود چلا جاتا ہوں"وہ سخت تیور لیے بولا۔"

"نہیں سر۔۔۔بس واش روم سے آتا ہوں۔۔"

URDU NOVEL BANK

ڈرائیور نے فون نکالا اور نمبر ملایا ڈیرے کا جو اٹھایا نہیں گیا تھا پھر تیزی سے میسج کیا اور بھیج دیا۔

اب وہ سست روی سے گاڑی چلاتا بیک ویو مرر میں شایان عثمانی کو دیکھ رہا تھا جو فون پر مصروف تھا۔

کیا تم گاڑی چلانا بھول گئے ہو؟

وہ دھاڑا تو ڈرائیور نے ہڑبڑاتے گاڑی کی اسپیڈ تیز کی۔

"!بھائی آرہے ہیں"

یہ پیغام پڑھتے وہاں سنسنی سی مچ گئی تھی کیونکہ وہاں کا ماحول شایان عثمانی کبھی پسند نہ کرتا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

شراب اور شباب سے بھری پڑی تھی وہ جگہ اور یہ سب شایان کے جانے پر ہی ہوتا تھا کیونکہ وہ ان سب چیزوں کے سخت خلاف تھا لیکن اس کے جانے پر یہ سب چیزیں کی جاتی تھیں۔

URDU NOVEL BANK

اور پھر وہ جگہ تیزی سے خالی کی گئی تھی اس کے آنے سے پہلے۔

وہ وہاں پہنچا اور وہاں بنائے اپنے کمرے میں چلا گیا اس وقت اسے کوئی اپنے آس پاس نہیں چاہیے تھا۔

کیا یہاں شراب پی گئی ہے پھر سے؟ "وہ بدبو محسوس کرتا سختی سے استسفار کرنے لگا۔"

"!نہی۔۔۔نہیں۔۔۔۔"

سب ڈرتے آگے آنے کو تیار نہ تھے شایان عثمانی کے غصے سے کون واقف نہ تھا وہاں۔

یہ آخری وارننگ تھی اس کے بعد یاد رکھنا معافی کا گمان مت کرنا مجھ سے نکلو سب "!یہاں سے فوراً"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ دھاڑا تو وہ سر جھکائے نکل گئے۔

کونین سو کر جاگی تب بھی وہ نہیں آیا تھا اس نے باورچی خانے کا چکر بھی لگایا تھا لیکن کھانے کو کچھ نہیں تھا۔

URDU NOVEL BANK

"اففف !اب کیا کروں؟"

"کیا خود لے آؤں؟"

وہ اسی کشمکش میں تھی کیونکہ اسے بے حد بھوک لگی تھی اور شام ہو گئی تھی شایان عثمانی واپس نہیں آیا تھا۔

اس نے چادر اوڑھی اور وہیں سے گیٹ کی چابی اٹھائی جو ایک شایان رکھ کر گیا تھا اور گیٹ بند کرتی پیسے لیتی باہر نکل گئی۔

پاس ہی کی دکان سے چیزیں لیں تھیں اس نے۔۔۔اسے کچھ دور سے ہی شایان کی گاڑی دِکھ گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے بھی شاید کونین کو دیکھ لیا تھا اس لیے پاس لا کر گاڑی روکی۔

بیٹھو "!وہ سنجیدہ تھا۔"

وہ بیٹھ گئی اور سامان اندر شایان ہی لایا تھا۔

"کیا کرنے گئی تھی باہر؟ کیا میں نے باہر جانے کی اجازت دی تھی؟"

URDU NOVEL BANK

کھانے کو کچھ نہیں تھا شایان مجھے بھوک لگی تھی اور کیا آج کے بعد مجھے باہر جانے "
"کے لیے بھی آپ کی اجازت درکار رہے گی؟

"!نہیں"

"لیکن یہاں سب مجھے جانتے ہیں۔۔۔۔"

تو آپ چاہتے ہیں کہ کسی کو پتا نا چلے کہ میں آپ کے ساتھ رہتی ہوں؟ "وہ استہزایہ "
انداز میں بولی۔

شایان نے آنکھیں بند کر کے کھولیں۔

"!کچھ بنا لو بھوک لگی ہے"

"!آئیں میرے ساتھ وہیں بیٹھ جائیں"

"!فریش ہو کر آتا ہوں"

وہ فریش ہونے کے بعد وہیں کچن میں چلا گیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کے چہرے سے تھکاوٹ صاف جھلک رہی تھی اور اس کے سنجیدہ پن کی یہی وجہ دریافت کی تھی کونین نے۔

تیاری کرتے اس نے دال بھننے رکھ دی تھی اور چاول وہ دھو رہی تھی۔

اس نے پانی کا گلاس شایان کے آگے رکھا جو میز پر سر ٹکائے ہوئے تھا۔

یہ لیں "!اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرا تو شایان نے سر اٹھایا پھر پانی پیا۔"

تھک گئے ہیں؟

شایان نے محض سر ہلایا تھا۔

"!آپ آرام کر لیں کھانا بن جائے گا تو میں بتا دوں گی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!نہیں ٹھیک ہوں یہاں"

"اور تم نے باہر جاتے پھر سے اپنی پرانی چادر کیوں اوڑھی تھی؟"

کونین کو جھٹکا لگا وہ اتنا غور کرنے لگا تھا اس پر، اس کی چیزوں پر؟

URDU NOVEL BANK

آپ نے جو دلوائیں ہیں وہ اچھی والی ہے نا میں نہیں چاہتی خراب ہو جائے تو بس"

"کسی خاص موقعے۔۔۔۔

کونین شایان عثمانی تم پاگل ہو؟ جاؤ وہ ساری نکال کر رکھو وہی استعمال کروگی تم"

"انہیں پھینک دو دوبارہ نہ دیکھوں میں یہ تم پر اور خراب ہو جائیں تو نئی آجائیں گی۔

اوکے !وہ ہلکا سا مسکرا دی۔

"!اور ابھی یہ اتارو !گھر میں ہو تم"

شایان نے کہتے اس پر سے چادر اتاری اور سائیڈ پر رکھ دی تو وہ کام میں مصروف ہو گئی۔

شایان کو گھر سے فون آرہا تھا اس کے دادا اس سے ملنا چاہتے تھے لیکن اس وقت وہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس سکون چاہتا تھا۔

کھانا کھانے کے بعد وہ کمرے میں چلا گیا تھا اور کونین نے کچن سمیٹا اور پھر اندر داخل

ہوئی جہاں وہ بیڈ پر لیٹا تھا۔

وہ فریش ہونے چلی گئی لیکن دل کی دھڑکنوں کی رفتار سست تھی کہ وہ کہاں سوئے گی۔

URDU NOVEL BANK

وہ باہر آئی اور انگلیاں مڑوڑتی یہاں وہاں دیکھنے لگی کمرے میں بیڈ کے علاؤہ کرسیاں تھیں کوئی صوفہ نہیں تھا۔

"کونین لیٹو اور لائٹ اوف کرو آنکھوں میں پڑ رہی ہے۔"

"شایان پر۔۔۔۔"

"فوراً لیٹو!"

وہ تیزی سے لائٹ بند کرتی دوسری طرف آئی یہ سب نیا تھا لیکن منفرد اور ممتاز۔ وہ سمٹ کر لیٹ گئی اور چھت کو گھورنے لگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا تمہیں مجھ سے ڈر لگتا ہے؟"

کچھ لمحوں بعد شایان نے اسے کھینچ کر اپنے پاس کیا تو اس کے منہ سے چیخ نکلتے نکلتے رہ گئی۔

"آپ جاگ رہے ہیں؟"

کونین اب بھی سیدھی لیٹی تھی جیسے پتھر کا مجسمہ ہو۔

URDU NOVEL BANK

تم ایزی ہو جاؤ کونین اور ان سب کی عادت ڈال لو "!اس کی آنکھیں ابھی بھی بند" تھیں۔

کونین نے اس کا بازو دیکھا جو اس سے تھوڑا دور تھا اور پھر دل کو بُری طرح ڈبٹا۔
لیکن اگلے ہی لمحے اس کا دل بند ہوا کیونکہ شایان اپنا بازو اس کے اوپر سے گزار کر بیڈ کی دوسری طرف رکھ چکا تھا۔
اس نے سانس تک روک لی تو شایان نے آنکھیں کھولیں۔

"!کونین تم مجھے سختی پر مجبور مت کرو سانس چھوڑو"
visit for more novels
www.urdunovelbank.com
کونین نے تھوک نگلا اور سانس چھوڑتے اسے دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

وہ دونوں اپنے راستے پر چل نکلے تھے اب نجانے ان کی قسمتیں انہیں کب ملاتیں؟

URDU NOVEL BANK

ازلان واپس آگیا تھا اُسی کمرے میں جہاں پر موجود رہتے اسے وحشت ہو رہی تھی خود سے بھی اور اس جگہ سے بھی۔

وہ لمحے بار بار اس کی آنکھوں کے سامنے آ ٹھہرتے جس میں فرشتے رو رہی تھی اور وہ آنکھیں میچ جاتا۔

اور پھر دن ہفتوں میں اور ہفتے مہینوں میں تبدیل ہونے لگے اُن دونوں نے ایک دوسرے کو کال تک نہ کی تھی۔

اعظم فرشتے کی بہت کیئر کرتا تھا لیکن وہ ہمیشہ اس سے دوری برقرار رکھتی تھی اس نے آگے پڑھائی شروع کر دی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بزنس میں داخلہ لیتے اس نے خود کو بے حد مشغول کر لیا تھا ازلان اظہر کی سوچوں کو بھی جیسے اس نے خود پر حرام کر لیا تھا۔

وہ ڈر گئی تھی اس دن سے، اس کے اُس روپ سے وہ دوبارہ اسے اپنے قریب نہیں دیکھنا چاہتی تھی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم کیا چاہتی ہو زارا؟ "اعظم نے تنگ آتے کہا۔"

آپ کو چاہتی ہوں "!جواب فوراً آیا تھا۔"

"یہ جانتے ہوئے کہ میں تم میں بالکل بھی دلچسپی نہیں رکھتا؟"

وہ تنگ آگیا تھا اس لڑکی سے جو نمبر بدل بدل کر اس کو فون کر لیتی تھی۔

!بالکل

بلکہ یہ جانتے ہوئے بھی کہ آپ کسی اور سے محبت کرتے ہیں اور پتا ہے آپ غلط "

ہیں۔"

میں غلط ہوں لیکن تم نہیں جو انجان شخص کو جانے اور ملے بغیر اس کے عشق میں"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

مبتلا ہونے کا اعتراف دن رات کرتی ہو؟ "وہ سگریٹ سلگاتا بولا۔

"!سگریٹ نوشی صحت کے لیے مضر ہے"

وہ بولی تو اعظم نے حیرت سے فون کی سکرین کو دیکھا جیسے اسے دیکھا ہو۔

تمہیں کیسے پتا۔۔۔۔؟"

URDU NOVEL BANK

"!آپ کے بارے میں سب معلوم ہو جاتا ہے مجھے"

وہ دلفریبی سے بولی اور کھڑکی سے چھپ کر اس کا عکس دیکھا جو حیران تھا اب بھی۔

"!اب مجھے کال مت کرنا دوبارہ نہیں تو یہ نمبر بھی بلاک کر دوں گا"

نہیں کریں اعظم۔۔۔۔اب تو دُکان والا بھی مجھے مشکوک سمجھتا ہے جب میں دوسری"

"سم لینے جاتی ہوں ہر دوسرے دن بعد۔

وہ معصومیت سے بولی تو اعظم اظہر کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

!اور ایسا پہلی بار ہوا تھا بالکل پہلی بار

دور کھڑی زارا نے اس کی مسکراہٹ کو دیکھتے اپنے رگ و پے میں سکون اترتا محسوس کیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا نے آنکھیں بند کی اور لفظ ادا کیے۔

نجانے لوگوں کو خوبصورتی پر لفظ کیوں نہیں ملتے

ہمارا بس چلے تو ان کی مسکراہٹ پر غزلیں لکھ ڈالیں

URDU NOVEL BANK

از قلم خود۔

کال کاٹ رہا ہوں میں "!اعظم نے خاموشی کے بعد کہا۔"
یہ پہلی بار تھا کہ اس نے زارا سے اس تحمل سے بات کی تھی نہیں تو وہ ہر بار اسے ڈانٹتے اور دھتکارتے بلاک کر دیتا تھا۔

ٹھیک ہے بس نمبر مت بلاک کیجئے گا نہیں تو وہ دکان والا نومی شومی مجھے سم نہیں "دے گا اور گھر والوں کو الگ بتا دے گا۔"
تم وہاں جاتی ہو اس سے لینے؟ "!اعظم نے سنجیدگی سے استفسار کیا۔"
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com
"جی اسی سے تو ملتی ہے اور۔۔۔۔"
نمبر بلاک نہیں کر رہا دوبارہ اس کی دکان پر مت جانا اعظم اظہر کے ذہن میں اس لڑکے کا عکس لہرایا جو نہایت گھٹیا اور لوز کیریکٹر کا تھا۔

"!ٹھیک ہے"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا کے لیے تو ویسے بھی اعظم اظہر کی بات پتھر پر لکیر ہوتی تھی۔

"اعظم! سگریٹ اور مت پیئیں اور کھانا کھا لیں جا کر"

وہ کہتی کال کاٹ گئی تو اعظم اظہر وہیں کھڑا رہ گیا۔

ایسی ہی قدر تو وہ فرشتے کی کرتا تھا لیکن وہ تو اس سے سیدھے منہ بات تک نہ کرتی تھی۔

فرشتے نے یونیورسٹی میں دو ہی دوست بنائے تھے حسن طالب اور نوشین علی۔

اسے بزنس پڑھنے میں کافی دِقّت کا سامنا تھا کیونکہ اسے ریاضی سے سخت چڑ تھی اور اب اسے وہی سب پڑھنا پڑ رہا تھا لیکن وہ پوری محنت کر رہی تھی اور تھا بھی کیا اس کے پاس کرنے کو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اب بھی بوا کے پاس ہی رہ رہی تھی اور اس کا خرچہ ازلان اظہر اٹھا رہا تھا وہ جانتی تھی۔

وہ اسائنمنٹ بنا رہی تھی جب اس کا فون بجنے لگا اس نے بنا نمبر اور نام دیکھے کال اٹھا لی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"!ہیلو"

جواب ندارد۔

"ہیلو کون؟"

اب بھی جواب نہ ملا تو اس نے کان سے ہٹایا تو کوئی نمبر تھا۔

"بھئی بات نہیں کرنی تو نمبر کیوں ملایا ہے؟"

"اگر نہیں چاہتی ہو کہ تمہارے دوستوں کو کوئی نقصان پہنچایا جائے تو اُن سے دور رہو۔"

"تم کون ہو؟"

اس کے ہاتھ سے پین چھوٹ گیا وہ آواز وحشت میں ڈوبی تھی کہ وہ پور پور کانپ گئی۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

میں کون ہوں فرشتے ازلان اظھر یہ بات جاننا تمہارے لیے ضروری نہیں لیکن ان "

"دوستوں سے دور رہو۔

"لیکن کیوں؟"

URDU NOVEL BANK

کیونکہ وہ ڈرگز لیتے ہیں اور تمہیں تو دھویں سے بھی الرجی ہے اور یاد رکھو تمہیں نقصان"

"پہنچا تو میری طرف سے بھی تمہیں بھاری نقصان اٹھانا پڑے گا۔

"اور ریاضی اگر نہیں آتی تو داخلہ کیوں لیا؟"

"!سکائپ پر روز تمہاری گھنٹے کی کلاس ہوگی میرے ساتھ اور میری باتوں کو حفظ کر لو"

وہ کہتا کال کاٹ گیا جبکہ وہ تو اب تک سُن تھی۔

"وہ شخص اسے کیسے جانتا تھا؟"

"اور اس کی آواز؟ اتنی وحشت؟"

کیا وہ ٹھیک کہہ رہا تھا حسن اور نوشین ڈرگز لیتے تھے؟ وہ سوچتے اسائمنٹ چھوڑتے سونے کے لیے لیٹ گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ مجھے کبھی مت چھوڑیے گا شایان کیونکہ میرے پاس آپ کے اور بابا کے علاؤہ تو"

"کوئی بھی نہیں۔

تمہیں لگتا ہے میں تمہیں چھوڑ دوں گا؟" وہ نجانے کیا جاننا چاہ رہا تھا۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جن لمحات میں آپ مجھ سے بیگانے ہو جاتے ہیں اس وقت میرا دل تھم جاتا ہے مجھے"

ان لمحوں سے خوف آتا ہے میرے اندر سے آواز آتی ہے کہ یہ وہ پہلے دن والا شایان

" عثمانی ہے اور یہ شایان عثمانی تمہیں کبھی بھی چھوڑ دے گا

وہ صاف گوئی سے بولی۔

تو شایان عثمانی کتنی ہی دیر کچھ بول نہ سکا۔

وہ اسے کیسے دھتکارنے والا تھا وہ نہیں جانتا تھا۔۔۔کیا وہ ان لمحات کے بعد قائل ہوتا

ان سب کا جو وہ سوچے ہوئے تھا۔

"آپ مجھے نہیں چھوڑیں گے نا شایان؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں !وہ بولا تو کونین نے اس کے چہرے پر اپنے ہاتھ رکھے۔

"کیا ہر عورت کو اپنا شوہر اتنا ہی پیارا لگتا ہے؟"

کیونکہ اسے تو شایان عثمانی کے علاؤہ اب کچھ نہیں دِکھتا تھا۔

"تمہیں میں پیارا لگتا ہوں؟"

بھتتت !میرے دل نے یہ چہرہ، یہ نقش و نگار حفظ کر لیے ہیں "وہ اسے بتا رہی تھی"

یا شاید اپنی چھپی محبت کا اظہار کر رہی تھی۔

شایان نے اسے جھٹکے سے مزید قریب کیا۔

تو کونین پھر سے سانس روک گئی۔

بہت شوق ہے تمہیں اپنی سانسیں بند کرنے کا کونین شایان تو مجھے بولو میں یہ کام

"بہتر کر لوں گا

وہ کہتا اس پر جھکا اور اپنی شدت اس پر انڈیلنے لگا۔

کونین کا ڈھکا چھپا اقرار اس کے دل میں تہلکا مچا گیا تھا۔۔۔۔ مختلف سوچوں میں پھنس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گیا تھا وہ، اپنے آپ کو کچھ بھی سوچنے کا موقع دیے بغیر اس نے کونین خاور کو چُنا تھا۔

وہ اس کے پہلے بھی قریب آیا تھا لیکن یہ شدت، یہ پکڑ پہلے کبھی نہیں تھی۔

کونین کو لگا وہ اسے خود میں بسا کر ہی دم لے گا۔

اس کے سینے پر ہاتھ مارے لیکن وہ شخص بے حد ڈھیٹ تھا کہ اپنی مرضی سے پیچھے

ہوا۔

URDU NOVEL BANK

کونین کی آنکھوں میں پانی جمع ہو گیا۔

"کیا ہوا؟"

آپ اب بھی پوچھ رہے ہیں شایان؟ "اس نے خفگی سے کہتے دور ہونا چاہا۔"

شایان عثمانی نے مسکراتے اسے دیکھا۔

"کیا تم جانتی ہو تم وہ پہلی عورت ہو۔۔۔۔"

لڑکی۔۔۔۔۔"کونین نے تصحیح کی تو شایان عثمانی نے اسے گھورا۔"

وہ پہلی صنفِ نازک جس کی قربت کی طلب ہوئی ہے مجھے اور تم وہ پہلی لڑکی ہو جس"

"کو شایان عثمانی کے لبوں نے چھوا ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو کیا آپ کسی اور کو بھی چھوتے موقع ملتا تو؟ "اس نے فوراً سوال کیا۔"

"تمہیں پتا ہے تم کتنا فضول بولتی ہو؟"

شایان نے اس کے بالوں سے کیچر اتار کر پیچھے پھینکا۔

مجھے کھلے بالوں میں نیند نہیں آتی "!وہ منمنائی۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں بیشک تمہارا کیچر تمہارے شوہر کے بازو کو زخمی کر دے "شایان نے گھورا تو وہ مسکرا"
دی۔

یہ ان کے رشتے کے خوبصورت لمحات تھے۔

"!تم کم مسکرایا کرو"

شایان عثمانی کی باتیں کم۔از کم کونین کو تو عجیب ہی لگتی تھیں۔

"کیوں؟"

"ہونٹ مسکرانے کے لیے بنے ہیں اور بابا کہتے تھے۔۔۔۔"

شایان عثمانی ایک بار پھر اس پر قابض ہو چکا تھا اور پھر پیچھے ہٹتے اسے دیکھا جو اب اس کے سینے پر سر رکھ گئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اب پتا چلا یہ لب کس لیے بنے ہیں؟"

افففففف! شایان اس نے اپنے دہکتے گالوں پر ہاتھ رکھا۔

تم شرما رہی ہو کونین "!شایان نے اسے چھیڑنے کی نیت سے اس کا چہرہ سامنے کیا۔"

URDU NOVEL BANK

"بال کب کلر کروا رہی ہو؟"

"!میرے پاس پیسے نہیں ہیں نا اتنے"

ہاں اور تو جیسے جب سے ہم ساتھ ہیں تم سے لیے ہیں میں نے پیسے "!شایان نے" اسے گھورا۔

ابھی کل ہی میں سودا لائی تھی باہر سے "!کونین نے ناک سکیڑے کہا۔"

"تو تم سیدھا اپنے پیسے واپس مانگو طعنے تو مت دو تمہارا شوہر بہت امیر ہے۔"

"!طعنہ تو نہیں مارا میں نے"

کونین نے کہا تو شایان نے جھکتے اس کے گال پر دانت رکھے آہستگی سے۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!اففففف !میں کل سے آپ کے ساتھ نہیں سوؤں گی

"اچھا تو کہاں سو گی؟"

"کہیں بھی لیکن یہاں اس بیڈ پر نہیں-----"

"اچھا تو شایان عثمانی کی بیوی اپنی جگہ خالی کر رہی ہے یعنی کسی اور کی گنجائش----"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مردوں کے دل میں ہمیشہ ایک "اور "کی خواہش کیوں رہتی ہے؟ "کونین نے سنجیدگی سے کہا۔

"میں مزاق کر رہا تھا یار۔۔۔۔"

نہیں سچ میں، میں مردوں سے یہ جاننا چاہتی ہوں کہ دوسری عورت کی خواہش کیوں؟"

میں نے ہزار ہاں ایسے کیسز دیکھے ہیں جہاں مرد بیوی بچوں کے ہوتے ہوئے دوسری شادی کی تمنا رکھتے ہیں کیوں؟

میں نے ایسے کیسز بھی سنے ہیں جہاں عورت کا جسم اس حد تک کمزور ہو جاتا ہے کہ وہ مزید بے بیز نہیں لے سکتی لیکن پھر بھی ان پر مردوں کی طرف سے دباؤ ڈالا جاتا ہے کیوں؟

مردوں کے دل میں ہمیشہ دوسری محبت کی بھی جگہ رہتی ہے کیوں؟ ہم تو ایک مرد کو دل میں رکھ کر قبروں میں اتر جاتی ہیں۔

اور مرد غیرت مند ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں پھر کیسے اپنی بیویوں کے گھر سے لائے "سامان پر زندگی گزار دیتے ہیں جبکہ اسلام میں تو جہیز حرام ہے؟

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس نے آج سارے سوال پوچھ ڈالے تھے جو بچپن سے لے کر اب تک اس کے دل میں تھے۔

"جیسے پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتی ویسے سارے مرد ایک جیسے نہیں ہوتے۔"

"باقیوں کا پتا نہیں لیکن مجھے میری پہلی محبت کے بعد محبت حرام ہو جائے گی۔"

تو آپ کو آپ کی پہلی محبت نہیں ہوئی ابھی؟"کونین سب بھولتے نیا سوال داغ گئی۔"

شایان نے اسے گھورا لیکن جواب نہیں دیا جو کونین نے محسوس کیا لیکن نظرانداز کر دیا ابھی وقت درکار تھا ان سب میں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جہیز لعنت ہے اور میں اس بات پر ڈٹا ہوں۔۔۔دوسری یا تیسری شادی کا ارادہ کبھی"

"نہیں بنے گا میرا فکر نہ کرو اور بے بیز تمہاری پسند کے ہوں گے اور۔۔۔۔

وہ سنجیدگی سے جواب دیتا آخر میں پھر سے شرارت سے بولا۔

URDU NOVEL BANK

شایان عثمانی اس کے ساتھ ہوتے سب بھول جاتا تھا۔

"شایاننن !میرے سوالات کتنے سنجیدہ تھے۔ "

تو میں بھی سنجیدہ۔۔۔ "ابھی وہ کچھ کہتا کہ فون بجنے لگا اس نے فون اٹھایا تو اس کے" دادا کا تھا۔

"!اسلام علیکم دادا جان"

وعلیکم السلام !کیسے ہو میرے شیر؟ اور گھر نہیں آئے آج ہم انتظار ہی کرتے رہے" "!آپ کا

visit for more novels:

"!میں ٹھیک ہوں داد جان آپ سے کل ملوں گا"

www.urdunovelbank.com

"ابھی کہاں ہو؟"

"!اپنے فلیٹ پر"

اس نے کونین کو دیکھا جو اس کی باتوں پر دھیان دیے بغیر اس کے چہرے کو غور سے دیکھ رہی تھی۔

شایان نے اس کی آنکھوں پر انگلی رکھتے اس کی آنکھوں کو بند کیا تو وہ ہنس دی۔

URDU NOVEL BANK

"میں اب بھی-----"

وہ کچھ بولتی کہ شایان نے اسے گھورا لیکن دوسری طرف وہ نسوانی آواز بخوبی سُن چکے تھے۔

شایان؟

دادا جان----

"میرے شیر یہ تربیت تو نہیں----"

بیوی ہے میری دادا جان----میں آپ سے کل ملنے آؤں گا آرام کریں کسی چیز کی فکر" مت کیجیے گا خدا حافظ۔

ٹھیک ہے ہم انتظار کریں گے رب کی امان "!وہ مطمئن ہو گئے تھے جانتے تھے ان کا پوتا کچھ غلط نہیں کرے گا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کونین تو لفظ "میری بیوی "پر تھمی تھی۔

تم مجھے نظر لگا دو گی "!شایان نے کہا تو کونین نے اسے گھورا۔"

میری نظر کبھی نہیں لگے گی آپ کو ہاں آپ کے آفس کی لڑکیوں کی نظر لگ سکتی ہے" "!آپ کو

URDU NOVEL BANK

کونین نے آنکھیں موندتے کہا۔

ہیلو میڈیم!

کیا ہوا؟

"سونا نہیں ہے!"

"تو کیا کرنا ہے؟"

شایان نے اس کے لبوں کو شرارت سے دیکھا تو اس نے ہونٹ بھینچ لیے اور فوراً سے پیچھے ہوتے اپنے تکیے پر سر رکھ کر کمفرٹر منہ پر اوڑھ لیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہاہاہاہا!"

شایان عثمانی کا قہقہہ گونجا۔۔۔وہ خود بھی نہیں جانتا تھا کہ اس کی آمد کے بعد وہ یوں قہقہے لگا کر ہنسنے لگا تھا۔

"منہ سے بلینکٹ ہٹاؤ کونین سانس نہیں آئے گا!"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شایان نے کہا تو اس نے تھوڑا سا کمفرٹر اتارتے اس کے قدر کرنے کے انداز کو دیکھا وہ اب خود بھی سونے کی تیاریوں میں تھا۔

صبح اس کی آنکھ فجر کے وقت کھلی تو نماز پڑھی اور شایان کو اٹھایا جو نماز پڑھ کر پھر سے سو گیا تھا لیکن وہ تلاوت کرنے لگی۔

پھر کچن میں آئی اور اس کے لیے ناشتہ بنانے لگی۔۔

آٹا گوندھنے اس کے لیے پراٹھا بنایا اور اس کی کافی رکھی تب تک وہ آچکا تھا۔

"!گڈ مارننگ"

اسلام علیکم !کونین نے اسے گھورا تو وہ مسکرا دیا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"!ناشتہ تیار ہے آجائیں"

!کیا بنایا ہے

"!آلو کے پراٹھے"

آج میں نے سیلڈ کھانا تھا وہ جو ابھی بیٹھی تھی "اسے گھورتی پھر سے کھڑی ہوئی۔"

"!بیٹھ جاؤ"

URDU NOVEL BANK

کونین یہی کھا لوں گا اور پھر اس نے ایک کے بعد دوسرا پراٹھا بھی کھا کیا تو کونین اسے دیکھنے لگی۔

"!تم کتنی بھوکی ہو کونین"

کیوں؟ "حیرانگی سے پوچھ گئی۔"

بس اتنے ہی پراٹھے بنائے ہیں مجھے اور بھوک ہے ابھی "!شایان نے پانی پیتے کہا۔"

کونین نے منہ کھولے اسے دیکھا جو روز تھوڑا سا سیلڈ کھاتا تھا اور پراٹھوں سے توکوسوں دور رہتا تھا اور اب دو کے بعد بھی اور مانگ رہا تھا۔

"!ابھی تو آپ کو سیلڈ کھانا تھا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اتنے اچھے تھے میں نے نجانے کتنی دیر بعد کھائیں ہیں، کل بھی بنانا "شایان صاف گوئی سے بولا تو وہ خوش ہو گئی۔

اچھا یہ لیں میں نے بس کیا ہے میرا پیٹ بھر گیا "اس نے اپنا تھوڑا سا بچہ پراٹھا اس" کے آگے کیا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"نہیں کافی پیوں گا اسے ختم کرو فوراً۔"

کونین نے سر ہلایا اور اپنا آخری نوالہ اس کے آگے کیا تو وہ فون سے سر اٹھاتا کھا گیا۔

"!شایان ہمیں بہت سے سامان کی ضرورت ہے"

"چلو لے آتے ہیں پھر مجھے نکلنا ہے۔"

اوکے !میں چادر لے کر آتی ہوں۔

وہ خوش اور مطمئن تھی اس طرح کی خوشحال زندگی اس نے کہاں سوچی تھی اسی لیے وہ ان لمحات کو کُھل کر جی رہی تھی۔

مستقبل کس نے دیکھا تھا یا کون جانتا تھا اگر لوگ مستقبل کی پریشانیاں جان جاتے تو حال کی خوشیاں خود پر حرام کر لیتے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صبح وہ یونیورسٹی چلی گئی اور حسن اور نوشین سے دور رہنے کی کوشش کی۔

"کیا تم ہم سے ناراض ہو؟"

حسن نے کیفے میں اسے بیٹھے دیکھا تو اس کے سامنے آکر بیٹھ گیا۔

URDU NOVEL BANK

نہیں!

نوشین بھی پریشان تھی اور بُرا محسوس کر رہی تھی تمہارے نظرانداز کرنے پر تمہیں بیٹھے " دیکھا تو چلا آیا تاکہ جان سکوں کہ تم ہم سے ناراض کیوں ہو؟ "حسن نے سادگی کا لبادہ اوڑھتے کہا۔

"نہیں! ایسی بات نہیں ہے"

اچھا تو چلو آج ہمارے ساتھ کافی پینے "!حسن نے فوراً پیشکش کی۔"

"نہیں آج ---"

دیکھو فرشتے ہم نے تمہاری بہت ہیلپ کی تھی جب تم آئی تھی تم نے خود دوستی کا" ہاتھ بڑھایا تھا اور اب تم یوں کر رہی ہو----" حسن نے مصنوئی ناراضگی سے کہا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"اچھا میں چلتی ہوں لیکن یہ پاس والے کیفے ہی جائیں گے۔"

اوکے میں نوشین کو لے کر آتا ہوں "وہ کہتا چلا گیا۔"

فرشتے کو بھی ان سب میں کوئی قباحت محسوس نہیں ہوئی تھی۔

URDU NOVEL BANK

وہ سچ کہہ رہا تھا ان دونوں نے کافی مدد کی تھی اس کی اور اب وہ انہیں یوں نہیں چھوڑ سکتی تھی کسی انجان شخص کی باتوں میں آکر۔

وہ بھی وہ جس کے بارے میں وہ کچھ نہیں جانتی تھی۔

چلو !دونوں نے آتے کہا تو وہ بھی ان کے ساتھ اٹھ کر پارکنگ میں آگئی۔

تم لوگ رُکو میں گاڑی لاتا ہوں اپنی "!حسن نے کہا اور وہ دونوں انتظار کرنے لگی۔"

نوشین نے اپنا فون نکالا اور کسی سے بات کرنے لگی فرشتے اردگرد دیکھنے لگی جب اس کا بھی فون بجنے لگا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رات والا نمبر دیکھ کر اس نے تھوک نگلا۔

لیکن وہ کیوں ڈر رہی تھی اس نے نظرانداز کیا لیکن فون مسلسل بجتا بند ہو گیا۔

کیا اسے معلوم ہو گیا ہے کہ میں حسن اور نوشین کے ساتھ ہوں؟ اس نے سوچا۔

نہیں وہ کیسے جان سکتا ہے !اس نے خود کو تسلی دی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور کچھ لمحوں بعد اس کی سکرین پر میسج کی ٹون بجی تو اس نے ناچاہتے ہوئے بھی وہ میسج کھولا۔

فرشتے ازلان اظہر !کال ریسیو کرو نہیں تو جہاں کھڑی ہو وہاں سے کوئی تمہیں اگواہ بھی کر" لے تو کسی کو خبر نہیں ہو گی۔"

اس نے تھوک نگلا اس کی ٹانگیں کانپی تھیں یہ سوچ کر اور پھر سے فون کو بجتے دیکھ فوراً کال پِک کرتے کان سے لگایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کہا جا رہی ہو؟"

وہیں سرد وحشت سے بھرپور آواز۔

کہ---کہیں---نہی---نہیں "!وہ اٹکتے بولی۔"

سیدھا گھر پہنچو اور مجھے گھر جا کر فون کرو فوراً۔"

اور کیوں مانوں میں تمہاری بات؟ "وہ چیخی۔

میں بلاک کر رہی ہوں تمہارا نمبر دوبارہ مجھے کال کر کے تنگ مت کرنا نہیں تو میں"

"ازل------

URDU NOVEL BANK

میری جان ایسی غلطی مت کرنا۔۔۔۔مجھے نظرانداز اور بلاک کرنے کی تو سوچ بھی دل و دماغ میں نا لانا تمہارے فون کا ڈیٹا سارا میرے فون سے اٹیچ ہے تم کہاں جاتی ہو کیا کرتی ہو سب معلوم ہے مجھے۔"

"تچ تچ تچ !پھینکنا مت تمہاری ساری تصاویر بھی میرے پاس ہی ہیں۔"

گھر پہنچو فوراً "!وہ سرد انداز میں اسے کہتا کال کاٹ گیا۔"

چلیں !حسن نے گاڑی کا ہارن دیا تو وہ ہوش میں آئی۔

"میں نہیں جا سکتی مجھے گھر جانا ہے میری طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی۔۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اووو !تو ہم چھوڑ دیتے ہیں۔"

"!نہیں میں چلی جاتی ہوں تم لوگ جاؤ"

وہ کہتی تیزی سے گیٹ سے باہر نکل گئی اور کیب کرواتی گھر پہنچی۔

"!سو جاؤ ہنی شام کو سات بجے سکائپ پر ریاضی کی کلاس ہو گی تمہاری"

یہ میسج پڑھتے اس نے دکھتے سر کے ساتھ فون رکھا اور بنا چینج کیے لیٹ گئی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اعظم اس سے ملنے آیا تھا جب بوا نے بتایا کہ وہ سوئی ہے انہیں خود بھی اچھا نہیں لگتا تھا اعظم کا آنا لیکن کیا کہہ سکتی تھیں۔

اعظم نے گھر جاتے زارا کے نمبر پر کال ملائی یہ پہلی بار تھا کہ اس نے تنہائی سے بچنے کے لیے اس لڑکی کا سہارا لیا تھا اور خود سے قدم بڑھایا تھا۔

"اوو مائی گڈنیس !اعظم آپ نے مجھے خود کال کی ہے مجھے یقین نہیں ہو رہا۔"

کہاں ہو؟ "جواب میں اعظم نے بس یہ پوچھا تھا۔"

!گھر پر ہوں

میں تم سے ملنا چاہتا ہوں "!اعظم نے سنجیدگی سے کہا۔"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کیوں؟ "زارا نے جھجکتے کہا۔"

"میں دیکھنا چاہتا ہوں وہ کون سی لڑکی ہے جو مجھ سے محبت کا دم بڑھتی ہے؟"

"وہ میرے قابل ہے بھی یا نہیں؟"

!اس کا لہجہ سرد سا تھا یہ بات زارا کے دل کو لگی تھی وہ تو عام سی تھی اس کے سامنے

URDU NOVEL BANK

"کیا ضروری ہے ملنا؟"

بالکل! ابھی پہنچو نہیں تو دوبارہ بات ہو گی یہ بھول جانا۔

کل--- زارا! نے کچھ کہنا چاہا۔

"آج! بلکہ ابھی آدھا گھنٹہ ہے تمہارے پاس لوکیشن بھیج رہا ہوں پہنچ جانا"

"اعظم میری بات---لیکن کال کاٹ دی گئی----"

زارا کے ہاتھ پاؤں پھول گئے وہ کیا کرتی وہ جانتی تھی وہ نا گئی تو اعظم اس کی کال کبھی نہیں اٹھائے گا اور اسے تو شاید وہ یاد بھی نہ ہوتی!

اب وہ باہر نکلی جہاں اس کی بھابھیاں کھانا تیار کر رہی تھی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بھابھی میں وانیہ کے گھر جا رہی ہوں وہ کچن میں آتی انہیں بتانے لگی۔

بی بی کچھ مدد کرو ہماری پھر چلی جانا "!چھوٹی بھابھی نے غصے سے کہا۔"

تم جاؤ زارا ہم سنبھال لیں گے اور کیا پہن رہی ہو؟ "بڑی بھابھی نے پیار سے پوچھا تو"

وہ مسکرا دی۔

URDU NOVEL BANK

"!پتا نہیں"

"!چلو آؤ میں دیکھ کر بتاؤں"

وہ اس کے ساتھ اس کے کمرے میں آگئی اور پھر اسے کالے رنگ کا سوٹ تھمایا تو وہ ان کے گال چومتی بھاگ گئیں۔

ان کی کوئی اولاد نہیں تھی وہ زارا کو بیٹی اور بڑی بہن کی طرح ٹریٹ کرتی تھیں۔

وہ فریش ہوکر باہر آئی اپنے بال سکھائے کاجل لگایا اور ہلکی سی لپسٹک لگاتے خود پر ایک نظر ڈالی۔

گندمی رنگت، لمبے کالے بال جن کو اس نے چادر میں ڈھانپ لیا تھا، کالی پاؤں کو چھوتی لمبی سمپل قمیض کے ساتھ کیپری اور نیچے فلیٹس پہنتے اس نے خود کو دیکھا اور باہر نکل گئی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اور پھر سارے راستے اس کا دل دھڑکتا رہا تھا۔

کہاں اترنا ہے گڑیا؟ "اس کے چھوٹے بھائی نے پوچھا۔"

بس یہ اسی ریسٹورنٹ "!اس نے تھوک نگلتے کہا۔"

URDU NOVEL BANK

اسے جھوٹ بولتے بے حد برا لگ رہا تھا کہ وہ وانیہ سے ملنے آئی ہے بھائی چھوڑ کر چلا گیا تو وہ اندر داخل ہوئی۔

وہ کوئی بہت بڑی جگہ تھی وہ یہاں وہاں دیکھنے لگی۔

اعظم جو دور بیٹھا داخلی دروازے پر ہی نظریں ٹکائے ہوا تھا اس لڑکی کے اندر آنے اور پھر انگلیاں مڑوڑتے یہاں وہاں دیکھنے کو محسوس کرتا کھڑا ہوا۔

لیکن وہ کیسے ہو سکتی تھی وہ۔

اسے تو لگا تھا وہ کوئی بہت بولڈ لڑکی ہو گی لیکن وہ تو چادر میں ڈھکی چھپی اس کے سامنے تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اعظم کو دیکھتے زارا نے اپنے قدم اس کی طرف بڑھائے تو اعظم کو یقین ہوا گیا کہ وہی وہ زارا نامی لڑکی ہے۔

اسلام علیکم !زارا نے پُراعتمادی سے سلام کیا اور بیٹھ گئی۔

زارا؟

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جی!

مجھے کیسے پہچان لیا تم نے؟ "اعظم نے سنجیدگی سے پوچھا۔"

آپ کو لگتا ہے میں کسی انجان شخص سے بات کرنے کے لیے روز سم بدلتی ہوں؟ اور" دیکھے جانے بنا آپ کو یہاں آگئی ہوں؟ "اس نے اعظم کو لاجواب کیا۔

وہ اس کی پُراعتمادی اور حاضر جوابی کا قائل ہوا۔

چلو!

"کہاں؟"

بتاتا ہوں وہ اٹھا تو زارا نروس ہوتی اس کے پیچھے لفٹ میں داخل ہوئی اور جس فلور پر نکلے وہاں صرف کمرے تھے۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"ہم کہاں آئے ہیں؟"

اعظم نے بنا جواب دیے دروازہ کھولا اور اسے ہاتھ سے اندر جانے کا اشارہ کیا۔

"نہیں! مجھے نہیں جانا اندر ہم کہیں باہر ہی بات۔۔۔۔"

اعظم نے اسے ہاتھ سے اندر کھینچا اور دروازہ بند کیا۔

URDU NOVEL BANK

"یہ کیا بدتمیزی ہے اعظم؟ میں یہاں آپ کے ایک بار کہنے پر چلی آئی اور---"

کتنی محبت کرتی ہو مجھ سے؟ "اعظم نے اس کی طرف قدم بڑھائے کہا۔"

"!تھوڑی بھی نہیں، مجھے جانے دیں"

زارا کا دل سہم گیا اس نے یہاں آکر غلطی کر دی تھی لیکن وہ تو اعظم کو کافی عرصے سے جانتی تھی وہ ایسا شخص تو نہیں تھا کہ کسی کی عزت----

اعظم----زارا نے پیچھے قدم اٹھاتے نم آنکھوں سے اسے دیکھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

میں دیکھنا چاہتا ہوں مجھ سے کتنی محبت کرتی ہو تم اور پتا ہے میں تمہیں کیسی لڑکی "سمجھتا ہوں؟"

اعظم نے اسے دیکھتے کہا جو دیوار کے ساتھ لگی اب کانپ رہی تھی۔

"مجھے جانے دیں----"

"کیوں؟ کسی انجان شخص کے ایک بار بلانے پر چلی آئی ہو اور اب یوں ڈرامے----"

زارا کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے۔

URDU NOVEL BANK

وہ سارا سامان خرید کر آ چکے تھے گھر کے باہر گاڑی روکی تو کونین نے اسے دیکھا۔

تم جاؤ کونین میں دادا جان سے ملنے جاؤں گا "شایان نے کہا تو کونین نے کچھ سوچتے " اسے دیکھا۔

"میں بھی ساتھ چلوں؟"

تم کیا کرو گی جا کر؟ "شایان نے حیرت سے پوچھا۔"

آپ کی بیوی ہوں آپ مجھے چھُپانا کیوں چاہتے ہیں؟ "کونین نے سنجیدگی سے پوچھا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شایان نے سنجیدگی سے اسے دیکھا اور پھر گاڑی گھر کے راستے پر ڈال دی۔

وہ صحیح کر رہا تھا یا نہیں ابھی اسے معلوم نہ تھا لیکن اس کا یہ فیصلہ اسے جلد ہی گہرے نقصان سے آشنا کرنے والا تھا۔

اس نے پہنچتے گاڑی روکی اور اندر کی طرف روانہ ہوا آج سنڈے تھا تو تقریباً سب لوگ ہی گھر پر موجود تھے۔

کونین اس کے ساتھ قدم سے قدم ملانے لگی وہ اس جگہ صرف اپنی حیثیت منوانا چاہتی تھی جبکہ دل خوف سے لرز رہا تھا۔

آخر یہ وہی جگہ تھی جہاں اس کے باپ کو دھتکارا گیا تھا۔

وہ اندر داخل ہوئے تو سب لان میں موجود تھے۔

"!آجاؤ شیر"

جہانگیر عثمانی نے اسے دیکھتے پھر پیچھے اس لڑکی کو دیکھا جسے کل رات وہ بیوی کہہ رہا تھا۔

اور وہ لڑکی کون تھی وہ جانتے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ دونوں گلے لگے تو کونین ایک سائیڈ پر کھڑی ہو گئی۔

"آج کل گھر کیوں آتے؟"

تہذیب عثمانی نے شکوہ کرتے اس کا ماتھا چوما کیونکہ وہ اب تک کونین کو نا دیکھ پائیں تھیں۔

URDU NOVEL BANK

بس بھائی کی مصروفیات ہی حسین ہیں "!موحد نے شرارت سے کونین کو دیکھتے کہا۔"

موحدد !شایان کے ٹوکنے پر بھی وہ باز نہ آیا اور کونین کے سامنے جا کھڑا ہوا۔

ہیلو حسین لڑکی "!اس نے آگے ہاتھ کیا تو کونین نے ہونق بنے اسے دیکھا۔"

موحد وہ ہاتھ نہیں ملائے گی "!شایان نے سنجیدگی سے کہا۔"

لیکن کیوں بھائی؟ اتنی مشکل سے اس حسین لڑکی سے دوستی کی تھی میں نے پہلے "

اب یہ پھر بدل گئی ہے"!

وہ شکوہ کرتے بولا تو ملائکہ اٹھ کر آئی اور شایان کے ساتھ لگتے ملی۔

کونین نے کِن اکھیوں سے انہیں دیکھا اور پھر اس نے موحد کا بڑھا ہاتھ تھام لیا تو شایان نے ہونٹ بھینچے۔

www.urdunovelbank.com

دیکھا بھائی آپ غلط تھے "!موحد نے کہا تو شایان نے کونین کو دیکھا جو اس کو نہیں" دیکھ رہی تھی۔

"یہ لڑکی کیا کر رہی ہے تمہارے ساتھ؟"

سائمہ نقوی جو وہیں موجود تھیں باہر آتی بولی تو شایان عثمانی کا دل رُک گیا۔

اس نے خود پر ملامت کی کونین کو آج ساتھ لانے پر۔

خالہ بعد میں بات کریں گے "!شایان نے شائستگی سے کہا۔"

"کیوں؟"

"بتاؤ سب کو کہ یہ تمہاری بیوی ----"

خالہ پلیززز "!شایان نے کہا تو کونین نے اس عورت کو دیکھا جو اسے ہی نفرت بھری" نگاہوں سے دیکھ رہی تھی۔

شایان اپنے کمرے میں جائیں آپ اِن کو لے کر"!جہانگیر عثمانی نے ان دونوں کو" دیکھتے کہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہیں نہیں جائے گا یہ---بلکہ یہ لڑکی جائے گی "سائمہ نقوی چِلائی اب وہاں موت" جیسا سناٹا تھا۔

URDU NOVEL BANK

شان کیا تم نے اسے اب تک نہیں بتایا کہ جو سب تم نے کیا وہ ایک ڈرامہ تھا، اسے "دھتکارنے کا؟؟"

کونین کو لگا اس نے غلط سنا ہے سب پر سکتہ طاری ہو گیا تھا باقی سب کو تو یہ ہضم نہیں ہوا تھا کہ وہ لڑکی جو اس کے کام کرنے کے لیے آئی تھی وہ اس کی بیوی تھی۔

"خالہ اپنے کمرے میں جائیں ہم یہ سب اکیلے میں----"

"اکیلے میں کیوں؟"

بس اس لڑکی کو نکالو اب---میرے کہنے پر تم نے اس کے ساتھ یہ ساتھ رہنے کا" اور شوہر بننے کا ناٹک کیا تھا نا تو اب میں کہہ رہی ہوں ختم کرو طلاق دو اِسے اور دھتکار دو اسے بھی ویسے ہی جیسے سالوں پہلے اس کے باپ نے مجھے دھتکارا تھا" ان کے لہجے میں نفرت کی تپش کے سوا کچھ نہ تھا۔

کونین نے دھڑکتے دل اور سوکھے ہونٹوں کے ساتھ شایان کو دیکھا اور قدم آگے بڑھائے۔

شایان؟ "کونین اس کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بتاؤ اس کو شان !کہ اس کو ساتھ رکھنا، بیوی کہنا سب ایک ڈرامہ تھا تم جلد اسے" عادت لگواکر چھوڑنے والے تھے اس کے باپ کے در پر ----"سائمہ نقوی کی آواز پھر سے گونجی۔

بیٹی تم جاؤ "!جہانگیر عثمانی نے اسے دیکھتے کہا جو پتھر کی ہو گئی تھی۔"

اس نے ہاتھ اٹھائے اور شایان کا کالر تھاما۔

"یہ سچ ہے کہ وہ سب فریب تھا؟ بولو؟"

وہ چیخ اٹھی تو شایان نے اس کی آنکھوں میں دیکھا اور کونین خاور کو تمام جوابات مل گئے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے آنکھیں بند کیں اور اس کا نازک ہاتھ اٹھا اور شایان عثمانی کے سینے پر پڑا اور پھر لگاتار وہ اپنے آپے میں نہیں تھی۔

تم نے، تم نے میرے ساتھ دھوکا کیا، تم تو مجھ سے نبھا چاہتے تھے نا؟ کیوں؟ کیوں" میں اپنے باپ کے علاج کے بدلے تو پہلے ہی تمہاری نوکر بننے کو تیار تھی پھر کیوں تم نے میرے جذبات سے کھیلا؟ "وہ رو رہی تھی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جہانگیر عثمانی کو اس پر ترس آیا۔۔۔اپنے بچھڑے بیٹے کی اکلوتی اولاد کو یوں تڑپتا دیکھ وہ بھی تڑپ اٹھے تھے۔

سالوں پہلے کی رنجشیں وہ بھول گئے تھے اور قدم آگے بڑھائے اور کونین کو سینے سے لگانا چاہا۔

"ہاتھ نہیں لگائیں مجھے !میرے کچھ نہیں لگتے آپ !ہمارے درمیان صرف ایک خون کا رشتہ ہے میرا بس چلتا تو میں اپنے جسم کا سارا خون نکال دیتی کیونکہ یہ آپ کے اس سرد خاندان کا ہے۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کونیننن!شایان کو اس کا یہ لہجہ اپنے دادا سے برداشت نہ ہوا تو دھاڑا۔۔۔۔۔۔

"آواز اونچی کرنے سے کچھ نہیں ہو گا شایان عثمانی مجھے حقیقت بتا لینے دیں آج آپ کے معزز دادا کو۔"

"!تو سنیں محترم جہانگیر عثمانی"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ ہی کے بیٹے خاور عثمانی کی اولاد ہوں میں۔۔۔وہی اولاد جس نے آپ کی فرسودہ" روایات کا پاس نہ رکھا اور میری ماں سے محبت کی شادی کر لی آپ کی غیرت نے گوارہ نہ "کیا اور آپ نے انہیں جائیداد، اس محل نما گھر اور ہر رشتے، ہر آسائش سے محروم کر دیا۔ میرے باپ نے زندگی اکیلے گزاری ہے کبھی آپ لوگوں سے اپنا حق نہ مانگا اس بزنس" میں اس دولت میں جس پر آپ سب، آپ کے بیٹے آج بادشاہوں کی طرح زندگی گزار رہے ہیں اس میں میری باپ کی بھی محنت تھی، میری ماں کے گزرنے پر بھی آپ کا دل اپنے بیٹے کی محرومیوں پر نہیں تڑپا بلکہ آپ کو تو پتا بھی نہیں کہ وہ زندہ بھی ہیں "!!یا۔۔۔۔خدا آپ جیسا باپ کسی کو نا دے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کی آواز رندھ گئی کئی سال پہلے جہانگیر عثمانی ایسے دھاڑ رہے تھے خاور عثمانی پر اور آج اس کی بیٹی اپنے باپ کے حق میں یوں بولی تھی کہ خاموشی چھا گئی تھی۔
سارے بھائی اپنے بچھڑے بھائی کی بیٹی کو ہمدردی سے دیکھ رہے تھے۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میرا باپ ہسپتال کے بستر سے نجانے کتنے سالوں سے لگا ہے، آپ لوگوں کا تو خون" سفید ہو گیا ہے کہ پلٹ کر پوچھا تک نہیں کہ اس شخص کے پاس دوا کے لیے بھی پیسے ہیں یا نہیں آپ سب تو اپنے بزنس کو آسمانوں پر لے جانے کے لیے دن رات کوشاں ہیں"۔

میں نے، میں نے "!!اس شخص اس نے شایان عثمانی کی طرف دیکھا۔"

اس سے مدد کی امید کی، مجھے پتا تھا اس شخص کے نکاح میں ہوں میں اور پتا ہے یہ" بھی آپ جیسا نکلا۔"

اس نے شرط رکھی کہ میں ایک نوکرانی کی طرح اس کا ہر کام کروں تو ہی بدلے میں یہ" میرے باپ کا علاج کروائے گا اور میں نے کِیا، سب کیا۔

لیکن پھر اسے یہ رشتہ نبھانا تھا میرا خدا گواہ ہے ہر بار پہل اس نے کی اور آج۔۔۔آج یہ شخص۔۔۔۔۔"اس نے شایان کو دیکھا جو اسے یوں بکھرا دیکھ خود بھی بکھر رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے آگے بڑھنا چاہا۔

URDU NOVEL BANK

"شایان عثمانی اپنے قدم وہیں روک لو، نہیں تو خود مر جاؤں گی یا تمہیں مار دوں گی۔"

سالوں کی سہی ازیت پر وہ خاموش تھی لیکن آج شایان عثمانی کے دھوکے پر وہ پھٹ پڑی تھی، ٹوٹ کر بکھری تھی کہ شور سب کے کانوں نے سُنا تھا۔

وہ قدم بڑھاتی جہانگیر عثمانی کے پاس آ کھڑی ہوئی "سالوں پہلے میری باپ نے روایات کا پاس نہیں رکھا تھا تو انہیں سزا ملی تھی آج آپ کی پوتی کو اس شخص نے نکاح میں رکھتے دھوکا دیا ہے، دھتکارا ہے مجھے یوں لوگوں میں تذلیل کا نشاں بنا دیا ہے اس کو کیا سزا دیں گے؟"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اس کو بھی خاور عثمانی کی طرح دھتکاریں، ہر چیز سے عاق کریں ہر رشتہ ختم کریں اور لاتعلق بن جائیں اس سے تو میں دیکھوں کہ انصاف ہوتا ہے جہانگیر عثمانی کے محل میں "یا نہیں۔۔۔۔

خاموشی چھائی رہی۔

کوئی کچھ نہ بولا تو وہ مسکرا پڑی۔۔۔اور پھر خشک سا قہقہہ لگایا۔

URDU NOVEL BANK

مجھے رب سے شکوہ رہے گا کہ خاور عثمانی کو اس گھر میں پیدا کیا گیا اور میرے لیے"

"!اس نے خود پر انگلی رکھی میری لیے اس شخص کو چُنا گیا

اس کے لہجے میں تضحیک تھی شایان عثمانی کے لیے ،ان کے درمیان موجود رشتے کے لیے۔

شایان آگے بڑھا اور اس کے کندھے تھامے۔

"!ایسا کچھ نہیں ہے تم میری بیوی ہو اور شایان عثمانی تمہیں کبھی نہیں چھوڑے گا"

"!میں سب بھول جاؤں گی شایان بس ایک بات کا جواب دیں"

بولو !شایان نے اپنے ہاتھ اس کے چہرے پر رکھے جو رو کر سرخ پڑا تھا اس کے دل پر گھوسا پڑا۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس لڑکی سے اس نے عشق کیا تھا اس پر الہام ہو گیا تھا کہ اس کا یوں رونا اور ٹوٹ کر بکھرنا اسے بھی توڑ رہا تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ جو عورت اس نے سائمہ نقوی کی طرف انگلی سے اشارہ کیا انہوں نے جو کہا کیا اس"
"میں زرا بھی سچائی تھی؟

کیونکہ وہ اتنا تو جان گئی تھی کہ سالوں پہلے جس عورت پر اس کے باپ نے اس کی ماں کو ترجیح دی تھی وہ وہی عورت تھی تہذیب عثمانی کی بہن اور شایان عثمانی کی خالہ۔

شایان عثمانی نے آنکھیں بند کر کے کھولیں۔

کونین تم سے نبھا کیا ہے میں نے شایان عثمانی تمہیں مر کر بھی دھتکار نہیں سکتا تم" میری بیوی ہو میں نے پہروں تمہیں سوچا ہے میں نے تم سے محبت کی ہے

"اور------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا آپ نے مجھے دھوکا دیا شایان؟ کسی بدلے کے عوض----"

"وہ آغاز میں----اس کے بعد جو ہوا وہ سب حقیقت-----"

کونین نے اس کے ہاتھ جھٹکے اور اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے اسے دھکا دیا۔

URDU NOVEL BANK

تم میرے لیے نہیں بنے شایان عثمانی---کیونکہ کونین خاور کو اس کی صاف اور" شفاف زندگی کے بدلے تم جیسا شخص نہیں مل سکتا--- بلکہ یہ محل نما کوٹھری، یہ دولت، یہ شہرت، یہ عزت یہ سب نا خاور عثمانی کے لیے تھا اور نہ کونین خاور کے لیے ہے۔"

وہ اپنے نام کے آگے سے شایان عثمانی کا نام ہٹا گئی تو شایان کو لگا اس کے دل پر گہری ضرب لگائی گئی ہو۔

کونین نے قدم آگے بڑھائے۔

لیکن پھر پیچھے مڑی اور جہانگیر عثمانی کو دیکھا۔ visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

میرا باپ شاید آپ کو معاف کر دے لیکن یاد رکھیے گا روزِ محشر کونین خاور آپ سے ہر" ناانصافی کا جواب طلب کرے گی "!اور پھر اس نے شایان کو دیکھا۔

میں نے غلطی کر دی آپ پر بھروسہ کر کے، آپ سے محبت کر کے کیونکہ تم تو میری" "!نفرت کے قابل بھی نہیں شایان عثمانی

اور پھر سناٹہ چھا گیا وہ گھر کی دہلیز پار کر گئی کبھی واپس نہ آنے کے لیے۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

اکونیننننن!

شایان عثمانی کا ہاتھ دل پر تھا اور پھر اس نے برداشت نہ ہوتے درد سے اپنی خالہ کو دیکھا جو اسے سہارا دیے کھڑی تھیں۔

ان کا ہاتھ جھٹکا تو زمین پر گھٹنوں کے بل گر پڑا۔

"وہ میری بیوی ہے، میری، میں نے اسے دھوکا نہیں دیا میں نے زندگی جی ہے اس کے ساتھ، میں تو اسے تب بھی چھوڑنے کو تیار نہ تھا جب مجھ پر اس کی محبت کا الہام نہ ہوا تھا تو اب تو میں اسے مرکر بھی نہیں چھوڑوں گا لیکن وہ، وہ خود کو مجھ سے دور کر لے گی اور یہ کافی ہے میری سانسوں کی رفتار کو بند کرنے کے لیے، میں نے عشق کیا ہے اس سے مجھے وہ چاہیے، وہ مجھ سے نفرت کرے گی میں مر جاؤں گا!"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

وہ ہزیانی کیفیت میں چیخنے لگا تو سب اس کی طرف بڑھے سوائے ایک شخص کے۔

جہانگیر عثمانی نے اسے چھوڑتے اپنے قدم باہر کی طرف اپنی پوتی کی طرف بڑھائے تھے۔

کونین خاور اور شایان عثمانی کی کہانی کا اختتام اتنا بھیانک ہو گا کون جانتا تھا۔

سات بجے اس کا فون مسلسل بجنے لگا اس نے نیند میں ہی دو بار کال کاٹی تھی۔

لیکن فون مسلسل بج رہا تھا اس نے نیند میں تنگ آتے کال اٹھائی وہ ویڈیو کال تھی

اس نے کان کے ساتھ فون لگایا۔

"کیا ہے؟ میں سو رہی ہوں بعد میں کال کیجیے گا۔"

"ہنی تم دس منٹ لیٹ ہو ریاضی کی کلاس کے لیے سزا کے لیے تیار رہو؟"

وہی وحشت سے بھری سرد اور سنجیدہ سی آواز اس کے کانوں میں پڑی تو وہ ہوش میں آئی اور جھٹکے سے فون کان سے ہٹاتی نمبر دیکھنے کی نیت سے فون سامنے کیا تو اندازہ ہوا کہ وہ ویڈیو کال ہے۔

افففففف!

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حلیہ درست کرو مزید پانچ منٹ ہیں تمہارے پاس۔۔۔۔"مخالف نے بولا اور کال کاٹ" دی۔

اب فرشتے کو پتا تھا کہ واقع اسکے پاس پانچ منٹ ہیں اس سے زیادہ نہیں وہ تیزی سے اٹھی اور منہ ہاتھ دھو کر فریش ہو کر باہر آئی اپنے لیپ ٹاپ کو نکالا اور اس کی کال کا انتظار کرنے لگی۔

وہ ایسا صرف اس کے خوف سے کر رہی تھی۔

کال آتے ہی اس نے کنیکٹ کی اُس کی طرف کی سکرین پر اندھیرا تھا جبکہ وہ پوری کی پوری کیمرہ میں دیکھی جا سکتی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا کتابوں کے بغیر تم اتنی لائق ہو کہ ریاضی سمجھ سکو؟"

وہی آواز وہ ڈر کر اچھلی اور پھر ریاضی کی کتاب پین اور ڈائیری لے آئی۔

مخالف نے میز پر پڑا لیمپ اون کیا تو اس کے صرف ہاتھ اور اس کی ڈائری نظر آنے لگی جس پر وہ اسے سمجھانے والا تھا۔

URDU NOVEL BANK

اسے ان ہاتھوں میں کسی کی مشابہت محسوس ہوئی لیکن ایسا کیسے ممکن تھا۔

اس شخص کی یاد پھر سے آتے اس کا دل دھڑکا۔

"تم سُن رہی ہو؟"

"!نہیں"

فرشتے نے کہتے کال کاٹ دی اور سب چیزیں خود سے دور کرتی باہر اپنے کمرے سے منسلک ٹیرس پر چلی گئی۔

ازلان اظہر پھر سے اس کے دل و دماغ پر چھا گیا تھا اس کا فون مسلسل بج رہا تھا لیکن اسے کہاں پرواہ تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے وہ دن یاد آیا تو پھر سے کانپ گئی اور گہرا سانس بھرا اب دماغ اس شخص کی طرف چلا گیا۔

وہ کون تھا اور کیوں اسے ڈرا رہا تھا؟ وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کیا اسے کسی کو بتانا چاہیے؟ لیکن اس کے پاس کون تھا اس کی مشکلات کو سننے والا؟ تلخ سی مسکراہٹ اس کے چہرے پر چھا گئی۔

URDU NOVEL BANK

وہ رات تک وہیں ٹیرس پر موجود رہی جب بوا نے کھانے کا بتایا تو باہر نکل گئی کھانے کے بعد ان سے بالوں میں تیل لگواتی وہ کتنی ہی دیر ان کے ساتھ رہی اور پھر دس بجے کمرے میں داخل ہوئی۔

سامنے کا منظر دیکھ کر اس کی روح فنا ہوئی اس کا لیپ ٹاپ ٹوٹا پڑا تھا زمین پر۔

وہ قریب آئی ٹوٹی سکرین پر سٹکی نوٹ چپکا تھا جس پر کچھ لکھا تھا۔

اگر اس کا استعمال نہیں کرو گی تو ضرورت نہیں ہے اسے پاس رکھنے کی اور اگلی بار" میری کال کاٹنے پر نقصان اتنا سا تو بالکل نہیں ہو گا ہنی "!یہ چند الفاظ اس پر تحریر تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے چیخ کر لیپ ٹاپ کو خود سے دور کیا تو بوا فوراً اندر داخل ہوئیں۔

"کیا ہوا فرشتے؟"

یہ کیسے ٹوٹا؟ "انھوں نے فرشتے کے ہاتھ میں دبا وہ کاغذ نہیں دیکھا تھا صرف لیپ" ٹاپ کے ٹکڑے دیکھے تھے۔

URDU NOVEL BANK

"پتا نہیں جب میں باہر تھی۔۔۔۔"

تو آپ نے ٹھیک سے نہیں رکھا ہو کا اسی لیے گِر کر ٹوٹ گیا اب کام کس پر کرو گی"

"ازلان کو بتانا پڑے گا وہی نیا بھیجے گا

وہ سب کہہ رہی تھیں لیکن وہ تو اب تک لفظ ازلان اور اس لیپ ٹاپ کو دیکھتے تھمی تھی۔

پھر گہرا سانس بھرا اور کھڑی ہوئی۔

"بوا ازلان کو بولیں مجھے کل ہی لیپ ٹاپ چاہیے۔"

"بیٹا اتنی جلدی۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی فون کریں اسے میرا کام ہے کرنے والا !اور اب کی بار مجھے مہنگے والا چاہیے میری پسند کا۔"

بوا نے فون کیا اور اسے بتایا تو وہ کچھ بولا کہ بوا حیران ہوئیں۔

بیٹا کل اتنی جلدی وہاں سے کیسے بھیجو گے؟"فرشتے نے ہونٹ بھینچے۔"

URDU NOVEL BANK

مجھے کل ہی چاہیے "!وہ اتنی تیز آواز میں تو بولی ہی تھی کہ مخالف سُن سکتا اور وہ سن چکا تھا۔

"!ہوا میں کل بھجوا دوں گا"

اور اگلی صبح لیپ ٹاپ ان کے گھر ڈیلیور کر دیا گیا تھا اور وہ کوئی عام لیپ ٹاپ نہیں تھا وہ یہاں کا سب سے مہنگا لیپ ٹاپ تھا۔

فرشتے نے دیکھ لیا تھا لیکن ہاتھ نہیں لگایا تھا ابھی تک۔

پھر یونیورسٹی چلی گئی اور لاشعوری طور پر حسن اور نوشین کے ساتھ بیٹھ گئی وہ بھول گئی تھی کہ ان کے ساتھ رہنے پر بھی اس انجان شخص کی طرف سے پابندی لگائی گئی ہے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

میں دیکھنا چاہتا ہوں مجھ سے کتنی محبت کرتی ہو تم اور پتا ہے میں تمہیں کیسی لڑکی "سمجھتا ہوں؟

اعظم نے اسے دیکھتے کہا جو دیوار کے ساتھ لگی اب کانپ رہی تھی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"مجھے جانے دیں۔۔۔۔"

"کیوں؟ کسی انجان شخص کے ایک بار بلانے پر چلی آئی ہو اور اب یوں ڈرامے۔۔۔۔"

زارا کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے۔

"کیسی لڑکی سمجھتے ہیں آپ مجھے؟"

جو یوں ہی انجان لڑکوں سے فون پر باتیں کرتی ہو اور کسی کے بھی ایک بار بلانے پر"

"چلی آئے۔

انجان لڑکوں سے؟ میرا خدا گواہ ہے میں نے آپ کے علاؤہ کسی سے کبھی بات نہیں"

"کی میری محبت کی یوں تذلیل نہ کریں اور مجھے جانے دیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنی محبت کا اظہار تو کرتی جاؤ "اعظم نے اس کے قریب قدم بڑھائے۔"

جو محبت تھی وہ ختم ہو گئی کیونکہ مجھے نہیں پتا تھا کہ میں نے سالوں جس شخص کی"

"محبت کا دم بھرا ہے وہ اتنا گِرا ہوا ہو گا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ کو آپ کی محبت اسی لیے نہیں ملی کیونکہ آپ محبت کے قابل نہیں ہیں اور قدر نہ "کرو تو چھین لیا جاتا ہے عشق بھی، رزق بھی۔"

اعظم نے قریب آتے اس کے بازو تھامے تو وہ سہم گئی اس نے سانس تک روک لیا اور آنکھیں زور سے میچ لیں۔

کتنی محبت ہے مجھ سے؟ "سوال دہرایا گیا۔"

"!بالکل بھی نہیں"

کتنی محبت ہے مجھ سے اور کب سے جانتی ہو مجھے؟ "اعظم اس پر ہلکا سا جھکا تھا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب ہم سکول میں تھے میں آپ کی جونئیر تھی تب سے "وہ سر جھکائے روتے ہوئے" جیسے اپنے جرم کا اعتراف کر رہی تھی۔

لیکن مجھے تم سے محبت نہیں ہے اور نہ کبھی ہو گی یہ فضول قسم کی حرکتیں کرنا بند کرو" "اور مجھے تم پر بالکل یقین نہیں ہے نجانے کتنے اور لڑکوں سے----

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا نے تڑپتے جھٹکے سے سر اٹھاتے اس کی طرف دیکھا تو وہ مزید کچھ نہ بول سکا۔

کم از کم آپ کی طرح کسی شادی شدہ انسان پر تو نظر-----"وہ کہتے رُک گئی اور اپنے" کندھوں سے اس کے ہاتھ جھٹکے۔

"!مجھے جانے دیں"

!جاؤ

اعظم نے کہا اور ویسے ہی کھڑا رہا صرف اپنے ہاتھ ہٹا لیے اس کے کندھے سے تو وہ دروازے کی طرف بڑھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب آپ بے فکر رہیں آپ نے ایک قدر کرنے والا شخص کھو دیا ہے میں اب کبھی آپ" کو تنگ نہیں کروں گی کیونکہ میرے پاس تو اور بھی بہت سے لڑکے ہیں بات کرنے کے لیے آپ کے بقول--یہاں بُلا کر عزت دینے اور میری آنکھوں کو کھولنے کا شکریہ خدا "!حافظ

زارا نے یہ الفاظ رندھے لہجے میں کہے اور باہر نکل گئی جبکہ اعظم اظہر وہیں کھڑا رہ گیا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

سر گاڑی نکالوں؟ جہانگیر عثمانی کو باہر نکلتے دیکھ ڈرائیور نے فوراً کہا۔

نہیں !وہ بولتے قدم اٹھاتے بیرونی دروازے سے باہر نکل گئے جہاں بارش شروع ہو گئی تھی۔

آج پہلی بار وہ اس عالیشان محل سے اپنی گاڑی کے بغیر نکلے تھے اپنی اولاد کی اولاد کے لیے۔

وہ تیزی سے قدم اٹھا رہے تھے کیونکہ انہیں یقین تھا وہ دور نہیں گئی ہوگی اور اس بار وہ اپنی اولاد کی اولاد کو یوں رُلتا نہیں دیکھنا چاہتے تھے پہلے ہی اس کی زندگی میں کافی محرومیاں رہیں تھیں ان کی وجہ سے!

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

!میری گڑیا

اسے آہستگی سے قدم اٹھاتے دیکھ وہ مطمئن ہوئے اور وہیں قدم جماتے اسے دیکھا جو بوندا باندی میں بھیگنے لگی تھی۔

کونین نے واپس مڑ کر دیکھا اور پھر قدم آگے بڑھا لیے۔

URDU NOVEL BANK

!میری بچی رُک جاؤ

!دادا کی بات سنو

وہ شفقت سے کہتے آنکھوں میں مخصوص سی چمک لیے اس سے بولے تو وہ رُک گئی لیکن مُڑ کر ان کی طرف نہ گئی۔

تو جہانگیر عثمانی نے اپنے قدم اس کی طرف بڑھائے کبھی بڑوں کو بھی جھکنا پڑتا ہے۔

انھوں نے اس کے پاس جاتے اپنی چادر کا ایک کونا اس پر دیا جیسے اسے زمانے کے سرد و گرم سے بچایا ہو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کونین کو فوراً شایان عثمانی یاد آیا جو یوں ہی اس کی چادر سے چھیڑ کھانی کیا کرتا تھا وہ سب یاد کرتے وہ آنکھیں میچ گئی۔

کہاں جا رہی ہو؟

اپنے اصل کی طرف !سنجیدگی سے جواب آیا تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دادا کو معاف نہیں کرو گی!

کیا اتنا آسان ہوتا ہے کسی کی غلطیوں کو پل میں معاف کر دینا؟ بچپن سے اب تک میں یہ سب دیکھتی آئی ہوں آپ کے پاس سب تھا ہمارے پاس کیا تھا؟ آپ پرانے لوگوں کے لیے فرسودہ رسومات اور روایات رشتوں سے اہم کیوں ہوتی ہیں؟

وہ اپنے قدموں کو دیکھتی بول رہی تھی ان سوالات کے جوابات جہانگیر عثمانی کے پاس بالکل نہ تھے۔

چلو!

نہیں مجھے واپس جانا ہے جہاں سے میں آئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب آپ وہاں رہیں گی جہاں ہم کہیں گے! وہ بولے تو کونین نے ان کی طرف دیکھا تو وہ اسے ساتھ لگاتے اس کے ماتھے کو چوم گئے۔

نہیں! یہ وقتی سہارے نہیں چاہیے ہمیں! وہ سخت الفاظ کا استعمال چاہ کر بھی نہیں کر پائی تھی کیونکہ وہ پہلے ہی کافی بدتمیزی کا مظاہرہ کر چکی تھی ان سے۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور اگر اس کے باپ کو یہ سب پتا چلتا تو وہ یقیناً ناراض ہوتے۔

میرا بیٹا کہاں ہے؟

آپ کے تمام بیٹے آپ کی ریاست میں موجود ہیں لوٹ جائیں کونین ان سے دو قدم دور ہوئی اور آگے کو چل پڑی۔

لوگوں کے لیے آسان ہے معافی مانگ لینا لیکن اس شخص کی تکلیف کا کفارہ دنیا کی کوئی چیز نہیں ہو سکتی جس نے سالوں ازیتوں کو اکیلے برداشت کیا ہو اور آخر میں بستر سے جا لگا ہو----!

اسے اپنے پیچھے قدموں کی چاپ صاف محسوس ہورہی تھی لیکن وہ آگے بڑھتی چلی گئی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اور ہسپتال کے سامنے جا رُکی لیکن پیچھے مڑ کر پھر بھی نہ دیکھا اور اپنے باپ سے ملنے سے پہلے ریسیپشن پر آئی۔

مجھے اپنے والد صاحب کو یہاں سے لے کر جانا ہے!

پر مُس وہ کافی بہتر ہو گئے ہیں ایسے اچانک---؟

URDU NOVEL BANK

بس میں انہیں یہاں سے لے کر جانا چاہتی ہوں اور جو ان کا علاج کروا رہے تھے ان سے کہیے گا اس لڑکی نے آپ کی نوکری کر کے آپ کے لگائے پیسوں کا حساب برابر کر دیا۔

لڑکی نے پیچھے اس بزرگ کو دیکھا جن کی چال، جن کے نقوش ہی انہیں رعب دار اور وجیہہ بناتے تھے۔

انہوں نے سر ہاں میں ہلایا تو ریسیپشن پر بیٹھی لڑکی نے سر ہاں میں ہلایا کونین اپنے باپ کے کمرے میں چلی گئی۔

پیچھے جہانگیر عثمانی بھی لڑکھڑاتے قدموں سے اس کے پیچھے ہو لیے اور دروازے کے باہر جا رُکے تو بالآخر کونین نے پیچھے مڑ کر انہیں دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلیں گے نہیں اندر؟

وہ استسفار کرنے لگی تو جہانگیر عثمانی لرزتے ہاتھوں اور قدموں سے دروازہ کھولتے اندر داخل ہوئے۔

جہاں خاور عثمانی بستر پر آنکھیں موندے پڑے تھے۔

بابا؟؟

کونین کی آواز پر انہوں نے مسکراتے آنکھیں کھولیں لیکن سامنے موجود شخصیت کو دیکھ کر پتھر کے ہو گئے۔

ابا جان !ان کے لبوں سے ادا ہوا تو جہانگیر عثمانی نے آنکھیں پل کے لیے بند کر کے وا کیں۔

یہ وہ خاور عثمانی نہیں تھا جسے انہوں نے نکالا تھا روایات کا پاس نہ رکھنے پر لیکن یہ تو کوئی کمزور سا، جھریوں زدا چہرہ اور شکن سے بھرے کپڑوں میں موجود ہڈیوں کا ڈھانچہ تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنے تمام بیٹوں کی سہولیات اور صحت مند وجود یاد کرتے انہیں لگا رب انہیں اتنی ناانصافی پر معاف نہیں کرے گا تو وہ پلٹنے لگے۔

!ابا جان؟ مل کر تو جائیں

URDU NOVEL BANK

خاور عثمانی کی تڑپ پر کونین نے انہیں دیکھا وہ تو سالوں بعد بھی اپنے باپ کی بے رخی پر مچل اٹھے تھے۔

جہانگیر عثمانی قریب آئے اور پھر خاور عثمانی کو گلے لگا لیا۔

میرے خاور !کافی دیر وہ دونوں یوں ہی گلے لگے رہے کبھی لفظوں سے زیادہ خاموشی اہمیت رکھتی ہے۔

معاف کرنا اپنے باپ کو !رب کو اور تمہاری ماں کو نجانے کیسے منہ دکھاؤں گا؟ وہ دونوں باپ بیٹے رو رہے تھے کونین آہستگی سے باہر نکل گئی۔

اس گھر میں جانے کا کچھ تو فائدہ ہوا تھا کہ اس کے باپ کو سالوں بعد اپنے باپ کی شفقت نصیب ہو گئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور وہ جانتی تھی کہ اب خاور عثمانی بہتر ہو جائیں گے شاید سالوں بعد اپنے والد سے مل کر ان کی بے چینی دور ہوئی تھی لیکن نہیں کچھ دیر بعد اندر سے چیخ کی آواز سنتی وہ فوراً اندر داخل ہوئی۔

جہاں اس کے باپ کی سانسیں تیز ہوئیں تھیں۔

بابا۔۔۔۔بابا۔۔۔۔وہ دوڑتی ان کی طرف گئی۔

آپ نے۔۔۔آپ نے کچھ کہا ہے نا میرے بابا کو؟ ابھی تو وہ بالکل ٹھیک تھے؟ کونین جہانگیر عثمانی پر چیخی تو خاور عثمانی نے اس کا ہاتھ تھاما اور سر ناں میں ہلایا۔

ان کی طبیعت خوشی اور غم کے احساسات سے خراب پڑی تھی جب انسان کو اچانک وہ خوشی دے دی جائے جس کی اس نے امید چھوڑ دی ہو تو شاید انسان ایسے ہی ہو جاتا ہے۔

اتنی دیر میں ڈاکٹر آ گئے تھے انہیں چیک کیا گیا اور اب آدھے گھنٹے بعد ان کی طبیعت کچھ سنبھلی تھی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

آپ جائیں یہاں سے!

اس نے جہانگیر عثمانی کو کہا تو وہ خاموشی سے اسے دیکھنے لگے لیکن اپنی جگہ سے ہلے نہیں۔

URDU NOVEL BANK

خاور عثمانی نے ہوش میں آتے ہی پھر سے اپنے باپ کو مسکراتے دیکھا تھا اور ان کی طرف ہاتھ بڑھایا تو جہانگیر عثمانی نے پہلے کونین کو دیکھا اور پھر اپنے بیٹے کے پاس پڑے سٹول پر بیٹھ گئے۔

!میری بیٹی نے ملوا دیا مجھے آپ سے

خاور عثمانی آہستگی سے مسکراتے بولے تو جہانگیر عثمانی مسکرا بھی نہ سکے۔

کیا بتاتے انہیں کہ سالوں پہلے ان کو دھتکارا گیا تھا اور آج اسی گھر میں ان کی بیٹی کو۔

ہم گھر کب جائیں گے کونین؟ انہوں نے کونین سے پوچھا تو وہ ان کے پاس آئی۔

میں ڈاکٹر سے پوچھتی ہوں وہ باہر نکل گئی تو جہانگیر عثمانی نے بیٹے کا ماتھا چوما جو کچھ ہی لمحوں میں صحت مند نظر آنے لگا تھا انہیں۔

بابا سب کیسے ہیں گھر؟

سب ٹھیک ہیں تم آرام کرو! جہانگیر عثمانی اٹھنے لگے کہ کونین کو دیکھ سکیں۔

کہاں جا رہے ہیں؟ خاور عثمانی نے تڑپ کر پوچھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تمہاری اولاد کو سنبھالنے جو مجھ سے سخت خفا ہے وہ بولتے باہر نکل گئے تو خاور عثمانی مطمئن ہوتے آنکھیں موند گئے۔

پھر جہانگیر عثمانی نے سب خود کیا تھا شام تک ان کے رہنے کا انتظام، ان کے گھر کا سامان سب ہسپتال کا سارا خرچہ سب اور اب وہ واپس آتے کونین کے ساتھ بیٹھے جو باہر ہی تھکی سی بیٹھی تھی۔

جہانگیر عثمانی اس کے ساتھ بیٹھے اور پھر سے اپنی چادر کو اس پر ڈالتے اسے جیسے خود میں چھپا لیا۔

اب کی بار اس نے حرکت کی اور اپنا سر جہانگیر عثمانی کے سینے سے لگاتے ہچکیوں سے رونے لگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہم باپ بیٹی اتنے بُرے ہیں دادا جان؟

بالکل نہیں میری گڑیا تو سب سے پیاری ہے وہ اس کے ماتھے کو چومتے شفقت سے بولے۔

دیکھیں پھر بھی آپ کے پوتے نے مجھے دھتکار دیا، مجھے دھوکا دیا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

تمہیں اس سے محبت ہے؟

نہیں !وہ سختی سے بولی تو جہانگیر عثمانی چپ ہو گئے کیونکہ وہ جانتے تھے وہ جھوٹ بول رہی تھی نہیں تو کبھی ان کے پوتے کی شکایت یوں روتے نہ کرتی۔

سب ٹھیک کر دے گا وہ۔

!نہیں !مجھے اس سے نہیں ملنا اب

وہ ضدی بن رہی تھی یا شاید اب اسے اندازہ ہو گیا تھا کہ اس کے پیچھے بھی کوئی ہے جو اسے ہر حال میں سپورٹ کرے گا۔

دادا جان آپ مجھ میں یا شایان میں سے کسی ایک کو چُنے آج؟

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

میں اسے گرتے دیکھ بھی آپ کے پیچھے آیا ہوں میری گڑیا کیا اب بھی ترجیح دینے کو کچھ رہتا ہے؟

وہ بولے تو وہ مطمئن ہو گئی لیکن دل پل کے لیے دھڑکا اس کی حالت کا سُن کر لیکن نظرانداز کر گئی۔

URDU NOVEL BANK

آپ اسے کبھی نہیں بتائیں گے کہ ہم کہاں ہیں۔

ٹھیک ہے!

وعدہ کریں !کونین نے ان کی آنکھوں میں دیکھتے وعدہ لینا چاہا جیسے اسے یقین نہ ہو کہ اس کے دادا اپنے پوتے کو نہیں بتائیں گے۔

وعدہ!

اسے کبھی ہم تک نہیں پہنچنے دیں گے !وہ پھر سے بولی۔

وہ آپ سے عشق کا دعویٰ کرتا ہے اس کے عشق کو جانچ لیتے ہیں آپ کے ساتھ ہی۔۔۔میں آپ کو چھپا دوں گا آپ کے وعدے کے مطابق دیکھتے ہیں وہ کتنی دیر لگاتا ہے آپ تک پہنچنے میں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انہوں نے نہیں کہا تھا کہ وہ اس تک نہیں پہنچنے دیں گے شایان کو انہوں نے کہا تھا وہ وقت لگائے گا لیکن پہنچ جائے گا۔

ہم کبھی بھی اس سے نہیں ملیں گے وہ جیسے سہارا ملتے اس کی ساری شکایات لگا رہی تھی۔

URDU NOVEL BANK

آپ اپنی جگہ چھوڑ رہی ہیں کونین؟

کونین خاموش ہو گئی اس بات کا کوئی جواب نہ تھا اس کے پاس۔۔۔۔اسے یاد آیا شایان نے کہا تھا اس کی زندگی میں کسی اور کی گنجائش نہیں بنتی اور وہ جانتی تھی کہ وہ سچ تھا وہ یہ بھی جانتی تھی کہ دھوکا جیسا کچھ شاید آغاز میں رہا ہوں لیکن اس کے بعد کے سارے لمحات، سارے جذبات سچے تھے شایان عثمانی کے کیونکہ اس نے اس کی آنکھوں میں سچائی دیکھی تھی ہر بار خود کے قریب آنے پر۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم ہم سے اب بھی ناراض ہو؟

حسن نے کہا تو فرشتے دلچسپی سے ان کی طرف مڑی شاید وہ جانتی تھی اب کہ اسے کیا کرنا ہے۔

نہیں میں کیوں ہونے لگی ناراض۔۔۔۔

لیکن ایک بات بتاؤ؟

کیا؟ حسن نے کہا کیونکہ نوشین اس وقت نہیں تھی ان کے ساتھ۔

URDU NOVEL BANK

یہ سگریٹ کا ٹیسٹ کیسا ہوتا ہے؟

وہ اچانک بولی اور حسن کے تاثرات دیکھنے لگی جو حیران ہوا اور پھر آنکھوں میں چمک لیے مسکرا دیا۔

تم ٹیسٹ کرنا چاہو گی؟ وہ بولا تو فرشتے پل کے لیے سنجیدہ ہوئی۔

نہیں!

کیا تمہیں کسی ایسے نشے کا پتا ہے جس سے سکون ملتا ہو اور ہم ماضی کی تلخ یادوں کو بھول جائیں؟ وہ اس کے سامنے جھکتی راز داری سے استفسار کرنے لگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو حسن محفوظ ہوا۔

بالکل !ایسا کچھ دوں گا کہ تم سب بھول جاؤ گی !حسن نے مسکراتے اسی راز داری سے کہا تو فرشتے نے مٹھیاں بھینچی یعنی "وہ "سچ بول رہا تھا اور ویسے بھی وہ جانتی تھی وہ شخص اس کے معاملے میں جھوٹ نہیں بولے گا۔

وہ مسکرا دی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے کب دو گے؟

ابھی لے لو! حسن نے کہا اور یہاں وہاں دیکھتے بیگ سے کچھ نکالا اور اس کی مٹھی میں رکھتے اس کی مٹھی بند کی تو فرشتے کا حلق تک سوکھ گیا۔

فرشتے نے فوراً ہاتھ پیچھے کیا اور تھوک نگلتے اسے دیکھا۔

وہ خوفزدہ ہوئی تھی کیونکہ اس کے ہاتھوں میں ڈرگز تھے اگر وہ پکڑی جاتی تو۔۔۔۔اس نے تو یوں ہی پوچھا تھا اسے کیا پتا تھا حسن فوراً اسے تھما دے گا۔

ٹھیک ہے اب میں چلتی ہوں! فرشتے کھڑی ہوئی اور پھر تیزی سے بھاگتے وہاں سے نکل گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن نے کندھے اچکائے اور مسکرا دیا۔

اسے تو لگا تھا کافی محنت کرنی پڑے گی لیکن فرشتے ازلان نامی لڑکی تو واقعی بیوقوف تھی۔

وہ باہر کی طرف تیزی سے جا رہی تھی مٹھی زور سے بند کی ہوئی تھی ماتھے اور چہرے پر پسینے کے قطرے تھے۔

URDU NOVEL BANK

وہ تیزی سے کسی سے ٹکرائی اور اس شخص نے اس کی مٹھی سے زبردستی وہ پیکٹ چھینا اور بنا مڑے سیدھا چلا گیا تو فرشتے نے اپنے خالی ہاتھ کو دیکھا۔

اور بھاگتے باہر نکل گئی وہ خوفزدہ ہو گئی تھی۔

ڈرائیور باہر ہی موجود تھا وقت سے پہلے ۔۔۔کیوں اس نے دھیان نہ دیا شاید مخالف جانتا تھا یا نظر رکھتا تھا اس پر۔

وہ خوف سے کانپنے لگی تو اس کا فون بجنے لگا۔

میم فون اٹھائیں پلیز!

ڈرائیور نے زِچ ہوتے کہا تو اس نے فون کان سے لگا لیا اور ڈرائیور باہر کھڑا ہو گیا نکل کر۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہت شوق ہے تمہیں سگریٹ ٹیسٹ کرنے کا؟ وہی آواز وہ سیٹ کی پشت پر سر ٹکا گئی۔

URDU NOVEL BANK

تمہارا دماغ درست جگہ پر ہے فرشتے ازلان اظہر؟ تم نے اس سے وہ پیکٹ کیوں لیا اگر تم پکڑی جاتی تو تمہیں اندازہ ہے تمہارے ساتھ کیا ہو سکتا تھا؟ مخالف دھاڑ رہا تھا۔

فرشتے نے خود کو پرسکون کرنا چاہا جس میں وہ ناکام ہوئی تھی آنکھوں سے آنسو بھی ڈر کے مارے نکلنے لگے تھے۔

اب رونے کا فائدہ نہیں ہے تمہیں اس کی سزا بہت سخت ملے گی!

مجھے فرق نہیں پڑتا میں وہیں کروں گی جو میں چاہتی ہوں۔۔۔۔اور وہ پیکٹ آج نہیں تو کل میں استعمال۔۔۔۔۔

فرشتےےےےے! اس شخص کی دھاڑ پر وہ اپنی جگہ سے اچھلی تھی دل مانو باہر آنے لگا تھا۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے مجبور مت کرو کہ مجھے بہت سخت کچھ کرنا پڑے وہ شخص دھاڑا اس انجان آواز میں۔

تم جتنا سخت کر سکتے تھے کر چکے ہو وہ آہستگی سے بولی اور کال کاٹ گئی تو میلوں دور بیٹھے اس شخص نے فون دیوار پر دے مارا۔

URDU NOVEL BANK

ڈیم اٹسٹ!

فرشتے نے گھر جاتے فریش ہوتے خود کو پرسکون کیا نہیں تو وہ بے حد ڈر گئی تھی۔

اس نے اس لیپ ٹاپ کو دیکھا جو اس کے سامنے تھا پھر مسکرا پڑی۔

تو مسٹر ازلان کے خون پیسے کی کمائی کا ہے یہ اس نے اس ڈبے کو دیکھا اور پھر اسے کھول کر دیکھنے لگی اور پرسوچ نگاہیں اس پر ٹکاتی اسے رکھ کر سونے کے لیے لیٹ گئی۔

زارا وہاں سے روتے ہوئے باہر نکل گئی اور یہاں وہاں دیکھنے لگی اس نے تو بھائی کو گھنٹے بعد کا وقت دیا تھا کیونکہ اسے راستے نہیں آتے تھے۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

وہ آہستگی سے ایک طرف کو چلنے لگی اور جو کچھ دیر پہلے ہوا وہ سوچنے لگی۔

اعظم اظہر نے اس کے اعتماد کو اور اسکے جذبات کو بُرے طریقے سے مجروح کیا تھا کہ وہ چیخ بھی نہ پائی تھی۔

URDU NOVEL BANK

اس نے ہوش سنبھالنے سے لے کر اب تک اس شخص کو چاہا تھا لیکن فرشتے سے اس کی محبت اور پھر شادی کا سن کر وہ پیچھے ہٹ گئی تھی۔

لیکن جیسے ہی اسے اندازہ ہوا کہ اس کے جانے کے بعد فرشتے کی شادی اعظم کے بھائی سے ہو گئی ہے تو وہ خوش ہو گئی اسے لگا قدرت نے اسے اس کی محبت پانے کا ایک اور موقع دیا ہے۔

اور اس موقع کو وہ گنوانا نہیں چاہتی تھی یہی وجہ تھی کہ اس شخص کی ہزار بے رخی کے بعد بھی وہ پیچھے نہیں ہٹی تھی۔

محبت سے دستبردار ہونا کہاں آسان ہوتا ہے !ایک بار وہ یہ تکلیف سہہ چکی تھی اور اب کی بار پھر وہ ٹوٹ کر بکھرنے لگی تھی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اس نے مان لیا تھا آج کہ اعظم اظہر اس کی قسمت میں نہیں لکھا گیا اور جو آپ کا نہ ہو اسے زبردستی کہاں اپنا بنایا جاتا ہے۔

URDU NOVEL BANK

وہ تیزی سے چل رہی تھی جب اسے اپنے پیچھے قدموں کی چاپ سنائی دی وہ تیزی سے پیچھے مڑی تو وہ دو لڑکے تھے جو اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

زارا نے تیزی سے آگے قدم بڑھائے یہ کوئی سوسائٹی تھی جہاں سناٹا تھا سہ پہر میں بھی۔

ہم چھوڑ دیتے ہیں !وہ لڑکا اس کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر بولا۔

بکواس نہیں کرو نہیں تو وہ حال کروگی کہ یاد رکھو گے !زارا نے واپس اپنے قدم اس ریسٹورنٹ کی طرف بڑھائے کہ وہیں رُک کر بھائی کا انتظار کرے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہاں واپس جا رہی ہو ہمارے ساتھ چلو۔

ایک لڑکے نے آگے بڑھتے اس کی کلائی تھامی تو زارا نے غصے سے مڑتے اس کے چہرے پر اپنا ہاتھ جڑ دیا جس کی آواز قریب سے فرشتے لوگوں نے سنی تھی۔

وہ لڑکا جسے تھپڑ پڑا تھا اسکے قریب بڑھا تو زارا کو اپنی غلطی کا احساس ہوا وہ ریسٹورنٹ سے کچھ ہی دور تھی۔

URDU NOVEL BANK

اس لڑکے نے زارا کا دوپٹہ کھینچا جو پھٹ گیا تھا آدھا لیکن اس سے پہلے ہی کوئی شخص انہیں دھکا دے چکا تھا۔

زارا نے اعظم کی پشت دیکھی تو سائیڈ پر ہو گئی وجود اب بھی کانپ رہا تھا۔

وہ پاگلوں کی طرح ان دو لڑکوں کو مار رہا تھا اور اب اس نے پلٹتے سرخ آنکھوں سے زارا کو دیکھا۔

یہاں آؤ! اس نے زارا کو کہا تو اس نے سر نفی میں ہلایا۔

اعظم اس کا ہاتھ تھامتا ان لڑکوں تک لایا اب لوگ بھی دلچسپی سے تماشا دیکھ رہے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسی ہاتھ سے دوپٹہ کھینچا تھا نا اس نے اسی ہاتھ کو اپنی جوتے تلے مسل دو تاکہ آئندہ یہ ہاتھ کبھی کسی کے دوپٹے کی طرف نہ بڑھیں!

اس نے کہا تو زارا نے اپنے جوتے کو اس کے ہاتھ پر رکھا لیکن اس کے وزن سے اس لڑکے کی ہلکی سی سسکی نکلی بس۔

یہ پکڑو اور گاڑی میں بیٹھو جا کر فوراً اعظم نے اسے چابی پکڑائی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا نے نفی میں سر ہلایا تو اعظم نے اسے خشمگیں نگاہوں سے دیکھا جاؤ! دھاڑتے کہا تو وہ چلی گئی

لیکن پیچھے ان کی آواز پر مڑ کر دیکھا تو اندازہ ہوا کہ اب کی بار اس کے ہاتھ پر اظہر نے اپنا بوٹ رکھا تھا۔

وہ پارکنگ میں جا کر کھڑی ہو گئی بھلا اسے کیسے پتا ہو سکتا تھا کہ اس کی گاڑی کون سی ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹی کیا ہوا تھا؟

ان لڑکوں نے کیا کہا تمہیں کہ تمہارا شوہر انہیں پیٹنے کے بعد بھی چھوڑنے کا روادار نہیں وہاں کھڑا پولیس کو بلوا چلا ہے اس عورت نے جو اپنی گاڑی لینے آئی تھی اس سے پوچھا۔

اعئم تیزی سے ان کی طرف آیا اور اسے باہر ہی کھڑے دیکھ مزید طیش میں آگیا۔

تمہیں میں نے کیا کہا تھا؟ وہ بولا تو اس عورت نے اعظم کو دیکھا پھر زارا کو۔

URDU NOVEL BANK

تم بہت خوش قسمت ہو بیٹی !وہ کہتی چلی گئی تو زارا نے اسے دیکھا اور پھر خود کو خوش قسمت کہنے پر اسے سمجھ نہ آیا کہ روئے یا ہنسے۔

مجھے بھائی----

تمہیں ایک بات سمجھ میں نہیں آتی؟ اعظم اس کے پاس آتا اس پر جھکا تھا پھر ہاتھ بڑھائے تو زرا نے آنکھیں میچ لیں۔

اعظم نے ہاتھ بڑھاتے اس کی آنکھوں کے نیچے پھیلے کاجل کو انگلیوں سے صاف کیا۔

تمہارا بھائی آنے والا ہے جاؤ !وہ پیچھے ہٹا تو زارا نے آنکھیں کھولیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور آئندہ یوں کبھی میرے کہنے پر بھی میری اجازت کے بغیر نہ آنا وہ بولا تو زارا اسے نظرانداز کرتی قدم آگے بڑھا گئی۔

لیکن اعظم اظہر اس کے پیچھے آیا تھا پھر جب تک وہ اپنے بھائی کے ساتھ چلی نہ گئی وہ وہاں سے ہلا نہیں۔

ایسا اس نے کیوں کیا تھا وہ نہیں جانتا تھا۔

URDU NOVEL BANK

اپنی انگلیوں پر اس کے کاجل کو دیکھا تو گہرا سانس بھر گیا۔۔

شایان اپنے کمرے میں موجود تھا سب اسے آرام کرنے کا کہتے جا چکے تھے وہ مسلسل چھت کو گھور رہا تھا۔

جو ہوا تھا اس کے متعلق سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ کونین کو آغاز میں دھوکا دے رہا تھا اس کا ملنا، اسے اپنے ہی گھر نوکری پر رکھنا لیکن جذبات تب بدلے تھے جب اس نے اسے اس لڑکے کے ساتھ دیکھا تھا جس کی آواز سے وہ متاثر ہوتی اس کی طرف قدم بڑھا چکی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تب اس کے دل نے اسے یہ بات بارہا باور کروائی تھی کہ وہ اس کی بیوی ہے، اس کی ملکیت لیکن ملکیت سمجھنے سے کیا ہوتا ہے فرض ادا کرنے پڑتے ہیں رشتے نبھانے کے لیے وہ سمجھ گیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

اس کے بعد جو کچھ ہوا تھا ان کے رشتے میں اس میں کچھ بھی جھوٹ، کچھ بھی فریب کے زمرے میں نہیں آتا تھا۔

بیشک وہ غلط تھا لیکن کیا کونین کو اس کے سچے جذبات نہیں دِکھے تھے کبھی؟

شایان عثمانی کا اس کی طرف دیکھنا، اس کی طرف جھکاؤ، اس کے ساتھ قہقہے لگانا کیا اس کی قربت میں محو دنیا بھلا دینا کیا واقعی اسے فریب لگا تھا؟

اس کے دل نے پہلی بار درد محسوس کیا تھا جب کونین خاور نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے اسے خود سے دور دھکا دیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور پھر اس کے وہاں سے نکلنے کا منظر دوبارہ یادوں کے پردے پر لہرایا تو وہ جھٹکے سے اٹھ کھڑا ہوا ایسا کرنے سے اس کے سر میں شدید درد ہوا تھا۔

وہ کہاں گئی ہوگی؟"

"وہ اکیلی ہوگی؟"

"وہ میرے بغیر محفوظ نہیں ہے؟"

URDU NOVEL BANK

"!وہ میری بیوی ہے میری شایان عثمانی کی"

وہ سب خود سے کہتا چادر تھامتا باہر نکل گیا تھا۔

سب سے پہلے کسی احساس کے تحت اپنے فلیٹ میں آیا جہاں کا ویرانہ اور اندھیرا اسے بتا رہا تھا کہ یہ جگہ اب مکینوں سے خالی ہو گئی ہے۔

کونین؟ اس نے پھر بھی آواز دی تھی۔

محبت والے تو معجزوں پر یقین رکھتے ہیں نا تو بس اس نے بھی اسے یقین کے ساتھ اسے آواز دے ڈالی تھی کہ شاید کسی کونے، کسی دروازے کے پیچھے سے وہ نمودار ہو جائے اور مسکرا دے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بیس منٹ وہاں کھڑا رہا اس کے ساتھ گزارے خوشگوار لمحوں کو محسوس کرتا رہا تھا اور پھر باہر نکل گیا۔۔۔ یہ گھر نجانے کب اب دوبارہ کونین شایان کی خوشبو اور آواز سے آباد ہوتا۔

اب اسے پتا تھا اسے کہاں جانا ہے۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسے پوری امید تھی وہ وہاں ضرور ہو گی۔

شایان عثمانی تمہارا گناہگار سہی لیکن تم سے دستبردار تو مر کر بھی نہیں ہو سکتا میں وہ ہسپتال میں داخل ہوا۔

میرے پیشنٹ خاور عثمانی....؟" اس نے ریسیپشن پر پوچھا۔"

"!سر وہ جا چکے ہیں"

کیا مطلب ہے اس بکواس کا؟ "وہ دھاڑا۔"

جی سر وہ جا چکے ہیں ان کی بیٹی انہیں یہاں سے لے جا چکی ہیں اور انہوں نے آپ"

"!کے بارے میں کچھ کہا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ لڑکی سہم کر اسے پوچھنے لگی آیا وہ اس لڑکی کا دیا پیغام سُننا چاہتا ہے بھی یا نہیں۔

کیا کہا اس نے؟ "وہ دھڑکتے دل سے پوچھنے لگا۔"

انہوں نے کہا کہ اپنے باپ کے علاج کے پیسے انہوں نے آپ کے ہاں نوکری کر کے پورے کر دیے ہیں۔

"کیا سر واقع ایسا ہے یا ان کے خلاف کوئی کارروائی کرنا چاہیں گے آپ؟"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسے یوں الجھا دیکھ لڑکی نے اپنی رائے دینا ضروری سمجھا تھا۔

اپنا کام کریں "!وہ سنجیدگی سے کہتا باہر نکل گیا تو لڑکی خجل سی ہوئی۔"

وہ باہر نکل گیا لیکن فوراً واپس اندر آیا۔

کیا اس لڑکی کے ساتھ کوئی اور بھی تھا؟ "اس نے کسی احساس کے تحت پوچھا۔"

"جی !ایک بزرگ تھے اور۔۔۔"

وہ باہر نکل گیا۔۔۔جہانگیر عثمانی جانتے تھے کونین کہاں ہے وہ تیزی سے گاڑی بھگاتا گھر گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ گھن چکر بنی گیا تھا اس کا سر درد سے پھٹنے کے قریب تھا لیکن وہ یوں ہار نہیں ماننا چاہتا تھا۔

دادا جان؟ رات کے بارہ بجے وہ ان کا دروازہ کھٹکھٹا رہا تھا۔

اندر موجود شخص آسودگی سے مسکرا دیا اپنے پوتے کی حالت ان سے کہاں دیکھی جانی تھی۔

"دادا جان!پلیز دروازہ کھولیں"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جب وہ دس منٹ بعد بھی نہ ہٹا تو انہیں مجبوراً اٹھ کر دروازہ کھولنا پڑا۔

دادا جان کونین کہاں ہے؟ "وہ اندر آتا ان کے ہاتھ تھامتا بولا۔"

ہم کیسے جانتے ہوں گے؟ "انھوں نے نگاہیں چراتے کہا۔"

دادا جان پلیز !میں نے گرتے آپ کے قدم میری بجائے اس کی طرف بڑھتے دیکھے تھے"

"یہی وجہ تھی کہ میں نے آنکھیں موند لی تھیں کہ آپ ہیں اس کے ساتھ۔۔۔۔

جہانگیر عثمانی نے اسے حیرت سے دیکھا۔

وہ کہاں اُنہیں کسی سے خود سے زیادہ محبت نہیں کرنے دیتا تھا اور کہاں وہ مطمئن ہوا تھا درد میں بھی کہ وہ ساتھ ہیں اس کی بیوی کے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا آپ نے اسے دھوکہ دیا ہے شایان؟"

وہ بیٹھ گئے تو وہ ان کے ہاتھ تھماتا گھٹنوں کے بل ان کی کرسی کے پاس بیٹھ گیا۔

آغاز میں بس۔۔۔۔اس کے بعد سب سچ تھا۔۔۔وہ میری بیوی ہے دادا جان میں نبھانا" چاہتا تھا اس کے ساتھ، میں نے کبھی کسی لڑکی میں وہ کشش نہیں دیکھی جو اس میں

URDU NOVEL BANK

دِکھتی ہے مجھے اور اپنی طرف مائل کرتی ہے مجھے، میرا دل بغاوت پر اتر آیا تھا پہلی بار، میں نے اپنی زندگی کی پہلی اور آخری محبت اس لڑکی سے کر لی ہے، وہ مجھے میری لگتی ہے بس میری، وہ آس پاس تھی تو مجھے لگتا تھا میں مکمل ہوں دادا جان وہ کہاں ہے مجھے بتائیں میں معافی مانگ لوں گا اُس سے کچھ بھی کروں گا۔"

'کیا معافی مانگنا اتنا آسان ہے میری جان؟"

وہ کھوئے کھوئے سے بولے وہ دادا پوتے اُن باپ بیٹی کا کتنا نقصان کر چکے تھے انہیں اندازہ ہو گیا تھا۔

"میں مانگ لوں گا میں منا لوں گا اسے۔۔۔وہ مجھ سے محبت کرتی ہے مان جائے گی۔"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

"وہ آپ سے محبت نہیں کرتی!"

انہوں نے جان بوجھ کر کہا اور پھر اپنے پوتے کے چہرے کو دیکھا جو یک دم تاریک پڑا تھا۔

نہیں !میں نے محسوس کیا تھا اور کونین شایان عثمانی کے بارے میں میری حسیات" غلط ہو ہی نہیں سکتیں "!وہ پُر یقین تھا۔

URDU NOVEL BANK

"!سو جائیں جا کر"

آپ نے اسے چنا ہے مجھ پر دادا جان؟ "وہ شکوہ کناہ نگاہوں سے دیکھتا انہیں بولا۔"

سالوں اسے محروم رکھا ہے ان سب سے میں نے اور کیا تم نہیں چاہتے کہ میں اسے"

"چنوں؟

میں چاہتا ہوں آپ سب پر اسے فوقیت دیں مجھ پر بھی لیکن پلیز مجھے بتا دیں وہ کہاں"

"ہے تاکہ-----

میں وعدوں کا پاس رکھنے والا ہوں شایان عثمانی اور مجھے پوری امید ہے میرا شیر اپنے"

"عشق کو ڈھونڈ لے گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس کا ماتھا چومتے بولے تو وہ سر ہلاتا اٹھ کھڑا ہوا یہ جنگ اس کی تھی اور اسے ہی اس وجود کو تسخیر کرنا تھا۔

وہ جانتا تھا یہ وعدہ بھی کونین نے ان سے کروایا ہو گا اب اسے خود ہی اپنی بیوی تک پہنچنا تھا، اپنے گناہوں کا کفارہ ادا کرنا تھا ہجر کی صورت۔

URDU NOVEL BANK

دوسری طرف کونین خاور صاحب کو دوا دینے کے بعد دوسرے کمرے میں آئی تھی اور چاند کو تکنے لگی۔

محبت کا روگ بہت جان لیوا ہے---آپ کو سانس لینے میں بھی تکلیف محسوس ہوتی ہے ہجر میں اور ہم معجزوں کی امید میں زندگی گزار دیتے ہیں----کوئی اس ازیت کو نہیں سمجھ سکتا، آپ بے بس ہوتے ہیں جب آپ کا دل کسی کے لیے بار ہاں بغاوت کر جائے، جس کے لیے آپ سب بھول جائیں، جس کے لیے آپ چاند کو دیکھتے ساری رات دعاؤں میں گزار دیں-----ازیت ناک ہے اختتام پر اس سوچ کے ساتھ جینا کہ وہ شخص جس پر سانسوں کی رفتار اتھل پتھک ہو جاتی ہے وہ آپ کے نصیب میں آئے گا بھی یا نہیں؟ اس خوف کے ساتھ جینا اور جیتے جانے کا مفہوم صرف وہی سمجھ سکتا ہے جس نے ہر سانس کے ساتھ اس شخص کے ساتھ کی چاہ اور دعا کی ہو۔

وہ چاند کو تکتی رہی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عورت کو اتنا بے ضرر کیوں بنایا گیا ہے مرد کی نظر میں؟ "سوال اس نے خود سے کیا" تھا۔

لیکن کوئی نہیں تھا اسے یہ جواب دینے والا کہ وہ مرد بھی اتنی ہی ازیت میں تھا اسے کھو پر، گھنٹوں سڑکوں کی خاک چھانتا آیا تھا وہ اور اب بھی کہیں کھڑا سگریٹ پھونک رہا تھا۔

شایان عثمانی ایک دن میں آپ کو میسر آجاؤں گی لیکن آپ کی اس سزا کی مدت پوری "ہونے کے بعد۔

اس کے دل سے آواز آئی تو وہ اسے جھٹلاتی پل میں آسمان سے نگاہیں ہٹا گئی۔

اور اگر اس سزا میں اس نے دوبارہ ملن کی امید چھوڑ دی تو؟ "اس کے اپنے ہی عکس" نے اس سے سوال کیا تھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

تو میں سمجھوں گی کہ محبت نام ہی وقتی جذبات کا ہے "اس نے خود کو مطمئن کرنا چاہا" تھا۔

اب بس دیکھنا یہ تھا کہ شایان عثمانی اسے کتنے وقت میں ڈھونڈ نکالتا تھا۔

URDU NOVEL BANK

کیا تمہیں اس پر ترس نہیں آیا؟"عکس نے سوال کیا تھا۔"

کیا اسے ترس آیا تھا مجھے دھتکارتے؟ "وہ بھی اپنے خاندان کے سامنے؟"

اس کے زہن کے پردوں ہر سائمہ نقوی کا وجود اتر آیا وہ جلد اپنے باپ سے اس عورت کے متعلق باز پرس کرنے والی تھی۔

اگلی صبح اس کا فون مسلسل بج رہا تھا اس نے کسمساتے فون اٹھایا اور بند کر دیا اس بات سے انجان کے کیا قیامت ٹوٹ پڑی ہے اس پر۔

دس بجے اس کی آنکھ کھلی تو اس نے حیرانگی سے گھڑی کو دیکھا آج وہ یونیورسٹی بھی نہیں گئی تھی۔

www.urdunovelbank.com

اس نے فون اٹھایا اور اون کیا جہاں واٹس ایپ بھرا پڑا تھا بے شمار میسیجز اور کالز سے۔

"اففف ایسا کیا ہو گیا ہے؟"

اس نے سٹیٹس چیک کیے تو دھڑ دھڑ آسمان اس کے سر پر آگرے تھے۔

URDU NOVEL BANK

یہ اس کی کل کی تصاویر تھی حسن سے وہ پیکٹ پکڑتے ہوئے کی یہ کیفنے میں ہی کھینچی گئی تھیں۔

یارب العالمین !یہ کیا ہو گیا "!اسے نہیں پتا تھا یہ سب اتنا بھیانک روپ اختیار کر" لے گا۔

اس نے کال لاگ چیک کیے لیکن آج وہاں اس شخص کی ایک بھی کال نہیں تھی تو کیا اسے نہیں پتا تھا جو ہو رہا تھا۔

اس کا دماغ درد سے پھٹنے لگا تھا۔

میں کیا کروں؟ "اسے یونیورسٹی سے کال آئی جو اس نے کانپتے ہاتھوں سے پک کی" تھی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

آدھے گھنٹے بعد آپ کو وائس چانسلر سے ملنا ہے فرشتے ازلان اظہر اور اگر آپ نہیں"

"آتیں تو نتائج کی زمہ دار آپ خود ہوں گی یاد رکھیے گا۔

اسے بتا کر کال کاٹ دی گئی تھی۔

URDU NOVEL BANK

اس کا جواد زلزلوں کی زد میں تھا اب کیا ہونا تھا اسکی ڈگری کینسل کر دی جاتی اور یونیورسٹی سے نکالنے کے ساتھ ساتھ اس پر مقدمہ الگ کیا جاتا۔

اس کے ہاتھ پاؤں سن ہو گئے۔

فرشتے بیٹا اٹھ گئی ہو؟ "بوا اپنے دھیان اندر داخل ہوئیں تھیں اور اسے اس حالت میں" دیکھتے تیزی سے اس کے قریب آئیں۔

"کیا ہوا؟"

بوا یہ سب۔۔۔۔میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔وہ مجھے نکال دیں گیں۔۔۔۔جیل میں نہیں" جانا مجھے۔۔۔"وہ رو رہی تھی پاگلوں کی طرح بدحواسی میں۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بوا نے اس کا فون پکڑا اور پھر وہ بھی سُن ہی تو رہ گئی تھیں وہ تصاویر اور ویڈیوز دیکھ کر۔

فرشتے آپ۔۔۔۔؟ "انھوں نے بمشکل استسفار کیا۔"

"یہ جھوٹ ہے؟ میں نے تو بس۔۔۔۔۔"

"کیا بس۔۔۔؟ آپ کب سے نشہ کرنے لگیں؟"

URDU NOVEL BANK

میں نہیں۔۔۔۔یہ بسسس۔۔۔۔۔۔۔"وہ رو رہی تھی۔"

"ازلان کو۔۔۔۔۔۔"

نہیں۔۔۔۔۔انہیں نہیں۔۔۔۔۔۔"وہ ان کے ہاتھ تھامتی بولی۔"

میں یونیورسٹی جا رہی ہوں میں انہیں سمجھاؤں گی کہ ایسا کچھ نہیں ہے وہ تیزی سے اٹھی تھی۔

اور پھر تیار ہوتی ڈرائیور کے ساتھ روانہ ہوئی وہ اپنی ڈگری پر سمجھوتہ نہیں کر سکتی تھی۔

یہ سب تو اس نے یونہی اس شخص کی ضد میں کر دیا تھا اس نے کال لاگز ایک بار پھر چیک کی جہاں اس انجان شخص کی کوئی کال نہ تھی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اس کا دل دھڑکنے لگا اس کی مدد کرنے والا کوئی نہ تھا۔

وہ یونیورسٹی میں داخل ہوئی تو لوگ اسے مختلف نگاہوں سے شک کی نگاہ سے دیکھنے لگے۔

اتنے لوگوں کی نگاہیں خود پر محسوس کرتے وہ سن ہوئی تھی تب ہی اس کا فون بجا۔

وہی نمبرررررر۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آج اس نے تیزی سے پہلی ہی بار میں وہ کال اٹھائی تھی۔

آگے سے خاموشی تھی شاید مخالف بھی اس کی حالت سے محفوظ ہو رہا تھا اسے تو کم از کم ایسا ہی لگا۔

سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے "وہ ٹوٹے لہجے میں بولی۔"

گاڑی موجود ہے باہر نکلو فوراً "!وہی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ پیدا کر دینے والی" آواز۔۔۔۔

"لیکن۔۔۔۔"

فرشتے ازلان اظہر ابھی کہ ابھی وہاں سے نکلو اور یہ جو حرکت تم نے کل ہی ہے نا اس کا بدلہ تم سے سود سمیت لیا جائے گا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری ڈگریییی۔۔۔۔"وہ رو رہی تھی اور لوگ اس کی طرف متوجہ ہو رہے تھے۔"

اس شخص نے کیمرے سے اس کو یوں دروازے پر ہی کھڑے روتا دیکھ ہونٹ بھینچے۔

URDU NOVEL BANK

فرشتے باہر جاؤ میں سب سنبھال لوں گا "اب کی بار پہلی بار اس کی آواز میں نرمی تھی" کچھ۔

وہ الٹے قدموں سے باہر نکل گئی اور اس کی بتائی گاڑی میں بیٹھ گئی جس نے اسے گھر پہنچا دیا تھا واپس۔

اس کے بعد سارا دن وہ اپنے کمرے سے نہیں نکلی تھی بوا نے اسے دودھ پلا دیا تھا ازلان کے کہنے پر جس میں بیہوشی کی دوا تھی۔

وہ شام کے سات اٹھی تھی سر اب بھی درد ہو رہا تھا اس نے فوراً فون اٹھایا اسے لگا اسے یونیورسٹی والوں کی طرف سے میل آ گئی ہو گی کہ اسے نکالا جا چکا ہے اور کسی طرح کے شدید رد عمل کی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

لیکن نہ اسے کوئی میل آیا تھا بلکہ سب کچھ کلئیر کیا جا چکا تھا جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو وہ فون پکڑے وہیں بیٹھی رہی۔

یہ سب کیسے ممکن تھا یہ تو ایک بُرا خواب تھا۔

URDU NOVEL BANK

اس کا فون بجا میسیج رنگ تھی یہ اسی نمبر کی جانب سے تھا اب اس نمبر سے مانوس ہو گئی تھی وہ۔

تم اب اس یونیورسٹی میں نہیں جاؤ گی تمہارا داخلہ کروا دیا گیا کل سے وہیں جاؤ گی۔۔۔۔"فرشتے نے وہ لفظ بار بار پڑھے تھے۔

اور پھر اس نمبر کو پریس کیا تو دوسری جانب سے اٹھا لیا گیا۔

تم نے کیا ہے سب۔۔۔۔سب تمہاری وجہ سے ہوا۔۔۔اور تم کیسے میری زندگی کا کوئی فیصلہ کر سکتے ہو؟ ازلان اظہر "وہ چیخی تھی۔

مخالف آسودگی سے مسکرا دیا۔۔۔۔وہ اسے پہچان جائے گی لیکن اتنی جلدی اسے اندازہ نہیں تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کل صبح ائیرپورٹ پر موجود ہونی چاہیے ہو تم "!مخالف اس کی باتوں کو نظرانداز کرتا پھر سے بولا۔

کبھی نہیں "!وہ غرائی۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تمہارے تو فرشتے بھی آئیں گے فرشتے ازلان اظہر "اور کال کاٹ دی گئی تھی۔"

فرشتے نے فون کو گھورا اور پھر دور پھینک دیا۔۔۔۔

کیا واقع وہ ازلان اظہر تھا یا اس نے غلط سمجھا تھا لیکن وہ ازلان اظہر کے علاؤہ ہو بھی کون سکتا تھا اس کے ہاتھوں کو یاد کرتی وہ تلخی سے مسکرائی تھی جو اس نے ویڈیو کال میں دیکھے تھے۔

"!میں نہیں جاؤں گی"

اس نے ساتھ پڑا لیپ ٹاپ اٹھایا اور ازلان اظہر کی اس حرکت کو یاد کیا۔۔۔۔اسے تو لگا تھا وہ اس سے بے خبر ہے لیکن وہ تو اسکے سانس لینے کی خبر بھی رکھتا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے غصہ آیا شدید غصہ۔۔۔۔وہ اسے خوفزدہ کرنے میں کامیاب ہوا تھا اور اسی کی وجہ سے تو وہ اس بڑی مصیبت میں مبتلا ہوئی تھی۔۔۔۔

!لیکن نہیں

وہ تو اسے پہلے ہی حسن اور نوشین سے دور رہنے کی تلقین کر چکا تھا۔

URDU NOVEL BANK

اس نے جان لیا تھا کہ حسن اور نوشین کو یونیورسٹی سے ٹرمینیٹ کر دیا گیا ہے اور اس کا نام ہر جگہ سے ہٹا دیا گیا ہے۔
اس نے آنکھیں موندی پل کے لیے سب بجا لیکن اس دن کو یاد کرتے اس نے اس مہنگے لیپ ٹاپ کو دیکھا اور پھر نیچے پھینک دیا۔

تیز آواز سے وہ نیچے گرا تھا اس کی سکرین برے طریقے سے ٹوٹ گئی تھی۔
"!آئی ہیٹ یو ازلان اظہر"
وہ روتے تکیے پر سر رکھ گئی اور پھر کچھ دیر یوں ہی رونے کے بعد باہر نکل گئی رات کا کھانا کھایا اور بوا کو ساری تفصیل سے آگاہ کیا جو مطمئن تھیں جیسے انہیں اس سے پہلے پتا ہو سب انہیں۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ واپس اپنے کمرے میں آگئی جہاں وہ لیپ ٹاپ اب موجود نہیں تھا۔
اس کا دل پھر سے خوفزدہ ہوا۔۔۔۔وہ تو یہاں موجود نہیں تھا تو پھر کون۔۔۔۔وہ واپس بوا کے پاس چلی گئی ان کے ساتھ سونے کے لیے۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لیکن نجانے کس پہر اس نے خود کو ہوا میں محسوس کیا تھا اور پھر خود کو کسی انجان سفر پر کسی گاڑی میں-----

نجانے وہ کون تھا اور کیوں اس کے ساتھ سب ہو رہا تھا۔

"آپ کیوں؟ اعظم میرے ساتھ ہی کیوں؟"

"مجھے یوں ہی دھتکار دیا ہوتا لیکن وہ سب----"

وہ اب تک یقین نہیں کر پا رہی تھی کہ اعظم اظہر نے اسے بلا کر اس سے بدتمیزی کی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خود کی محبت کو یوں رسوا ہوتے دیکھنا اسے گہرے دکھ میں مبتلا کر گیا تھا۔

وہ رات اس نے کیسے گزاری تھی وہ جانتی تھی جب آپ کسی تکلیف میں ہوں تو راتیں زیادہ دردناک اور لمبی لگتی ہیں۔

URDU NOVEL BANK

اس نے تہجد پڑھی تھی لیکن آج ہمیشہ کی طرح اعظم اظہر کو نہیں مانگا تھا اور شاید اب ضرورت بھی نہیں تھی۔

اگلی صبح بھی معمول کی طرح تھیں جب اس کا بھائی خوشی سے واپس آیا تھا۔

اس کے والد کا انتقال ہو چکا تھا گھر میں اب بس والدہ دو بھائی جو شادی شدہ تھے اور وہ موجود تھی۔

اس کی والدہ بھی جو کسی کی عیادت کے لیے گئیں تھیں واپس آگئیں تھیں وہ انہیں کے پاس بیٹھی ان سے بالوں میں تیل لگوا رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا ہے اویس اتنے خوش کیوں ہیں؟ "اس کی بڑی بھابھی نے اس کے بھائی سے" پوچھا تھا۔

خوشی کی خبر ہے جاؤ پانی پلاؤ پہلے "وہ بولا اور پھر آکر امی کے پاس بیٹھ گیا۔"

امی ہماری گڑیا کی قسمت بہت اچھی ہے "وہ بولا تو زارا نے انہیں حیرت سے دیکھا۔"

کیوں کیا ہوا بھئی؟ "اس کی والدہ نے اپنے بیٹے سے استسفار کیا۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"اپنی گڑیا کا رشتہ آیا ہے!"

وہ مسرت سے بتا رہا تھا اس کی ماں بھی مسکرائی لیکن وہ مسکرا نہ سکی اب سب اکٹھے ہو گئے تھے۔

"مجھے شادی نہیں کرنی۔!"

وہ کھڑی ہوتے بولی تو اس کی بڑی بھابھی نے اس کا ہاتھ تھام کر دبایا اور اسے خاموش ہونے کو کہا۔

اسے چھوڑو تم بتاؤ کون لوگ ہیں؟ "اس کی والدہ نے اسے نظرانداز کرتے اس کے" بھائی سے پوچھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ جو سامنے گھر میں اعظم اظہر رہتے ہیں ان کے والد صاحب کی کال آئی تھی وہ آنا چاہ رہے ہیں وہ بہت عزت دار لوگ ہیں اُن دونوں بھائیوں کو میں جانتا ہوں ہم بہت خوش قسمت ہیں ہماری گڑیا بہت خوش رہے گی وہ بہت شریف لوگ ہیں۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا کو لگا اس نے غلط سنا ہے---یہ کوئی خواب تھا یا جھوٹ تھا یہ معجزہ تھا یہ کیسے ممکن تھا۔

"بھائی---کیا نام بولا ہے آپ نے----"

"اعظم اظہر-----"!کیا تم جانتی ہو انہیں؟"

"میرے سینئیر تھے سکول میں۔"

ازلان اظہر کا بھائی اور اظہر صاحب کا بیٹا وہ سب کو تفصیل بتانے لگا لیکن زارا تو اپنی جگہ سن تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ سب اچانک----

!ابھی کل ہی تو-----

وہ کچھ بھی سمجھ نہیں پارہی تھی کیا دعائیں قبول کی جا چکی تھیں کیا اسے منع کرنا تھا یا جو ہو رہا تھا ہونے دینا چاہیے تھا؟

وہ اٹھ کر خاموشی سے اپنے کمرے میں بند ہو گئی جبکہ باہر سب آگے کے بارے میں بات چیت کرنے لگے اتنے اچھے گھرانے کا رشتہ وہ ٹھکرا نہیں سکتے تھے۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

فون کر کے بلا لو انہیں "اس کے والدہ نے سوچ کر کہا تو اویس نے سر ہلایا اور" انہیں فون کر کے تفصیلات سے آگاہ کرنے لگا۔

زارا اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی کہا اسے یہ سب روکنا چاہیے تھا۔

نہیں سالوں جس شخص کی چاہت کی ہے اب وہ مل رہا ہے تو کیوں ناشکری کرتی وہ؟

اس کے دل نے اس کو روکا تھا اور خوش ہونے کی نوید سنائی تھی۔

کیا یہ سب اعظم اظہر کے کہنے پر ہو رہا تھا؟ اس کے دل میں یہ سوال تھا جس کا جواب اس کے پاس نہ تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا؟ "وہ ان کے ساتھ بیٹھی تھی وہ اپنے باپ کو خوش دیکھتی خود بھی مطمئن تھی۔"

سائمہ نقوی کون ہیں؟ "اس کے اچانک سوال کر خاور عثمانی سنجیدہ ہو گئے۔"

"آپ کیوں پوچھ رہی ہیں؟"

URDU NOVEL BANK

"بس میں جاننا چاہتی ہوں۔"

"کیا بابا جان نے کچھ بتایا ہے آپ کو؟"

"نہیں !لیکن اس گھر سے متعلق مجھے سب پتا ہونا چاہیے پلیز بتائیں۔"

"اور یہ بھی بتائیں کہ میرا نکاح کب ہوا تھا اور کیوں؟"

خاور عثمانی نے گہرا سانس بھرا اور پھر اسے سب بتانے لگے۔

وہ شہر سے پڑھے تھے اور وہیں انہیں کونین کی ماں فاطمہ سے محبت ہو گئی تھی ان دونوں نے ایک دوسرے کا ساتھ چُن کیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خاور عثمانی کو پتا تھا کہ مشکلات پیدا ہو سکتی ہے کیونکہ یہ ان کی روایات کے خلاف تھا شہر میں کسی بیگانہ عورت سے شادی کرنا۔

اسی لیے ان کے لیے بہت دیر سے سائمہ نقوی کو چن لیا گیا تھا اور ان کے ساتھ بات پکی کی گئی تھی اور یہ ضد بھی سائمہ نقوی کی جانب سے کہ گئی تھی کیونکہ انہیں خاور عثمانی بے حد پسند تھے۔

URDU NOVEL BANK

تہذیب عثمانی نے ہی یہ رشتہ کروایا تھا کیونکہ اپنی بہن کی پسند سے واقف تھیں وہ۔
اور وہ دن قیامت خیز تھا جب خاور عثمانی اس کی ماں فاطمہ عثمانی سے نکاح کر کے انہیں ساتھ لے گئے تھے حویلی فاطمہ کے گھر میں صرف ان کی ماں تھیں جن کی رضا مندی سے نکاح ہوا تھا۔
خاور عثمانی انہیں ساتھ لے گئے اور تب ایک الگ قیامت برپا ہوئی تھی۔

سائمہ نقوی نے پورا گھر سر پر اٹھا لیا تھا جب انہیں پتا چلا تھا ان کے نزدیک خاور عثمانی نے انہیں دھوکا دیا تھا۔
انہوں نے سب کے سامنے خاور عثمانی کو رسوا کیا تھا من گھڑت کہانی سنا کر کہ وہ کیسے ان سے عہد باندھتے رہے تھے ماضی میں اور ان سے محبت کے دعوے دار بھی رہے تھے اور اب انہیں شہر میں کوئی پسند آئی تھی تو اس کے ساتھ نکاح کر بیٹھے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جہانگیر عثمانی نے شاور عثمانی پر پہلی بار ہاتھ اٹھایا تھا وجہ ان کی روایات کی پاسداری نہ کرنا تھا۔

"آپ کے بیٹے سے بڑھ کر آپ کو روایات اور یہ انجان عورت ہے؟"

وہ افسوس سے اپنے باپ سے مخاطب ہوئے اپنے باپ سے اونچی آواز میں بات کر کے وہ گناہگار نہیں بن سکتے تھے۔

جہانگیر عثمانی کا رعب تھا کہ تمام بھائی خاموش کھڑے تھے حالانکہ دل ہمک رہا تھا بھائی کے حق میں بولنے کے لیے۔

"تم اپنی بیوی کو رکھ سکتے ہو لیکن تمہیں ساتھ ہی سائمہ سے بھی نکاح کرنا ہو گا بولو منظور ہے؟"

www.urdunovelbank.com

جہانگیر عثمانی نے اپنا فیصلہ سنایا تو خاموشی چھا گئی جبکہ سائمہ نقوی مسکرائی تھیں۔

فاطمہ عثمانی جو کب سے خاموش تھیں انہوں نے جھٹکے سے سر اٹھاتے خاور کو دیکھا محبت میں ڈوبی وہ عورت کیسے کسی دوسری عورت کا حق اپنے شوہر پر تسلیم کر لیتیں۔

URDU NOVEL BANK

انہوں نے خاور عثمانی کا ہاتھ تھاما جیسے انہیں اس فیصلے سے باز رکھنے کی درخواست کی ہو۔

"بیشک اسلام مجھے اجازت دیتا ہے بابا جان لیکن میں یہ نہیں کر سکتا ایک عورت جس سے میں نے محبت کی ہے اور ایک عورت جس سے میں نفرت کرتا ہوں میں ان دونوں میں برابری تو قطعاً نہیں کر پاؤں گا تو گناہ کا مرتکب کیوں کر بنوں؟ "وہ آہستگی سے بولے۔

سائمہ نقوی نے روتے کافی ہنگامہ برپا کیا تھا۔

خاور عثمانی نے اس فریبی عورت کو دیکھا انہوں نے اپنی صفائی میں کچھ کہنا چاہا تھا لیکن خاموش ہو گئے کیونکہ شاید ہی ان کے والد اس وقت ان پر یقین کرتے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یہ تمہارا آخری فیصلہ ہے خاور؟"

ان کی گرج پر ماحول میں خاموشی چھا گئی جس سے اس حویلی کی بنیادیں ہلنے والی تھیں۔

جی !وہ نگاہیں بند کرتے بولے۔

تو ٹھیک ہے آج سے ہمارا تمہارے ساتھ کوئی رشتہ نہیں ہے تمہیں جائیداد اور ہر چیز"
"!سے عاق کیا جاتا ہے تم چلے جاؤ اور لوٹ کر پھر کبھی مت آنا
وہ دھاڑے تو سب بھائیوں نے تڑپ کر انہیں دیکھا۔

"ابا جان یہ ظلم ہے۔"
شاہ زیب عثمانی نے کہا تو جہانگیر عثمانی نے انہیں خاموش رہنے کی تلقین کی۔
بابا میں کیا کروں گا کہاں جاؤں گا؟ "خاور عثمانی تڑپ گئے تھے رشتے کھو دینے کے ڈر" سے۔
یہ سب تمہیں ہماری روایات کے خلاف اور ایک عورت کو محبت میں دھتکارنے سے" پہلے سوچنا چاہیے تھا" وہ کہتے کمرہ نشین ہو گئے تو سب بھائی اشکبار ہوئے۔
اور پھر خاور عثمانی وہاں سے چلے گئے کچھ نہ بولتے ہوئے۔

اس کے بعد بھائیوں نے ان کی مدد کرنی چاہی تھی لیکن وہ بھی باپ سے خفا تھے شاید کہ بھائیوں کی مدد کو ناکر کر دیا اور اکیلے ہی سب کرنے لگے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شاہ زیب عثمانی کے بیٹے شایان عثمانی سے بہت محبت کرتے تھے خاور عثمانی اس لیے شاہ زیب عثمانی اکثر اسے لیتے شاور عثمانی سے شہر ملوانے لے جاتے۔

فاطمہ عثمانی نے بیٹی کو جنم دیا تو خود جان سے ہاتھ دھو بیٹھیں اور کونین کو ان کے حوالے کرتی رخصت ہو گئیں۔

شاہ زیب عثمانی کو وہ بچی بے حد بھائی تھی کہ انھوں نے کچھ ہی سالوں بعد ایک روز اپنی خواہش کا اظہار کیا اور کونین اور شایان کا نکاح کروایا دیا۔

لیکن اس کے بعد جہانگیر عثمانی کو ان کے اس ملاپ کا اور نکاح کا پتا چل گیا تو وہ شاہ زیب عثمانی سے بھی خفا ہوئے تو خاور عثمانی نے انہیں ملنے سے منع کر دیا وہ اپنی وجہ سے اپنی بڑے بھائی کو بھی ان سب میں نہیں جھونک سکتے تھے جس میں وہ زندگی گزار رہے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر انھوں نے کونین کو اکیلے سنبھالا تھا، پڑھایا تھا لیکن رشتوں سے دوری اور اس عمر میں آکر بوجھ، تھکاوٹ اور اکیلے پن نے انہیں بستر سے لگا دیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

لیکن اس نکاح کی چھاپ ان دو بچوں کے ذہنوں پر ہمیشہ کے لیے چھپ گئی جہاں وہ دونوں جانتے تھے کہ وہ کسی کی امانت ہیں۔

لیکن اس نکاح کی خبر کے بعد سائمہ نقوی نے نئی سازش کو سوچتے شایان کو اپنے قریب کرتے خاور عثمانی جن سے وہ محبت کرتا تھا ان کے خلاف کرنا شروع کر دیا۔
اور وہی نفرت کی جڑیں اس میں پکی کر دیں اور پھر کونین خاور سے بدلہ لینے کے لیے اسے اکسایا کیونکہ شایان عثمانی ان کی بات نہیں ٹالتا تھا۔

اور خاور عثمانی سے جو بدلہ وہ برسوں سے لینا چاہتی تھیں وہ انہوں نے کونین کے زریعے سے لیا تھا۔
visit for more novels
www.urdunovelbank.com
یہ جانے بنا کہ اس میں سب سے زیادہ نقصان شایان عثمانی کا ہی ہوا تھا لیکن ان کو کیا ہی فرق پڑتا تھا۔
ان سب میں خاور عثمانی خالی ہاتھ رہ گئے تھے اکیلے اور بے یارو مددگار۔

URDU NOVEL BANK

دونوں اپنی زندگیوں میں اکیلے تھے تن تنہا ایک دوسرے کو یاد کرتے وہ خاموش تھے۔

شایان اسے اب بھی ڈھونڈ رہا تھا لیکن اسنے یہاں کا کام سنبھال لیا تھا آفس کا کام وہ گھر سے کر رہا تھا فلحال۔

پچھلے دو ہفتوں سے وہ اسے پورے گاؤں میں ڈھونڈ چکا تھا لیکن وہ کہیں نہیں ملی تھی اسے۔

وہ اس وقت ڈیرے پر موجود تھا اس کے سامنے وہ حراب مشروب پڑا تھا۔

دل نے اسے اکسایا تھا کہ پی لو کچھ لمحے راحت کے نصیب ہوں گے لیکن دماغ مسلسل نفی کر رہا تھا کہ ان چیزوں سے راحت ملتی تو یہ حرام نہ ٹھہرائیں جاتی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے وہ بوتلیں اٹھائیں اور باہر توڑ کر پھکوا دیں اور فون نکالتا کونین کے نمبر کو دیکھنے لگا۔

URDU NOVEL BANK

اسے امید تھی وہ اس کی کال پک نہیں کرے گی لیکن پھر بھی اس نے وہ نمبر ملایا اور پھر دس بارہ اور ملاتا چلا گیا لیکن نا وہ اٹھایا جانا تھا نا اٹھایا گیا۔

ہیرے اس نے ایک ملازم کو آواز دی۔

"تمہارے پاس موبائل فون ہے؟"

جی سر!

"دو مجھے ایک کال کرنی ہے!"

اس کے لہجے کی تڑپ پر اس شخص نے شایان عثمانی کو دیکھا اور فوری طور پر فون نکال کر اسے دیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شایان نے کونین کا نمبر ملایا جو کہ بیل جا رہی تھی اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ کان سے لگایا۔

"ہیلو!"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور اس کی امید کے برعکس کال اٹھا لی گئی تھی اور وہ آواز سنی جو وہ پچھلے دو ہفتوں سے سننے کے لیے تڑپا تھا۔

ہیلو کون؟ "پھر سے کونین کی آواز گونجی تھی۔"

تم شایان عثمانی کے مرنے پر آؤ گی کیا؟ "دھیرے سے سوال کیا گیا۔"

دل کو ساکن کر دینے والا لہجہ کونین جو باہر نکل رہی تھی عجلت میں کال اٹھائی تھی وہ لہجہ سنتے تھم گئی۔

شایان عثمانی اسے کب سے کال کر رہا تھا وہ اس نے سنی نہ تھی اور اب تھوڑی ہی دیر بعد انجان نمبر سے کال اس نے ناچاہتے ہوئے بھی اٹھا لی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کون؟ "وہ لمحوں بعد بولی تھی۔"

"!کونین شایان عثمانی اتنی ظالم مت بنو"

شایان نے آنکھیں بند کی جیسے آنکھوں میں چھپا کرب کسی کو نا دکھانا چاہ رہا ہو۔

کونین نے کچھ نہ کہتے کال کاٹنی چاہی تھی۔

"!کال مت کاٹنا کونین شایان عثمانی"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ بار بار اپنا نام اس کے نام کے آگے لگاتا اس پر یہ واضح کر رہا تھا کہ وہ اس کی بیوی ہے اس کی محرم جس کا نام جڑا تھا اس کے نام کے ساتھ۔

"!تم مجھ سے بھاگ رہی ہو"

ایک دھوکے کے رشتے سے ہر عورت بھاگنا چاہتی ہے شایان عثمانی "!سرد سا لہجہ۔"

شایان عثمانی کو لگا وہ اس سے اب تک کے سارے گناہوں کے بدلے لے چکی ہے اس سرد لہجے میں بات کر کے۔

مجھے موقع تو دو میں سب کلئیرررر۔۔۔۔میں معافی۔۔۔۔"لیکن کال کاٹ دی گئی تھی۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے لوکیشن ٹریس کروانے کے لیے بھیج دی تھی اسی لیے پرسکون تھا۔

"کتنا وقت لگے گا؟"

"سر کچھ گھنٹے۔۔۔۔"

کچھ گھنٹے اسی جگہ پر موجود ہے وہ اور تمہیں گھنٹے لگے گیں مجھے شام تک یہ لوکیشن" چاہیے "وہ دھاڑتا کال کاٹ گیا اور اٹھ کھڑا ہوا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آخر کونین شایان سے ملاقات کرنی تھی اسے شام میں۔

اس نے گھر جاتے تیزی سے شاور لیا تھا اور پھر تیاری کی تھی کیونکہ اسے کچھ تو اندازہ تھا کہ وہ یہاں اس گاؤں کی حدود میں نہ تھی کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو وہ اسے اس دن کا ڈھونڈ چکا ہوتا۔

وہ جہانگیر عثمانی کے کمرے میں آیا جہاں وہ بیٹھے کچھ پڑھ رہے تھے۔

"دادا جان؟"

ارے آجاؤ یار "!جہانگیر عثمانی نے اس کے لیے جگہ چھوڑی تو وہ ہلکا سا مسکراتا بیٹھ گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان دو ہفتوں میں پہلی بار وہ مسکرایا تھا جہانگیر عثمانی نے نوٹ کیا۔

لگتا ہے آپ اپنی منزل کے قریب ہیں برخوردار؟ "انہوں نے کہا تو وہ محض سر ہلا گیا۔"

اسے کوئی تکلیف نہیں ہونی چاہیئے شایان کوئی زور زبردستی نہیں "وہ بولے تو شایان" نے انہیں شکوہ کناہ نگاہوں سے دیکھا۔

URDU NOVEL BANK

"آپ کو لگتا ہے اب میں کچھ غلط کروں گا اس کے معاملے میں؟"

نہیں!

لیکن احتیاط لازمی ہے عورت کا دل ٹوٹ جائے تو اسے واپس محبت سے جوڑنا بے حد مشکل ہے اور اگر وہی دل بھر جائے تو سمجھ جائیں کہ اب آپ کی گنجائش مزید نہیں رہتی "وہ اسے سمجھا رہے تھے۔

اور وہ تو ویسے بھی کم عمر ہے۔۔۔۔ذمہ داریوں نے اسے سمجھدار بنا دیا ہے لیکن اتنا نہیں کہ وہ اتنی سی عمر میں اتنے سب غم برداشت کرے۔

"میں پوری کوشش کروں گا دادا جان!"

"کوشش نہیں کرنی۔۔۔۔محرم رشتوں میں کوشش نہیں کرتے بس کر جاتے ہیں۔"

"جو حکم!"

آپ کی پوتی پر یہ دل برے طریقے سے آگیا ہے جب تک وہ میسر نہیں ہوئی شایان عثمانی یوں ہی در بدر پھرتا رہے گا خالی ہاتھ۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ ان سے پیار لیتا باہر نکل گیا شام کے سات بج گئے تھے لیکن اسے ابھی تک لوکیشن نہیں ملی تھی۔

"سر آپ کی امانت کو آپ کی بتائی جگہ پر پہنچا دیا ہے۔"

ائیرپورٹ کے قریب ہی کسی ہوٹل میں اسے پہنچاتے فروہ نے اسے پیغام پہنچا دیا تھا جس نے اسے وہاں سے نکلنے کو کہا۔

اور اس کے نکلتے ہی وہ اندر داخل ہوا تھا۔

بھاری بوٹوں اور چہرے پر سنجیدگی کے تاثر لیے وہ فرشتے کے قریب بڑھا اور پھر اس کے بیڈ کے ساتھ پڑی کرسی پر بیٹھا جو اب بھی بیہوشی کی حالت میں ہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے چہرے پر اپنے ہاتھ کی پشت کو پھیرا تو وہ نیم بیہوشی میں ہی کسمسائی جیسے بیہوشی میں بھی یہ لمس پسند نہ آیا ہو۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ شخص کرسی سے اٹھا اور پھر اس کے ساتھ بستر پر بیٹھا جیسے دل کو اس کا دور بیٹھنا برداشت نہ ہوا ہو۔

اس نے فرشتے کے چہرے پر پھر سے ہاتھ کی پشت پھیری اور پھر اس کی آنکھوں کو انگلی کی پوروں سے چھونے لگا۔

فرشتے نے زرا سی آنکھیں کھولیں اور اس شخص کو قریب دیکھا تو آنکھیں پھر سے بند کیں۔

ہنی؟ ازلان اظہر جھکا اور اپنے لبوں کو اس کے چہرے پر جا بجا رکھنے لگا۔

فرشتے نے اس کا چہرہ ہاتھوں میں تھاما اور پھر خود سے دور کیا جو ازلان اظہر کو بالکل پسند نہ آیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ زرا پھر کے لیے جھکا اور اس کے نچلے ہونٹ کو قید میں کرتے اپنی تشنگی مٹانے لگا۔

اسے اس دنیا میں وہ اک لڑکی تھی جو بے بس کرتی تھی جس کی قربت کی چاہ اس میں مرتے دم تک ختم نہیں ہو سکتی تھی۔

"دور!---رہو---"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ اب بھی اس دوا کے زیرِ اثر تھی جو اسے دی گئی تھی کیونکہ ازلان اظہر نہیں چاہتا تھا وہ اسے پورے ہوش و حواس میں ملے۔

ہوش و حواس میں وہ کہاں اسے خود کے نزدیک آنے دیتی اور ازلان اظہر میلوں دور اس کی خوشبو اور لمس کے لیے ہی تو تڑپا تھا۔

"تم سے دور ہی رہا ہوں میں مہینوں اور تم نے یہاں رہتے میری ہر حکم کی خلاف ورزی کی ہے ہنی سزا تو بنتی ہے نا۔"

وہ کہتا جھکا تھا اور اب کی بار اس کی گردن پر آہستگی سے لب رکھنے لگا تھا۔

فرشتے ازلان اظہر پر وہ اپنا لمس مرتے دم تک بھی سخت نہیں کر سکتا تھا اب کیونکہ پچھلی بار جو اس نے غصے میں کیا تھا اس کی سزا وہ ہر روز خود کو دیتا تھا۔

"!اذیبی"

وہ اس کے کندھے کو پکڑتے اسے پکار رہی تھی اور یہی تو ازلان اظہر چاہتا تھا کہ وہ اس کے حواسوں پر چھایا رہے بس پھر چاہے کسی بھی روپ میں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

فرشتے ازلان اظہر وہاں ہزار حسن ہوتے ہوئے بھی یہ دل تمہارے علاؤہ کسی کے لیے نہیں دھڑکا۔

اس خوشبو کے لیے تڑپا ہوں میں "!وہ کہتا اس کے لبوں کو پھر سے قید کر چکا تھا۔"

فرشتے نے اس کی گردن میں بازو باندھے تو وہ سارے بند توڑتا اس کی خوشبو خود میں مسلسل سماتا چلا گیا۔

نجانے دوبارہ کب موقع ملتا وہ دل کے ہاتھوں مجبور ہوکر کچھ دیر کے لیے گھنٹوں کا سفر کرتا صرف فرشتے ازلان اظہر کی خوشبو اور لمس کے لیے پاگل ہوتا آیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ تھوڑا اونچا ہوا تو وہ بند کھلی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی اور پھر مسکرا دی۔

ازلان اظہر نے دل میں مہنیوں بعد سکون اترتا محسوس کیا۔

کاش تم یہ سب اپنے حواسوں میں کرتی "وہ کہتا اس کے گال چومنے لگا۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

فرشتے ازلان اظہر یہ بات کبھی مت بھولنا کہ ازلان اظہر تمہارے لیے پاگل ہے، بے حد" دیوانہ اور میری دیوانگی اس بات سے واضح ہوتی ہے کہ میں لاکھوں کی میٹنگ چھوڑتا گھنٹوں سفر کر کے صرف تمہارے لیے آیا ہوں "وہ بولا تھا وہ پھر سے مسکرا دی۔

"میری آنکھیں کیوں۔۔۔ نہیں کُھل رہی۔۔۔؟"

یہ میرے جانے کے بعد کُھلے گیں میری جان "ازلان اسے حصار میں لے گیا۔"

سر اس حسن نامی شخص کو پکڑ لیا گیا ہے کیا کرنا ہے آگے؟ "اسے اطلاع دی گئ تو" اس نے فرشتے کو دیکھا۔

"میں آرہا ہوں دس منٹ میں۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اوکے سر اس کے بعد آپ کی فلائٹ ہے۔"

اوکے !وہ کہتا فرشتے کے نزدیک ہوتے ایک آخری بار اس کی خوشبو خود میں اتارنے لگا۔

ازلان نے اسے جھٹکے سے اٹھا کر بٹھایا جیسے اسے کچھ ہوش میں لانے کی کوشش کی ہو اور چہرے پر سرد تاثرات سجا لیے۔

URDU NOVEL BANK

"فرشتے مجھے سُن رہی ہو؟"

ازلان!----

فرشتے نے آنکھیں کھولتے اس کے چہرے کو چھونا چاہا جیسے یقین کر رہی ہو کہ وہ واقعی موجود ہے یا نہیں۔

تمہیں سمجھایا تھا نا کہ تمہیں ان دوستوں سے دور رہنا ہے ازلان نے اس کے بازوؤں" سے تھامتا سخت لہجے میں بولا تو وہ سہم گئی لیکن کوئی حرکت نہ کر پائی۔

"کل سے تم گرلز کالج جاؤ گی اور اگر دوبارہ لیپ ٹاپ توڑا تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہو گا۔

"فروہ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے نمبر ملایا اور فون کان سے لگایا اور اسے دیکھا جو بند ہوتی آنکھوں کو زبردستی کھولے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

فرشتے کو گھر پہنچاؤ اور میرے بیگ سے لیپ ٹاپ نکال کر پہنچا دینا اور اٹھنے کے بعد" اس کو دوا دینی ہے تاکہ سر میں درد نہ ہو "وہ اسے سب سمجھا رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

اوکے سر !فروہ نے تابعداری سے کہا۔

"تم کل سے ساتھ رہو گی فرشتے کے کالج میں انتظام میں کروا چکا ہوں سارے۔"

جی سر !اور کال کاٹ دی گئی۔

ازلان واپس مڑا اور اس کی طرف آیا۔

"!جلد ملاقات ہو گی آپ سے زندگی"

وہ جھکتا اس کے چہرے پر جابجا لمس چھوڑتا پیچھے ہوا اور پھر بنا پیچھے مڑے واپسی کے راستے پر نکل گیا۔

اس نے حسن پر کیس کرتے اسے اریسٹ کروایا تھا اور واپسی کی فلائٹ پکڑ چکا تھا اب اسے سارا کام مکمل کرنا تھا وہاں کا۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

فرشتے کو فروا جیسے لائی تھی ویسے واپس پہنچا چکی تھی۔

لیکن یہ ملاقات فرشتے اور ازلان اظہر دونوں ہی نہیں بھولنے والے تھے۔

URDU NOVEL BANK

"!اگر مجھے اگلے دس منٹ میں اس کی لوکیشن نہ ملی تو تمہارا آخری دن ہو گا اس دنیا میں"

وہ دھاڑ رہا تھا کیونکہ انتظار کرتے اسے گھنٹہ مزید بیت گیا تھا۔

اور اگلے دس منٹ میں اسے لوکیشن مل گئی تھی جو یہاں کی نہیں تھی لیکن پاس ہی موجود شہر کی تھی۔

وہ تیزی سے گاڑی ڈرائیو کرتا وہاں پہنچا تھا۔۔۔گھڑی اب رات کے گیارہ بجا رہی تھی۔

اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ گاڑی روکی اور باہر نکلتا اس گھر کو دیکھنے لگا جو خوبصورت تھا لیکن چھوٹا سا تھا۔

وہ لمبی اور گہری سانس بھرتا قدم بڑھاتا دروازے تک آیا اور دروازہ کھٹکھٹایا۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!کونین"

جی بابا؟

"بیٹا دیکھیں دروازے پر کون ہے اس وقت! کھڑکی سے ہی دیکھیں۔"

URDU NOVEL BANK

اوکے !کونین جو اپنا یونیورسٹی کا کام کر رہی تھی اٹھی اور کھڑکی سے باہر کا منظر دیکھنا چاہا لیکن اندھیرا تھا۔

"بابا کوئی نظر نہیں آرہا!"

"لائٹ چلائیں نا باہر کی!"

انہوں نے کہا تو کونین نے باہر گیٹ پر موجود لائٹ کو جو وہ آج چلانا بھول گئی تھی چلائی۔

اور اس شخص کو دیکھتے اس کے دل کی دھڑکنیں تیز ہو گئیں یک دم کہ اسے شور اپنے کانوں تک آتا سنائی دیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کون ہے؟"

"بابا وہ-----"

کوئی نہیں---آپ سو جائیں جا کر "!اس نے یہ کہتے بیل بند کر دی پیچھے سے۔"

"اچھا چلو دوبارہ بیل ہوئی تو بتانا میں خود دیکھوں گا رات ہو گئی ہے۔"

"اوکے بابا جان !آپ سو جائیں۔"

وہ ان کے کمرے کا دروازہ بند کرتی باہر نکل آئی اور ٹی وی لاونج میں یہاں سے وہاں چکر کاٹنے لگی۔

اتنی جلدی-----!اتنی جلدی وہ ڈھونڈ چکا تھا اسے۔

نہیں--- !وہ انگلیاں چٹکا رہی تھی اس کا فون مسلسل وائبریٹ ہو رہا تھا وہ جانتی تھی وہ کون ہے جو مسلسل اسے فون کر رہا ہے۔

"کیا دادا جان نے بتایا ہو گا؟"

"نہیں وہ وعدہ نہیں توڑ سکتے۔۔لیکن----"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

شایان عثمانی نے اسے ڈھونڈنے میں دو ہفتے لگائے تھے اور اسے لگا تھا اسے مہینوں لگ جائیں گے۔

اب کی بار گیٹ ہاتھ سے بجایا گیا تھا مخالف جیسے آج خالی ہاتھ نہیں جانا چاہتا تھا۔

اگلی بار گیٹ بجا تو وہ تیزی سے گیٹ کے پاس گئی وہ اس شخص کو اپنے باپ کے روبرو نہیں کرنا چاہتی تھی۔

URDU NOVEL BANK

ابھی نفرت کا دعوے دار صرف شایان عثمانی تھا ان سے لیکن اگر انہیں پتا چل جاتا کہ اُس نے ان کی بیٹی کے ساتھ کیا کیا ہے تو یہ نفرت یک طرفہ ہرگز نہ رہتی۔

اس نے کھڑکی کھولی اور اس شخص کو دیکھا جو ابھی بھی کھڑا تھا۔

"کون ہے ؟"

وہ دھڑکتے دل اور انجان لہجے میں استسفار کرنے لگی۔

کونین شایان عثمانی دروازہ کھولو نہیں تو اب کی بار میں اس زور سے بجاؤں گا گیٹ کہ "محلہ اکٹھا ہو جائے گا تمہارا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہم آپ کو نہیں جانتے آپ برائے مہربانی جہاں سے آئے ہیں وہیں لوٹ جائیں "وہ" سرد سے لہجے میں بولی۔

"!گیٹ کھولو"

!نہیں

URDU NOVEL BANK

اور شایان عثمانی نے گیٹ پر ہاتھ رکھا ہی تھا کہ کونین نے دروازہ کھول دیا رات کے اس وقت کسی طرح کے تماشے کی متحمل نہیں ہو سکتی تھی وہ۔

دروازہ کھولتی وہ اندر چلی گئی تو وہ بھی دروازہ لاک کرتا تیزی سے اس کے پیچھے آیا جہاں وہ شاید اپنے کمرے میں گئی تھی۔

اس سے پہلے وہ دروازہ بند کرتی شایان نے دروازے کے درمیان اپنا بوٹ رکھا اور کھولتا اندر داخل ہوتے بند کیا۔

"کیا چاہتے ہیں؟"

تمہیں "!جواب سادگی سے آیا تھا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیوں آپ کی خالہ محترمہ کو ابھی سکون نہیں آیا یا بدلہ ابھی پورا نہیں ہوا؟ یا شاید کوئی"
"اور انکشاف۔۔۔چلیں بولیں میں سُن رہی ہوں۔

کونین بے خوفی سے اس کی نگاہوں میں نگاہیں گاڑھتی بولی تھی۔

URDU NOVEL BANK

شایان نے اس کی طرف قدم بڑھائے تو وہ تیزی سے اپنی جگہ سے اُٹھتی پیچھے کو قدم بڑھانے لگی۔

"فاصلے پر رہ کر بات کریں۔۔۔اور جو بولنا ہے جلدی بولیں مجھے گیٹ لاک کر کے سونا ہے۔"

،شایان نے اس ظالم کو دیکھا جو بدل گئی تھی وہ وہ کونین خاور نہیں تھی جسے وہ جانتا تھا جو اس کے لیے موم تھی جو اس سے آہستگی اور نرمی سے بات کیا کرتی تھی، اس کی قربت پر گلابی ہو جایا کرتی تھی لیکن یہ، یہ کونین کوئی اور ہی تھی۔

جو باغی اور سرد آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی اور اس سے دوری پر موجود تھی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"کیا میرا قریب آنا بھی برداشت نہیں ہے تمہیں؟"

"!بالکل نہیں"

وہ بولی تو شایان نے تیزی سے اس کی طرف قدم بڑھائے اور اسے دیوار کے ساتھ لگایا تو وہ اُسے اور غصے سے دیکھنے لگی۔

URDU NOVEL BANK

"معافی کس صورت ملے گی؟"

وہ اس کے بازوؤں کو پیچھے قمر پر باندھتا سنجیدگی سے استسفار کرنے لگا۔

دھتکار دیے جانے کی اور دھوکوں کی معافی نہیں ہوتی شایان عثمانی کفارہ ادا کرنا پڑتا"

"ہے۔

"اور میرا کفارہ کیا ہے؟"

'!یہی کہ آپ کو کبھی میں میسر نہ آؤں"

وہ بولتی اس سے نظریں چرا گئی لیکن شایان عثمانی کا دل چیر گئے تھے اس کے یہ

الفاظ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم اتنی ظالم کیسے ہو سکتی ہو؟ "شایان نے اس پر جھکتے کہا۔"

آپ سے سیکھا ہے میں نے کہ جب کوئی شخص آپ سے محبت میں گرفتار ہو جائے تو"

اسے دنیا کے سامنے دھتکار کر اس کی اوقات بتا دو اسے، بتا دو کہ وہ ایک عام انسان ہے

"جس کا متبادل کوئی بھی ہو سکتا ہے اور پتا ہے۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

"اس دنیا میں میرے لیے آپ کا "متبادل "بھی۔۔۔۔"

شایان نے اس کے بالوں کو پیچھے سے تھامتے اس کا چہرہ اونچا کیا کہ ان کے چہرے ایک دوسرے کے بے حد قریب ہو گئے، سانسیں الجھنے لگی اور دونوں کے ناک ایک دوسرے سے مِس ہوئے۔

"میرا متبادل تو ڈھونڈنا بھی مت کیونکہ اس گناہ پر تم میرے ہاتھوں ماری جاؤگی۔"

"!چھوڑیں"

کونین نے اس کی گرم سانسیں خود کے چہرے پر محسوس کی تو ہار مانتے اس سے دور ہونے کی جدوجہد کرنے لگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور اگر میں نے امانت میں خیانت کی نا کونین خاور تو تم جانتی ہو کہ تم برداشت نہیں "کر پاؤ گی کسی بھی عورت کو میرے یوں قریب جس طرح تم ہو۔۔۔

وہ بولا تو کونین نے تڑپ کر اسے دیکھا وہ دونوں جانتے تھے ایک دوسرے کی کمزوریوں کو۔

URDU NOVEL BANK

کیا تمہیں واقع ہی لگا کہ میں نے جو لمحات تمہارے ساتھ گزارے تھے، جو سب ہم نے "ساتھ جیا وہ سب کسی فریب کا حصہ تھا؟"

شایان عثمانی اگر یہ سب بند دروازے میں ہم دونوں کے درمیان ہوتا تو نا تو شاید" میرے دل میں کوئی گنجائش نکل آتی لیکن آپ نے۔۔۔آپ نے مرد ہونے کا ثبوت "دیتے وہاں بھری محفل۔۔۔۔

اس کی آواز رندھ گئی۔

میں اس بھری محفل میں معافی مانگنے کی سکت اور حوصلہ دونوں رکھتا ہوں۔۔۔۔"تم "یقین دلاؤ کہ معاف کر دو گی بس مجھے تمہارے دل میں اپنا کھویا مقام چاہیے۔۔۔

www.urdunovelbank.com

"وہ! ممکن نہیں"

بابا اٹھ سکتے ہیں اب آپ جائیں اور اگر نہیں چاہتے کہ میں یہ گھر بھی چھوڑ دوں تو" دوبارہ یہاں مت آئیے گا "وہ اسے دھکا دیتی سائیڈ سے نکلنے لگی۔

شایان نے اسے کھینچ کر واپس اپنے سامنے کیا اور اب کی بار دونوں ہاتھ اس کے دونوں اطرف میں دیوار پر رکھے اور شعلہ بار نگاہوں سے اسے گھورنے لگا۔

URDU NOVEL BANK

کونین نے اسے دو ہفتوں بعد یوں قریب سے دیکھا تھا۔

بکھرے بال، بڑھی بیئرڈ، آنکھوں کے نیچے ہلکے اور بھینچے ہونٹ وہ اس کی برداشت آزما رہی تھی جانتی تھی لیکن کسے فرق پڑتا تھا وہ تلخی سے مسکرائی۔

"معافی یوں زور زبردستی سے نہیں مانگی جاتی؟"

اس کا اشارہ شایان کا یوں اسے تھامے رکھنے پر تھا۔

لیکن شایان اسے دیکھ رہا تھا جیسے اب کی بار آنکھوں میں اس کا ایک ایک نقش بسانا چاہ رہا ہو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا پڑھ رہی ہو آگے؟"

وہ اس کی یونیورسٹی کی بکس باہر پھیلے دیکھ چکا تھا۔

وہ ایسے ہی جھکا اس کے ایک ایک نقش کو دیکھتے استسفار کرنے لگا جیسے ان کے درمیاں سب نارمل ہو۔

کونین نے جواب دینا ضروری نہیں سمجھا تو شایان نے جھکتے اپنے دانت اس کے گال پر رکھے کہ کونین نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے اسے باز رکھنا چاہا۔

"!شایان جائیں پلیز"

وہ نم آنکھیں لیے بولی تو شایان نے پیچھے ہٹتے اس کے اسی گال کو ہاتھ کی پشت سے سہلایا۔

"تم یونیورسٹی نہیں جاؤگی گھر میں پڑھوگی۔"

میں آپ کے حکم کی غلام نہیں "وہ تیزی سے بولی اور پیچھے ہٹی۔"

نکلیں فوراً "!اس نے دروازہ کھولا اور شایان کو بنا دیکھے بولا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شایان کا دل درد سے بھر گیا تھا اس کے اس لہجے پر۔

"کاش تم اس اذیت کو کبھی محسوس نہ کرو جو اس وقت تم مجھے دے رہی ہو۔"

وہ کہتا تیزی سے اس کے پاس سے نکل گیا۔

کونین چھوٹے قدم اٹھاتی گیٹ تک اس کے پیچھے آئی تھی گیٹ لاک کرنے کے لیے۔

URDU NOVEL BANK

شایان نے اسے مڑتے دیکھا جو نم نگاہوں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی اور پھر اس کے گال کو اور واپس آیا اور اس پر جھکا۔

اب کی بار کونین نے قدم پیچھے کو نہیں لیے تھے۔

شایان نے اس جگہ پر کتنی بار بوسہ دیا پھر چہرہ اٹھایا اور اس کے کندھے کو عقیدت سے چوما۔

معاف بیشک نہ کرو لیکن خود سے محروم مجھے کبھی مت کرنا کونین شایان عثمانی کیونکہ "

"اس کے بعد جو ہو گا وہ ہم دونوں کے لیے اچھا نہیں ہو گا۔

وہ کہتا باہر نکل گیا تو وہ لاک کرتی تیزی سے اپنے کمرے میں آتے بستر پر گر کر رونے لگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا میں شادی کرنا چاہتا ہوں "!اعظم اظہر نے ان کے سر پر دھماکہ کیا۔"

"لیکن تم تو فرشتے -----"

"!مجھے کسی اور سے شادی کرنی ہے اور اسی مہینے میں کرنی ہے"

URDU NOVEL BANK

وہ سنجیدگی سے بولا تو اس کے باپ نے اس کی ماں کو دیکھا جو خود بھی حیران تھیں۔

"کون ہے وہ؟"

"زارا۔۔۔۔زارا اکبر۔۔۔۔۔"

ہماری کالونی میں ہی رہتی ہے کہ اس کے بھائی کا نمبر ہے آپ ان سے بات کر لیں"

"اور ان سے مل آئیں۔

اس نے ان کو فون نمبر تھمایا اور سیڑھیاں چڑھنے لگا۔

"کیا تمہیں اس سے محبت ہے؟ کیسے جانتے ہو تم اسے؟"

"نہیں اسے مجھ سے محبت ہے اور میں دیکھنا چاہتا ہوں یہ محبت کب تک رہتی ہے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ آہستگی سے خود سے بولا۔

"جی جانتا ہوں مجھے پسند آگئی ہے وہ آپ بات کر لیں آگے۔"

اظہر صاحب نے فوری طور پر انہیں فون ملایا تھا کہ اعظم اظہر کی بات وہ کبھی نہ ٹالتے تھے۔

URDU NOVEL BANK

فون کرتے انہیں ملنے کا بتا دیا تھا اور پھر کچھ ہی گھنٹوں میں کل کا دعوت نامہ انہیں موصول ہوا تھا۔

اعظم اپنے کمرے میں بند ہو گیا تھا۔

کوئی بات نہیں، کوئی سوال نہیں۔

اپنی محبت اسے نہیں ملی تھی لیکن اس لڑکی کی محبت وہ آزمانا چاہتا تھا اسے زارا اکبر ایک آنکھ نہ بھائی تھی آغاز سے ہی وہ خود ہی کسی مرد کو اپروچ کر رہی تھی۔

اور وہ بھی ایک بار نہیں بار بار-----

وہ زِچ ہو گیا تھا اس کا برملا اعترافِ محبت سن کر اور اب وہ اس لڑکی کو زچ کر دینا چاہتا تھا اور دیکھنا چاہتا تھا کہ وہ سچ میں اس سے محبت کرتی ہے یا صرف اس کے اسٹیٹس تک پہنچنے کے لیے یہ سب کرتی رہی ہے۔

کیونکہ اس کی معلومات پر پتہ کروانے پر اسے سب معلوم ہو گیا تھا کہ ان کا باپ نہیں تھا اور یہ گھر بھی انہوں نے بمشکل کرایے پر لیا تھا اور دونوں بھائی عام سے نوکری کر رہے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسے لگا تھا کہ ایک عام مڈل کلاس لڑکی کی طرح وہ بھی کسی امیر لڑکے کو اپنی محبت سے زیر کرنا چاہتی ہے۔

اسی لیے اس نے اسے اکیلے ملنے بلایا تھا تاکہ اسے جانچ سکے اسے لگا تھا وہ نہیں آئے گی لیکن وہ آگئی تھی اور یہ بات اسے مزید ناگوار گزری تھی جو وہ انجان شخص کو ملنے آگئی تھی کہیں بھی۔

اگلے دن اظہر صاحب اسے پسند کرتے بات آگے بڑھاتے انہیں بتا چکے تھے کہ اعظم اظہر اسی مہینے نکاح اور رخصتی چاہتا ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جس پر انھوں نے زیادہ اعتراض نہ کیا تھا لیکن جسے اعتراض تھا وہ خاموش تھی بلکل کیونکہ یہ معمہ اسے بالکل سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

ان کے نکاح کی تاریخ بھی رکھی جا چکی تھی کیونکہ اس کے بھائی اعظم اظہر کو اچھے سے جانتے تھے اور اس سے نجی طور پر مل کر بات بھی کر چکے تھے اور انہیں وہ کافی پسند آیا تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا اپنے کمرے میں آگئی تھی اس کی بھابھیاں اور والدہ شاپنگ پر گئیں تھیں۔

اس نے فون اٹھایا اور اس کا نمبر ملایا وہ یہ رشتہ کیسے شروع کر سکتی تھی دل میں ہزاروں خدشات لیے۔

اسلام علیکم ؟ "اعظم اظہر کی آواز آئی تو اس کی ہتھیلیاں بھیگ گئیں۔"

"وعلیکم السلام!"

خاموشی کا دورانیہ بڑھا تھا---

"کیسی ہو؟"

"میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خوش ہوں !اور زارا اکبر مزید بے چین ہوئی تھی۔

اعظم؟

ہمم!

"آپ یہ شادی کیوں کر رہے ہیں؟"

URDU NOVEL BANK

"شادیاں کیوں کی جاتی ہیں زارا؟"

"لیکن آپ تو فرشتے سے محبت----"

"تم مجھ سے محبت کرتی ہو؟"

لیکن----

"بولو؟ مجھ سے محبت کرتی ہو؟"

جی پر---

ہم تمہاری محبت پر گزارا کر لیں گے "!اعظم اظہر ہلکے پھلکے سے انداز میں بولا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"لیکن اچانک یہ سب؟"

"تم نہیں چاہتی یہ نکاح؟"

اعظم آپ بات کو غلط رُخ دے رہیں ہیں میں صرف آپ کو جاننا چاہ رہی ہوں آپ کو تو"

"میں بالکل پسند نہیں تھی اور اب اچانک----

بس جو لڑکی مجھ سے میرے ایک بار کہنے پر ملنے آ سکتی ہے اس کے ساتھ زندگی آسان"

ہی گزرے گی ایسا مجھے لگا"وہ تلخی سے بولا لیکن مخالف محسوس نہ کر سکا۔

URDU NOVEL BANK

"آپ خوش ہیں نا اعظم؟ میں زبردستی مسلط نہیں ہونا چاہتی آپ پر۔"

"میں مطمئن ہوں اور خوش تم کروگی مجھے آکر کیسے یہ تم جانتی ہو۔"

وہ معنی خیزی سے بولا تو وہ گلابی ہوئی.

اور نکاح کی پیشکش میری طرف سے ہوئی ہے زبردستی مسلط تو کوئی کسی پر ہو ہی نہیں "سکتا۔"

زارا کے دل میں موجود آخری پھانس بھی نکل گئی تو وہ سچے دل سے مسکرا دی۔

میں بہت خوش ہوں "!وہ بلآخر بولی تو دوسری طرف اعظم اظہر نے مٹھیاں بھینچی۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"محبت پا لینے کے بعد لوگ خوش ہی ہوتے ہیں۔"

میں آپ کو کوئی شکایت کا موقع نہیں دوں گی "!وہ سچے دل سے بولی۔"

میں تمہیں کوئی غلطی کرنے ہی نہیں دوں گا ڈونٹ وری "وہ پھر سے تلخی سے بولا تھا۔"

اعظم؟

بولو----

آپ ہمارے نکاح کا ڈریس میرے ساتھ لینے چلیں گے نا میں چاہتی ہوں میری ساری "

"چیزیں آپ کی پسند کی ہوں۔

"اوکے کل تیار رہنا-----"

ٹھیک ہے "وہ خوشی سے بولی تھی---وہ کتنی خوش تھی یہ اس کا لہجہ بتا رہا تھا اعظم "

اظہر کو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"چلو کل ملتے ہیں؟"

"اعظم کیا آپ کو مہندی پسند ہے؟"

"!کچھ خاص نہیں"

وہ جو مہندی کی شوقین تھی اور خواب تھا اس کا کہ اپنی شادی پر بھر بھر کے ہاتھوں

بازوؤں پر لگائے گی دل ماسوس کر کے رہ گئی۔

"ٹھیک ہے میں ہلکی سی لگواؤں گی بس----"

"اور کیا کیا پسند ہے آپ کو؟"

URDU NOVEL BANK

"زارا ہم ملتے ہیں ابھی میری ایک میٹنگ ہے---"

اوکے اوکے خدا حافظ !وہ تیزی سے کال کاٹ گئی تو اعظم اظہر خشک سا مسکرا دیا۔

دیکھتے ہیں تم کتنے امتحانات میں پاس ہوتی ہو زارا اکبر "!وہ نجانے کیا کیا سوچے بیٹھا" تھا۔

اور دوسری طرف وہ جو دو دن سے پریشان تھی اب خوشی سے چہکنے لگی تھی اپنی تیاریاں خود جوش و خروش سے کرنے لگی تھی کہ گھر والے دیکھتے رہ گئے تھے۔

آگے اس کی قسمت میں کیا تھا وہ اس سے بے خبر تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شایان جا کر گاڑی میں بیٹھ گیا---

اس کے دل نے جیسے اعلان کیا تھا کہ شایان عثمانی اب وہ تمہیں کبھی معاف نہیں کرے گی۔

URDU NOVEL BANK

اور یہ سوچتے اس کا دل رُکا تھا۔۔۔۔۔یہ لمحے اور یہ سوچ اذیت ناک تھی کہ وہ شخص جس سے آپ محبت کرتے ہو وہ آپ کی دسترس میں ہوتے ہوئے بھی دور ہو اور آپ چاہ کر بھی رسائی نہ پا پاؤ اس تک۔

اسے یقین ہو گیا تھا کہ اس نے عشق کی پہلی سیڑھی پر قدم رکھ دیا ہے یہی وجہ تھی کہ اس کا دل درد سے پھٹنے کے قریب تھا۔

میں سکون کے لیے کہاں جاؤں؟"اس نے خود سے پوچھا تھا۔"

،ہاں اسے سجدہ کرنا تھا۔۔۔اسے اپنے رب کو بتانا تھا کہ وہ عورت اسے کتنا تڑپا رہی ہے بتانا تھا کہ اس کا دل کیسے درد محسوس کر رہا ہے جیسے کسی نے مٹھی میں دبایا ہو، کیسے اس کی سانسوں کی رفتار سست ہو رہی ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہی سوچتے وہ دُکھتے سر کے ساتھ تیزی سے ڈرائیو کر رہا تھا کہ سامنے سے آنے والی گاڑی کو نہ دیکھ پایا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دھماکے کی آواز کے ساتھ اس کی گاڑی کے شیشے ٹوٹ گئے تھے آس پاس چیخ و پکار سنی تھی اس نے اور پھر آنکھیں بند ہونے سے پہلے خود پر جھکے لوگ محسوس کیے تھے اس نے۔

یا رب العالمین ایسے گمراہی میں مت جان نکال لینا دل نے آہ بھری اور وہ ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گیا۔

کونین روتے وہیں سو گئی تھی لیکن اب آنکھ کُھلی تو سر درد ہو رہا تھا حلق میں جیسے کانٹے چبے تھے وہ پانی لینے کچن گئی لیکن پانی پی کر بھی سکون محسوس نہ ہوا۔

اس کا دل اسے کچھ شدید بُرا ہونا کا اشارہ دے رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لوگوں کے نزدیک یہ افسانوی باتیں ہو سکتی ہیں لیکن جب آپ کا دل کسی شخص کے ساتھ اس حد تک جڑا ہو کہ اس کی تکلیف آپ خود پر محسوس کرو تو جب اس کے ساتھ بُرا تو آپ کا دل آپ کو الارم دینے لگتا ہے کہ کچھ ہو گیا ہے برا، بے حد برا جس سے سانسوں کی رفتار مدھم پڑنے لگتی ہے۔

URDU NOVEL BANK

اس نے پانی پیا اور وہیں بیٹھ کر سینے پر ہاتھ رکھنے لگی۔

یا رب العالمین !"پھر وضو کیا اور جائنماز پر بیٹھ گئ اور سر سجدے میں جھکا دیا۔"

"!سکون چاہیے بس یاارحم الراحمین"

اور پھر وہ بستر پر لیٹ گئ لیکن جاگی سوئی کیفیت میں ہی رہی۔

جہانگیر عثمانی کا فون رات کے ڈھائی بجے بجا تو وہ اٹھے اور فون پر نگاہ ڈالی جس پر انجان نمبر بلنک ہو رہا تھا۔

اسلام علیکم "!انھوں نے لیمپ جلایا اور سلام لیا۔"

وعلیکم السلام "!شایان عثمانی کے دادا جان بات کررہے ہیں؟نسوانی آواز پر وہ اٹھ" کر بیٹھے۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

جی؟ انھوں نے فوراً اٹھ کر کمرے کی لائٹ چلائی۔

آپ کون ہیں؟

سر وہ ہسپتال میں ہیں اور فوراً پہنچ جائیں ان کو خون کی ضرورت ہے جو کہ ہمیں درکار" "ہے اور آپ کا آنا------

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جہانگیر عثمانی کے ہاتھ سے فون چھوٹتے چھوٹتے بچا۔

وہ تیزی سے دروازہ کھولتے باہر نکلے۔

"زیببببب۔۔۔۔۔زیبببب۔۔۔۔منوررر۔۔۔میرا بچہہ۔۔۔۔"

ان کی چیخ و پکار سے سارے کمروں میں بتیاں جلی اور پھر سب باہر نکلے تھے فوراً۔

میرا بچہ !ان کی آواز لرز رہی تھی شاہ زیب عثمانی فوراً ان کے قریب آئے اور انہیں ساتھ کرسی پر بٹھایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"شاہ زیب ہمارا بچہ۔۔۔۔"

بابا جان کس کی بات کر رہے ہیں؟ "وہ کشمکش میں تھے۔"

"شایان۔۔۔شان۔۔۔۔"

کیا ہوا؟ کہاں ہے شایان؟ تہذیب دیکھو شایان کمرے میں ہو گا "شاہ زیب عثمانی" بولے تھے۔

نہیں وہ ہسپتال۔۔۔۔ "وہ انہیں حادثے کا بتانے لگے۔"

URDU NOVEL BANK

اور پھر وہ سب تیزی سے ہسپتال کی طرف روانہ ہوئے تھے۔

ان کی ٹانگیں متاثر ہوئی ہیں اور سر پر چوٹ آئی ہے آپریشن کے بعد ڈاکٹر نے انہیں مطلع کیا تھا۔

وہ ٹھیک ہے نا؟ جہانگیر عثمانی اٹھتے تیزی سے ڈاکٹر کے پاس آئے تھے۔

ٹھیک ہے لیکن کچھ دنوں تک وہ چل نہیں پائے گا اور سر میں بھی درد رہے گا بہتر یہی ہے کہ ان کا پورے طریقے سے خیال رکھا جائے اور کچھ ایسا نہ ہو جس سے ان کے دماغ پر زور ڈلے "ڈاکٹر انہیں سب بتا کر چلا گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جہانگیر عثمانی سب سے پہلے اس سے اندر ملنے گئے تھے جہاں وہ آنکھیں موندے پڑا تھا چہرہ سفید تھا جیسے سارا خون نچوڑ لیا گیا ہو۔

خون کا انتظام کرتے اسے فوراً خون دیا گیا تھا۔

"میرے بچہ----"

URDU NOVEL BANK

جہانگیر عثمانی نے اس پر جھکتے اس کا چہرہ چوما ہاتھ لڑکھڑائے تھے اس کی یہ حالت دیکھ کر۔

دادا جان میں ٹھیک ہوں "!وہ نقاہت سے بمشکل بولا۔"

شاہ زیب عثمانی بھی اندر داخل ہوئے۔

کہاں دھیان تھا تمہارا؟ "وہ اس کی حالت دیکھتے اسی پر دھاڑے تھے۔"

تو وہ مسکرا دیا ہلکا سا۔

کہاں گئے تھے جو تمہیں بالکل دھیان نہیں رہا تمہیں کتنی بار کہا ہے تیز ڈرائیو مت کیا کرو" اپنا حال دیکھ رہے ہو مزید کچھ دن تم چلنے پھرنے کے قابل نہیں ہو نقصان کا اندازہ "ہے تمہیں اپنے؟

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

شاہ زیب بس بھی کرو "!جہانگیر عثمانی سے برداشت نہ ہوا تو بولے۔"

سب آہستہ آہستہ اس سے مل کر جاتے گئے لیکن اس کی آنکھیں دروازے پر ٹکیں تھے جیسے کوئی معجزہ رونما ہو جائے اور وہ اس سے ملنے آجائے۔

URDU NOVEL BANK

لیکن اسے کیسے پتا ہو گا! تلخی سے اس کے لب پھیلے۔

جبکہ دوسری طرف وہ صبح سے ماری ماری پھر رہی تھی آج یونیورسٹی بھی نہیں گئی تھی۔

"کونین؟"

جی بابا؟

طبیعت ٹھیک ہے آپ کی؟ "وہ اسے نجانے کب سے یوں ہی بولائی بولائی پھرتے" دیکھ رہے تھے۔

"جی!"

اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ کہا وہ صبح اٹھ بھی جلدی گئی تھی کہ نیند تو ٹھیک سے آئی نہیں تھی اب اسکا سر برے طریقے سے دکھ رہا تھا کسی طور چین نہیں تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بابا! مجھے لگ رہا ہے کچھ بہت برُا ہوا ہے میرے ساتھ یا ہونے والا ہے"

"رب خیر کرے گا ایسا کیوں سوچ رہی ہیں یہاں آئیں"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ پاس آئی تو وہ کچھ پڑھ کر اس پر پھونکتے اس کا ماتھا چوم گئے جس نے صبح سے کچھ کھایا بھی نہیں تھا۔

اس نے فون اٹھایا تو باہر لان میں نکل گئی۔
اور شایان کے نمبر کو دیکھنے لگی اس کا دل کہہ رہا تھا کہ کر لو ایک بار تسلی تو ہو جائے گی دل یوں دھڑکے گا تو نہیں دل کے کسی کونے میں تکلیف تو نہیں ہو گی۔
اور اس نے دماغ کی باتوں کو رد کرتے اس کا نمبر ملا ڈالا تھا اور پھر بیل نجانے کتنی بار گئی تھی لیکن کال اٹھائی نہیں گئی تھی اس کے دل کی دھڑکنیں مزید سست پڑی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"رب العالمین میرے دل کو قرار کیوں نہیں آرہا؟"
شام کے چھ بج گئے تھے اور وہ اب رونے کے قریب تھی اپنی حالت خود بھی اسے سمجھ نہیں آرہی تھی۔
جہانگیر عثمانی کا فون آیا جو خاور عثمانی کو کچھ کہہ رہے تھے پھر انہوں نے کونین سے بات کرنے کا کہا تو اس نے تیزی سے آگے بڑھتے ان کے ہاتھ سے فون کیا۔

URDU NOVEL BANK

"!کونین گڑیا"

ڈرائیور بھیج رہا ہوں آجائیں۔

"کیوں داد جان؟"

"!میں ملنا چاہتا ہوں آپ سے"

انہوں نے اپنے پوتے پر نظر ڈالی جس کی نگاہیں صبح سے دروازے پر تھیں۔

"تو آپ آجائیں نا میرا دل بہت برا ہو رہا ہے میں نہیں نکلنا چاہتی باہر۔"

کچھ نہیں ہو گا میں انتظار کر رہا ہوں جلدی سے آجائیں "انہوں نے کہتے مزید کچھ سنے" کال کاٹ دی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو خاور عثمانی نے اسے تیار ہونے کو کہا اس نے کپڑے بدلے اور چادر لیتے باہر نکلی

ڈرائیور باہر کھڑا تھا۔

کہاں جانا ہے ہمیں؟ "اس نے بیٹھتے ڈرائیور سے استسفار کیا۔"

"!ہسپتال"

URDU NOVEL BANK

"کیوں؟ کون ہے ہسپتال؟ دادا جان کو کچھ ہوا ہے؟"

"!نہیں وہ بس آپ سے ملنا چاہتے ہیں"

اس کے بعد وہ کچھ نہ بولی تھی اور جلد ہی وہ ہسپتال کی بڑی عمارت کے باہر تھی جہاں جہانگیر عثمانی موجود تھے۔

"دادا جان آپ ٹھیک ہیں؟"

"میں ٹھیک ہوں گڑیا۔۔۔لیکن کوئی اور ٹھیک نہیں ہے۔"

"کون؟"

اس نے بند ہوتی سانسوں سے پوچھا تو یعنی اس کے دل کے خدشات صحیح تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"شان!۔۔۔۔۔"

وہ بولے تو وہ تیز قدم چلتی بنا ان کی باتیں سنے ان سے آگے ہی چل رہی تھی جیسے کمرہ وہ جانتی ہو لیکن لفٹ سے نکلتے اس نے تڑپ کر جہانگیر عثمانی کو دیکھا تو انہوں نے اشارے سے اسے کمرہ بتایا۔

URDU NOVEL BANK

"یہ یہاں کیوں آئی ہے؟ رُکو لڑکی۔"

کونین کے قدم دروازے کے باہر ہی تھم گئے۔

تہذیب عثمانی نے آگے بڑھتے اسے روکنا چاہا لیکن جہانگیر عثمانی کے رعب سے رُک گئیں۔

جائیں گڑیا۔۔۔آپ کا شوہر صبح سے آپ کے انتظار میں ہے اور کوشش کریں کہ کچھ"

"ایسا نہ ہو کہ اس کے دماغ پر زور ڈلے

جہانگیر عثمانی نے کہا تو وہ سب کو نظرانداز کرتی اندر داخل ہوئی۔

اندر داخل ہوتے اس شخص کو دیکھا جس کے سر پر پٹی بندھی تھی چہرہ سفید پڑا تھا اور وہ آنکھیں موندے پڑا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماما پلیز مجھے مزید کسی سے نہیں ملنا "وہ بنا آنکھیں کھولے بولا تو وہ چھوٹے چھوٹے قدم" اٹھاتی اس تک پہنچی۔

آنکھیں نم ہوگئیں تھی اسے اس حالت میں دیکھتے۔

اس کے پاس جا کر کھڑی ہوئی۔

تم نے کافی دیر نہیں کر دی کونین "!وہ اس کی خوشبو پہچان گیا تھا۔"

کچھ خاموشی کے بعد شایان عثمانی کی آواز گونجی تو وہ تڑپ کر اس کے ساتھ اسکے بستر پر بیٹھی۔

"شایان؟"

آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر گرنے لگے تھے وہ شخص ظالم سہی لیکن اس کی پہلی اور آخری محبت تھا جس کے درد پر وہ تڑپ اٹھی تھی۔

"آپ نے کیسے پہچانا مجھے؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہی خوشبو میرے حواسوں پر چھائی رہتی ہے کونین شایان عثمانی اور بھولو مت رات کو"
"اسی خوشبو سے محروم رکھا ہے تم نے مجھے۔

وہ لاجواب ہوئی۔

URDU NOVEL BANK

فرشتے صبح جاگی تو چکراتے سر سے یہاں وہاں دیکھا وہ اپنے کمرے میں موجود تھی۔

وہ تو بوا کے ساتھ تھی۔۔۔۔اس کے بعد جو اس کو یاد آرہا تھا وہ اسے خواب لگا۔

"!یہ ناممکن ہے"

اس نے تیزی سے سر ہلاتے گہرا سانس بھرا اور پھر سانس روک لی۔

ازلان اظہر کی خوشبو !اس نے خود کے کپڑوں کو دس بار گہری سانس بھر کر اپنے اندر اتارا۔

ازلان "!اس نے غصے سے آنکھیں میچی۔"

لیکن جو اسے یاد آرہا تھا وہ وہ نہیں چاہتی تھی یاد کرنا۔

بوا نے کمرے کا دروازہ کھولا تو وہ انہیں دیکھنے لگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اٹھ گئی ہو؟ کیا کھاؤ گی فرشتے ؟ واپس اپنے کمرے میں آگئی مجھے پتا نہیں چلا"

وہ بولی تو فرشتے نے دماغ پر زور ڈالا وہ یہاں سے نکلی کیسے۔

"کیا وہ یہاں آیا تھا؟"

نہیں !وہ یہ جگہ نہیں تھی۔

URDU NOVEL BANK

انڈا پراٹھا بنا لیں "!وہ انہیں انتظار میں کھڑا دیکھ کر بولی تو وہ سر ہلاتی چلی گئی۔"

اس کا سر اب بھی چکرا رہا تھا۔

یعنی کوئی ہے جو اس کے گھر آتا ہے۔۔۔اس کا لیپ ٹاپ بھی ساتھ موجود تھا جو اب کی بار پھر سے نیا تھا۔

چالاک آدمی!

اس نے اس لیپ ٹاپ کو گھورا اور قدم نیچے اتارے لیکن چکرا کر واپس اپنی جگہ پر بیٹھی۔

تب ہی اسکا فون بجنے لگا اس نے گہرا سانس بھرا اور پھر آنکھیں چھوٹی کرتے پورے کمرے کی دیواروں پر نگاہ دوڑائی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو وہاں میلوں دور بیٹھا شخص اُس کی اس حرکت پر مسکرا دیا۔۔۔۔یقینا وہ سمجھ گئی تھی کہ اس پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

فرشتے نے فون اٹھایا۔

"!گڈ مارننگ ڈارلنگ"

URDU NOVEL BANK

"!اس طرح کے گھٹیا لفظوں سے مجھے مت بلاؤ"

وہ فون اٹھاتے ہی بُرے موڈ سے گویا ہوئی تو مخالف کی مسکراہٹ سمٹی۔

مجھے پتا ہوتا تو کچھ گھنٹے پہلے کی ملاقات میں تمہیں اچھے سے تمیز سکھاتا "وہ سرد سے لہجے میں بولا تو فرشتے کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ ہوئی۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے قریب آنے کی؟"

تو اپنی سانسوں میں تمہیں میری سانسیں اب بھی محسوس ہو رہی ہیں؟ "وہ گویا ہوا۔"

فرشتے نے کال کاٹ دی غصے میں-----

ناشتے کے بعد تمہارے بیڈ کے ساتھ والے پہلے ڈرار میں دوا پڑی ہے وہ لو چکر نہیں آئیں گے اور اس کے تھوڑی دیر بعد جوس پیو!"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

وہ فریش ہو کر باہر آئی تو اس کا میسج پڑھتے اس نے گہری سانس بھری۔

پھر ناشتہ کرنے چلی گئی اور دوا لی کیونکہ اس کا سر اب بھی چکرا رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

یونیورسٹی بھی نہیں گئی تھی وہ لیکن اسے اتنا تو یاد تھا کہ اس شخص نے کہا تھا وہ اس یونیورسٹی نہیں جانے والی تھی اتنا تو جانتی تھی لیکن وہ اس شخص کو زچ کرنے والی تھی اسی لیے سب سوچ کر مسکرا دی۔

ازلان اظہر اب تم دیکھو ! تم مجھ پر حق جما سکتے ہو لیکن میں اب تک تمہارہ مجھے غصے "
"میں چھونا اور تکلیف پہنچانا نہیں بھولا۔

وہ تیار ہوئی اور یونیورسٹی کے لیے نکل گئی وہاں سب کلئیر تھا اسی لیے کوئی خطرے کی بات نہیں تھی۔

اس نے یونیورسٹی میں قدم رکھا تو بوا کا فون آنے لگا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جی بوا؟"

فرشتے آپ کو ازلان نے منع کیا تھا یونیورسٹی جانے سے ؟ "وہ بہت غصہ ہو گا واپس" آجائیں۔

"مجھے فرق نہیں پڑتا بوا۔۔۔میں کیوں اس کے غصے اور خوشی کا دھیان رکھوں؟"

URDU NOVEL BANK

وہ کہتی کال کاٹ گئی اور کلاس لیتی کیفے میں بیٹھ گئی۔

جبکہ اس کا فون مسلسل وقفے وقفے سے بج رہا تھا وہ جوس پیتی مزے سے یہاں وہاں دیکھ رہی تھی جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔

"فرشتے ازلان اظہر کال اٹھاؤ میری۔"

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی یونیورسٹی جانے کی؟"

"میری بات کے خلاف جا کر تم اپنا نقصان کرو گی"

اور ایسے کئی میسیجز تھے جسے دیکھ کر وہ ڈری تھی لیکن ہمت کرتی بیٹھی رہی۔

پھر یونیورسٹی سے کچھ سوچتے نکل گئی اور گول گپے کا سٹال ڈھونڈنے لگی اور ایسا کرتے وہ یونیورسٹی کے ایریا سے بھی نکل آئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گول گپے کھاتے اب اسے واپسی کے لیے کیب نہیں مل رہی تھی اور یہیں سے اس کی گھبراہٹ شروع ہوئی تھی۔

URDU NOVEL BANK

اس نے وہ جگہ دیکھی وہ وہاں پہلے نہیں آئی تھی وہاں سڑک پر ہی کافی سٹالز تھے وہ گھبرا گئی تھی اتنے لوگوں کو دیکھ کر۔

اس نے فون نکالا فوراً جس کی چارجنگ بھی نہیں تھی کہ وہ کیب بک کروا سکتی اس کا دل دھڑکا۔

اس نے بنا سوچے سمجھے ازلان کا نمبر ملایا تھا جو اٹھا لیا گیا تھا۔

ازلان؟ "وہ نم لہجے میں بولی تھی۔"

تم خود واپس آؤ گی فرشتے ازلان اظہر تاکہ تمہیں اندازہ ہو کہ شوہر کی بات کے خلاف" جانے کے کیا نقصانات ہوتے ہیں "اور کال کٹاک سے کاٹ دی گئی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

فرشتے نے نم آنکھوں سے یہاں وہاں دیکھا اور اس بھیڑ سے نکل کر سائیڈ پر چلنے لگی۔

"فروہ؟"

"جی سر؟"

تمہیں پتا ہے فرشتے کہاں ہے؟ "اس نے ٹھنڈے لہجے میں پوچھا تو فروہ نے تھوک" نگلا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"نہیں سر؟"

اس کا حساب میں تم لوگوں سے بعد میں لوں گا۔۔۔۔ تم لوگوں کو اپنی زمہ داریوں کا" اندازہ ہے یا نہیں؟ وہ جس علاقے میں ہے اس کے بارے میں وہ بالکل نہیں جانتی

"عمر کو فون کرو فوراً اسے گھر پہنچائے۔

جی سر !اور پھر فروا نے عمر کو سب بتایا تھا جو اس جگہ پہنچا تھا۔

"میڈیم چلیں؟"

اس نے فرشتے کو دیکھا تو تیزی سے گاڑی سے اترتا اس تک پہنچا۔

فرشتے اسے دیکھ کر سہم گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!ازلان سر نے آپ کو گھر پہنچانے کا کہا ہے"

وہ تابعداری سے بولا تو فرشتے نے تھوک نگلا نہیں تو بہت ڈر گئی تھی۔

جی سر بیٹھ گئی ہیں "!اوکے سر نجانے کیا کہا گیا کہ اس نے فون فرشتے کو پکڑا دیا۔"

تمہارا دماغ درست جگہ پر نہیں ہے؟ تم نے ایک بار مجھ سے پوچھا بھی نہیں کہ وہ میرا" ہی آدمی ہے یا نہیں مجھے اتنا غصہ مت دلاؤ فرشتے کہ اپنی سزا بھی نہ سہہ پاؤ "وہ دھاڑا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

فرشتے کی سسکی بندھی۔

"گھر پہنچ کر کال کرو مجھے اور عمر سے بولنا اب جہاں جانا ہو اور کل سے تم یونیورسٹی جاؤ گی لیکن میری بتائی ہوئی۔"

فرشتے نے تیزی سے سر ہلایا جیسے وہ سامنے بیٹھا ہو۔

"چکر آرہے ہیں اب؟"

نہیں !فرشتے نے آہستگی سے کہا۔

"!ٹھیک ہے ریلیکس رہو"

وہ بہت زیادہ ڈانٹ کر اب اسے ریلیکس رہنے کا کہہ رہا تھا فرشتے نے فون کو گھورا اور پھر کال ازلان کی طرف سے کاٹی گئی تو وہ سیٹ کی پشت پر سر ٹکا گئی۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جانتی تھی اب جا کر اسے کال کرنا لازمی ہے۔

"کیسی ہو؟"

URDU NOVEL BANK

اس نے پوچھا تو کونین اسے دیکھ کر رہ گئی وہ اس حال میں ہوتے ہوئے بھی اس سے اس کا حال احوال پوچھ رہا تھا۔

"!مجھے اچھا محسوس نہیں ہو رہا"
وہ نم لہجے میں بولی تو وہ تڑپ کر آنکھیں کھولتا اسے دیکھنے لگا۔
"کیوں کیا ہوا؟ ناشتہ کیا تھا؟"
وہ اس کے آگے ہاتھ بڑھاتا بولا تو کونین نے اس کا ہاتھ تھاما۔
ہم تاعمر انا میں رہتے ہیں اور جب کوئی ہم سے دور ہونے لگتا ہے تو یہ احساس ہی" سوہانِ روح ہوتا ہے اور تب ہمیں اس شخص کی اہمیت سمجھ میں آتی ہے اور کونین خاور
"کے ساتھ بھی یہی ہو رہا تھا۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اس کی حالت کونین کا دل ہولا رہی تھی اگر اس سے بھی بُرا کچھ ہو جاتا تو؟ کیا وہ اس کے بغیر رہ سکتی تھی؟ اس نے خود سے سوال کیا تھا۔
اور جواب میں اس کے اندر سناٹے چھا گئے تھے۔

URDU NOVEL BANK

"یہ سب کیسے ہوا؟"

کونین نے اس کے ہاتھ تھامتے اس کے قریب ہوتے کہا۔

اگر تم گزشتہ رات مجھ سے یوں قریب رہتی تو یہ سب نہ ہوتا"۔"

وہ آنکھوں میں شرارت لیے بولا سارا درد اس کو دیکھ کر جاتا رہا تھا۔

شایان عثمانی نے مان لیا تھا کہ وہ "سراپہ سکون "تھی۔

"آئیم سوری!"

وہ بولی اور آنکھوں میں موجود کب سے ٹھہرے آنسو اور کل سے موجود وجود میں بے کُلی

سب آنسوؤں کی صورت باہر نکلا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ششش کونین آئم فائن!"

اس نے ہاتھ بڑھاتے اس کی قمر سہلائی۔

"شایان کیا کھاؤ گے میرے بچے؟"

تہذیب عثمانی جھٹکے سے دروازہ کھولتی اندر آئیں تو کونین یک دم ڈر کر کھڑی ہو گئی لیکن

شایان نے اس کا ہاتھ نہ چھوڑا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"!جوس اس وقت صرف"

اس نے بند ہوتی آنکھوں سے بمشکل کہا جبکہ نگاہیں اب بھی اسی پر تھیں جس کا چہرہ سرخ تھا۔

"!ٹھیک ہے اب تمہیں آرام کی ضرورت ہے"

انہوں نے کِن اکھیوں سے کونین کو دیکھ کر کہا یعنی اس کو جانے کا کہہ رہی تھیں وہ۔

کونین نے شایان کے ہاتھ سے آرام سے اپنا ہاتھ نکالا اور ایک ہی قدم آگے بڑھایا۔

"!کونین یہیں رہو یار"

اس نے بند ہوتی نگاہوں سے کہا تو کونین کے قدم وہیں جم سے گئے جبکہ تہذیب عثمانی اسے کینہ توڑ نگاہوں سے گھورتی باہر نکل گئیں۔

کونین اسے دیکھتی رہی جو شاید اب پھر دواؤں کے زیرِ اثر غنودگی میں جا رہا تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کونین اس کے پاس وہیں میز پر بیٹھ گئی کیونکہ وہ جوس پیتے ہی غنودگی میں چلا گیا تھا وہ وہیں بیٹھی رہی اور پھر اس کے سونے کا اطمینان کرتی جہانگیر عثمانی سے بات کرنے کے لیے باہر نکل گئی۔

دادا جان؟ "اس نے ان کو پکارا جو ڈاکٹر سے بات کر رہے تھے۔"

"!آجاؤ گڑیا"

انھوں نے کہا تو وہ پاس جا کھڑی ہوئی تو جہانگیر عثمانی نے اسے بازوؤں کے حلقے میں لیا۔

یہ شایان کی بیوی ہے "!انھوں نے ڈاکٹر سے کہا تو کونین نگاہیں جھکا گئی۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بولو گڑیا۔

"!مجھے گھر جانا ہے"

جہانگیر عثمانی نے اسے دیکھا۔

"کیا شایان کو بتایا ہے آپ نے-----وہ----"

URDU NOVEL BANK

"ہم کب لے جا سکتے ہیں شایان کو؟"

شاہ زیب عثمانی بھی ڈاکٹر کے پاس آتے استفسار کرنے لگے۔

ابھی تو ممکن نہیں آپ جانتے ہیں وہ چل نہیں سکتے ان کی ٹانگیں متاثر ہوئیں ہیں"

"انہیں کچھ وقت درکار ہے

وہ بولے تو کونین نے جھٹکے سے سر اٹھاتے بے یقینی سے پہلے ڈاکٹر کی طرف دیکھا پھر جہانگیر عثمانی کی طرف۔

اسے تو لگا تھا صرف اسکے سر پر چوٹ آئی ہے جو اس نے پٹی دیکھی تھی لیکن چادر میں ڈھکی وہ اس کی ٹانگیں نہیں دیکھ پائی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بابا!"

اس لڑکی کو بھیجیں۔۔۔۔۔شایان نے ادھم مچا دیا ہے مجھے تو سمجھ نہیں آتا وہ اتنا بچہ کیوں بن رہا ہے؟ وہ تیوری چڑھائے بولی تو کونین نے ہونٹ کاٹے۔

"ہمیں گھر بھیج دیں دادا جان!"

"بی بی پہلے اس سے مل لو کہیں وہ ہسپتال نہ سر پر اٹھا لے!"

URDU NOVEL BANK

تہذیب عثمانی کہتی چلی گئی تو وہ نم آنکھوں سے برے طریقے سے ہونٹ کاٹنے لگی۔

وہ اپنی حالت سمجھ نہیں پا رہی تھی کیا وہ انا بیچ میں لا رہی تھی؟ شایان عثمانی نے جو کیا وہ اس سے بھی بدلہ لینا چاہتی تھی اسے اس حال میں چھوڑ کر؟ وہ کچھ بھی اخذ نہ کر پائی تھی۔

"جاؤ گڑیا !اس سے مل لو پھر میں آپ کو گھر بھجوا دیتا ہوں۔"

وہ بولے تو اس کی مشکل آسان ہوئی۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی شایان کے کمرے میں داخل ہوئی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

میرے سر میں بہت درد ہے ڈاکٹر کو بولیں کوئی دوا دے" شایان نے سر کو پکڑ رکھا تھا" اور اس کے بھینچے ہونٹوں سے صاف واضح تھا کہ وہ تکلیف میں ہے۔۔

"کونین کو بلائیں؟ کیا مجھ سے ملے بغیر چلی گئی ہے وہ بابا؟"

وہ شاہ زیب عثمانی سے بولا تو شاہ زیب عثمانی نے کونین کو دیکھتے اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور باہر نکل گئے۔

URDU NOVEL BANK

آپ کیوں نہیں ڈاکٹر سے دوا لا رہے؟ مجھے گھر جانا ہے "!وہ تنگ آگیا تھا یا شاید کونین" خاور کی غیر موجودگی کے باعث تھا یہ سب۔

کونین باہر نکلی اور اس کی دوا لیتے ہی اندر آئی تھی اس کے پاس آئی تو کونین نے دیکھا وہ پھر سے اس کی خوشبو سے اسے پہچان گیا تھا اس لیے کب سے پڑے ماتھے کے بلوں میں کمی آئی تھی۔

دھیرے سے آنکھیں کھولی۔

کہاں تھی؟ "شایان نے اس کا ہاتھ پھر سے پکڑا وہ وہ چھوٹا بچہ بن گیا تھا جو کسی چیز" کے کھونے کے ڈر سے اس کو تھامے رکھتا ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"دوا لینے گئی تھی۔۔۔۔"

تم یہیں میرے پاس رہو بس "!وہ کہتا آنکھیں موند گیا چہرے پر درد کے آثار صاف دِکھ" رہے رھے۔

"یہ دوا لیں"

URDU NOVEL BANK

اس نے اسے دوا کھلائی اور پھر وہاں دیوار کے ساتھ لگی کرسی پر جا کر بیٹھنے لگی۔

"!یہاں آجاؤ"

شایان عثمانی نے کچھ ہٹ کر اپنے ہی بستر پر جگہ بنائی تو وہ گہرا سانس بھر گئی۔

وہ کیوں انسکیور ہو رہا تھا اس کو لے کر۔

دوسری طرف شایان عثمانی اسے دور نہیں جانے دینا چاہتا تھا کہ کہیں وہ اسے پھر نہ چھوڑ جائے اس کی غنودگی میں۔۔۔ یہی وجہ تھی کہ اس کا ہاتھ تھامے ہوا تھا۔

"میرا ہاتھ چھوڑیں شایان۔۔۔میں نہیں جا رہی۔"

لیکن وہ نظرانداز کر گیا تھا اور وہ پھر کچھ پڑھ کر اس کی تکلیف کے لیے اس پر پھونکنے لگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رب کے کلام سے بہتر دوا کیا ہو سکتی تھی؟

زارا نے خوشی سے سب کرنا شروع کر دیا تھا محبوب کو پا لینے سے زیادہ خوش کُن لمحہ نہیں تھا اس کے نزدیک۔

URDU NOVEL BANK

اگلی صبح اس نے تیار ہوتے گھر میں ادھم مچایا تھا کیونکہ اعظم اظہر اسے لینے آنے والا تھا۔

"!زارا"

اس کی ماں نے اس کے بال باندھتے اس کے دمکتے چہرے کی طرف دیکھا۔

"جی؟"

وہ فون کی سکرین کو بار بار دیکھ رہی تھی وہ جانے کے لیے تیار تھی۔

کیا تم پہلے سے اعظم کو جانتی ہو؟ "ان کے اچانک سوال پر اس کا دل رُک گیا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آپ کو کیوں لگا ایسا؟"

کیونکہ پہلے تم شادی کا نام سنتے ہی انکار کر چکی ہو گئی بار لیکن اعظم اظہر کے نام پر"

"اس دن سے تمہارے چہرے پر جو چمک ہے وہ سب دیکھ رہے ہیں۔

جی وہ مجھے پسند تھے؟ "وہ سادگی سے اعتراف کرتی بولی۔"

"کب سے؟"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کی ماں نے اپنی بیٹی کو دیکھا جو اکلوتی ہونے کی وجہ سے اپنی ماں اور بھائیوں کی جان تھی۔

بہت سالوں سے۔۔۔ سکول سے۔۔۔ لیکن یہ میں نے کسی کو بتایا نہیں میں نے رب العالمین پر چھوڑ دیا تھا اور دیکھیں دعائیں رد نہیں کی جاتیں۔"

وہ کہتے پھر سے مسکرائی۔

تو انہوں نے اس کے چہرے پر موجود مسکان کے یوں ہی رہنے کی دعا کرتے اس کا ماتھا چوما۔

اعظم آگیا تھا لیکن اندر نہیں آیا تھا بلانے پر بھی اسی لیے اسے باہر تک چھوڑنے آئیں تھی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"بیٹا شام سے پہلے آجانا "!انہوں نے کہا تو اعظم نے سر ہلایا۔"

"آپ کو پتا ہے میں کب سے تیار تھی آپ لیٹ ہو گئے۔"

"اور آپ کو پتا ہے ماما نے مجھ سے پوچھا کہ میں آپ کو جانتی ہوں پہلے سے؟"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"دیکھیں انہوں نے بھی میری خوشی سے اندازہ لگا لیا۔"

اور آپ کو پتا ہے میں نے انہیں کیا کہا؟ "وہ خود ہی سوال اور خود ہی جواب دے رہی تھی۔

میں نے ان سے کہا کہ دیکھیں دعائیں رد نہیں کی جاتیں اور آپ کو تو میں سالوں سے" مانگتی آئیں ہوں اور مجھے لگتا تھا کہ شاید ہم دونوں ایک دوسرے کے لیے بہتر نہیں۔۔۔ہمارے نہ ملنے میں رب العالمین کی کوئی مصلحت ہے لیکن دیکھیں صبر کے "بعد انعام سے نوازا دیا جاتا ہے۔

'مجھے معجزوں پر یقین ہو گیا ہے۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے رب العزت سے قریب ہونے کا ایک اور موقع دے دیا آپ نے "!وہ صاف دلی" سے چھکتے ہوئے بول رہی تھی۔

اور اعظم اظہر کو لگا کہ اس نے کچھ غلط کر دیا ہے بہت غلط اور اب اس غلطی سے پیچھے ہٹنے کا کوئی جواز نہ تھا۔

URDU NOVEL BANK

وہ رب سے اس کے ذریعے قریب ہو گئی تھی کیا ہوتا اگر وہ اسی کی شکایات رب سے کرتی مستقبل میں اور وہ اپنی دعاؤں میں خالی ہاتھ ٹھہرا دیا جاتا؟

وہ خاموش ہو گیا۔

"ہم کہاں سے لیں گے ڈریس؟"

یہ سارے برینڈز ہیں پسند کر لو ولیمے کا بھی پسند کر لو ساتھ ہی لیں گے "وہ گہری سانس بھرتا بولا۔

"لیکن یہ تو بہت مہنگی ہوں گی"

وہ کہنا چاہتی تھی لیکن احساسِ کمتری کے احساس سے کہہ نا پائی اور پھر اس نے خود ہی سب دیکھا تھا اعظم اظہر تو سائیڈ پر کھڑا تھا لاتعلق سا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا وہ فرشتے حیدر سے بھی شادی پر یوں ہی لاتعلق سا کھڑا ہوتا؟ فرشتے کا دل برا ہوا۔

یہ کیسا ہے؟ "اس نے ایک معمولی سا ڈریس اس کے سامنے کیا محض اس کی توجہ" کے لیے۔

URDU NOVEL BANK

"!اچھا ہے لے لو"

وہ فون سے نظر اٹھا کر دیکھتا جلدی سے بولا تو زارا اسے دیکھ کر رہ گئی یعنی وہ اتنا لاتعلق تھا کہ اسے فرق بھی نہیں پڑتا تھا۔

اعظم اظہر نے بھی اس کی خاموشی کو سمجھتے فون جیب میں ڈال دیا۔

شاید یہ اس کی گاڑی میں کی باتوں کا اثر تھا نہیں تو وہ کہاں دلچسپی رکھتا تھا ان سب میں۔

اور وہ پھر آگے بڑھتے خود بھی دیکھنے لگا تو زارا اس کی پشت کو دیکھتی رہ گئی۔

اور پھر بے حد خوبصورت اور نفیس جوڑے اعظم اظہر نے پسند کیے تھے کہ زارا انہیں دیکھتی رہ گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں بارات والا نہیں لوں گی"

اس نے پرائز ٹیگ کو دیکھتے کہا کیونکہ وہ گھر سے اتنے پیسے نہیں لائی تھی۔

کیوں؟

اممم۔۔۔ماما کے ساتھ جا کر لے آؤں گی۔

URDU NOVEL BANK

کیا تمہیں یہ پسند نہیں آیا؟ "اظہر نے آئبرو اچکاتے پوچھا۔"

نہیں بہت اچھے ہیں "!وہ اسے وجہ کسی صورت نہیں بتانا چاہتی تھی۔"

"زارا کیا مسئلہ ہے ہم بہت دور آئے ہیں اور اب تمہیں لینا نہیں ہے۔"

"!میں ماما کو لے آؤں گی نا یہاں"

وہ بولی تو اعظم نے نوٹ کیا تھا وہ اپنے والٹ میں موجود شاید پیسے گن رہی تھی تھوڑی دیر پہلے اس سے دور کھڑی۔

اس نے دونوں جوڑے اٹھائے اور بلنگ کروائی جبکہ زہرا اسے دیکھ کر رہ گئی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

گھر جاتے اس نے بوا سے معافی مانگی تھی پہلے اپنے بنا بتائے جانے کی اور اپنی بدتمیزی کی پھر فریش ہوتی لیٹ گئی اور فون اٹھا لیا۔

وہ شش و پنج میں تھی کہ نمبر ملائے یا نہیں پھر نمبر ملاتے کان کے ساتھ لگایا۔

URDU NOVEL BANK

بولو "!ازلان اظہر کی آواز گونجی۔"

وہ ایسے بولا جیسے احسان کر رہا ہو اس سے فون پر بات کر کے۔

تم نے بولا تھا کال کرنے کو۔۔۔"وہ زچ ہوتے بولی تو ازلان اظہر اپنا کام چھوڑتا کھڑا ہو"

گیا۔

"کیا کر رہی ہو؟"

میں جانتی ہوں کہ تم جانتے ہو کہ میں کیا کر رہی ہوں "وہ منہ بسوڑتے بولی تو ازلان"

مسکرا دیا۔

"کیا تمہیں یاد ہے کچھ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کس بارے میں؟"

"میں جانتا ہوں کہ تم جانتی ہو کہ میں کس بارے میں بات کر رہا ہوں۔"

"بالکل نہیں جانتی میں اور نہ جاننا چاہتی ہوں۔"

تمہارا شیمپو مجھے کچھ خاص پسند نہیں آیا "وہ بولا تو فرشتے نے چہرہ کمفرٹر میں چھپایا۔"

URDU NOVEL BANK

"!بدل لو میں بھیج دوں گا"

"میں کیوں سب تمہارے مطابق کروں؟"

"کیونکہ تم میری ہو تو تم سے متعلق بھی سب میری پسند کا ہونا چاہیے۔"

وہ بولا تو فرشتے کو اپنے گال دہکتے محسوس ہوئے اس سے نفرت کے دعوے سب پانی ہو رہے تھے۔

تم بہت امیر ہو گئے ہو وہاں جا کر "!فرشتے سے کچھ نا بن پایا تو بولی۔"

لیکن تم میرے حلال کے کمائے پیسوں کو ضائع کر رہی ہو دو لیپ ٹاپ تم توڑ چکی ہو"

"اس بار اسے خراش بھی آئی تو تم دیکھنا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو نہیں بھیجتے میں نے تو نہیں مانگا تھا۔ "وہ گردن اکڑاتی بولی۔"

"بوا نے بتایا تھا مجھے اور میں نے آواز سنی تھی تمہاری جھوٹ مت بولو۔"

تو یہ سب تمہاری زمہ داری ہے "جب وہ حربہ نہ چل پایا تو وہ اس طرف آ گئی۔"

بالکل !سب زمہ داریاں میری ہیں اور اپنی زمہ داریوں کو میں کتنے احسن طریقے سے"

"انجام دے رہا ہوں تم جانتی ہو۔

URDU NOVEL BANK

اس کا اشارہ اس کی یونیورسٹی میں ڈرگ والی حرکت پر اور آج کی حرکت پر تھا۔

"تم----"

"یہ تم، تم کیا لگائی ہوئی ہے فرشتے؟"

وہ سنجیدہ سا بولا تو وہ خاموش ہوئی جانتی تھی وہ بدتمیزی کر جاتی ہے اب اس سے۔

"!ایسا بننے پر تم نے مجھے مجبور کیا ہے مت بھولو"

تم پر میرا حق ہے فرشتے ازلان میری غلطی ہے کہ میں نے غصے میں وہ حق لینا"

"چاہا----پر----

وہ آگے بول نہ پایا جانتا تھا وہ غلطی پر ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تم نے مجھے تکلیف پہنچائی ہے بہت اذی-----"

وہ نم لہجے میں بولی کتنے عرصے بعد وہ اسے میسر ہوا تھا وہ کیسے اس کی چھوٹی سی تکلیف پر پاگل ہو جاتا تھا اور کیسے وہ خود ہی اسے بڑے درد سے روشناس کروا گیا تھا۔

"میں سونے لگی ہوں کال کاٹو۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"خبردار ! بات کرو مجھ سے----"

نہیں مجھے نہیں کرنی بات "!اس کا دل بھر آیا تھا۔"

کیا تمہیں اندازہ ہے کہ میں وہاں سے فلائٹ پکڑتا صرف تمہارے لیے آیا تھا؟ تمہاری"

"!خوشبو کے لیے، چند لمحوں کی قربت کے لیے جس کے لیے یہاں میں تڑپا ہوں

فرشتے کچھ بول نہ پائی۔

فرشتے کال کاٹ گئی تو وہ ہونٹ بھینچ کر رہ گیا۔

میلوں دور بیٹھے بھی جانتا تھا وہ کہ وہ تکلیف میں ہے اور رو رہی ہو گی اس نے واقع اسے

تکلیف دی تھی بیشک اس کا حق تھا لیکن حق یوں تھوڑے نا لیے جاتے ہیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فرشتے ازلان اظہر تم سے میں نے تب محبت کی تھی جب مجھے اس کا مطلب بھی نہیں

پتا تھا یہ محبت موت تک ختم نہیں ہو گی---- جھوٹ بولتے ہیں لوگ کہ میسر آ جانے

کے بعد محبت کم ہو جاتی ہے تم مجھے میسر آگئی تو میری محبت صرف بڑھے گی ہی کم

ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا-----

وہ سوچتا آنکھیں موند گیا۔

URDU NOVEL BANK

آئی مس یو اذی۔۔۔لیکن میں نے تمہیں ابھی بھی معاف نہیں کیا"فرشتے نے" رونے سے پہلے زیرِ لب کہا۔

وہ نجانے کتنی دیر بیٹھی رہی تھی اور حیرت کی بات یہ تھی کہ اب کوئی اندر بھی نہیں آیا تھا شاید جہانگیر عثمانی کا حکم ہو گا اور ان کی بات کو کون ٹالتا تھا۔
وہ شایان کو دیکھتی رہی لیکن اب وہ بُرے طریقے سے تھک گئی تھی بیٹھے بیٹھے اور شام بھی ہو گئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے اٹھتے شایان کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکالا اور باہر نکل گئی۔

"انکل؟"

شاہ زیب عثمانی کو دیکھتے اس نے انہیں مخاطب کیا کیونکہ ان کے علاوہ وہاں کوئی بھی موجود نہیں تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شاہ زیب عثمانی نے فون سے سر اٹھاتے اسے دیکھا اور پھر مسکرائے تو وہ جھجکتے ان کی ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی۔

"دادا جان کہاں ہیں؟"

سب گھر چلے گئے کافی تھک گئے تھے "!انہوں نے پیار سے جواب دیا۔"

مجھے بھی گھر جانا تھا۔۔۔"وہ انگلیاں مڑوڑتی بولی۔"

"کیوں؟ میرے بیٹے کا آپ کو اندازہ تو ہو گیا ہو گا کہ آپ کے لیے وہ کتنا انسکیور ہے۔"

میں۔۔۔۔۔"وہ کچھ بول نہ سکی۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ زیب عثمانی نے اس کے جھکے سر کو دیکھا تو اسے حصار میں لیتے اس کا ماتھا چوما۔

اس محبت پر اس کی آنکھیں نم ہوئیں۔

کیا کھائیں گی؟ "انہوں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے کہا۔"

کچھ بھی نہیں "!وہ نم لہجے میں بولی۔"

URDU NOVEL BANK

میری بیٹی کو بھوک کیوں نہیں ہے۔۔۔۔۔تمہارے باپ سے ملا تو وہ ناراض ہو گا کہ"

"بچپن میں تو کہتے تھے یہ میری بیٹی ہے اور اب دیکھو

وہ بولے تو کونین نے انہیں دیکھا۔

"آپ بابا سے ملنے آئیں گے انکل؟"

انکل نہیں بابا گڑیا۔۔۔آخر میرا بیٹا شوہر اور دیوانہ ہے آپ کا اور یہ نکاح بھی میں نے"

ہی کروایا تھا بس غلطی یہ ہوئی کہ تمہارے باپ کے منع کرنے پر میں منع ہو گیا اور دوبارہ

ملا نہیں اس سے "!وہ افسوس سے بولے۔

"کوئی بات نہیں۔۔۔آپ ان سے ملنے جائیں گے تو وہ ساری ناراضگی بھول جائیں گے"

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ خوشی سے بولی۔

"چلیں بتائیں اب کیا کھائیں گی؟"

"پیزا؟ بچپن میں بڑا پسند تھا۔۔۔"

انہوں نے خود ہی بولا تو وہ مسکرا کر ہاں میں سر ہلا گئی۔

URDU NOVEL BANK

انھوں نے اور بھی چیزیں منگوائی اور اسے دیں وہ کافی دیر تک باتیں کرتے رہے وہ اسے اس کی اور شایان کی بچپن کی باتیں بتاتے رہے۔

اس کے باپ کا فون آیا تھا جن کو شایان کے ایکسیڈنٹ کا بتا دیا تھا جہانگیر عثمانی نے وہ کافی فکرمند تھے۔

بیٹا اب کیسا ہے شایان؟ "انھوں نے کونین سے پوچھا۔"

"وہ! ٹھیک ہیں"

بس کچھ دن چل نہیں سکیں گے تکلیف ہو گی "وہ گہری سانس بھرتی آہستگی سے" بتانے لگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آپ وہیں رہیں گیں؟"

جی بابا!------

وہ بس اتنا ہی بول پائی کیونکہ یہ اجازت بھی جہانگیر عثمانی نے ہی لی ہو گی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جبکہ اس سے فون لیتے شاہ زیب عثمانی اب بات کرنے لگے تھے اور دونوں بھائی کافی رنجیدہ ہوئے تھے سالوں بعد بات کر کے وہ دونوں ایک دوسرے سے دکھ سکھ پھول رہے تھے۔

"!تمہاری بیٹی اب میری بیٹی ہے اور میرا بیٹا کافی دیوانہ ہے تمہاری بیٹی کا"

وہ بولے تو کونین نے سانس روک لیا اور شاہ زیب عثمانی کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے انہیں کچھ مزید کہنے سے روکا تو وہ سمجھ گئے۔

لیکن خاور عثمانی اسے مذاق ہی سمجھے تھے اسی لیے ہنس پڑے۔

اور باتوں کے بعد شاہ زیب عثمانی نے انہیں مطمئن کیا تو وہ مان گئے اور ان سے ملنے کا کہتے کال کاٹ گئے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کونین واپس بیٹھ گئی۔

"آپ کیا چاہتی ہو گڑیا؟"

انہوں نے اسے دیکھتے کہا جس کی نگاہیں دروازے پر تھیں جہاں اندر وہ شخص سویا تھا جس نے بُرے طریقے سے اس کا دل توڑا تھا۔

URDU NOVEL BANK

"!مجھے خود بھی نہیں معلوم بابا"

شاہ زیب عثمانی کو اس پر ترس آیا۔

"کیا سائمہ نقوی نے جو کہا۔۔۔۔۔"

وہ سب جھوٹ تھا اور پھر وہ انہیں سب بتاتی چلی گئی کہ کیسے سائمہ نقوی نے شادی" کے بعد بھی اس کے باپ کی جان نہیں چھوڑی تھی کبھی ان سے محبت کا اظہار، کبھی "نفرت کا اور کبھی ان کو چھوڑ دینے پر بددعائیں۔۔۔۔۔اور دھمکیاں۔۔۔۔

شاہ زیب عثمانی نے ہونٹ بھینچے۔۔۔۔ان باتوں سے لازماً ان کی بیوی تہذیب عثمانی بھی واقف ہوں گی اچھے سے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو بتا دو شایان کو سب۔۔۔۔مشکل ہو گا اس کے لیے یقین کرنا لیکن ہمیں امید ہے" "وہ آپ کی بات پر یقین کر لے گا۔

نہیں میں چاہتی ہوں وہ اس حقیقت تک خود پہنچیں۔۔۔۔میں نے اس رشتے میں" "بہت ایفرٹس ڈالے ہیں اب ان کی باری ہے۔

URDU NOVEL BANK

کونین--- !اندر سے اپنے نام کی آواز سنتے شاہ زیب عثمانی نے اسے دیکھا۔
جیسے کہنا چاہ رہے ہوں کہ اب واپسی ممکن نہیں ان کے بیٹے کی زندگی سے۔

"ہم ہمیشہ آپ کے ساتھ ہیں گڑیا---اور اندر صوفہ موجود ہے آپ سو جائیں----"
آپ کہاں سوئیں گے؟
میں یہاں ٹھیک ہوں صبح کوئی اور آجائے گا تو میں گھر جا کر آرام کر لوں گا فکر مت "
"کرو---
وہ سر ہلاتی اندر چلی گئی۔
کیا ہوا؟
"کہاں گئی تھی---"
"بابا کے پاس تھی------"

شایان نے اسے بند کھلی آنکھوں سے دیکھا۔
آپ کے بابا----"وہ بولی اور چادر اتارتی صوفے پر سے سامان ہٹانے لگی۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کونین----

ہم----وہ مڑی---

"!یہاں آجاؤ"

"نہیں-----! یہاں ٹھیک ہوں---وہاں ہم دونوں انکمفرٹیبل رہیں گے۔"

مجھے اپنے کمفرٹ کا پتا ہے آجاؤ"!وہ بولا اور سر موڑتے اسے دیکھا۔"

"لیکن میں یہاں ٹھیک یوں----"

وہ بولی تو اسے لگا وہ مزید اصرار کرے گا لیکن وہ رخ موڑ گیا چہرے کا اور خاموش ہو گیا۔

وہ کچھ پل سوچتی رہی پھر اس کے پاس چلی گئی اور اپنی جگہ بنانے لگی وہ بیڈ کافی بڑا تھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"!دروازہ لاک کر آؤ"

وہ بولا تو کونین نے اس کا چہرہ دیکھا لیکن آنکھیں بند تھیں وہ لاک کر کے واپس آئی یہ پرائیویٹ روم تھا جہاں اچھی خاصی سہولیات تھیں۔

URDU NOVEL BANK

وہ آکر جگہ بناتی بمشکل اس کے ساتھ لیٹ گئی جہاں وہ دونوں ایک دوسرے کی خوشبو محسوس کر سکتے تھے اب۔

"!کونین تم میرے ساتھ جاؤ گی"

وہ نجانے اس سے پوچھ رہا تھا یا بتا رہا تھا وہ سمجھ نہ پائی۔

"!نہیں میں کل گھر چلی جاؤں گی"

!پلیززز

"!مجھے فورس کرنے کا آپ حق نہیں رکھتے شایان"

اس نے چھت پر نگاہیں ٹکائے کہا جبکہ شایان کی نگاہیں اس کے گرد طواف کر رہی تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شایان نے آنکھیں موند لی وہ سچ ہی تو کہہ رہی تھی۔

بابا کو بتا دینا اور چلی جانا۔۔۔میرے اٹھنے سے پہلے "اس نے آہستگی سے کہا کہ وہ" بمشکل سن پائی۔

URDU NOVEL BANK

درد تو نہیں ہو رہا؟ "کچھ دیر بعد کونین نے استسفار کیا۔"

نہیں!

"جو درد تم مجھے مسلسل دے رہی ہو اس کے آگے مجھے کوئی درد محسوس نہیں ہو رہا۔"

"مت بھولیں کہ آپ نے رسوا کیا تھا مجھے محفل میں۔"

اور تم اس کا بدلہ لے چکی ہو مجھ سے۔۔۔۔مجھے بارہا دھتکار کر، میرا ہاتھ جھٹک کر اور"

"مجھ سے دوری اختیار کر کے۔

میں بتا چکا تھا کہ اب سے تم میرے ساتھ رہو گی ہزار ناراضگی سہی لیکن ہمیں ساتھ"

"رہنا تھا لیکن تمہیں صرف مجھ سے دوری چاہیے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کرب سے بولا تو کونین نے اسے دیکھا جس کی آنکھیں بند تھی اس لیے وہ اس کے تاثرات نہ جان پائی۔

"آپ اپنی خالہ سے پوچھیں کہ لوگوں کی زندگی تباہ کر کے کیا مِلا انہیں؟"

انہوں نے کچھ نہیں کیا"!شایان سنجیدگی سے بولا جیسے یہ بات پسند نہ آئی ہو۔"

URDU NOVEL BANK

کونین کے چہرے پر تلخ سی مسکراہٹ پھیل گئی۔

آپ ان کی محبت میں کچھ دیکھنا نہیں چاہ رہے دیکھیں سب ویسا نہیں ہے جیسا آپ" کو دکھایا گیا۔۔۔میرا باپ بے گناہ ہوتے ہوئے بھی سالوں سے سزا کاٹ رہا ہے تو آپ کی "خالہ کو کوئی سزا کیوں۔۔۔۔۔۔

"خاموش رہو کونین۔۔۔۔۔۔تم بہت زیادہ بول رہی ہو۔"

"میں زیادہ بول رہی ہوں؟ سچ میں؟"

حقیقت یہ ہے کہ آپ اپنی نیک اور پاکیزہ بنی خالہ کے بارے میں کچھ سننا نہیں" چاہتے "وہ اٹھ کر بستر سے اتر گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"واپس آؤ!"

"بالکل نہیں!"

اپنے باپ کو گناہگار ٹھہرانے والے اور ان کے مجرم کی حمایت کرنے والے کے تو میں" "قریب بھی نہ بھٹکوں۔

URDU NOVEL BANK

"تم ہمارے رشتے میں انہیں نہیں لا سکتی کونین۔۔۔"

"آپ نے بھی ان کے لیے مجھے دھوکا دیا تھا بھولیں مت"

"اس موضوع پر ہم کسی اور روز بات کریں گے واپس آؤ میں سونا چاہتا ہوں۔ "

"!سو جائیں"

وہ جا کر صوفے پر بیٹھ گئی اور آنکھیں موند لیں تو شایان عثمانی نے لب بھینچ لیے اور سونے کی کوشش کرنے لگا جو اور جلد ہی سو گیا تھا۔

لیکن کچھ ہی دیر میں آنکھ سر کے درد سے کھلی تو نگاہیں سیدھا اس سے جا ٹکرائی جو اب بھی جاگ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اپنے ہاتھ کو اپنے ماتھے پر رکھ کر بے چینی سے کروٹ بدلنے لگا۔

"کیا ہوا؟ کچھ چاہیے؟"

کچھ لمحوں بعد کونین کی آواز گونجی لیکن شایان نے جواب نہ دیا۔

URDU NOVEL BANK

تو وہ اٹھ کر آئی تاکہ دیکھ سکے کہ وہ سو گیا ہے یا نہیں کیونکہ اس کی پیٹھ کونین کی طرف تھی۔

لیکن اب بھی وہ ہلکے سے اپنے ہاتھوں سے سر کو دبا رہا تھا۔

کونین نے اسکے تکیے کے پاس بیٹھتے اس کے سر پر اپنا ہاتھ رکھا لیکن اگلا لمحہ اسے ہلا گیا تھا۔

شایان عثمانی اس کا ہاتھ جھٹک گیا تھا۔

"!مجھے وقتی سہاروں کی ضرورت نہیں"

وہ بولا تو کونین کی آنکھیں نمکین پانی سے بھر گئیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ تکلیف میں تھا یہی بات اسے تکلیف پہنچا رہی تھی

کونین نے اپنا ہاتھ پھر سے رکھا لیکن اب کی بار آہستگی سے شایان نے ہٹایا تو وہ تھم گئی۔

پھر گہری سانس بھری اور پھر سے اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھا اور پھر پڑھ کر اس کے چہرے پر پھونک ماری تو شایان نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔

URDU NOVEL BANK

جو اس کی تکلیف پر بے چین دکھ رہی تھی۔

"تم کل نہیں ہوگی اسی لیے یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں۔"

"خاموش رہیں اور سونے کی کوشش کریں"

وہ سنجیدگی سے بولی تو وہ اسے آنکھوں میں بھرتا آنکھیں بند کر گیا۔

کونین نے اس کا سر دبایا اور پھر دل کی بات مانتے جھکی اور اس کے ماتھے پر لب رکھے تو شایان عثمانی کے سینے میں سکون سا اترا۔

"تم سکون ہو"

وہ نیند میں بڑبڑایا تو کونین اسے دیکھ کر رہی گئی وہ شخص واقع اس سے محبت میں کافی آگے نکل گیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

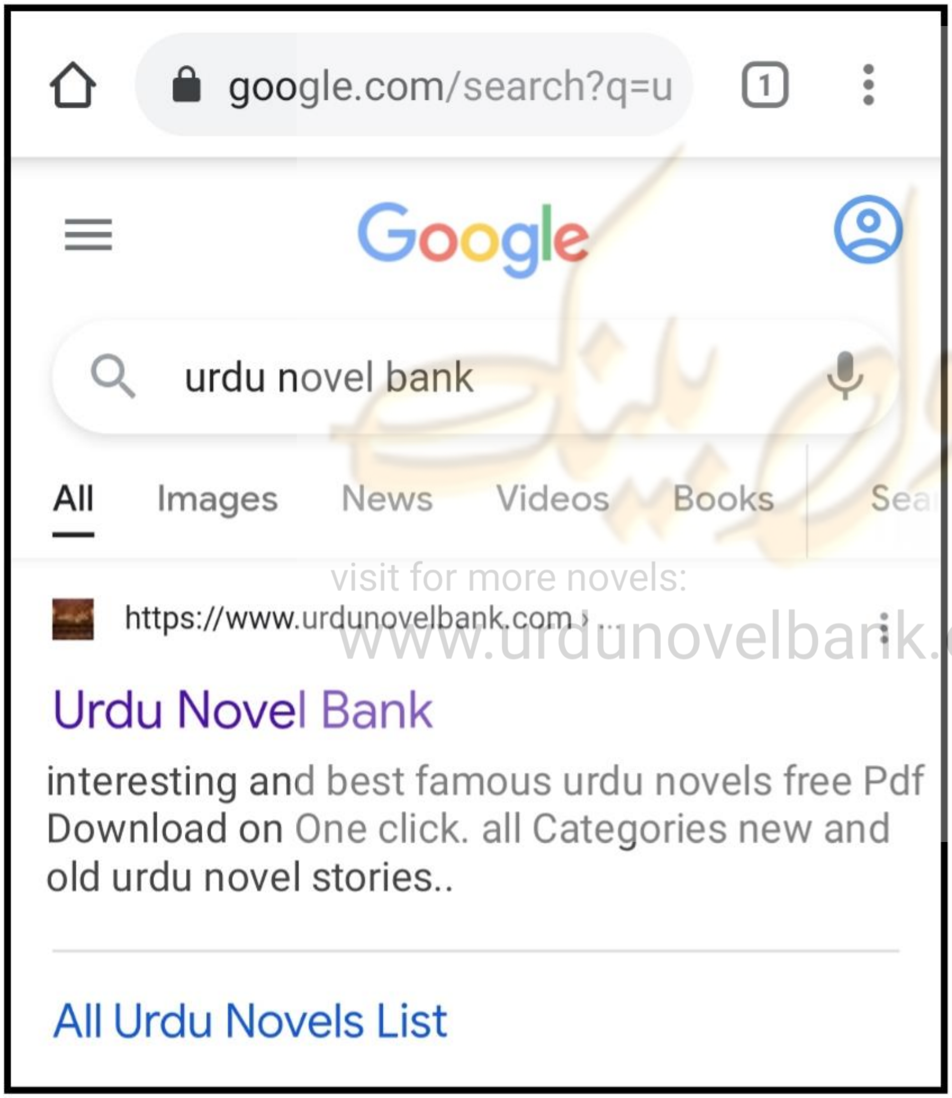

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

یہ آپ نے کیوں لیا؟ "زارا نے اسے بل کروا کر باہر نکلتے کہا۔"

"کیوں شادی میری ہے بیوی تم میری بنو گی تو یہ سب مجھے ہی خریدنے تھے"

ہاں لیکن بارات کا ڈریس تو لڑکی خود لیتی ہے نا۔۔۔۔میں پیسے بھجوا دوں گی آپ"

کو۔۔۔۔"وہ صاف گوئی سے بولی۔

کہاں لکھا ہے ایسا؟۔۔۔۔مجھے بے حد بُرے لگتے ہیں وہ مرد جو خود کو غیرت مند کہتے"

ہیں اور بات بات پر انا جاگ جاتی ہے لیکن استعمال اپنے بیوی کے گھر سے آئی چیزیں

"ہی کرتے ہیں۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا نے اسے مسکرا کر دیکھا۔

کاش سب مردوں کا یہی خیال ہوتا۔

تم وہاں سے کچھ بھی نہیں لاؤ گی اپنے بھائیوں کو منع کر دینا۔۔۔۔اعظم اظہر ایک چیز"

"نہیں لے گا اس گھر سے میں سب خود دلوا دوں گا تمہیں اب چلو لیٹ ہو رہے ہیں۔

URDU NOVEL BANK

زارا نے تیزی سے سر ہلایا اسے اپنی محبت پر فخر ہوا تھا اس نے خود کے لیے ایک بہترین شخص چُنا تھا۔

وہ گاڑی میں بیٹھ گئے تھے لیکن اب تک کوئی بات نہ ہوئی تھی۔
پھولوں والے بچے نے سگنل پر ان کو پھول دینے چاہے تھے جس کو اعظم نے لیا نہیں تھا صرف اسے پیسے دے دیے تھے۔
زارا کا دل پل میں بجھ گیا۔
وہ تو ان پھولوں کی خوشبو کو پاس سے محسوس کرنا چاہتی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کچھ کھاؤ گی؟"
نہیں !وہ سادگی سے بولی۔
اور پھر اس کے بعد کوئی بات نہ ہوئی۔۔۔ وہ اسے گھر چھوڑتا اب کی بار پھر اندر بلانے پر منع کر گیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

وہ اندر آتی سب سے ملتی اعظم کی باتیں انہیں بتا چکی تھی جس سے سب مزید اس رشتے سے مطمئن ہو گئے تھے۔

وہ کھانا کھا کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔

اور بہت سوچتے اسے کال کی۔

بولو؟

"میں نے ڈسٹرب تو نہیں کیا آپ کو؟"

نہیں بولو؟

"اعظم کیا آپ خوش ہیں اس شادی سے؟"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

'اس سوال کا کیا مطلب بنتا ہے اب؟"

"بس مجھے پوچھنا تھا۔"

"بے فکر رہو میری مرضی کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔"

دو دن بعد ان کی مہندی تھی جو اکٹھی ہونا قرار پائی تھی اعظم اظہر کے گھر۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس نے فون رکھتے فرشتے کا نمبر ملایا۔

اسلام علیکم!

وعلیکم السلام!

"کیسی ہو فرشتے؟"

"ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں؟"

وہ اسائنمنٹ بنا رہی تھی جب اعظم اظہر کا نمبر فون کی سکرین پر دیکھا ہوا اسے اعظم کی شادی کا بتا چکی تھی۔

"ٹھیک ہوں !میری شادی پر آرہی ہو نا؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں اکیلی کیسے؟

"تم آؤ گی تو مجھے اچھا لگے گا۔۔۔ بچپن کے دوست کی شادی پر بھی نہیں آؤ گی اب؟"

اعظم ہلکے پھلکے انداز میں بولا۔

"ازلان۔۔۔۔۔"

وہ بھی آرہا ہے !اس کے اکلوتے بھائی کی شادی ہے آخر "!اعظم اظہر مسکرایا۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے میں ضرور آؤں گی "فرشتے نے مسکراتے کہا۔"

"!ٹھیک ہے بس اچھے سے تیار ہو کر آنا یہ نا ہو لوگ ڈر جائیں"

وہ اس سے بات کرنا چاہتا تھا اسی لیے طول دے رہا تھا بات کو اس سے مزاق کر کے۔

میں آپ دونوں بھائیوں سے زیادہ حسین ہوں "!وہ کھلکھلائی۔"

ٹھیک کہہ رہی ہو تم بہت حسین ہو "!اعظم اظہر بولا تو فرشتے نے جھجکتے ہونٹ کاٹا۔"

ٹھیک ہے اعظم بھائی پھر ملاقات ہو گی "وہ کہتی کال کاٹ گئی۔"

ازلان اظہر کے آنے کا سن کر ہی اس کا دل دھڑکنے لگا تھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

وہ کچھ سوچتی باہر نکل گئی۔

مجھے شاپنگ کے لیے جانا ہے "!اس نے عمر کو کہا جو کچھ ہی دیر میں واپس جانے والا" تھا۔

"کیا آپ نے ازلان بھائی سے پوچھا ہے؟۔"

URDU NOVEL BANK

"نہیں کیوں؟"

آپ اجازت لے لیں میں لے جاتا ہوں "!وہ تابعداری سے بولا۔"

"کیا مطلب اب مجھے اس گھر سے نکلنے کے لیے بھی اجازت لینی پڑے گی؟"

"آپ پوچھ لیں پلیزز۔۔۔"

وہ بولا تو فرشتے نے اسے گھورتے ازلان کو کال کی جو اٹھائی نہیں گئی۔

آگے تو ہاتھ میں لے کر بیٹھا ہوتا ہے فون آج کام ہے تو دیکھو کال نہیں اٹھا رہا وہ کتنی دیر کرتی رہی جب نہیں اٹھایا گیا تو پیر پٹکتی کمرے میں چلی گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور واپس اسائنمنٹ بنانے لگی۔

جب اس کا فون بجا اور پھر مسلسل بجنے لگا وقفے وقفے سے لیکن وہ بھی ڈھیٹ بنی بیٹھی رہی اور پھر بیس منٹ کے بعد کال اٹھائی۔

"کہاں تھی کب سے؟"

جب میرا دل کیا میں نے اٹھا لی کال "!وہ نخرے سے بولی۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کہیں باہر جانا تھا؟ "عمر نے بتایا۔۔۔"

"تو اگر تمہارے۔۔۔۔"

وہ کہتی کہتی رک گئی ابھی کل ہی تو اس نے فرشتے کو ٹوکا تھا تم کہنے پر۔

"تو اگر آپ جناب کو آپ کے چمچے نے بتا دیا ہو تو اسے بتاؤ کہ میں نے جانا ہے۔'

کیا لینا ہے؟

"شاپنگ کرنی ہے۔۔۔۔اعظم بھائی کی کال تھی۔"

"!تمہاری شاپنگ میں خود کروں گا واپسی پر۔۔۔اسائنمنٹ بناؤ اور میتھ پر دھیان دو"

وہ کہتا اس کی بات سنے بنا کال کاٹ گیا تو اس نے فون کو گھورا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!ففففففف"

اگلی صبح شایان کی آنکھ کھلی تو اس نے کمرے کو خالی پایا۔

کیا وہ واقعی چلی گئی تھی؟ اس میں سناٹے اتر گئے۔

URDU NOVEL BANK

وہ اٹھ کر بیٹھا اب وہ کافی بہتر محسوس کر رہا تھا۔

تب ہی دروازہ کُھلا اور وہ اندر داخل ہوئی چادر میں خود کو ڈھکے ہوئے۔

شایان نے اسے دیکھا اور پھر جہانگیر عثمانی بھی اندر داخل ہوئے۔

"برخودار کیا حال ہے؟"

ٹھیک ہوں !اس نے کونین پر نگاہیں ٹکائے ہی جواب دیا۔

"!مجھے گھر جانا ہے اب دادا جان پلیز"

"تم چل نہیں سکو گے کچھ دن جانتے ہو نا؟"

"!بالکل !پر پلیز مجھے گھر جانا ہے یہاں رہ کر میں کون سا چل لوں گا"

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"!ٹھیک ہے ہم ڈاکٹر سے بات کرتے ہیں"

وہ کہتے باہر نکل گئے تو کونین بھی اپنا سامان سمیٹنے لگی۔

شایان نے اس کو سامان سمیٹتے دیکھا تھا لیکن کچھ کہا نہیں۔

"!چلو !ہو گئی ہے بات ڈاکٹر سے"

URDU NOVEL BANK

ڈرائیور کو بلا لیا ہے میں نے لیکن تم سہارے کے بغیر بالکل نہیں چل سکتے اور بہت دھیان دینے کی ضرورت ہے۔

یہ ہمارے ساتھ جائے گی دادا جان "!اس نے کونین کی طرف اشارہ کرتے کہا۔"

"نہیں وہ گھر جائے گی اب خاور انتظار کر رہا میں نے ایک رات کی اجازت۔۔۔"

وہ میرے ساتھ رہے گی۔۔۔۔اس کے باپ کو بتا دیں۔۔۔میری بیوی ہے یہ، شوہر" 'کے ساتھ ہی رہے گی۔

"شایان غلط بات نہیں کرو۔۔۔۔خاور ابھی کچھ نہیں جانتا اور۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے فرق نہیں پڑتا دادا جان کہ وہ کچھ جانتے ہیں یا نہیں۔۔۔۔یہ میری بیوی ہے تو" "میرے ساتھ ہی رہے گی اور ہم پہلے بھی ساتھ ہی رہ رہے تھے آپ جانتے ہیں۔

کونین۔۔۔؟ انھوں نے کونین کو دیکھا۔

"!گڑیا جو تم کہو گی وہی ہو گا۔۔۔"

انھوں نے ایک بار پھر کونین کو فوقیت دی تھی شایان عثمانی پر۔

URDU NOVEL BANK

"میں گھر جاؤ گی بابا انتظار-----"

کونین خاور اب تم اپنے گھر ہی رہو گی یہ بات یاد رکھنا "!وہ سرد لہجے میں بولا تھا کہ کونین" کانپ گئی۔

"دادا جان؟"

وہ رونے والی ہو گئی کہاں پھنس گئی تھی۔

وہ غلطی پر تھا وہ کیسے اسے سمجھاتی لیکن اس کی طبیعت-----

نہیں اس کا خیال رکھنے کو پورا خاندان تھا لیکن اس کے باپ کے پاس اس کے سوا کوئی نہیں تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور اس کی طبیعت کی خاطر وہ اپنی عزتِ نفس کو نہیں روند سکتی تھی۔

"!شایان اتنے سخت الفاظ مت بولو"

یہ فیصلہ کر لے دادا جان !میں ہر غلطی کا ازالہ کر لوں گا اگر یہ میرے ساتھ جاتی" ہے تو---میں ہزار بار اسے سمجھا چکا ہوں اور کیا اس کی حسیات غلط تھی جو یہ جان نا

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پائی کہ میرے جذبات اور احساسات پاکیزہ تھے اس کے لیے لیکن پھر بھی، پھر بھی میں مانتا ہوں میری طرف سے غلطی ہوئی ہے میں وہیں پر کھڑا ہو کر اس سے معافی مانگ لوں گا "وہ سانس لینے کے لیے رکا۔

"لیکن اگر یہ آج جاتی ہے تو بھول جائے کہ شایان عثمانی اسے واپس لائے گا۔"

"مجھے منظور ہے!"

کونین نے بھرے لہجے میں کہا اور باہر نکل گئی۔

وہ دونوں جزباتی تھے اور اپنی اپنی جگہ دونوں غلط لیکن دونوں انا کو مارنے کو تیار نہ تھے۔

کونین کے باہر نکلتے ہی شایان نے ساتھ پڑے برتن ہاتھ سے نیچے گرا دیے۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اسے امید نہیں تھی کہ وہ اسے اس حال میں چھوڑ کر جائے گی لیکن حقیقت یہی تھی کہ وہ جا چکی تھی۔

اسے وہیل چیئر پر گاڑی میں اور پھر گھر پہنچاتے مشکل سے کمرے میں پہنچایا گیا تھا۔

اس سب میں اسے خاصی تکلیف ہوئی تھی لیکن وہ دوا لیتا سو گیا تو سب باہر نکل گئے۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا وہ لڑکی نہیں آئی؟ "ملائکہ نے موحد سے پوچھا جس نے کندھے اچکا دیے۔"

بابا تو بتا رہے تھے شایان بھائی نے انہیں جانے نہیں دیا تو اب کیوں نہیں آئیں وہ" گھر؟ "موحد بھی حیران تھا۔

"اچھا ہی ہوا۔۔۔۔وہ شایان کو ڈیسرو بھی نہیں کرتی۔"

ملائکہ نے کہا کیونکہ کہیں نا کہیں اسے شایان پسند تھا لیکن اس کے بچپن کے نکاح کا سُنتے وہ کبھی ایک حد سے آگے نہیں بڑھ سکی تھی۔

"لیکن وہ کافی اچھی ہے اسے آنا چاہیے۔۔۔۔۔"

تمہیں وہ پسند ہے؟ ملائکہ نے اسے کندھا مارتے پوچھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

!اوفووو۔۔

وہ بھابھی ہے ہماری اور مجھے وہ اچھی لگی اور شایان بھائی کے ساتھ اس سے زیادہ" "کوئی سوٹ نہیں کرتا۔

اتنی تعریف اس لڑکی کی سن کر ملائکہ نے آنکھیں گھمائی اور شایان سے ملنے اس کے کمرے میں چلی گئی جہاں سب باہر نکل رہے تھے۔

URDU NOVEL BANK

کیا ہوا؟

"وہ! سونا چاہتا ہے"

اووو! اچھا میں دیکھ لوں! وہ کہتی اندر داخل ہوئی۔

کیسے ہو شایان؟

بہتر ہوں! وہ چھت کو دیکھتا بولا۔

"تمہاری بیوی نہیں آئی؟"

"ملائکہ! اس وقت میں سونا چاہتا ہوں"

"اووو کے! کسی چیز کی ضرورت ہو تو بتانا"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

وہ کہتی باہر نکل گئی اس سے زیادہ وہ کسی کو منہ بھی نہیں لگاتی تھی۔

کونین گھر چلی گئی تھی دل خالی سا تھا اب۔

کیسا ہے اب شایان؟

"ٹھیک! ہیں گھر چلے گئے ہیں"

URDU NOVEL BANK

"کیا آپ اس سے پہلے ملی ہیں؟"

جی !آپ کا علاج وہی کروا رہے تھے !وہ آنکھیں چراتے بولی۔

"آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟ وہ مجھ سے ملا بھی نہیں۔"

'!ہاں کیونکہ اسے لگتا ہے آپ گناہگار ہیں"

وہ کھڑکی کے پاس ان کی طرف پیٹھ کر کے کھڑی ہو گئی جیسے آنکھوں میں چبھی ٹوٹی کرچیاں نہ دیکھ سکیں وہ۔

"گناہگار کس کا؟"

ان کی خالہ کے !سائمہ نقوی نے ان سالوں میں ان کے دماغ میں آپ کے خلاف" بغاوت اور نفرت بھر دی ہے بابا۔۔۔۔۔وہ آپ کو اپنا چچا نہیں بلکہ اپنی خالہ کے گناہگار " سمجھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ انہوں نے۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا۔۔۔؟

"کیا آپ کے ساتھ کچھ غلط۔۔۔؟"

URDU NOVEL BANK

ان کی آواز کانپی----

پھر وہ انہیں سب بتاتی چلی گئی تو خاور عثمانی کے ہاتھ لرزے-----

وہ ایسا کیسے کر سکتا ہے؟ ہم چھوڑیں گے نہیں اسے----ان سب کا بدلہ آپ سے" لیا اس نے---اس پاکیزہ رشتے کا تو احترام کر لیتا---"وہ کانپنے لگے تھے چہرہ غصے سے سرخ پڑ گیا تھا۔

"بابا پلیززززز!"

"وہ محبت بھی تو کرتے ہیں مجھ سے---اسی لیے آج مجھے واپس نہیں-----"

ہاں اسی لیے اس نے کہا کہ جاؤ گی تو واپس مت آنا!وہ دھاڑے تو وہ سہم گئی۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان سب میں وہ اکیلی پڑ گئی تھی اور خالی دامن چہرہ آنسوؤں سے بھیگنے لگا اسے خود پر ترس آنے لگا۔

اپنے ہی شوہر سے محبت کی کیسی سزا اسے مل رہی تھی۔

یہ مردوں کی لڑائی تھی جہاں اسے تو کوئی نہیں سمجھ رہا تھا۔

اس کا دل بھر گیا تو وہ بنا کچھ بولے اپنے کمرے میں قید ہو گئی۔

URDU NOVEL BANK

پھر وضو کیا اور نماز ادا کی نماز میں بھی آنسو گرنے لگے پھر سجدے میں سر رکھتے وہ رونے لگی ہچکیوں سے۔

محبت کی سزا یوں بھی ملتی ہے اسے اندازہ نہ تھا۔"

محبت میں محبوب کی غلطیوں سمیت اس سے محبت کی جاتی ہے جیسے رب ہم سے ہزار گناہوں کے بعد بھی ویسی ہی محبت کرتا ہے یہ رب کا حوصلہ ہے کہ ہمارے گناہوں کے بعد صرف ایک آنسو اور ہلکی سی توبہ پر ہمیں معاف کرتا واپس سے مسکرا دیتا ہے۔۔۔انسانوں کے اتنے حوصلے کہاں ہوتے ہیں۔۔۔یہ رب ہی کی زات ہے جو "ہماری ہر صحیح، غلط بات کو سنتی ہے ہمیں ٹوکتی نہیں، ہمیں دھتکارتی نہیں۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کاش کسی کو کبھی محبت نہ ہو۔۔۔کم از کم اتنی محبت نہیں کہ اپنی عزتِ نفس کو" مجروح کر دو، اس شخص کی ہزار غلطیوں کے باوجود بھی آپ کا دل اس کے لیے دھڑکنا نہ چھوڑے، اس کی ایک بات پر آپ دس بار رو لو تب بھی وہ شخص بُرا نہ لگے کاش کسی کو ایسی محبت نہ ہو کہ اس کی بے رُخی پر بھی آپ کو وہ شخص برا نہ لگے۔۔۔۔محنت اتنی

URDU NOVEL BANK

زور آزما نہیں ہونی چاہیے کہ درد سیدھا دل میں ہو جس کی کوئی دوا نہ ہو، کم از کم محبت کے احساس کو اتنا حوصلہ تو دینا چاہیے کہ اگر کوئی شخص آپ کے احساسات کو مجروح کر دے تو آپ بھی بدلے میں ویسا کر سکو! محبت اتنا حوصلہ تو دے کہ دل میں اٹھتے درد کو آپ تکیے میں منہ دیتے برداشت کر سکو!"

محبت اتنے حوصلے کیوں نہیں دیتی۔۔۔۔ اس نے خود سے سوال کیا۔

"ہاں اس لیے نہیں کیونکہ اگر وہ حوصلہ دے دے تو لوگ رب العالمین کے آگے محبتوں کی خاطر جھکنا بھول جائیں دل میں اٹھتے درد کو ایک سجدہ کافی ہے اور اس سجدے کے لیے اگر تہجد کا وقت مقرر کر لیا جائے تو یقین کرو تم دنیا جہاں کے درد بھول جاؤ گے پھر ایک وقت رب کی محبت میں ایسا آئے گا کہ تمہیں یاد بھی نہیں رہے گا کہ کسی شخص کی محبت تمہیں یہاں لائی ہے۔"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

دن کیسے گزرے تھے اندازہ بھی نہیں ہوا۔۔۔ آج مہندی تھی اعظم اور زارا کی۔

فرشتے کو ڈریس پہنچا دیا تھا یہ کہہ کر کہ ازلان نہیں آئے گا اسے بے حد برا لگا تھا لیکن اس نے اظہار نہیں کیا تھا۔

وہ کمرے میں جاتی اس ڈریس کو دیکھنے لگی جو بھاری کام سے بھرا نارنجی رنگ کا شرارہ تھا جس کی شرٹ گھٹنوں سے اوپر نفیس کام سے بھری تھی دوپٹہ گلابی اور نارنجی رنگ کا امتزاج تھا وہ نفیس جوڑا اپنی قیمت کا منہ بولتا ثبوت تھا۔

"یہ میں کیسے پہنوں گی؟"

اسے وہ جوڑا بے حد پسند آیا تھا لیکن وہ اس کے نازک سراپے کے لیے بے حد بھاری تھا اور اس نے پہلے ایسا کچھ کبھی نہیں پہنا تھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اس نے ازلان کو کال کی۔

بولو؟ وہ کچھ مصروف لگ رہا تھا۔

میں یہ ڈریس کیسے پہنوں گی؟ "وہ پریشانی سے پوچھنے لگی"۔

!جیسے پہنتے ہیں

وہ بولا تو فرشتے نے فون کو گھورا اور ماتھے پر بل پڑے۔

URDU NOVEL BANK

"یہ بہت بھاری ہے میں کچھ اور----"

"!خبردار یہی پہنو"

"لیکن کیا فرق پڑتا ہے اور----"

"تمہیں فرق نہیں پڑتا مجھے پڑتا ہے میں نے چاہت سے خریدا تھا بٹ سٹل اگر نہیں

چاہتی تو مت پہنو "!وہ کہتا کال کاٹ گیا۔

افففف !فرشتے نے منہ بسورا اسے کیا ہوا اب؟

پھر کپڑے پہن کر دیکھے وہ یہاں نہیں تھا لیکن پھر بھی اس نے وہ جوڑا پہن لیا تھا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

شاید لاشعوری طور پر بھی اسے خفا نہیں کرنا چاہتی تھی۔

اب وہ گول گول گھومتی خود کو دیکھ رہی تھی وہ ڈریس خوبصورتی کی مثال آپ تھا۔

"!بہت بھاری ہے لیکن بہت خوبصورت ہے"

وہ اقرار کرتی بولی اور پھر دوپٹہ اٹھاتی باہر نکل گئی تاکہ بوا کو دکھا سکے۔

URDU NOVEL BANK

بہت پیاری لگ رہی ہو فرشتے بیٹا "!وہ اس کو ساتھ لگاتی اسے بوسہ دیتی بولی تو وہ شرما"
گئی۔

لیکن یہ بہت بھاری ہے !وہ بولی۔

کوئی بات نہیں تھوڑی دیر کی تو بات ہے اور ازلان نے بہت محبت سے بھیجا ہے۔

!لیکن وہ خود تو نہیں آرہے نا

وہ منہ بناتی بولی تو بوا نے اسے دیکھا۔

آپ چاہتی ہیں وہ آئے؟ 'وہ شرارت سے بولی تو فرشتے نظریں چرا گئی۔"

"!میں تیار ہو جاتی ہوں پھر نکلنا بھی ہے آپ بھی تیار ہو جائیں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نہیں جاؤں گی بیٹا میرے سر میں درد ہے۔۔۔ عمر آپ کو چھوڑ دے گا جلدی سے"
"تیار ہو جائیں۔

وہ بولی تو فرشتے ان کو خیال رکھنے کا کہتی کمرے میں چلی گئی ہلکے سے ائیرنگ اور بالکل
لائیٹ سا میک اپ کرتی باہر آئی۔

URDU NOVEL BANK

یہ کیا کر رہی ہو فرشتے؟ انہوں نے اسے شرارے کے نیچے شوز پہنتے دیکھ حیرت سے پوچھا۔

"!اس میں میں کمفرٹیبل رہوں گی نا"

وہ مسکرا کر بولی تو بوا اسے باہر تک چھوڑنے آئیں اسے خدا حافظ کر کے اندر آئیں تو ان کا فون بج رہا تھا۔

بوا کیا نکل گئی ہے فرشتے؟ "ازلان نے عجلت میں پوچھا۔"

!ابھی نکلی ہے

اوکے !ازلان نے گاڑی کی اسپیڈ بڑھائی اور عمر کو میسج کر دیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فرشتے اپنے فون پر مصروف تھی جب عمر نے گاڑی روکی۔

کیا ہوا؟

عمر بنا جواب دیے باہر نکل گیا تو اس نے حیرت سے اسے دیکھا لیکن حیرت کا دوسرا اور بڑا جھٹکا اس مخصوص خوشبو کو محسوس کرتے لگا تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"!آگے آکر بیٹھو"

ازلان نے مڑ کر فرشتے کو نہیں دیکھا تھا لیکن فرشتے تو جیسے کچھ لمحوں کے لیے تھم گئی تھی۔

کتنے عرصے بعد وہ یوں اپنی تمام تر وجاہت کے ساتھ اس کے پاس تھا۔

پچھلی بار وہ ہوش میں کہاں تھی جب وہ اسے میسر آیا تھا۔

"!میں یہیں۔۔۔۔۔"

فرشتے نے ہوش میں آتے کہنا چاہا لیکن ازلان کی نگاہیں خود پر محسوس کرتے وہ بمشکل باہر نکلی اور آگے آکر بیٹھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اب تک اس کی خوشبو محسوس کر رہی تھی وہ اسے کے ڈریس کے ہم رنگ شلوار کرتے میں تھا اوپر ویسٹ کورٹ پہنا تھا بال اچھے سے سیٹ تھے ہلکی بھری سی بیئرڈ جو اس پر سوٹ کر رہی تھی بے حد وہ لمحوں اسے دیکھے گئی تھی تو ازلان نے اپنی مسکراہٹ پر قابو کیا لیکن دل جیسے پل میں مطمئن ہوا تھا یہی توجہ تو وہ چاہتا تھا سالوں سے۔

"کچھ کھایا تھا؟"

ہمم--- !وہ جیسے خواب سے جاگی تھی۔

"کچھ کھایا تھا؟"

!امم---نہیں

کیوں؟ ازلان نے سامنے روڈ سے نگاہیں ہٹاتے اسے دیکھا جو پزل سی تھی۔

"بھوک نہیں تھی۔"

تمہاری چوڑیاں کہاں ہیں؟ "ازلان نے سامنے کی طرف دیکھتے استسفار کیا۔"

فرشتے کا منہ حیرت سے کھل گیا وہ اس کا جائزہ بنا دیکھے بھی کافی باریکی سے لے گیا تھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"!ڈریس کی وجہ سے نہیں پہنیں"

وہ جو اس سے ملنے پر اس سے بولنے کا عہد کیے بیٹھی تھی اب اس کی آواز بھی گھٹ گھٹ کر نکل رہی تھی۔

URDU NOVEL BANK

ازلان نے مارکیٹ کے پاس گاڑی روکی اور اتر کر گیا تو فرشتے نے گہرا سانس بھر کر اس کی خوشبو کو خود میں اتارا اور اپنے آپ کو قابو میں کرنا چاہا جبکہ ہتھیلیاں پسینے سے بھیگیں تھی، دھڑکنوں کا شور اس کے کانوں میں گونج رہا تھا اور گال پر حدت سے تھے۔

وہ واپس آیا اس کے ہاتھ میں چوڑیاں تھیں۔

یہ پہنو !ازلان نے اس کے آگے کی اور سیٹ بیلٹ باندھنے لگا۔

لیکن------

ازلان نے اس کا ہاتھ تھاما اور اسے سنجیدگی سے چوڑیاں پہنانے لگا۔

"مجھ سے دوری پر تم بہت زیادہ نفی کرنے لگی ہو میری باتوں کی نہیں؟"

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

وہ دونوں ہاتھوں میں اسے بھر بھر کر چوڑیاں پہناتے آئیبرو اچکاتا سنجیدگی سے پوچھنے لگا۔

"!میں نے بوا سے مہندی بھی لگوانے کو کہا تھا"

فرشتے تو بس خاموش بیٹھی تھی اسے کہاں اندازہ تھا کہ وہ آئے گا لیکن دل کے کسی کونے میں کی گئی خواہش یوں پوری ہو گی اسے اندازہ نہ تھا۔

URDU NOVEL BANK

اب اپنی حالت دیکھ کر اسے خود پر غصہ آرہا تھا کیوں ہی اس نے خواہش کی تھی اس نے آنے کی۔

کل لگوا لینا اب !وہ بولا لیکن فرشتے کچھ نہ بولا پائی۔

ہاٹل کے باہر گاڑی پارک کرتے ازلان باہر نکلا اور اس کی طرف آتے دروازہ کھولا اور اس کے آگے ہاتھ کیا تو فرشتے نے اپنا لرزتا ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھا۔

ازلان نے مضبوطی سے اس کا ہاتھ تھاما اور اسے باہر نکالا اور پچھلی سیٹ پر پڑا اس کا دوپٹہ اٹھایا۔

فرشتے کو خود پر مزید غصہ آیا جو تب سے یوں ہی بیٹھی تھی اور اسے اندازہ بھی نہ ہوا تھا کہ وہ دوپٹہ پچھلی سیٹ پر بھول آئی ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس پر دوپٹہ اوڑھتے اسے لیتا آگے بڑھا۔

لیکن فرشتے کافی آرام سے چل رہی تھی۔

یہ بہت بھاری ہے !وہ نم لہجے میں بولی تو ازلان نے اس کی طرف دیکھا۔

URDU NOVEL BANK

"تھوڑی دیر گزار لو پھر واپس چلیں گے۔۔۔"

ازلان کو اب واقع احساس ہو رہا تھا وہ ڈریس اسے پہلی ہی نظر میں بہت پسند آیا تھا لیکن اب اسے اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ واقعی بھاری تھا اور فرشتے نے کبھی ایسے ڈریسز نہیں پہنے تھے۔

فرشتے نے سر ہاں میں ہلایا اور اسکے ہاتھ کو مضبوطی سے پکڑتی چلنے لگی ازلان آہستہ سے چل رہا تھا اس کے ساتھ۔

"تم اپنا کاجل خراب کر چکی ہو فرشتے ازلان!"

ازلان نے اس کی طرف دیکھا اور سائیڈ پر موجود واش روم میں لاتے اپنی جیب سے ٹشو نکالا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فرشتے اس کی اس قدر توجہ پر گھبراہٹ کا شکار تھی یہ سب بالکل بنا نہیں تھا وہ سالوں سے اس کی چھوٹی سے چھوٹی چیز کا دھیان رکھتا آیا تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لیکن اب اس کے خود کے جذبات بدل گئے تھے اسی لیے وہ ان سب کو اچھے سے محسوس کر پا رہی تھی نا صرف محسوس کر رہی بلکہ اس کے چہرے سے جھلکتا گلال لازماً ازلان بھی دیکھ سکتا تھا۔

آگے بڑھتے اس کی آنکھوں کے نیچے ہلکا سا رب کیا اور اس کے بال پیچھے سے اٹھاتے کچھ آگے کیے اور دوپٹہ اچھے سے اسے دیا اور ایک تنقیدی نگاہ اس پر ڈالی۔

چلو! فرشتے کا ہاتھ اب پھر سے اس کے ہاتھ میں تھا۔

اندر جاتے بہت سے لوگوں کی نظر ان کی طرف مڑی تو اس کا دل دھڑکا۔

اسے نظر لگ جانے پر بہت بھروسہ تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"فکر نہیں کرو تمہیں تو کم از کم نظر نہیں لگنے دوں گا"

ازلان اس کی طرف جھک کر بولا تو فرشتے اسے دیکھ کر رہ گئی۔

سب دعوے کہیں جا سوئے تھے۔

ازلان نے اسے سائیڈ پر بٹھاتے جوس اس کے آگے کیا

"پیو فوراً! پھر بھائی سے ملتے ہیں"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ صرف اسے حکم دے رہا تھا اور وہ اس کا ہر حکم سر جھکائے بجا لا رہی تھی۔

اس نے آدھا گلاس پیتے سائیڈ پر رکھ دیا تو ازلان نے اسے گھورتے وہی گلاس اٹھاتے باقی بچا جوس پیا اور اسے لیتا اسٹیج کی طرف جانے لگا۔

فرشتے کو لگا یہ اس کی زندگی کے مکمل لمحات ہیں۔

وہ خاموش ہو گئی تھی کیا اس کے پاس اب کچھ بچا تھا۔

اس نے اپنی عزتِ نفس کو اپنے رشتے پر فوقیت دی تھی شاید ہر عورت میں یہ حوصلہ ہونا چاہیے کیونکہ جو شخص آپ کو ایک بار گرا سکتا ہے ضروری نہیں ہے وہ دعوے کرنے کے بعد آپ کو تھامے دوبارہ۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

خاور عثمانی کو ان کا حق دے دیا تھا جہانگیر عثمانی نے یہی وجہ تھی کہ ان کا اچھا علاج چل رہا تھا اور اب تنگ دستی نہیں رہی تھی یہ اسکے مستقل صبر اور محبت کا نتیجہ تھا۔

وہ کل سے یونیورسٹی جائے گی اس نے سوچ لیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

اس شخص کی محبت اور فکر میں مزید نہیں گُھلے گی۔

وہاں شایان عثمانی نے اپنے بستر پر پڑے اسے ہر لمحے یاد کیا تھا لیکن انا کو مارتے اسے فون نہیں کیا تھا۔

وہ تکلیف میں تھا اسے چلنے میں بھی بہت تکلیف تھی۔۔۔واش روم تک جانا اس کے لیے محال تھا اس کے بھینچے ہونٹ اس کی تکلیف صاف دِکھاتے تھے۔

سائمہ نقوی اندر داخل ہوئیں اور اسے دیکھا جو سنجیدگی سے سامنے ٹی وی پر چلتی نیوز دیکھ رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیسے ہو میری جان؟"

ٹھیک ہوں !وہ سنجیدگی سے بولا۔

"ناراض ہو؟"

نہیں !ناراضگی کس بات کی؟ "وہ انہیں دیکھتا بولا اور احترام میں ٹی وی بند کر دیا۔"

"مجھے لگا تمہاری بیوی نے۔۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

'!خالہ پلیززززز میں اُسے ڈسکس نہیں کرنا چاہتا۔۔۔۔"

وہ سچ میں اپنی خالہ کے ساتھ اسے ڈسکس نہیں کرنا چاہتا تھا کیونکہ کونین کے خلاف کچھ نہیں سن سکتا تھا۔

مجھے کچھ کہنا ہے "!وہ پل میں آنکھیں نم کرتی بولی۔"

اور ان کے امید کے مطابق شایان عثمانی تڑپ کر آگے بڑھا اور ان کے ہاتھ تھامے۔

'!بولیں خالہ لیکن روئیں تو نہیں"

'مجھے سمجھ نہیں آرہی کس طرح کہوں؟"

"ریلکس ہو کر بولیں۔۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا تم اس لڑکی سے نبھاہ چاہتے ہو؟"

شایان عثمانی نے انہیں حیرت سے دیکھا۔

وہ میری بیوی ہے اور اس سے دستبرداری تو کسی صورت مجھے منظور نہیں ہے تو یہ "

"!سوال بیکار ہے

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ مختصر لفظوں میں انہیں کونین کی اہمیت بتا گیا تھا۔

"!تو ٹھیک ہے !میری ایک شرط ہے"

کیسی شرط؟

اگر وہ لڑکی اس گھر میں آئے گی اور اگر تم اس سے نبھاہ چاہتے ہو تو مجھے منظور ہے"

"لیکن۔۔۔۔

خاور عثمانی کو مجھ سے شادی کرنی ہو گی۔۔۔مجھے نکاح میں لینا ہو گا، بیوی کا درجہ دینا"

"ہو گا۔

"!خالہ"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بے یقین تھا۔۔۔۔عمر کے اس حصے میں آ کر ان سے یہ بات سنتے وہ حیران تھا

لیکن زیادہ حیران وہ اس طرح سے شرط رکھنے پر تھا۔

"!یہ ممکن نہیں ہے"

"کیوں ممکن نہیں ہے؟"

URDU NOVEL BANK

تم سے غلطی ہوئی تم کفارہ ادا کرتے اس کی بیٹی کو اپناؤ گے اس سے بھی غلطیاں"
"ہوئیں ہیں وہ بھی کفارے کے طور پر مجھے اپنائے۔

لیکن آپ تو انہیں پسند نہیں کرتیں تھی؟ "وہ حیران تھا یہ کیسا معاہدہ تھا۔"
میں نے محبت کی ہے اس شخص سے زندگی بھر یہی وجہ ہے کہ میں نے شادی نہیں"
"کی کسی سے اور اب کیا اس عمر میں آکر بھی میرا حق نہیں بنتا زندگی کی خوشیوں پر؟
وہ روتے ہوئے بولی تو اس نے گہرا سانس بھرا۔
کیا وہ مان جائے گے؟
اپنی بیوی کو مناؤ تم۔۔۔۔اس کے باپ کو وہ خود منالے گی ورنہ بھول جاؤ کہ وہ کبھی"
"واپس آئے گی۔

www.urdunovelbank.com

یہ آپ غلط سوچ رہی ہیں خالہ میرے اور میری بیوی کے رشتے کو کسی معاہدے کا"
"حصہ مت بنائیں۔
"وہ میرے ساتھ ہی رہے گی آج نہیں تو کل سہی۔۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

اگر یہ شرط پوری نہیں ہوتی اور تمہیں یہ معاہدہ منظور نہیں ہے تو میں تمہیں اور اس" ملک کو چھوڑ کر چلی جاؤں گی اور تمہیں میرا مرا ہوا منہ بھی دیکھنے کی اجازت نہ دوں گی "میں۔

خالہ پلیززز !وہ تڑپ اٹھا تھا۔۔۔۔ان کی آخری بار پر۔

"!وہ نہیں مانے گی"

"!تم مناؤ !وہ تم سے محبت کرتی ہے مان جائے گی"

وہ کہتی بنا اس کا حال احوال پوچھے چلی گئیں تو وہ مٹھیاں اور ہونٹ بھینچ گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"وہ کہاں آ کھڑا ہوا تھا؟"

"کیا اسے یہ سب کرنا تھا؟"

!نہیں

وہ کبھی نہ مانتی۔۔۔۔وہ اپنے باپ کو شایان عثمانی پر پہلے بھی فوقیت دے چکی تھی اور ہر بار وہ اس پر خاور عثمانی کو ہی چنتی۔

!اففففف

URDU NOVEL BANK

اس نے سر کے بال مٹھیوں میں قید کرتے سائیڈ ڈرا سے سگریٹ نکال کر سلگایا۔

وہ ٹھیک ہوتے ہی اس موضوع پر بات کرنا چاہتا تھا کونین سے۔۔۔اپنی خالہ کو یوں تڑپتا نہیں دیکھ سکتا تھا۔

اور ان سب میں غلط بھی کیا ہی تھا اس کی خالہ ساری عمر اس شخص کی محبت کے روگ میں جیتی رہی تھیں۔

اور خاور عثمانی گناہگار ہوتے ہوئے بھی اچھی زندگی گزار رہا تھا تو یہی بہتر تھا کہ وہ اب اپنے گناہوں کا کفارہ ادا کرتا۔

اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ ایسا کرے گا لیکن اس کے بعد جو ہونے ولا تھا اگر اسے اندازہ ہوتا تو وہ کبھی سائمہ نقوی کی بات نہ مانتا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

خاور عثمانی سو نہیں پائے تھے اتنے دنوں سے مہینہ ہو گیا تھا اس بات کو جب کونین نے انہیں ساری حقیقت سے آگاہ کیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

شایان عثمانی پر جو غصہ تھا وہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا، ان کے ساتھ ناانصافیاں ہوتی آئیں تھیں انہوں نے صبر کیا تھا لیکن بات اب کونین کی تھی۔

اس کے ساتھ یہ سب وہ برداشت نہیں کر پا رہے تھے۔

انہیں کچھ کرنا تھا۔۔۔اپنے لیے وہ آواز نہیں اٹھا پائے تھے لیکن کونین خاور کے لیے وہ اٹھانا چاہتے تھے، اپنی بیٹی کو وہ کسی طور رسوا ہوتے نہیں دیکھ سکتے تھے۔

آج وہ واپس وہاں جانے کا سوچ بیٹھے تھے جہاں کبھی نا جانے کی انہوں نے قسم کھائی تھی۔

کونین یونیورسٹی جا چکی تھی اسی لیے وہ بھی کپڑے بدلتے شال اوڑھتے باہر نکلے۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور اس حویلی کی طرف چل پڑے۔۔۔برسوں بعد بھی انہیں اس حویلی کی طرف جاتے سارے راستے ازبر تھے۔

وہ سارا راستہ پیدل طے کرتے آئے تھے اور اب اس حویلی کے باہر کھڑے تھے جہاں سے سالوں پہلے انہیں نکال دیا گیا تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ اندر داخل ہوئے تو گارڈ نے انہیں جھک کر سلام کرتے بنا کوئی سوال کیے اندر جانے دیا۔

کم از کم آپ کے ہاں کام کرنے والے تو آپ سے مخلص ہوتے ہیں وہ سوچ کر رہ گئے۔

وہ دہلیز پر کھڑے ہوئے تو وہ کانپ گئے اور آنکھیں ہلکی سی نم ہوئیں۔۔۔مدت ہوئی تھی وہاں آئے لیکن آج بھی سب ویسا تھا وہاں۔

"!خاوررررر"

جہانگیر عثمانی ناشتے کی میز سے فوراً اٹھتے ان تک آئے تھے جبکہ شایان عثمانی جو اب بہتر تھا اور آج خود چل کر ناشتے کی میز تک آیا تھا چہرہ جھکا گیا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اس شخص کو کہاں دیکھنا چاہتا تھا وہ۔

زارا خوش تھی لیکن اعظم اظہر تب سے کچھ نہ بولا تھا تعریف کا ایک کلمہ تو دور حال احوال بھی نہیں۔

URDU NOVEL BANK

وہ اس وقت پیلے شیشوں سے بھرے بھاری لینگے میں موجود تھی، ہلکا میک اپ اور پھولوں سے بنی جیولری مہندی تو بس نام کی لگائی گئی تھی۔

"اعظم؟"

لیکن وہ سن ہی کہاں رہا تھا اس کا سارا دھیان تو سامنے دروازے سے اندر داخل ہونے والی ہستی پر تھا۔

اور فرشتے کو زارا پہچان گئی تھی۔

اور پھر کِن اکھیوں سے اپنے ساتھ بیٹھے شخص کو دیکھا جو سامنے کی طرف ہی متوجہ تھا۔۔۔ہاں اتنا متوجہ کہ اس کا بلانا تک یا تو وہ سن نہیں پایا تھا یا سن کر فراموش کر گیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا نے دور سے ازلان اظہر کو دیکھا جو اپنی بیوی کے ساتھ تھا۔

اس کی آنکھوں کا رنگ اور اس کی فکر کا اندازہ بتا رہا تھا کہ وہ پور پور ڈوبا ہے اپنی بیوی کی محبت میں۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ہاں وہ دونوں بھائی ہی تو اس ایک لڑکی پر مرتے تھے۔

اس کی آنکھیں پل میں نم ہوئیں ناچاہتے ہوئے بھی فرشتے ازلان سے حسد کیا تھا اس نے۔

یا رب العالمین آپ نے کچھ لوگوں کو کتنی محبت سے نوازا ہے!

وہ بس اتنا ہی سوچ پائی کیونکہ وہ انہیں کی طرف آرہے تھے۔

لیکن اتنے میں بھی فرشتے نے اعظم کی طرف نہیں دیکھا تھا وہ تو ازلان کے ہاتھ میں ہاتھ دیتی سج سج کر چل رہی تھی۔

مبارک ہو بھائی "!ازلان اظہر نے کہا تو اعظم اس سے گلے ملا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہزار اختلافات سہی لیکن اب ازلان اس کے آگے بڑھ جانے پر مطمئن اور اس کے لیے خوش تھا۔

شکریہ!

"!مبارک ہو اعظم بھائی !اور آپ کو بھی"

فرشتے نے دونوں کو دیکھتے کہا تو دونوں نے اس کی مبارک قبول کی۔

URDU NOVEL BANK

"آپ بہت اچھی لگ رہی ہیں!"

فرشتے نے زارا کا ہاتھ تھامتے کہا تو زارا مسکرا دی اور کچھ دیر پہلے اس سے جو جیلسی تھی اس پر خود کو کوسا۔

"آپ بھی۔۔۔۔۔!"

"زارا میرے بھائی کے رعب میں بالکل مت آنا۔۔۔بلکہ ابھی سے اس کو قابو میں رکھو!"

ازلان نے بڑے بھائیوں کی طرح زارا کے سر پر ہاتھ رکھا تو وہ نم آنکھوں سے مسکرا دی۔

"رو تو نہیں اعظم بھائی اب اتنے بھی بُرے نہیں ہیں!"فرشتے شرارت سے بولی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا نے اعظم کو دیکھا جو مسلسل فرشتے کو ہی دیکھ رہا تھا۔

"چلیں انجوائے کریں میں ماما سے مل لیتا ہوں اور انتظامات بھی دیکھ لوں"

ازلان بولا تھا اور فرشتے آگے قدم بڑھاتی کہ اپنے ہی گرارے میں اٹکی لیکن ازلان اسے سنبھال چکا تھا۔

لیکن اعظم اظہر کے بڑھتے قدم کسی اور نے نا سہی زارا نے ضرور دیکھے تھے۔

URDU NOVEL BANK

پہلی بار اسے لگا تھا کہ اس کی دعائیں پوری تو ہو گئی تھی لیکن اعظم اظہر اس کے لیے اچھا میچ نہیں تھا۔

وہ اس کے لیے نہیں بنا تھا۔

اعظم نے زارا کو دیکھا جو اسے ہی دیکھتی نگاہیں موڑ گئی تھی لیکن اسے کہاں فرق پڑتا تھا۔

زارا گم سم سی ہو گئی تھی ناچاہتے ہوئے بھی اس کی نگاہیں فرشتے ازلان پر تھیں۔

وہ خوبصورت تھی سراہے جانے کے قابل۔

کھانا لگ چکا تھا جبکہ زارا نے ایک نوالہ بھی حلق سے نہیں اتارا تھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

تم کیوں نہیں کھا رہی؟" اعظم کو شاید اس کا خیال آ ہی گیا تھا۔"

"!بھوک نہیں ہے"

وہ اپنے ہاتھوں کو دیکھتی بولی تھی یہاں آنے سے پہلے تک کی اس کی ساری خوشی ماند پر گئی تھی۔

!ٹھیک ہے

اعظم کہتا خود اسٹیج سے اتر گیا تھا اور سامنے ازلان کے پاس گیا تھا وہ دونوں اب باتوں میں مصروف تھے۔

کیا کھاؤ گی؟ "ازلان نے فرشتے کو دیکھتے پوچھا۔"

"!گول گپے"

"!تمہارے کپڑے خراب ہو جائیں گے"

ازلان نے کہا تھا جبکہ فرشتے اسے گھورتی خود ہی ڈالنے کے لیے اٹھی تھی۔

"!بیٹھو یہیں ڈالتا ہوں"

ازلان نے پھر اس کی پوری پلیٹ بناتے اس کے آگے رکھی تھی کسی وہ فوراً کھا گئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور بھی چاہیے !فرشتے نے اپنی خالی پلیٹ اس کے آگے کی جب تک اعظم بھی پہنچ چکا تھا۔

"کیا ہو رہا ہے؟"

URDU NOVEL BANK

کچھ نہیں !میں بس انقریب باہر سے اپنا کاروبار بند کر کے یہاں گول گپوں کی ریڑھی "لگانے والا ہوں"

ازلان جل کر بولا اور اس کی پلیٹ لے کر چلا گیا۔

"کیسی ہو؟"

ٹھیک ہوں !فرشتے کا سارا دھیان ازلان کی طرف تھا جو سنجیدگی سے پھر سے اس کی پلیٹ تیار کر رہا تھا۔

"!زارا بہت پیاری ہے۔۔۔۔میں امید کرتی ہوں آپ اسے خوش رکھیں گے"

فرشتے نے زارا کو دیکھا جس کی نگاہیں اسی کی طرف تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اعظم نے بھی اسی وقت زارا کو دیکھا جو واقع آج بہت پیاری لگ رہی تھی اور اس نے دھیان ہی اب دیا تھا لیکن فرشتے ازلان اظہر اس سے زیادہ پیاری تھی وہ لاشعوری طور پر دونوں کا موازنہ کرنے لگا۔

ہاں لیکن تم زیادہ پیاری ہو "!اعظم بولا تو فرشتے جھجک گئی۔"

URDU NOVEL BANK

تب تک ازلان بھی آگیا تو اعظم واپس اسٹیج کی طرف آگیا اور واپس اپنی جگہ پر بیٹھ گیا جہاں رسم شروع ہو چکی تھی۔

زارا کے آنسو حلق میں اٹک گئے۔۔۔یک دم اس کا دل اچاٹ ہو گیا تھا اس رونق اور روشنیوں سے۔

"کیا ہوا میری جان؟"

زارا کی ماں نے اسے گلے لگاتے کہا تو اعظم بھی ان کی طرف متوجہ ہوا۔

کچھ نہیں !وہ نم لہجے میں بولی تو اس کی ماں نے اعظم کو دیکھا پھر اپنی بیٹی کو۔

بابا یاد آرہے ہیں "!وہ بولی اور رونے لگی۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ہوتے تو تمہیں دیکھ کر خوش ہوتے میری جان!چلو بس کرو اب رونا دیکھو سب تمہیں ہی دیکھ رہے ہیں!

اعظم نے اس کے ہاتھ کو تھاما تو وہ ساکت ہو گئی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کی ماں مسکراتی اٹھ گئی تھی اعظم نے اسکے سامنے پانی کا گلاس کیا تو وہ کچھ ریلیکس ہوئی۔

اور پھر رسم کے دوران بھی اعظم نے اس کا ہاتھ نہیں چھوڑا تھا اور نا زارا نے ایسا چاہا تھا۔

مجھے گھر جانا ہے "!تھوڑی ہی دیر بعد فرشتے نے ازلان کو کہا تھا۔"

"!ماما سے مل لو پھر چلتے ہیں"

ازلان اسے ملوانے لایا جو اس سے خوش اسلوبی سے ملی تھی اپنے باپ سے نہیں ملوایا تھا اسے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!میں بہت تھک گئی ہوں"

فرشتے نے اپنا دوپٹہ اتارتے پچھلی سیٹ پر رکھا تھا اور اے سی کی اسپیڈ تیز کی۔

ازلان اسے دیکھ کر رہ گیا۔

وہ آج اتنی حسین لگ رہی تھی کہ اسے اپنا دل بے قابو ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔

ازلان نے گاڑی چلائی اور سیلون کے راستے پر روکی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہم یہاں کیوں آئے ہیں؟ فرشتے نے سیدھے ہوتے حیرانگی سے پوچھا۔

"مہندی لگوانے!"

"لیکن کیوں؟"

ازلان نے اسے دیکھا تو وہ خاموش ہو گئی اور پھر اتر کر اس کی مدد کی اترنے میں اور اندر

لایا شاید وہ بکنگ کروا چکا تھا پہلے سے۔

ازلان اظہر؟

جی!

"اپنی وائف کو وہاں بھیج دیں۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں ساتھ جاؤں گا!"

"سر لیکن۔۔۔۔"

لیکن تب تک وہ اسے ساتھ لے جا کر مہندی لگوانے والی کو دیکھنے لگا۔

"کسی فی میل کو بلائیں!"

وہ سرد سے لہجے میں اس لڑکے کو دیکھتا بولا وہ لڑکا نما بنی لڑکی اسے بالکل پسند نہ آیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

وہ اس کے سرد سے لہجے پر لڑکی کو بلا لائے تھے۔

کیسی مہندی لگوانی ہے آپ کو؟ اس لڑکی نے آتے ہی فرشتے سے پوچھا تھا۔

"!میں بتاتا ہوں"

ازلان نے فون نکالتے اس کو ڈیزائین دکھائے تو لڑکی نے حیرت سے منہ کھولتے پہلے اسے اور پھر فرشتے کو دیکھا جو خود بھی لال ہو رہی تھی۔

اس کے دونوں ہاتھوں پر لگاتے پاؤں پر بھی لگانے کا کہا تو فرشتے نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!میں تھک گئی ہوں"

بس تھوڑی دیر اور انتظار کرو "!وہاں موجود تمام لوگ انہیں ہی دیکھ رہے تھے۔"

فرشتے نے نیند سے بند ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھا جس کا سارا دھیان اس کی مہندی کی طرف تھا۔

اسے اس سے پہلے اندازہ نہیں تھا کہ ازلان اظہر کو مہندی اس حد تک پسند ہے۔

URDU NOVEL BANK

چلو !ہو گیا "!اسنے بل پے کیا۔"

جنہوں نے مہندی لگائی ہے ان کو بلا دیں اس نے ورکر سے کہا تو اسے لڑکی کو بلایا گیا۔

جی سر؟

ازلان نے پیسے نکالتے اسے دینے چاہے۔

آپ نے پے کر تو دیا ہے سر "!وہ جھجکی۔"

یہ آپ کے ہیں۔۔۔۔مجھے آپ کا کام بہت پسند آیا اور میری بیوی کو برداشت کرنے کا"
"بھی شکریہ

وہ ہلکا سا مسکرایا تو وہ لڑکی بے حد خوش ہوتی پیسے پکڑ گئی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"بہت شکریہ ایسے ہی خوش رہیں۔"

مجھے اپنا نمبر دے دیں !آئیندہ بھی آپ کو بلا لیں گے ہم۔۔۔۔ہے نا فرشتے؟ "!اس" نے فرشتے کو دیکھتے کہا جو نیند میں بے خبر سی تھی۔

ہاں بالکل "!فرشتے بولی۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لڑکی نے تیزی سے مسکراتے سر ہاں میں ہلایا۔

ازلان نے باہر لاتے اسے دھیرے سے گاڑی میں بٹھایا۔۔۔اس کے جوتے جو کب سے تھامے تھے وہ پیچھے رکھے اور اس کا دوپٹہ بھی اس کی چوڑیوں اور جیولری والا بیگ بھی۔

کچھ کھانا ہے؟"

نہیں!

"مجھے گھر جانا ہے بس"

ازلان نے تیزی سے گاڑی بھگاتے اسے اور اس کی چیزیں اندر پہنچائیں۔

بوا سو چکی تھیں۔

"مجھے چینج کرنا ہے"

"مہندی تو سوکھ لینے دو پھر کر لینا چینج ابھی یہاں بیٹھو آکر"

نہیں میں دھونے لگی ہوں "!وہ قدم بڑھاتی واش روم کی طرف جانے لگی۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ازلان نے تیزی سے آگے بڑھتے اسے روکا اور اس کے دونوں ہاتھ کہنیوں سے دیوار کے ساتھ لگائے اسے دیکھا جو اب اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

"!جب تک اس کا رنگ نہیں آجاتا خبردار دھوئی تو"

"آجائے گا رنگ بھی اور۔۔۔۔"

لیکن ازلان اظہر جو تب سے خود پر پہرے بٹھائے بیٹھا تھا اس کی گردن پر جھکا اس کی خوشبو خود میں اتارتا لب رکھنے لگا۔

!ازلان۔۔۔۔

ازلان پیچھے ہٹا اور اسے دیکھا اس کے ہاتھ اس کے ہاتھ میں نا ہوتے تو یقیناً اب تک فرشتے اپنی ساری مہندی خراب کر چکی ہوتی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے نیند آئی ہے "!فرشتے نے تھک کر اس کے کندھے پر سر رکھا تو ازلان کو اس کر" ترس آیا۔

اسے واپس بھی جانا تھا اعظم کی مدد کے لیے۔

"ڈرائیر کہاں ہے تمہارا؟"

URDU NOVEL BANK

وہ وہاں پڑا ہے ڈرار میں فرشتے کے بتانے پر وہ اس ڈرائیر لگاتا اس کے ہاتھوں کو سکھانے کے بعد اب اس کے پاؤں کی مہندی سکھا رہا تھا۔

"اب دھو لو!"

ازلان نے آدھے گھنٹے بعد کہا تو وہ فوراً سے مہندی دھونے چلی گئی۔

تہذیب عثمانی نے فوراً سائمہ نقوی کو اطلاع دی تھی خاور عثمانی کے آنے کی۔

شاہ زیب عثمانی اور منور عثمانی بھی فوراً کھڑے ہوئے تھے بھائی کے لیے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آجاؤ! خاور کیوں کھڑے ہو؟"

جہانگیر عثمانی کے لہجے کی تڑپ وہاں موجود سب لوگوں نے محسوس کی تھی۔

خاور عثمانی اندر داخل ہوئے اور وہیں ٹی وی لاؤنج میں رُک گئے اس گھر کی در و دیوار اور خوشبو آج بھی ویسی ہی تھی۔

URDU NOVEL BANK

بھائیوں نے انہیں گلے لگایا سب کی آنکھیں نم تھیں لیکن وہ سنجیدگی سے کھڑے اُس ایک شخص کو دیکھ رہے تھے جو ان کے احترام میں کھڑا ہونا تو دور سر بھی نہیں اٹھا پایا تھا۔

"کیا گھر کے چھوٹوں کو یہاں کے رسم و رواج نہیں معلوم؟"

انہوں نے شایان عثمانی کو دیکھتے طنز کیا تو سب کا دھیان شایان کی طرف گیا۔

موحد اور ملائکہ جا چکے تھے یونیورسٹی اسی لیے اب صرف وہاں گھر کے بڑے بچے تھے۔

"آپ کو میں نہیں جانتا اور انجان لوگوں کو میں اتنی عزت و تکریم نہیں بخشتا!"

وہ نگاہیں اٹھاتا سرد سے لہجے میں بولتا سب کو حیران کر گیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"شایان!"

شاہ زیب عثمانی دھاڑے تھے تہذیب عثمانی ہلکا سا مسکرائی تھی۔

ان کی بہن کا کمال تھا یہ کہ آج ان کا بیٹا باغی بنا شیر کی طرح اپنی ہی بڑوں کے خلاف آواز بلند کر گیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

انجان تو ہم نہیں رہے کبھی شایان شاہ ذیب عثمانی نہ کبھی ماضی میں اور نہ حال میں۔"

آخر میری بیٹی منکوحہ ہے تمہاری، میرے ناکردہ گناہوں کا بدلہ لیا ہے تم نے میری اولاد سے تو انجان تو ہم کسی صورت نہیں ہوئے۔"

وہ بولے تو شایان اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا کچھ آگے آیا۔

"بیٹھیں پھر تو !اپنی بیوی کے نام پر عزت دینا تو بنتا ہے پھر میرا۔"

"بیوی نہیں منکوحہ برخودار !جو زیادہ دیر نہیں رہے گی۔۔۔"

وہ سالوں بعد دھاڑے تھے کہ حویلی میں ان کی آواز گونجتی پتوں میں سرسراہٹ پیدا کر گئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاید اتنے سالوں پہلے وہ خود کے لیے بولتے تو آج اس مقام پر نہ ہوتے۔

"میری بیوی کو ان سب میں نہ لائیں وہ تیزی سے آگے آیا تھا۔"

شاہ زیب عثمانی نے ہاتھ سے روکتے اسے شعلہ بار نگاہوں سے گھورا۔

خاور بیٹھ کر بات کرتے ہیں "!جہانگیر عثمانی موقعے کی مناسبت دیکھتے بولے تھے۔"

یہاں میری جگہ نہ سالوں پہلے تھی اور نا اب ہے میں یہاں صرف آپ کے پوتے کو"

"بتانے آیا ہوں کہ میری بیٹی اب مزید اس رشتے میں نہیں رہے گی۔

اسے اِس رشتے سے جلد از جلد آزاد کرے۔۔۔اس کے بعد میں اس ملک سے اپنی اولاد"

"کو لیتا چلا جاؤں گا۔

شایان عثمانی کو لگا اس نے کچھ غلط سنا ہے جبکہ جہانگیر عثمانی اور شاہ زیب عثمانی نے

شایان کو دیکھا تھا۔

وہ جانتے تھے اس کی محبت کے بارے میں اور شایان عثمانی کی عادت کو بھی وہ تو اپنا

جوٹھا کسی کو نہیں دیتا تھا یہاں تو پھر اس کی بیوی کی بات ہو رہی تھی جس کے لیے

اس کی بے چینی اور جنون وہ دیکھ چکے تھے۔

یہ ممکن نہیں ہے "!وہ لمحوں بعد خود کو کمپوز کرتا بولا تھا۔"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسے ممکن میں بنا دوں گا برخودار مجھے سختی پر مجبور نہ کرو !کیس عدالت میں جائے گا تو"

کیا عزت رہ جائے گی تمہارے خاندان کی؟ "وہ سختی سے بولے تھے۔

شایان نے انہیں طیش کے عالم میں دیکھا۔

"!مت بھولیں آپ بھی اسی خاندان سے ہیں"

بالکل نہیں !یہ خاندان مجھے سالوں پہلے عاق کر چکا ہے اپنے نام سے، اب میرا اور"

"میری بیٹی کا تم جیسوں لوگوں سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔

اپنے لیے آواز نہیں اٹھائی میں نے لیکن اپنی بیٹی کے ساتھ وہی سب ہونے دوں گا"

یہ بھول ہے تمہاری۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اسے آزاد کرو اپنے نام سے نہیں تو اینٹ سے اینٹ بجا دوں گا میں یہاں۔

اسے آزاد تو مر کر بھی نہیں کروں گا میں وہ بیوی ہے میری اور شایان عثمانی اپنی بیوی"

کو تو مر کر نہ چھوڑے اسی لیے یہ بات زہن سے نکال دیں۔۔۔عدالت جائیں یا دنیا کی

کوئی بھی طاقت لگا لیں ناکام ٹھہریں گے اس کے نام کے آگے سے میرا نام ہٹانے

میں "!وہ ان کے قریب جاتا چیلینج کرتا بولا۔

URDU NOVEL BANK

خاور عثمانی نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے اسے دھکا دیا تھا پیچھے کی طرف کہ وہ لڑکھڑایا۔

شاہ زیب عثمانی نے اسے فوراً تھاما تھا۔۔۔عورتوں نے منہ پر ہاتھ رکھا تھا۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیٹی کو دھوکا دینے کی؟"

وہ آگے آتے اس پر ہاتھ اٹھاتے کہ جہانگیر عثمانی اور منور عثمانی نے انہیں تھاما۔

"بالکل ویسے ہی جیسے آپ کی ہمت ہوئی میری خالہ کو دھوکا دینے کی۔"

"!اس گھٹیا عورت کا نام مت لو"

زبان سنبھال کر خاور صاحب "!وہ دھاڑا تھا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میری خالہ کے بارے میں کچھ مت بولنا۔۔۔۔"

بلکہ اپنے گناہوں کا کفارہ ادا کریں ان سے نکاح کر کے "!وہ بولا تو سب نے جھٹکے سے" مُڑتے اسے دیکھا جیسے اس کی دماغی حالت پر شک ہو۔

کیا بکواس کر رہے ہو شایان؟ "شاہ زیب عثمانی دھاڑے تھے۔"

URDU NOVEL BANK

میں وہی کہہ رہا ہوں جو کہنا چاہیے۔۔۔اس شخص کو بولیں میری خالہ کو اپنا نام "دیں۔۔۔۔۔"

خاور عثمانی اپنا آپ چھرواتے پھر اس کی طرف بڑھے تھے ماحول کا تناؤ بڑھتا جا رہا تھا۔

تہذیب عثمانی نے ساری خبر ساتھ ساتھ سائمہ نقوی تک پہنچائیں تھی جو بے حد خوش تھی۔

کونین سے میں بات کر لوں گا "!شایان اپنا آپ چھرواتے بولا تھا۔"

کونین خاور پر تو اب میں تمہارا سایہ نہیں پڑنے دوں گا شایان عثمانی اور یہ جو تمہارے "اور تمہاری خالہ کے دماغ میں گند بھرا ہے اسے نکال دو۔"

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

اس عورت کو نا سالوں پہلے میں نے اپنا نام دیا تھا اور نہ اب دوں گا یہ میرے نزدیک "گناہ ہے اس عورت کو اپنانا۔"

وہ بولے تھے اور قدم پیچھے ہٹاتے دور کھڑے ہوئے۔

وہ دونوں ایک دوسرے کو زخمی شیروں کی طرح دیکھ رہے تھے۔

URDU NOVEL BANK

شایان عثمانی اس سے پہلے کے کچھ مزید کہتا شاہ زیب عثمانی بول پڑے تھے۔

"!اپنے کمرے میں جاؤ شایان اس سے پہلے کہ میں بھول جاؤں کہ تم میری ہی اولاد ہو"

شایان اپنے کمرے میں چلا گیا تو خاور عثمانی بھی دروازے کی طرف بڑھے۔

"!خاور رک جاؤ"

جہانگیر عثمانی نے کہا لیکن وہ رُکے نہیں۔

شاہ زیب عثمانی نے جاتے ہاتھ پکڑا اور انہیں واپس اندر لائے منور عثمانی بھی ان کے پاس ہی بیٹھے۔

میں بہت شرمندہ ہوں تم سے خاور "!شاہ زیب عثمانی بولے تو خاور نے انہیں دیکھا۔"

بھائی میں نے خود پر سب برداشت کیا ہے لیکن اپنی بیٹی پر میں کچھ بھی برداشت"

"نہیں کروں گا یہ بات اسے سمجھا دیں۔

جہانگیر عثمانی نے کونین کو فون کرتے سب بتا دیا تھا کہ وہ وہاں سے فوراً نکل آئی تھی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس نے دادا جان سے پوچھا تھا کہ شایان کہاں ہے اور انہیں سے پتا چلا تھا کہ وہ ڈیرے کی طرف نکل گیا ہے۔

اب وہ سب باپ بیٹے ساتھ بیٹھے تھے اور سب ہی خاور عثمانی سے شرمندہ دِکھتے تھے۔

آپ نے سنا اس نے کیا کہا؟ اس عورت نے آپ کے بیٹے میں بھی اپنے جیسا ذہر بھر دیا ہے بھائی!"

خاور عثمانی بولے تو شاہ زیب نے ہونٹ بھینچتے سر ہاں میں ہلایا۔

"میں جانتا ہوں خاور!"

اسے اس عورت سے دور رکھیں بھائی۔۔۔۔۔"خاور صاحب بولے۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور پھر ماضی کھول کر ان کے سامنے رکھ دیا تو سب آبدیدہ اور شرمندہ ہوئے اپنے کیے پر۔

لیکن ان سب کے بعد کونین کیا کرنے والی تھی شایان عثمانی بالکل نہیں جانتا تھا۔

URDU NOVEL BANK

مہندی کا رنگ دیکھ کر اس نے سکھ کا سانس لیا کیونکہ ازلان اظہر نے اس کا قصوروار بھی اسے ہی ٹہرانا تھا وہ چینج کرتی فریش ہوتی باہر آئی تھی۔

جہاں وہ اس کے بیڈ پر نیم دراز تھا آنکھیں بند تھیں یقیناً وہ بہت تھک گیا تھا۔

ازلان؟

ہمم!۔

ازلان نے سیدھے ہو کر بیٹھتے اس کے آگے ہاتھ کیا تو وہ جھجکتی اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"خوبصورت!"

ازلان نے اس کے ہاتھوں کو اپنے ناک کے نتھنوں کے پاس لے جاتے گہری سانس بھری جس نے اس پر کافی اچھا تاثر چھوڑا تھا۔

"پاؤں کی دکھاؤ!"

ازلان نے کہا تو فرشتے نے اپنا ٹراؤزر اونچا کیا جہاں اس کے خوبصورت سفید فام پیر مہندی کے گہرے رنگ سے اٹے تھے۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ازلان نے سنجیدگی سے اسے دیکھا۔

"تھک گئی ہو؟"

فرشتے نے تیزی سے سر ہلایا تو ازلان نے اسے جھٹکے سے اپنی طرف کھینچا۔

اور پھر رُخ موڑتے اسے بیڈ پر کیا۔

ازلاننننن!

"تم سے میرے کافی حساب نکلتے ہیں ہنی!"

ازلان نے دلبرانہ انداز میں جھکتے اپنی بیرڈ اس کے گال پر رگڑی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازلان!

بولو!

"حساب تو میرے بھی بہت سے ہیں۔۔۔بتائیں سزا کب دوں آپ کو؟"

فرشتے نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے کہا لیکن زیادہ دیر اس کی طرف نہ دیکھ پائی کیونکہ اس شخص کی آنکھوں میں انگنت جذبے اور چاہت کے جگنو ٹمٹما رہے تھے۔

URDU NOVEL BANK

وہ مرد حسین تھا۔۔۔اگر نہ بھی ہوتا تو بھی اسے وہ شخص اب اتنا ہی حسین ہوتا۔

"!جب تم چاہوگی ہنی"

اب آپ واپس جائیں گے؟ "وہ اسے کینیڈا واپس جانے کا پوچھ رہی تھی۔"

فرشتے اتنے اس شخص میں کھو گئی تھی کہ اپنی پوزیشن اور خود پر اس کے بھار کا احساس بھی نہیں ہوا تھا۔

"!بس پرسوں فنکشن سے واپسی پر چلا جاؤں گا"

ازلان نے اس کے بالوں کو انگلی پر لیٹتے اس کے ہر نقش کو حفظ کیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن کیوں؟ "وہ تڑپتے استفسار کرنے لگی۔"

"تم چاہتی ہو میں نا جاؤں؟"

ازلان نے جھک کر اس کی گردن پر ناک سہلایا تو اسے اپنے گال جلتے محسوس ہوئے۔

ازلان ہٹیں! میرا سانس رُک رہا ہے "!فرشتے نے اسے خود سے ہٹانا چاہا۔"

خاموش رہو "!ازلان نے اسے گھورتے کہا اور اس کے بالوں کی خوشبو سونگھی۔"

URDU NOVEL BANK

"تمہارا شیمپو لے آیا ہوں اب دوبارہ یہ مت لگانا۔"

'اوکے !اب جائیں۔"

کل میں کچھ فیصلہ کرنے والا ہوں "!وہ بولا تو فرشتے کا سانس سوکھا۔"

"کیا وہ اسے چھوڑنے والا ہے ؟"

کیا؟

کل پتا چل جائے گا '!ازلان اس کے گالوں پر چٹکی بھرتے بولا اور اٹھنے لگا۔"

کیا ہم علیحدہ ہو رہے ہیں؟ "فرشتے نے اس کا کالر تھامتے تڑپتے پوچھا تھا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازلان نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر اس پر جھکتے اس کی سانسوں میں اپنی سانسیں ملائیں تو فرشتے نے آنکھیں بند کر لیں۔

وہ ایک دوسرے میں بالکل کھو گئے تھے ایک دوسرے کی دل کی تیز ہوتی دھڑکنیں وہ باقاعدہ سن سکتے تھے۔

URDU NOVEL BANK

ازلان اظہر اس کی سانسوں کو خود میں نرمی سے اتارتا اسے باور کروا رہا تھا کہ ازلان اظہر تمہیں چھوڑ ہی نہیں سکتا۔

اس کے دور ہوتے فرشتے نے آنکھیں کھولیں جہاں وہ اسے ہی دیکھتا اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

"کل ملاقات ہوگی؟"

فرشتے نے دھڑکتے دل کے ساتھ اسے دیکھا اور اٹھ کھڑی ہوئی۔

اس نے میری بات کا جواب کیوں نہیں دیا؟

فرشتے ان خوبصورت لمحات کا پوشیدہ مطلب اپنی کم عقلی کے باعث اخذ نہیں کر پائی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تم نے کھانا کھایا تھا؟"

اس کے پیچھے آتے اس نے ازلان سے پوچھا تھا۔

ازلان نے مڑ کر اسے گھورا۔

"بہت جلدی خیال نہیں آگیا تمہیں اپنے شوہر کا اور یہ تم کیا ہوتا ہے؟"

"تم بھی تو مجھے تم کہتے ہو؟"

وہ بازو کمر پر رکھے لڑاکا عورتوں کی طرح ہاتھ نچا کر بولتی اسے پیاری لگی تھی۔

خوبصورت مسکراہٹ ازلان اظہر کے عنابی لبوں پر چھا گئی۔۔۔وہ بہت دیر بعد مسکرایا تھا۔

اس کی مسکراہٹ چھینتی بھی وہی تھی اور واپس انہیں لبوں کی زینت بناتی بھی وہی تھی۔

"ہاتھوں کو منہ پر نہ رکھانا سٹین نہ لگ جائے مہندی کا۔۔۔۔کل کا ڈریس میں بھیج دوں گا اور۔۔۔۔

"!کھانا کھا لینا"

فرشتے نے اس کی ساری باتوں کے جواب میں یہی کہا تھا فکرمندی سے تو وہ اسے آنکھوں میں بساتا سر ہلا گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہی تو چاہتا تھا وہ کہ فرشتے بھی اس سے محبت کرے اس کی ویسے ہی کئیر کرے جیسے وہ اس کی کرتا تھا۔

اور اس کے ماتھے پر بوسہ دیتا خدا حافظ کہتا باہر نکل گیا تو فرشتے نے دروازہ لاک کرتے اسے کھڑکی سے جاتے دیکھا اور پھر اندر آگئی۔

کل کا کیا سرپرائز تھا۔

!نہیں وہ مجھے چھوڑ ہی نہیں سکتا

اپنی سانسوں میں بسی اسکی خوشبو محسوس کرتے اس نے خود میں پلتے اس خوف کو جڑ سے ختم کیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آخر وہ سالوں سے اس کی محبت رہی تھی لیکن بدلے میں اس نے کیا دیا تھا ازلان اظہر کو۔

!تکلیف

اس کا دل دکھا۔

کل وہ اچھے سے اس کے لیے تیار ہونا چاہتی تھی۔

لیکن وہ اب بھی ازلان اظہر سے کہیں نا کہیں اس کی معافی کی امیدوار تھی۔

وہ بستر پر لیٹے اسے کے بارے میں ہی سوچتی سو گئی تھی۔

"اعظم؟"

وہ واپسی پر اسے گھر چھوڑنے آیا تھا گاڑی میں صرف وہی دو تھے۔

ہم----

"میں کیسی لگ رہی تھی آج آپ نے بتایا ہی نہیں؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کچھ سوچتی بولی تھی شاید اسے شرمندہ کرنا چاہا تھا۔

"اچھی لگ رہی تھی!"

وہ بس اتنا ہی بولا تھا لیکن زارا شکریہ بھی نہ کہہ پائی اس نے کونسا اس کی تعریف خوشی سے کی تھی۔

آپ بہت اچھے لگ رہے تھے یہ رنگ آپ کے لیے بنا ہے اور آپ کی بیئرڈ کل تھوڑی سے ٹرم ہونی چاہیے "وہ اسے اس کے بارے میں سب تفصیل سے بتا رہی تھی۔

اعظم نے اس کی آنکھوں میں دیکھا جہاں انگنت جگنو روشن تھے اس کی محبت کے۔

"کیا وہ ٹھیک کر رہا تھا؟"

خود کے دل کے خلاف جاتے صرف اس لڑکی کی محبت آزمانے کی خاطر اس سے شادی کر کے؟

"کل میں چاہتی ہوں پارلر سے واپسی پر آپ مجھے پک کریں !کریں گے نا؟"

فری ہوا تو کر لوں گا "!وہ بولا تو زارا کی خوشی ماند پڑی۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کتنا دل کو سمجھا رہی تھی کہ جیسا اسے وسوسے آرہے ہیں ویسا کچھ نہیں ہے۔

ازلان بھائی اور فرشتے کتنے اچھے لگ رہے تھے نا آج؟ "وہ تھوڑی دیر بعد بولی تھی اور" نگاہیں اعظم پر ٹکا دیں۔

وہ مسکرایا اور پھر بولنے لگا۔

URDU NOVEL BANK

ہاں بہت اچھے !ازلان نے مجھے ان دونوں کے کپڑے دکھائے تھے پہلے۔۔۔مجھے پتا تھا" فرشتے کو وہ ڈریس بہت پسند آئے گا لیکن وہ بہت بھاری تھا اس نے کبھی ایسے ڈریسز "نہیں پہنے لیکن آج وہ بالکل باربی ڈول لگ رہی تھی اور۔۔۔۔۔۔

زارا کی آنکھیں بھیگنے لگی۔

اس کے پوچھنے پر اس نے بمشکل کہا تھا کہ "وہ اچھی لگ رہی تھی "اور فرشتے ازلان کی تعریف میں اس نے قصیدے پڑھ ڈالے تھے۔

اعظم نے بھی محسوس کیا تھا اس نے خاموش ہو گیا۔

وہ بس پہنچ گئے تھے اس کے گھر کے سامنے گاڑی روکتے ازلان نے اسے دیکھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"اندر آئیں گے؟"

"!نہیں !خدا حافظ"

اعظم کیا آپ خوش ہیں اس شادی سے؟ "اس نے پھر سے وہی سوال کیا تھا۔"

URDU NOVEL BANK

زارا تم پاگل ہو؟ کیوں ایک ہی فضول سوال پوچھتی رہتی ہو؟ میں نے پہلے بھی کہا تھا" کہ سب میری مرضی سے ہو رہا ہے---- کچھ بھی میری چاہ کے خلاف نہیں ہو سکتا نہ "کوئی زبردستی میری زندگی میں تمہیں شامل کروا سکتا تھا۔

زارا سہمتے اسے دیکھنے لگی آنسو پلکوں کی بار توڑتے باہر نکل آئے تھے۔

لیکن مجھے لگتا ہے میں نے اپنے ساتھ کچھ بُرا کر لیا ہے بہت برا۔"

آپ میرے نہیں ہیں اعظم اظہر آپ اب بھی فرشتے کے ہیں---- کاش---- میں دل "کو منا لیتی کہ آپ میرے نہیں ہیں---

تو اب منا لو اور مت کرو یہ شادی اترو مجھے جانا ہے"!اس لڑکی کے آنسوؤں پر وہ بے" چین ہوتا جو منہ میں آیا بول گیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کاش اپنے لبوں سے ادا ہوئے لفظ ہمیں اسی رفتار سے دل پر مارے جائیں تاکہ ہمیں احساس ہو کہ مخالف نے کتنا درد برداشت کیا ہو گا۔

زارا نے جھٹکے سے سر اٹھاتے اسے دیکھا بے یقینی ہی بے یقینی تھی۔

URDU NOVEL BANK

وہ باہر نکلی اور پھر تیزی سے اندر چلی گئی لیکن دروازے کے پاس رُکی۔

اعظم اظہر اس کی پشت بخوبی دیکھ سکتا تھا۔

اس نے آنسو صاف کیے اور آسمان کی طرف دیکھتے گہرے سانس بھرے جیسے اپنی حالت کو نارمل کرنا چاہا ہو۔

اس کے وجود میں بے چینی سی بھر گئی تو تیزی سے گاڑی وہاں سے بھگا لے گیا۔

وہ رات جہاں دو لوگوں کے لیے خوش آئیند تھی ایک دوسرے کی محبت میں بھیگتے تو دو لوگوں کے لیے اتنی ہی کٹھن تھی۔

زارا کو بخار ہو گیا تھا اس نے گھر جا کر بھی زیادہ کسی سے بات نہیں کی تھی سارے لوگ تھکاوٹ سمجھے تھے۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

لیکن صبح تک وہ بخار میں پھنک رہی تھی۔

"زارا میری بچی!"

URDU NOVEL BANK

اس کی والدہ اسے اٹھانے آئیں تھیں اسے یوں سرخ پڑتے سکڑی سمٹے لیٹے دیکھ وہ اس تک آئیں تھی جب اسے ہاتھ لگاتے پتا چلا کہ وہ اسے کتنا تیز بخار ہے۔

ماما؟ وہ ان کے گود میں سر رکھ گئی۔

کیا ہوا میری بچی"؟ وہ تڑپ گئی تھی۔"

"!کچھ نہیں بس تھک گئی ہوں"

وہ بتا نہ پائی کہ تھک گئی ہے اس ایک بے حس شخص سے محبت کرتے۔

"!اٹھو ناشتہ کرو اور دوا لو"

تیار ہونے بھی جانا ہے "!سب مہمان موجود ہیں"۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

نہا لو پہلے شاید بخار کا زور ٹوٹ جائے "وہ اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے اس کی چیزیں" نکالنے لگی۔

تو وہ بھی فریش ہو کر ناشتہ کرتی دوا لیتی پارلر چلی گئی۔

آج اس کی زندگی کا اہم ترین دن تھا اور وہ بیمار پڑ گئی تھی۔

URDU NOVEL BANK

تیار بھی وہ بمشکل ہوئی تھی لیکن وہاں موجود تمام لڑکیوں نے اسے کافی سراہا تھا وہ لگ ہی اتنی خوبصورت رہی تھی۔

لیکن کیا فائیدہ تھا اتنی تیاری کا جس کے لیے وہ تیار ہوئی تھی وہ تو اسے نظر بھر کر نجانے دیکھنے والا بھی تھا یا نہیں۔

سرخ رنگ کے اس لہنگے میں جس کی ٹیل پیچھے زمین پر بچھی تھی بھاری جیولری اور خوبصورت میک اپ میں وہ نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی۔

دوپٹہ لیتے اسکا سر چکرا گیا کیونکہ وہ کافی بڑا تھا جس کا آدھے سے زیادہ حصہ اس کے سر کے پیچھے سے ہوتا زمین پر بکھرا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اعظم اظہر کی پسند وہاں سب کو بے حد بھائی تھی۔

اس نے اعظم اظہر کا انتظار نہیں کیا تھا کیونکہ کل کے بعد اس کی ساری خوش فہمیاں ختم ہو گئیں تھیں۔

URDU NOVEL BANK

"!میم آپ کو اعظم نامی کوئی لینے آئے ہیں"

وہ چونکی اور پھر اسے مدد دیتے باہر لے جایا گیا۔

اعظم جو خود بھی شیروانی میں بالکل تیار ہوا ہی آیا تھا اسے نکلتے دیکھ وہ پل بھر کے لیے مبہوت رہ گیا۔

کتنے ہی لمحے وہ اپنی نگاہیں نہ ہٹا پایا سامنے کے منظر سے جہاں سے وہ سہج سہج کر چلتی آرہی تھی۔

"!خوبصورت"

اس نے بے ساختہ کہا تو زارا نے نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھا اور پھر خاموشی سے سر جھکا لیا تو اعظم واپس اپنے خول میں سمٹا۔

www.urdunovelbank.com

مجھے لگتا ہے کم از کم تعریف پر تھینک یو کہنا چاہیے "!اعظم نے بیٹھنے میں اس کی مدد" کرتے واپس اپنی جگہ پر بیٹھتے کہا۔

"!مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہے"

کل اس نے بھی تو اس کی تعریف کی تھی لیکن وہ آگے سے کچھ نہیں بولا تھا۔

URDU NOVEL BANK

کس چیز کا ایٹی ٹیوڈ دِکھا رہی ہو؟ "اس کا موڈ پل میں غارت ہوا تھا۔"

نہیں میں کہاں آپ کو ایٹی ٹیوڈ دکھا سکتی ہوں اعظم "!وہ کہتی سیٹ کی پشت سے سر ٹکا گئی تو وہ خاموش ہو گیا۔

وہاں پہنچتے ان کی شاندار طریقے سے اینٹری ہوئی تھی لڑکیاں اس جیسی زندگی جینے کی خواہاں تھیں۔

لیکن زارا نے جان لیا تھا کہ کسی کے زندگی کو آئیڈیلائیزڈ نہیں کیا کرتے کیونکہ کوئی نہیں جانتا میاں بیوی کا رشتہ چار دیواری میں کیسا ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نکاح کا وقت قریب آیا تو زارا کا دل دھڑکنے لگا اس نے اپنی ماں کا ہاتھ مضبوطی سے تھاما تھا۔

اور پھر اعظم اظہر کو قبول کرتے وہ ہچکیوں سے رو دی تھی۔

کئی خوف اس میں اپنے پنجے گاڑے ہوئے تھے مستقبل کیا تھا ان کے رشتے کا کون جانتا تھا۔

URDU NOVEL BANK

اعظم اظہر کے قبول کرنے پر مبارکباد کا شور اٹھا تھا لیکن وہ سر نہ اٹھا پائی۔

تمام لوگ اسے زارا سے ملنے کا کہہ رہے تھے۔

وہ شخص اٹھا اور پھولوں سے بنی اس کے درمیان حائل ہوئی چادر کو ہٹایا اور اس کے پاس آیا۔

زارا کے ہاتھ تھامے جو کانپ رہے تھے اسے کھڑا کرتے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔

اور پھر اس کے نزدیک جھکا زارا اعظم اظہر کی ساری حسیات اسے سننے کی منتظر تھی۔

شاید کوئی محبت بھرے لفظ، اپنی غلطی کا پچھتاوا لیکن وہ بولا بھی تو کیا۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"ابھی سے کانپ رہی ہو؟""""

ابھی تو زندگی پڑی ہے زارا اعظم اظہر آپ نے اپنی محبت کا یقین دلانا ہے مجھے ثابت کرنی ہے اپنی محبت "وہ اس کے کان کے پاس بولا۔

اردگرد کے لوگ سمجھے تھے نجانے وہ کیا محبت بھرے پیغام ایک دوسرے کو سنا رہے ہوں گے۔

URDU NOVEL BANK

لیکن زارا کو لگا اسے سانس لینے میں دشواری ہوئی ہے تو کیا یہ شادی صرف اس کی محبت کی آزمائش کے لیے تھی؟ اور اس موقع پر یہ انکشاف؟

شاید وہ پہلی ایسی دلہن تھی جس سے محبت کی یہ قیمت ادا کروائی جا رہی تھی۔

وہ پیچھا ہو گیا اور اس کے بعد زارا کو اپنا آپ ایک روبوٹ سا لگا۔

اس نے اس محبت میں اپنا آپ مٹا دیا تھا، سالوں اس شخص کو چاہتے گزار دیے تھے اور آج وہ حاصل ہو کر بھی لاحاصل بن گیا تھا۔

وہ تو تھا ہی نہیں کبھی زارا کا وہ تو ہمیشہ سے فرشتے کا تھا اس نے مان لیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کئی آنسو آنکھوں سے گرنے لگے اسے اپنی تیاری سب بیکار لگا یہاں تک کہ اسے اپنی زندگی اس پل بیکار لگی۔

رخصتی کے وقت وہ اپنی ماں اور بھائیوں سے لگ کر بہت روتی انہیں بھی رلا گئی تھی۔

وہ اپنی گھر کی واحد رونق اس شخص کو سونپ رہے تھے جس نے اسے مزاق سمجھ لیا تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور پھر جس لمحے کا برسوں اس نے انتظار کیا تھا جسے معجزے کی طرح مانگا تھا وہ پورا ہوا اور پیا گھر سدھا گئی۔

گھر میں بھی چند ایک رسمیں کرتے اسے اس کے اصل ٹھکانے اعظم اظہر کے کمرے میں پہنچا دیا گیا تھا۔

اعظم اظہر کے کمرے تک رسائی پالی تھی اس نے دل تک تو شاید ناممکن ہی تھی۔

اس نے روایتی دلہنوں کی طرح گھونگھٹ نہیں کیا تھا وہ تو بس قیامت کی منتظر تھی اب جس میں زیادہ وقت درکار نہ تھا۔

کچھ ہی دیر بعد دروازہ کُھلا اور وہ شخص اندر آتے دروازہ لاک کر گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کا کمرہ اوپر کے پورشن میں تھا لاؤنج کے باہر گلاس والز تھے اور دوسری طرف گھر کا باقی کا حصہ اسی لیے وہ جگہ ساری اعظم اظہر کی ملکیت تھی۔

"تو آخر کار زارا اکبر آپ کامیاب ہوئیں اور دیکھیں جس جگہ کی آپ کی حیثیت بھی نہ تھی وہ آپ کی جھولی میں آگرا۔"

URDU NOVEL BANK

اس نے صوفے پر بیٹھتے ٹانگ پر ٹانگ رکھتے زبان کے نشتر چلانا شروع کیے تھے۔

زارا نے نگاہیں اٹھانے کی غلطی نہیں کی تھی۔

وہ خود کو شرمندہ ہوتے نہیں دیکھ سکتی تھی اس نے خود کو ڈس آپاؤنٹ کیا تھا۔

"یہاں آؤ!"

اعظم نے اس کے وجود میں کوئی جنبش نہ پاتے اسے مخاطب کرتے قریب آنے کو کہا تو

اس نے جھٹکے سے سر اٹھایا۔

سرخ لباس میں بلڈ ایڈ لپسٹک سے مزین ہونٹوں کو بے دردی سے کاٹتی آنکھوں کو نم پانی

سے بھرے وہ اسے بکھرے بکھری سے لگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"زارا اعظم اظہر میں نے بلایا ہے!"

وہ گہرا سانس بھرتی اٹھی اور قدم اس کی طرف بڑھائے۔

وہ دیکھنا چاہتی تھی اس کی برداشت کی اور اس شخص کے ظلم کی آخری حد کیا تھی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ اس کے پاس آکھڑی ہوئی تو اعظم نے جھٹکے سے اسے خود پر گِرایا تو وہ سنبھل نہ پائی اور ٹوٹی ہوئی ڈالی کی طرح اس کے اوپر آگری۔

"کیسا لگ رہا ہے؟"

اعظم نے اس کے بالوں کو تھامتے کہا لیکن گرفت درد پہنچانے والی نہ تھی کیونکہ یہ کام وہ بخوبی زبان سے کر رہا تھا۔

زارا ایک لفظ نہ بولی تھی۔

بولو! چلو اب تو حلال رشتہ ہے ہمارے درمیاں، میں محرم ہوں مجھے دلاؤ اپنی محبت کا یقین میں سُن رہا ہوں!"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا نے بس اس کی آنکھوں میں دیکھا اور پھر تلخی سے مسکراتی سر موڑ گئی۔

اعظم اظہر کو یہ کہاں ہضم ہوا تھا تھوڑی سے اس کے چہرے کو تھامتے جھٹکے سے اپنی طرف منہ کیا۔

"مجھے نظرانداز کر رہی ہو؟"

URDU NOVEL BANK

"کیا پوچھ رہا ہوں میں؟"

"یقین دلاؤ مجھے اپنی محبت کا! بتاؤ مجھے کتنی محبت کرتی ہو مجھ سے؟"

وہ ڈیرے پر موجود کئی سگریٹ پھونک چکا تھا۔

"!بھائی"

اس کے ملازم نے اکھڑی سانسوں سے اسے کچھ بتانا چاہا تھا۔

ابھی نہیں کریم! نکل جاؤ یہاں سے! مجھے کوئی بھی اپنے نزدیک نہیں چاہیئے جاؤ"!وہ" دھاڑا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پر------

"سمجھ نہیں آ رہی؟"

وہ سرخ آنکھیں کھولتا تیزی سے اٹھتا اس تک آتے اس کا گریبان تھام گیا۔

"!ضروری بات"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"کیا بکواس کر رہا ہوں میں؟ شکل گُم کرو۔۔۔۔۔"

وہ سہمتا باہر نکلنے لگا تھا پھر مڑا۔

پلیز باہر چلیں بھائی وہ آئیں ہیں '!وہ کہتا فوراً باہر نکل گیا۔"

شایان عثمانی نے کُھلے دروازے کو طیش کے عالم میں دیکھا اور دروازہ بند کرنے کی نیت سے دروازے تک آیا لیکن باہر کا منظر دیکھتے قدم زمین پر جامد ہوئے۔

ہاں وہی تو تھی وہ۔

"!کونین شایان عثمانی"

اسے اس جگہ دیکھ وہ غصے سے مزید پاگل ہوا تھا اس وقت دنیا میں وہی تو تھی جس سے وہ نہیں ملنا چاہتا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

'خوش آمدید نہیں کہو گے اپنی بیوی کو؟"

کتنے ہی مرد تو تھے وہاں پر اس وقت کونین وہاں کھڑے ہوتے اونچی آواز میں بولی تو وہ تیز قدم اٹھاتا اس تک آیا۔

URDU NOVEL BANK

"!گھر میں بات ہو گی جاؤ ابھی"

"کیوں؟"

"کونین میں نے کہا یہاں سے جاؤ! میں پہلے سمجھا چکا تھا تمہیں کہ یہاں مر کر بھی مت

آنا میں مر جاؤں تب بھی نہیں "!وہ اسکا بازو پکڑتا غرایا۔

"!کریم! ڈرائیور سے بول کر گھر بھجواؤ اسے"

"!آئیے میمم"

"!اتنی بھی کیا جلدی ہے میں یہاں سے بات کیے بغیر نہیں جاؤں گی"

"!بات ہو گی لیکن یہاں نہیں جاؤ ابھی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمہاری خالہ کی ہمت کیسے ہوئی میرے باپ کے بارے میں ایسا سوچنے کی---وہ"

عورت زہر ہے جو لوگوں کی زندگیوں میں زہر بھرنا چاہتی ہے اور کئی سالوں سے وہ یہ کام

"بخوبی کرتی آئی ہے اور----

"!کونیننن"

URDU NOVEL BANK

وہ دھاڑا وہاں تمام مرد جانتے تھے کہ شایان عثمانی غصے میں اپنے آپ کا نہیں رہتا تھا سامنے تو پھر کوئی صنفِ نازک تھی۔

"!آواز آہستہ رکھیں شایان عثمانی"

"!کیونکہ حقیقت بدل نہیں جائے گی"

میری خالہ کو یوں لوگوں میں ڈسکس نہیں کر سکتی تم۔۔۔۔مجھے مجبور مت کرو کہ میں" "کچھ سخت کر جاؤں۔

سالوں پہلے میرے باپ کو ناکردہ گناہوں کی سزا ملی تھی جس کی اصل مجرم وہ عورت" ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بدکردار عورت میرے باپ پر الزام لگائے تھے اس نے۔۔۔انہیں بولو ثابت کرے۔۔۔ثابت کرے کہ میرے باپ نے کوئی وعدہ کیا تھا ان سے شادی کا یا کسی قسم "کا کوئی دعویٰ کیا تھا محبت کا۔

نکلو فوراً یہاں سے "!وہ سرخ آنکھوں کو بند کر کے کھولتا پاگل ہونے کے در پر تھا۔"

URDU NOVEL BANK

"سچائی ہضم نہیں ہو رہی نا؟"

نہیں !تم سن نہیں پاؤ گی؟ تمہارے باپ کی حقیقت وہ شخص کیا ہے تم نہیں جانتی"

اس شخص نے اپنی بیوی کے ہوتے ہوئے میری خالہ کو ورغلایا، جھوٹی محبت میں

"پھنسایا، زبردستی کی کوشش-----

""""چٹاخ!""""

تمام مردوں کی آنکھیں ابل آئیں تھیں۔

وہ چھٹانگ بھر کی لڑکی شایان عثمانی پر ہاتھ اٹھا گئی تھی۔

شایان عثمانی پر، جس کی محض آنکھوں کی وحشت سے وہ لوگ کانپتے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شایان نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔

"!خبردار !خبردار !میرے باپ کے خلاف ایک لفظ نہیں !نہیں تو آگ لگا دوں گی"

اپنی خالہ سے جا کر ثبوت مانگو !اور ثابت کرو یہ سب "!وہ پرس کھولتی کچھ کاغذ اس کے"

قدموں میں گرا گئی تھی۔

"!پڑھو انہیں اور آنکھیں کھولو اس جھوٹی محبت سے خدارا"

URDU NOVEL BANK

سر اس عورت کو آپ بولیں تو "!اس کا ایک وفادار ملازم آگے بڑھا تھا۔"

بیوی ہے میری آنکھ اٹھا کر بھی دیکھا تو گاڑ دوں گا سالو نکلو یہاں سے دفع ہو جاؤ "!وہ" دھاڑا تو سب اس لڑکی کو دیکھنے لگے۔

وہ شایان عثمانی کو تسخیر کر چکی تھی وہ۔۔۔۔۔ سب نکل گئے۔

"!کریم گھر چھاڑ کر آؤ اسے"

"کوئی ضرورت نہیں میں۔۔۔"

آواز مت نکالنا حلق سے !مجھے کچھ بہت سخت کرنے پر مجبور مت کرو اور بھولو مت "

"تمہارے نام کے آگے میرا نام جڑا ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جاؤ کریم !وہ بھینچی مٹھیوں کے ساتھ پاگل ہونے کو تھا۔

لیکن ان سب میں اس لڑکی کو وہ سخت ہاتھوں سے چھونا تو دور دیکھ بھی نہیں سکتا تھا۔

نہیں تو عشق کی پہلی ہی منزل سے محبت کی آخری سیڑھی پر گِرا دیا جاتا شاید۔

وہ چلی گئی تو وہ جھکا اور وہ کاغذ اٹھائے۔

URDU NOVEL BANK

"اس نے شایان عثمانی پر ہاتھ اٹھایا!"

وہ اپنے بنے وہاں کمرے میں جاتا کہ کسی کی سرگوشی سنی۔

"یہ اعزاز بھی اس ایک عورت کو ہی حاصل ہے اسی سے اندازہ کر لو اس کی حیثیت کا

آئندہ کبھی زبان پر اس کا زکر نہ آئے نہیں تو اگلی بار بولنے کے قابل نہیں رہے گا

کوئی!"

وہ ان سب پر کونین کی اہمیت واضح کرتا سب کو اینڈ پر وارننگ دے گیا۔

خود کو کمرے میں بند کر لیا اور ان کاغذوں کو دیکھنے لگا جو کافی قدیم تھے۔

وہ خط تھے شاید وہ دھیرے سے کھولتا انہیں پڑھنے لگا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"پلیز میرے ساتھ ایسا مت کرو خاور!

تمہاری محبت میں ڈوبی ہوں میں!

نکاح نہ سہی مجھے میسر ہی ہو جاؤ!

تم اپنی بیوی کے ساتھ کبھی خوش نہیں رہ پاؤ گے!

URDU NOVEL BANK

سنا ہے تمہاری بیٹی ہوئی ہے میری بددعا ہے کہ اسے بھی کوئی شخص محبت کر کے چھوڑ دے !شایان عثمانی کو لگا ہوا میں آکسیجن کم ہوا ہے۔

!تم کبھی خوش نہ رہو

!خدا کرے تمہاری بیوی مر جائے اور تم الٹے قدموں میری پاس دوڑے چلے آؤ

!میری محبت کو آزما لو ساری زندگی تمہاری غلام رہوں گی

میں پاگل ہوں تم سے محبت میں !دیکھو مجھے اپنا لو نہیں تو میری بددعا تمہارا گھر اجاڑ دے گی!"

"تمہاری محبت کی ہمیشہ منتظر۔"

"!سائمہ نقوی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی ختم نہیں ہوا تھا ایسے کئی خط تھے جہاں کہیں محبت کا اظہار تھا تو کہیں دھمکیاں اور کہیں حد سے گِری ہوئی بددعائیں کے سامنے والے کا دل کانپ جائے۔

اسے لگا وہ کھڑا نہیں ہو پائے گا وہ تو زمین میں دھنستا چلا گیا تھا۔

!کیا یہ سچ تھا؟ ہاں یہی حقیقت تھی تلخ حقیقت

URDU NOVEL BANK

اسے دھوکا دیا گیا اسے نفرت کرنے پر مجبور کیا گیا اور اس نے کی بلا شرکت اس نے نفرت کی اپنے ہی چچا سے اپنے باپ کے بھائی سے جو اس سے اتنی محبت تو کرتے تھے کہ اپنی جان سے عزیز اکلوتی بیٹی سالوں پہلے ہی اس کے نکاح میں دے دی جسے اس نے اپنی نفرت کے زعم میں توڑ دیا اور توڑ کر ہوا میں بکھیر دیا۔

"فرشتے آپ کا ڈریس آگیا ہے اٹھ کر ناشتہ کریں اور ڈریس دیکھ لیں پھر تیار بھی ہونا ہے!"

بوا اسے گیارہ بجے اٹھانے آئیں تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں اتنی دیر تک سوتی رہی!" وہ گھڑی پر وقت دیکھ کر حیران ہوئی۔"

پھر ناشتہ کیا اور وہ ڈریس اٹھاتی کمرے میں آگئی۔

ڈریس کھولتے ہی اس کا منہ بھی کُھل گیا تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ ڈیزائنر لہنگا تھا پاؤں کو چھوتا سرخ رنگ کا لیکن وہ تو عروسی جوڑا تھا اس کے ساتھ فرشتے کا کیا کام؟

"!ابوا یہ دیکھیں"

وہ دروازہ کھولتی انہیں بلانے لگی اس خوبصورت جوڑے کو دیکھتیں وہ بھی حیران تھیں۔

یہ مجھے لگتا ہے ازلان نے غلطی سے بھیج دیا ہے "!وہ کنفیوژن کا شکار تھی۔"

"!نہیں اس نے خریدا ہے خاص طور پر آپ کے لیے ! غلطی کیسے ہو سکتی"

"!میں پوچھتی ہوں"

وہ اس کا نمبر ملا کر کان سے لگا گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!گڈ مارننگ ہنی"

وہ بے حد مصروف ہوتے ہوئے بھی کیمرہ اون کرتے اسکے تاثرات دیکھ رہا تھا اس جوڑے کو لے کر۔

"ازلان یہ کیا ہے؟ یہ کسی اور کا جوڑا ہے کیا آپ نے غلطی سے بھیج----"

URDU NOVEL BANK

تین گھنٹے لگا کر پسند کیا ہے میں نے ہنی !غلطی کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔۔تمہارا"

"یہی ہے بتاؤ پسند آیا؟

فرشتے کا منہ مزید کُھلا۔

منہ بند کرو یار ایسا بھی میں نے کیا بھیج دیا "!وہ شرارت سے بھرے انداز میں بولا۔"

"آپ کو شرم آتی ہے اپنی ہی بیوی کے کمرے میں کیمراز لگواتے؟"

نہیں بالکل نہیں !وہ گھر بھی میرا ہے اور بیوی بھی '!وہ ڈھٹائی سے بولا تھا۔"

'!افففففف !آپ سے بات کرنا ہی بیکار ہے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کل تو میں نے وہ جوڑا پہن لیا تھا آج یہ والا کیسے پہنوں گی یہ تو بہتتتت زیادہ بھاری ہے"

"ازلان۔۔۔۔مجھ سے زیادہ تو اس کا وزن ہے میں کیسے سنبھالوں گی۔

اب اپنی دلہن کو عام سے انداز میں تو رخصت نہیں کرواؤں گا نا ہنی "!وہ بولا تو فرشتے کو"

لگا اس نے غلط سنا ہے۔

"کیا مطلب؟"

URDU NOVEL BANK

مطلب تم سمجھ گئی ہو آج سے تم میرے ساتھ ہی رہو گی !رخصتی سمجھ لو !ہمارا دن "

!سمجھ لو یہ آج

"!دیکھو تمہاری مہندی پر بھی آج کی تاریخ درج ہے

ازلان نے کہا تو فرشتے نے اپنے ہاتھ آگے کیے واقع وہاں آج کی تاریخ لکھی تھی۔

!لیکن ازلان

!خاموش رہو

تھوڑی دیر کی بات ہے !پہن لو اور ناشتہ کرو اچھے سے پھر تیار بھی ہونا ہے تمہیں "

"!میرے لیے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے !وہ کہتی کال کال گئی۔۔۔گال دھک رہے تھے۔

اس شخص کی لمحوں کی قربت جان لیوا ہوتی تھی اب وہ اس کو پورا کا پورا میسر ہونے والا تھا

اس کے ہاتھ کانپ گئے۔

ناشتہ کرتے ہی دو لڑکیاں اسے تیار کرنے آئیں تھیں اس نے شرٹ پہن لی تھی لہنگا

پہنتے تو اسے لگ رہا تھا کہ وہ گِر جائے گی۔

URDU NOVEL BANK

"!یہ نہیں لگائیں میں بہت اوور لگوں گی"

اس نے بھاری ماتھا پٹی کو دیکھتے کہا۔

"!سر نے لے کر دیا ہے ہمیں یہ سب !آپ لگوالیں پلیز نہیں تو وہ ناراض ہوں گے"

وہ خاموش ہو گئی لیکن بھاری سر کو دیکھتے اس نے ازلان کی پسند کی داد دی کیونکہ وہ اسے بہت حسین لگی تھی۔

"!ظالم اور بدتمیز انسان"

"!یہ سب ہلکا پھلکا بھی تو کر سکتا تھا۔۔۔سب وہاں سمجھیں گے کہ میری شادی ہے"

"!یہ نہیں نیوڈ لپسٹک لگائیں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے سرخ لپسٹک سے منع کیا اور سر کا حکم ہے سن کر بھی نا مانی تو ان دو لڑکیوں کو اسکی بات ماننی پڑی وہ اپنے اکام کر کے جا چکی تھیں۔

وہ تھک کر وہیں صوفے پر بیٹھ گئی۔

"!ازلان آگیا ہے فرشتے"

URDU NOVEL BANK

بوا نے اسے بتایا تو وہ آج پھر شوز پہنتی لہنگے کے نیچے کھڑی ہوئی۔

اور پھر لہنگا پہنا اور دوپٹہ ایک سائیڈ پر رکھا بال جوڑے میں قید تھے میک اپ بھی لائیٹ سا کیا گیا تھا کیونکہ اسکا لہنگا بہت لاؤڈ تھا۔

"!افففففف !اس شخص نے مجھ سے سارے بدلے ان دو دنوں میں نکلوا لیے ہیں"

وہ اسے کوس رہی تھی جب وہ انتظار کرتا اندر ہی آگیا۔

اووو !مجھے تو کوسا جا رہا ہے "!وہ دروازے سے اندر آتا بولا تو بوا اسے پیار دیتی باہر نکل گئیں۔

"!بالکل"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ نظریں اٹھا کر بولی تو ازلان اظہر مبہوت رہ گیا۔۔۔اس نے ہمیشہ فرشتے کو سادگی میں دیکھا تھا اس نے تو میک اپ بھی کم ہی کیا تھا یا شاید کیا ہی نہیں تھا اور آج اس روپ میں وہ بالکل الگ اور حد سے زیادہ حسین لگ رہی تھی خیر حسین تو اسے وہ ہر صورت لگتی تھی تب بھی جب وہ ہسپتال میں پڑی زیرِ علاج تھی۔

URDU NOVEL BANK

اب مجھے بھی لگ رہا ہے میں نے یہ سب چُن کر غلط کیا ہے "!وہ قدم بڑھاتا اس"
کے پاس آیا۔

"!کیا مطلب"
"!مطلب کچھ دیر میں سمجھاؤں گا"
"لپسٹک کیوں نہیں لگائی؟"
!لگائی تو ہے
"!ریڈ بولا تھا میں نے انہیں"
بالکل نہیں !دلہن میں لگوں گی وہاں !سب مجھے ہی گھوریں گے میں زارا کا لائم لائٹ"
"نہیں لینا چاہتی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

میری جان آپ آج ازلان اظہر کی بیوی کے نام سے ملیں گی سب کو تو عام تو مجھے کوئی"
"بھی چیز پسند نہیں ہے۔
"آپ مجھے عام کہہ رہے ہیں؟"
وہ لڑکا عورتوں کی طرح بولی تو ازلان مسکرا دیا اس کا یہ روپ قاتلانہ تھا۔

URDU NOVEL BANK

"چلو! یا نہیں چاہتی تو رہنے دیتے ہیں۔"

نہیں یہ دوپٹہ پکڑیں آپ میرا اور یہ میرا بیگ بھی وہ اسے اپنی چیزیں پکڑاتی آگے بڑھنے لگی۔"

دیکھ رہی ہیں بوا اس نے کیسے مجھے اپنا غلام سمجھ لیا ہے "!ازلان بوا کو دیکھتا دہائی دیتا" بولا تو فرشتے نے اسے گھورا۔

بوا ان دونوں کو دیکھنے لگی آخر اتنے سالوں بعد ان کی جھولیوں میں خوشیاں آئیں تھیں۔

رُکو نظر اتار دوں تم دونوں کی "!بوا نے کہا اور اندر کچن میں چلی گئیں۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بوا میری اتار دیں ازلان تو عام سے ہی لگ رہے ہیں ان کو کون ہی دیکھے گا"

وہ ناخنوں کو پھونک مارتی ادا سے بولی تو وہ محض اسے گھور کر رہ گیا۔

جس نے خود بھی اوف وائٹ شلوار قمیض پر واسکٹ پہنی تھی وہ خود بھی مردانہ وجاہت کا شاہکار لگ رہا تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دونوں کی نظر اتاری تو ازلان نے گاڑی میں بٹھاتے اس کی چیزیں بیک سیٹ پر رکھی اور مڑ کر واپس اپنی جگہ پر آکر بیٹھا۔

راستے میں اس کے لیے گجرے لیے۔

فرشتے کو یہ سب خواب سا لگا تھا۔

"کیا کریں گے پوچھ کر؟"

"مزاق بنائیں گے میری محبت کا؟"

یا مجھے مزید رسوا کریں گے اور مجھے بتائیں گے کہ لڑکی کا کسی لڑکے کو اپروچ کرنا گناہ "

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"ہے یہ کام صرف لڑکے کر سکتے ہیں۔

یا یہ بتائیں گے کہ کتنی عام ہوں میں آپ کی پہلی محبت کے سامنے؟"

"یا یہ بتائیں گے کہ------

چپپپپ "!وہ دھاڑا !اتنی ہمت کی توقع کہاں کی تھی اس نے زارا سے۔"

URDU NOVEL BANK

مجھے صرف میرے پوچھے سوالوں کا جواب چاہیے؟"

"نہیں تو تمہیں پتا ہے میں کیا کر سکتا ہوں؟

ہمم !میں جانتی ہوں آپ کیا کر سکتے ہیں مجھے رسوا اور مجھے دھتکار سکتے ہیں مجھے کبھی "بیوی نہیں مانیں گے اور۔۔۔۔

ارے ے ے بس !اتنا سا ہی میں تمہیں بتاتا ہوں میں کیا کر سکتا ہوں کبھی تم نے" سوچا ہے نئی نویلی دلہن سسرال سے واپس جا کر گھر بیٹھ جائے تو کیا ہوتا ہے؟"اسے زارا کا یہ سب بولنا بے حد ناگوار گزرا تھا اور اس نے غصے میں جو بولا تھا وہ بھی انتہائی برا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا نے جھٹکے سے سر اٹھایا بے یقینی ہی بے یقینی تھی۔

کیا وہ شخص اتنا گِر رہا تھا یا شروع سے ایسا تھا اس نے پہچاننے میں غلطی کر دی۔

اس کی آنکھوں سے موتی ٹوٹ کر گرنے لگی وہ سسک پڑی محبت کی اس تذلیل پر۔

میں معافی مانگتی ہوں !پلیز ایسا کچھ مت کریں میرے بھائی اور ماما بہت خوش" تھے۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میں سب کروں گی جو کہیں گے آپ کچھ بھی نہیں بولوں گی آپ سے کچھ نہیں مانگوں گی خاموش رہو گی اور پھر جب مجھے لگے گا کہ اب میں آپ سے الگ----

"آپ چاہتے ہیں میں یہ سب کہوں آپ سے! غلط فہمی ہے آپ کی

اعظم اظہر نے قریب کرتے اس کے بھیگے چہرے پر لب رکھنے شروع کیے تو وہ کانپ گئی۔

کیا یہ رشتہ صرف اتنا سا ہی رہنا تھا۔

اس نے جنبش نہ کی----دل خود کو سو کوڑے مارنے کا کر رہا تھا۔

میں چاہتی ہوں جب تک ہم ساتھ ہیں اپنی حدود میں رہیں میں نہیں چاہتی کہ ہم اس رشتے کو آگے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اعظم اظہر کی آنکھوں میں ابھرتی وحشت کو دیکھتے وہ خاموش ہوئی۔

اس کے دل نے اس کو نکاح میں لیتے ہی نبھاہ کرنے کا سوچ لیا تھا کیونکہ فرشتے ازلان ساتھ تھے اسے بھی آگے بڑھنا تھا زندگی میں۔

URDU NOVEL BANK

"یہ رشتہ میری مرضی سے بنا ہے اور ٹوٹے گا بھی میری مرضی سے سو مسز اعظم اظہر

اس بارے میں فکر چھوڑ دیں!"

"جاؤ چینج کرو جا کر!"

سامان سارا ڈریسنگ روم میں موجود ہے اور جو چیز چاہئیے ہو کل صبح ملازمہ کو بتا دینا۔

زارا نے تیزی سے سر ہاں میں ہلایا اور واش روم سے ملحقہ ڈریسنگ روم میں بند ہو گئی۔

اعظم اظہر نے ہاتھ سامنے کانچ کے میز پر دے مارا۔

کیا ہو رہا تھا؟

وہ کیوں سب صحیح کرنے کی نیت رکھتے ہوئے بھی اپنے ہاتھوں سے خراب کر رہا تھا۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

وہ تو اس کی محبت آزمانا چاہتا تھا تو پھر کیوں وہ کر نہیں پا رہا تھا کیوں اس کے آنسو دیکھتے اور علیحدگی کا سنتے اس کے ماتھے پر بل پڑے تھے۔

یہی سب تو سوچا تھا اس نے تو کیوں پھر اس کا دل راضی نہیں ہو رہا تھا اس کا ساتھ نہیں دے رہا تھا کیوں وہ اس کے آنسوؤں کے آگے تھم گیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

اس نے تو یہ سوچا تھا کہ اس کی پہلی اور آخری محبت فرشتے تھی اگر وہ اس کی نہیں بھی تھی تو بھی اس کی محبت کبھی نہیں بدل سکتی تھی۔

وہ ان سب میں اس مومی گڑیا کو بھول گیا تھا یا جان بوجھ کر فراموش کر گیا تھا یہ جانتے ہوئے کہ وہ لڑکی اس سے محبت کی دعوے دار ہے۔

وہ اسے کیسے توڑ رہا تھا ریزہ ریزہ!

سگریٹ کی ڈبی تھامتے وہ ٹیرس میں نکل گیا۔

زارا دروازے کے ساتھ بیٹھتے ہچکیوں سے رودی۔۔۔۔اتنی بے قدری، اتنی تذلیل!

جھوٹ بولتے ہیں لوگ کہ محبت پا لینے کے بعد انسان جنت میں اپنے آپ کو محسوس کرتا ہے اسے لگا تھا وہ جہنم واصل کر دی گئی ہے۔

ٹوٹ کر بکھیر دی گئی ہے اور کبھی سمٹ نہیں پائے گی۔

اس نے لبوں پر رکھتے اپنے ہاتھ دبائے اور کپڑے لیتے واش روم میں بند ہوگئی سب اسنے بے دھیانی میں کیا تھا اور پھر واپس اسے دروازے کے ساتھ بیٹھ گئی باہر نہیں جانا چاہتی تھی وہ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنی محبت کا اتنا بھیانک روپ اس سے سہن نہیں ہو پا رہا تھا۔

وہ وہیں بیٹھی رہی تھی بے حس و حرکت آنکھیں سوکھ گئی تھی۔

وہ دو گھنٹوں بعد اندر داخل ہوا تو کمرہ خاموش اور خالی تھا وہ اب تک نہ نکلی تھی۔

اسے کیا پرواہ تھی وہ دل کو پتھر کرتا اپنی جگہ پر لیٹ گیا اور فون پر مصروف ہو گیا۔

مزید ڈیڑھ گھنٹہ سرکا تو وہ اٹھا اور ڈریسنگ روم کے دروازہ کو کھٹکھٹانے لگا۔

!ایسے تو نہیں بیگانہ ہو سکتا تھا اس لڑکی سے وہ

"!زارا باہر نکلو !مجھے جانا ہے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

!جواب نداد

!خاموشی

!زارا

اس نے فوراً اپنے بیڈ کے ساتھ والے دراز سے چابی نکالی اور دروازہ کھولنا چاہا جو تھوڑا سا کُھلا تھا کیونکہ آگے زارا کا وجود تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

وہ بمشکل اندر داخل ہوا اور اسے دیکھا۔
جو دروازے سے ٹیک لگائے ایک طرف لڑکھی سی تھی لائم کلر کے سادہ جوڑے میں
میک اپ سے پاک چہرہ لیے وہ اس کے سامنے موجود تھے۔
دوپٹہ گلے میں تھا اور چہرے پر آنسوؤں کے مٹے نشان تھے۔
وہ اسے بہت درد میں مبتلا کر گیا تھا اور اس سے بہتر کون جانتا تھا دل کے درد اور ازیت
کو، انسان بڑی سے بڑی بیماری سے لڑ سکتا ہے لیکن دل میں اٹھتے درد کی بے بسی سے
مر کر نہیں لڑ سکتا اس پر صرف صبر کر کیا جاتا ہے
اور زارا اعظم کو بھی تو صبر ہی کرنا ہے جب تک اعظم اظہر کو اس سے محبت نہ ہو جاتی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس کے نزدیک ہوا اور اسے جھٹکے سے باہوں میں اٹھایا۔
اس کا خوشبوؤں میں نہایا وجود اسکے نزدیک تھا وہ لمحے بھر کے لیے رُک گیا ایسی خوشبو
اس نے خود میں اترتی کبھی محسوس نہیں کی تھی۔

URDU NOVEL BANK

اسے اسی وقت ادراک ہوا تھا کہ وہ لڑکی بہترین خوشبو کی مالک تھی جو کسی کے بھی حواس معطل کر سکتی ہے

اسے بیڈ پر دوسری طرف لٹاتے کمفرٹر اوڑھا اور اے سی چلایا اور دوسری طرف رخ کر کے لیٹ گیا۔

لیکن بے چینی حد سے سوا تھی وہ کروٹیں بدلتا آخر میں اس کی طرف متوجہ ہوا۔

وہ نیند میں بھی بے چین تھی اور یہ بے چینی اسی کی تو مرہونِ منت تھی۔

اس کے دل میں پھانس چبھی تو وہ آنکھیں موند گیا حقیقت کا سامنا کرنا آسان کہاں تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رات کو بے چینی کے تحت زارا کی آنکھ کُھلی دل و دماغ کہاں عادی تھا اس بستر اور جگہ کا۔

اس نے اعظم کو دیکھا جو اسی کی طرف رخ کیے سو رہا تھا۔

اس کا دل خالی تھا اس وقت،کوئی بھی جذبہ نہیں تھا وہ مسلسل اس شخص کو تکے گئی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اعظم جو ابھی سویا ہی تھا کچی نیند میں ہی خود کو کسی کی نظروں کے ارتکاز میں محسوس کرتے آنکھیں کھولیں تو نظروں کا زبردست تصادم ہوا۔

"!سو جاؤ"

"!صبح ولیمہ بھی ہے"

وہ کہتا رُخ پھیر گیا تو زارا اس کی پشت کر دیکھتی رہی اور نیند کی وادیوں میں کھو گئی۔

کیا یہ گھر، یہ کمرہ، یہ شخص اس کا ہو سکتا تھا؟

----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیوں-----؟"

"میرے ساتھ ہی کیوں؟"

وہ گھنٹوں وہیں پڑا رہا پھر ریش ڈرائیونگ کرتے اس گھر پہنچا جہاں اسے صرف نفرت کرنا سکھایا گیا تھا ہمیشہ۔

URDU NOVEL BANK

جہاں اسے سکھایا گیا تھا کہ اپنی ہی بیوی کو دھوکا کیسے دینا ہے !جہاں اسے بتایا گیا تھا کہ کیسے لوگوں کی محبت سے بھاگنا ہے اور ان سے نفرت کرتے انہیں خود سے نفرت کروانی ہے۔

!خالہ

"!سائمہ نقوی"

وہ چلایا کہ طاہرہ نقوی اور اس کی خالہ سائمہ نامی وہ عورت باہر نکل آئے اور اس کی ٹوٹی بکھری حالت دیکھنے لگے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میرے بچے !میرے شہزادے کیا ہوا؟"

"اس لڑکی نے کچھ کہا؟ وہ اپنے باپ جیسی ہے؟"

چپپپپ !اس کے خلاف ایک لفظ بولا تو مار دوں گا جان سے تمہیں "!وہ بولا اور جیب" سے گن نکالی اور اس عورت پر تانی۔

!شایان

URDU NOVEL BANK

طاہرہ نقوی نے اسے تھامنا چاہا۔

"ہاتھ نہیں لگانا مجھے ہاتھ نہیں لگانا نہیں تو اس وقت سب کو مار دوں گا میں جس نے مجھے خود ساختہ نفرت میں جھلساتے میرا بچپن، میری جوانی، میری شخصیت سب مسخ کر دی!"

سائمہ نقوی کے سامنے وہ کاغذات پھینکے تو وہ تھم گئی اور قدم پیچھے ہٹا لیے۔

"اتنی بڑی سزا! کس چیز کی؟"

آپ کی بہن کا بیٹا ہونے کی؟ آپ کو اپنی ماں سے زیادہ مان، احترام اور پاگلوں کی طرح "محبت کرنے کی؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بولیں؟

کیا یہ سچ ہے؟"

اتنا گر گئی آپ؟ بلکہ آپ تو سالوں سے یہ سب کرتی آرہی ہیں؟ کبھی سوچا ہے خدا کو منہ کیسے دکھائیں گی؟

"عورت ہو کر بدعائیں دیتے کسی کا ہنستا بستا گھر برباد کر دیا شرم نہیں آئی؟

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھا ہوا وہ شخص آپ کو نہیں ملا۔۔۔۔۔آپ جیسی عورتیں خاور عثمانی جیسے مرد ڈیسرو" نہیں کرتیں جس نے بیوی سے نبھاہ کی، محبت نبھائی اور بنا آپ کی زات پر کیچڑ اچھالے اپنے حق سے عاق ہو گئے اور گھر سے نکال دیے گئے، جس نے بیوی کے بعد بھی کسی اور عورت کا نہیں سوچا، جس نے آپ جیسی عورت کی گناہ کی کُھلے عام دعوت ہر بار "مسترد کرتے آپ کے منہ پر دے ماری۔

'!اور بدکردار کہلاتی رہی آپ انہیں مجھ سے"

'بدکرادر پتا ہے کون ہے؟"

!وہ دھاڑا لیکن کہہ نا سکا کہ سائمہ نقوی تم جیسی عورتیں ہیں بدکردار

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"!نفرت ہے مجھے آپ سے"

ہاں کِیا میں نے یہ سب؟"

"توکیا غلط کیا محبت کی اور اسے حاصل کرنا چاہا تم بھی تو پاگل ہو اپنی محبت کے لیے؟

وہ صوفے پر بیٹھتی بولی جیسے سب عام ہو۔

URDU NOVEL BANK

ہاں میں پاگل ہوں کیونکہ وہ لڑکی منکوحہ تھی میری، بیوی ہے میری میں حق رکھتا ہوں"

"!اس پر۔۔۔وہ محبت ہے میری آخری

آپ پوچھ رہی ہیں کیا غلط کیا؟ "وہ حیرت میں تھا۔"

"ابھی تمہارا دماغ خراب ہے ابھی جاؤ !بعد میں بات کریں گے۔"

"آخر تم نے بھی اس لڑکی کو دھوکا۔۔۔۔"

"!نہیں دھوکا دیا میں نے اسے"

آپ کے کہنے پر بھی کسی لمحے دھوکا نہیں دیا میں نے اسے جس دن میرے دل نے"

،اسے قبول کرتے اس سے نبھاہ کی سوچی اس کے بعد کا ایک بھی لمحہ فریب نہیں تھا

ایک بھی لمحہ میں نے اس سے جھوٹی محبت نہیں کی۔

وہ میری رگوں میں اترتی گئی، میری دل کا اطمینان اور درد دونوں بن گئی وہ وہ سانسیں بن

"!گئی جس کے بغیر اب میں جی بھی نہیں سکتا اور وہ مرنے بھی نہیں دیتی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میرا کیا قصور تھا، میں نے تو بے لوث محبت کی تھی آپ سے !مجھے کیوں گھسیٹا، مجھے کیوں اس شخص سے نفرت کروائی جو مجھ سے اتنی محبت کرتا تھا کہ بچپن میں ہی اپنا سب سے قیمتی شخص مجھے سونپ دیا،بنا فرمائش کیے میری جھولی میں ڈال دیا اور بدلے میں میں نے کیا کیا۔"

میں نے سائمہ نقوی کے بھانجے ہونے کا ثبوت دیا اور اس کی طرح گِر گیا۔

ہاؤ کین آئی ڈو دس؟

'رب مجھے معاف نہیں کرے گا!'

'وہ مجھے معاف نہیں کرے گی؟'

"سن رہی ہیں آپ میری محبت مجھے معاف نہیں کرے گی اور خدارا مجھ سے کبھی بھی محبت کی ہے تو دعا کیجیے گا وہ مجھے اپنا لے نہیں تو میں تو بنا گناہ کے ہی مارا جاؤں گا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شایان ریلیکس !جو بھی تھا وہ بھانجا تھا اس کا وہ محبت کرتی تھی اس سے۔

!وہ خالی ہاتھ رہ جاتی اس کے بغیر

ایک وہی تو تھا جو ان سے بے لوث محبت کرتا تھا۔

URDU NOVEL BANK

"بس یہیں تک تھا ہمارا سفر۔۔۔۔۔آپ سے بلکہ اس گھر سے، اور اپنی ماں کی ماں اور

بہن سے بھی مجھے نفرت ہے اب سے شدید نفرت!"

وہ کہتا ہر چیز کو ٹھوکر کی زد میں لاتا باہر نکلتا چلا گیا۔

جبکہ سائمہ نقوی وہیں ڈھے سی گئیں یہی حال طاہرہ نقوی کا تھا کاش وقت پر اپنی بیٹی

پر لگام ڈالی ہوتی تو آج پچھتاوے مقدر نہ ٹھہرتے۔

وہ جانتی تھی شایان عثمانی اپنی زبان کا کتنا پکا ہے وہ اب قیامت تک ان سے نہیں ملنے

والا تھا ان سے واحد محبت کرنے والا بھی چلا گیا تھا وہ اٹھ کر کمرے میں بند ہو گئیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

'یہیں روک دیں میں چلی جاؤں گی!"

"نہیں میم! بھائی کی عزت ہیں آپ!"

بھابھی! وہ بولا تو کونین جو کچھ غصے میں بولنے لگی تھی تھم گئی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ کو پتا ہے آپ بہت خوش قسمت ہیں آپ کو وہ شخص ملا جس کے لیے محبت" جیسی سب چیزیں خرافات تھیں۔۔۔۔۔جو لڑکیوں میں اٹھتے بیٹھتے تھے آپ کے بعد وہ شایان عثمانی تو وہ رہا ہی نہیں جسے ہم جانتے تھے۔

اس شخص نے آپ سے پہلی اور آخری محبت کی ہے اس سے پہلے میں نے انہیں کسی "کے لیے اتنا پاگل اور جذباتی ہوتے نہیں دیکھا۔

میں ان کے بہت نزدیک رہا ہوں وہ اکثر وہاں آکر بھی نیند میں ایک ہی نام کا ورد کیا" !کرتے تھے اور وہ نام تھا کونین

انہوں نے اپنا ایک گھر بیچ دیا جو انہوں نے اپنی کمائی سے بنایا تھا اس گھر سے انہیں بہت انسیت تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انہوں نے کہا وہ آپ کے ساتھ رب کے گھر جائیں گے کیا اس سے زیادہ کوئی کسی کی "زندگی میں اہمیت رکھ سکتا ہے۔

URDU NOVEL BANK

ان کی خالہ نے شروع سے ہی انہیں آپ کے والد صاحب سے نفرت کرنے پر مجبور"
کیا ہے۔
کیا کوئی بچہ خود سے کسی سے نفرت کر سکتا ہے اور آپ جانتی ہیں انھوں نے آپ کو ایک
پل کے لیے بھی دھوکا نہیں دیا۔
ہاں شروع میں نوکری آپ کو خاور عثمانی کی بیٹی کی وجہ سے دی تھی تاکہ اس شخص کو
تکلیف پہنچا سکیں لیکن جب آپ سے نبھانے کی بات کی اس کے بعد کا ایک بھی لمحہ
"!جھوٹ نہیں تھا خدا گواہ ہے
وہ شخص کونین کو دیکھتا سب حقیقتوں سے پردہ اٹھا رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہر فیصلے کا حق آپ کے پاس محفوظ ہے لیکن اس شخص کو مت کھوئیے گا جس نے"
دن رات کونین خاور کے نام کا ورد کیا ہے۔
جس نے نماز تک پابندی سے نا پڑھیں تھی اس شخص نے نوافل پڑھے ہیں راتوں کو
اس شخص نے تلاوت سیکھی ہے آدھی رات کو اونلائین کلاسس سے آپ کو سنانے
"!کے لیے

URDU NOVEL BANK

اور کونین خاور کے آنسو اس کا چہرہ بھگونے لگے۔

وہ شخص اسے معتبر کر گیا تھا۔

وہ نم آنکھوں سے مسکرا دی تو کریم نگاہیں پھیر گیا۔

!یہ دلکش منظر دیکھنا شایان عثمانی کا حق تھا صرف

"!چلیں خدا حافظ"

امید ہے آپ میرے دوست اور بوس دونوں کو زیادہ نہیں تڑپائیں گی "!وہ بولا تو کونین " مسکرا دی۔

اور اتر کر اندر چلی گئی تو وہ شخص بھی لوٹ گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھی شایان عثمانی کو بھی تو سیمیٹنا تھا۔

وہ سو نہیں پائی تھی سارا وقت سوئی جاگی کیفیت میں رہی تھی نماز ادا کرتے وہ تیار ہو گئی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دنیا کی نظر میں وہ ایک خوش کپل تھے اور اس کے گھر والوں نے بھی تو آنا تھا ناشتے کے لیے!

وہ تیار ہو کر باہر آئی تو وہ اُٹھ چکا تھا۔

وہ ڈارک پنک کلر میں مرجھایا ہوا پھول لگ رہی تھی آنکھیں بتا رہی تھیں کہ انہیں ساری رات سکون نہیں ملا۔

میرے کپڑے نکال دو میں فریش ہونے جا رہا ہوں "!وہ نجانے کیوں بول گیا تھا۔"

زارا نے خاموشی سے اس کے کپڑے نکالے!

وہ فریش ہوتا باہر آیا جہاں وہ ڈریسنگ کے سامنے جھمکے پہن رہی تھی۔

Visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

اس کے پیچھے کھڑے ہوتے وہ بال بنانے لگا دونوں کا عکس آئنے میں صاف دکھتا اس بات کی وضاحت دے رہا تھا کہ وہ ایک ساتھ مکمل ہیں۔

"تم نے کون سا پرفیوم لگایا ہے؟"

اس کے پاس جھکتے برش رکھتے اس کی خوشبو اعظم کے حواسوں پر چھائی تو وہ پوچھ بیٹھا۔

URDU NOVEL BANK

"!کوئی بھی نہیں"

"ابھی کون سی لگائی ہے؟"

کوئی بھی نہیں "!وہ کہہ کر وہاں سے ہٹنے لگی۔"

"تو تم مجھے اپنی پرفیوم نہیں بتانا چاہتی؟"

اعظم نے یک دم اس کا ہاتھ تھامتے اسے کھینچ کر قریب کیا تھا۔

"جب میں نے کوئی پرفیوم لگائی ہی نہیں تو میں اس کا نام کیسے بتا سکتی ہوں؟"

وہ زِچ ہوئی لیکن اپنے لہجے کو تیز ہوتا محسوس کرتے چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!میں معافی مانگتی ہوں"

کس چیز کی؟ پرفیوم کا نام نہ بتانے کی؟ "اعظم اظہر نے دلچسپی سے اسے دیکھا۔"

"نہیں !یوں اونچی آواز میں------"

"!یہ پورشن ہمارا ہے تم بول سکتی ہو"

وہ بے دھیانی میں میرا کہنے کی بجائے ہمارا کہہ گیا تو زارا نے اس کی پشت کو دیکھا۔

URDU NOVEL BANK

شاید اس شخص کو زیر کر لینا اتنا بھی مشکل نہیں تھا۔

ہاں اسے کوشش کرنی تھی!

وہ اس کے پاس سے جھکتی اپنا دوسرا جھمکا اٹھانے لگی جو ابھی تک نہیں پہنا تھا۔

اس کی خوشبو اب کی بار اعظم اظہر نے گہری سانس بھرتے خود میں اتاری تھی۔

اعظم نے اس کی کلائی تھامتے اسے قریب کیا اور اس کی گردن پر جھک کر اپنا ناک سہلاتے گہری سانس بھری یہ سب لمحے میں ہوا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مجھ سے دور رہو زارا اعظم!"

وہ اس کے نام کے آگے اپنا نام لگا گیا تھا۔۔۔۔زارا کے لبوں پر کل سے پہلی بار مسکراہٹ آئی تھی۔

"زارا اکبر!"

وہ معصوم بنتی تصحیح کرنے لگی!

URDU NOVEL BANK

زارا اعظم اظہر !اور تصحیح ان کی کی جاتی ہے جو غلطی پر ہوں تمہیں تو ابھی میں نے کل"

"!ہی نکاح میں لیا ہے

وہ اپنے اوپر پرفیوم چھڑکتا پھر پر چھڑکتا بولا۔

"!میں نہیں لگاتی یہ"

"!تمہیں اس کی ضرورت بھی نہیں ہے"

وہ مسکرا کر بولا یہ اس دن سے پہلی بار تھا کہ وہ مسکرایا ہو۔

کیا وہ اس کے ساتھ کوئی گیم کھیل رہا تھا۔

یہ سب نہیں ہونا چاہیے "!اس نے یک دم سنجیدگی سے کہا اور قدم پیچھے کی طرف"

اٹھائے۔

کیا؟

"!واپس آؤ اپنی جگہ پر اور وضاحت دو"

'یہی جو ہو رہا ہے !ہم دونوں اب جان گئے ہیں کہ۔۔۔"

"!اپنی جگہ پر آکر بات کرو"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ سرد سے لہجے میں بولا تو وہ واپس اپنی جگہ پر آکر کھڑی ہوئی۔

"ہم دونوں اب جان گئے ہیں کہ یہ رشتہ جلد ختم ہو جائے گا۔"

"یہ میں ڈیسائیڈ کروں گا زارا اعظم اپنے اس چھوٹے سے دماغ پر زور مت ڈالو۔"

نہیں!

کل کا کہا آپ کا ایک ایک لفظ حفظ ہے مجھے، میرے دل پر نقش ہے میں بھول

"نہیں پاؤں گی!"

وہ نم لہجے میں بولی پھر چھت کی طرف چہرہ کیا جیسے آنسوؤں کو حلق میں اتارنا چاہا ہو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کپڑے چینج کرو!"

کیا۔۔۔؟ کیا وہ شخص پاگل تھا۔

"کپڑے کوئی اور پہنو!"

کیوں؟ زارا نے حیرت سے پوچھا۔

مجھے یہ اچھے نہیں لگے "!وہ کندھے اچکاتا بولا۔"

URDU NOVEL BANK

"!آپ کو تو میں بھی اچھی نہیں لگتی ہوں"

وہ دھیمے سے بولی لیکن اس کی آواز اعظم اظہر تک بخوبی چلی گئی تھی۔

"تم نے خود سے سوچ لیا ہے کہ تم مجھے اچھی نہیں لگتی؟"

"!تمہاری خوشبو کے لیے تو اعظم اظہر کا دل کچھ بھی کر سکتا ہے اب"

اس پر پھر سے جھکتے اس کی گردن پر لب مِس کرتے وہ پیچھے ہوا اور فون میں مصروف ہو گیا جیسے کچھ ہوا ہی ہو نا۔

!زارا کو لگا وہ پاگل ہو جائے گی

تیزی سے ڈریسنگ روم میں بند ہو گئی اور اپنی سانسوں کو نارمل کرنے کی کوشش کرنے لگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر لائٹ پرپل ڈریس نکالا جس رنگ کی اعظم نے شلوار کُرتا پہنا تھا اور چینج کرتی باہر نکلی۔

اعظم اظہر نے سر اٹھاتے اسے دیکھا اور کھڑا ہو گیا۔

اس کی آنکھوں میں واضح ستائش ابھری تھی لیکن وہ بولا کچھ نہیں۔

URDU NOVEL BANK

زارا کا دل تڑپا تھا کیا تھا جو وہ شخص دو بول تعریف کے بول دیتا۔

وہ تیزی سے آگے آتی بال باندھتی ائیرنگز چینج کرتی باہر نکلی جہاں وہ گیا تھا۔

پھر نیچے وہ اکٹھے گئے تھے جہاں فرشتے ازلان اور اعظم کے والدین پہلے سے موجود تھے۔

سب خوش اسلوبی سے ملے تھے اس سے۔

زارا کے گھر والوں نے اس کی بھابھی کی طبیعت خراب ہونے پر آنے سے معذرت کی تھی۔

زارا نے فوراً انہیں فون کیا تھا اعظم کے نمبر سے جہاں اسے پتا چلا تھا کہ اس کی بڑی بھابھی ایکسپیکٹ کر رہی ہیں تو وہ خوش ہو گئی اور سب کو بتاتی واپس ناشتہ کرنے لگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب اس کی نگاہ سامنے پڑی جہاں ازلان نے فرشتے کی پلیٹ میں ناشتہ نکالا تھا اور زبردستی اسے کرنے کو کہا تھا۔

اس نے اپنی خالی پلیٹ کو دیکھا۔

اعظم اظہر نے باریک بینی سے اس کی اس حرکت کا جائزہ لیا تھا کیونکہ سامنے کا منظر اس نے بھی تو دیکھا تھا۔

اس کے دل نے واضح اعلان کیا تھا کہ اعظم اظہر بس کر دو وہ تمہارے نصیب میں نہیں ہے بلکہ جو ہے تم اس کے ساتھ ناانصافی کرتے گناہ کے زمرے میں قید ہو رہے ہو۔

اس نے جوس ڈالا اور زارا کے آگے گلاس رکھا اور اس کی پلیٹ میں ناشتہ نکالا۔
ان کی ماں اپنے بیٹوں کو خوش دیکھ کر خوش تھی اور مطمئن تو اظہر صاحب بھی تھے۔
کیونکہ ان بیتے دنوں میں ان کی بیوی انہیں اچھے سے باور کروا گئی تھی کہ وہ سالوں سے ناانصافی کرتے آئے ہیں ازلان کے ساتھ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا نے سر اٹھاتے اسے حیرت سے دیکھا تو کیا اب بھی وہ دِکھاوا کر رہا تھا۔

اس کا دل ڈوبا!

زارا نے ناشتہ شروع کیا لیکن اس کے گلاس سے ہی اعظم اظہر جوس پی رہا تھا۔

اس کی لپسٹک کے اسٹین کی پرواہ کیے بغیر!

URDU NOVEL BANK

اب اس کا دل دھڑکا تھا نہیں وہ دکھاوا نہیں ہو سکتا تھا۔

وہ شخص کیا تھا !کیا چاہتا تھا !وہ جان نہیں پا رہی تھی۔

ناشتے کے دوران اس نے زارا کو سب سرو کیا تھا جیسا ازلان نے کیا تھا لیکن ان سب میں اس کا دھیان زارا نے ازلان اور فرشتے کی طرف نہیں دیکھا تھا ایک بار بھی۔

ناشتے کے بعد وہ کمرے میں واپس آئے انہیں ریسیپشن کی تیاری کرنی تھی۔

تمہارا ڈریس الماری میں ہینگ ہے لے لو اور چیزیں سمیٹ لو تھوڑی دیر میں پارلر چھوڑ دوں گا تمہیں "!اعظم نے کہا تو زارا نے اپنی چیزیں سمیٹیں۔

اعظم باہر انتظامات دیکھنے چلا گیا کیونکہ ولیمہ ان کے لان میں ہونا تھا جس کی تیاری کل رات سے ہو رہی تھیں۔

www.urdunovelbank.com

وہ اپنی ماں اور بھائیوں سے بات کر کے انہیں مطمئن کر کے بیٹھی ہی تھی کہ دروازہ نوک ہوا۔

فرشتے ازلان تھی اس کے سامنے!

URDU NOVEL BANK

!اس کے شوہر کی پہلی محبت

وہ دونوں آمنے سامنے بیٹھیں تھی۔

تم بہت اچھی لگ رہی تھی کل زارا !افففففف اعظم بھائی نے تو کافی سراہا ہو گا"

"تمہیں۔۔۔۔

اوو سوری میں زیادہ۔۔۔۔"اس کا اشارہ آپ سے تم تک آنے میں تھا۔"

"!کوئی بات نہیں فرشتے !میں بھی اب سے تمہیں تم ہی کہوں گی"

"اور تعریف کا شکریہ تم بھی بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔"

میرا تو سانس رک رہا تھا ازلان نے مجھ سے سارے بدلے لیے ہیں مجھے وہ ڈریسز پہنا"

"!کر

زارا مسکرا دی !ازلان اظہر سچ میں بہت محبت کرتا تھا اس سے جو اس کے نکھرے نکھرے وجود سے معلوم ہو رہا تھا۔

اس کا دل بے چین سا ہوا !وہ شخص کہہ رہا تھا کہ اس کی خوشبو بہت اچھی ہے لیکن !اس نے اپنی خوشبو کہاں نصیب کی تھی اسنے زارا کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!تم نے مہندی کیوں تھوڑی سے لگائی۔۔۔اعظم بھائی کو تو بہت پسند تھی مہندی"

فرشتے بولی تو زارا نے جھٹکے سے سر اٹھایا۔

"!یعنی اسے مہندی پسند تھی لیکن زارا کے ہاتھوں پر نہیں"

فرشتے کو بھی احساس ہوا۔۔۔۔

زارا تم بہت اچھی ہو بہت پیاری۔۔۔۔کچھ بھی غلط مت سوچنا۔۔۔۔اعظم بھائی تم" سے محبت کریں گے جلد مجھے یقین ہے اور پتا ہے تم محبت کیے جانے کے قابل ہو ایک دن دیکھنا وہ تمہارے لیے پاگل ہوں گے۔

اسے ازلان نے بتایا تھا کہ زارا بچپن سے انہیں جانتی ہے وہ ایک سکول میں پڑھے ہیں "اور اس کے بعد کی کہانی بھی سب۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیونکہ اعظم اظہر نے ازلان سے معافی مانگتے سب حل کر لیا تھا آپس میں۔

بس مجھے مشکل لگتا ہے "!زارا نم لہجے میں بولی۔"

کچھ بھی مشکل نہیں ہے "!لیکن خود کو جھکانا نہیں !فرشتے نے اس کا ہاتھ تھاما۔"

URDU NOVEL BANK

ایک بار وہ تمہارے چاہنے لگے تو وہ یہ بھی دھیان رکھیں گے کہ تم نے بالوں میں کس" کلر کا کلپ لگایا ہے یقین کرو انہیں اپنی عادت ڈال دو کیونکہ عادت اور پسندیدگی محبت "سے زیادہ طاقتور ہوتی ہے۔

ہمممم !زارا نے تیزی سے سر ہلایا تھا۔

"تم بہت اچھی ہو فرشتے !اسی لیے تمہیں ازلان بھائی ملے۔"

اور تمہیں اعظم بھائی۔۔۔۔وہ کہتی دونوں مسکرا دیں۔

اچھا چلو اپنا آج کا ڈریس دکھاؤ !میرا تو بہت بھاری ہے میرا تو سوچ کر سانس رکنے لگتا "!ہے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فرشتے بولی تو زارا مسکراتی اسے اپنا ڈریس دکھانے لگی۔

"!بہتت خوبصورت !اس کے ساتھ پونی ٹیل کرنا تم بالکل باربی لگو گی"

فرشتے بالکل اسے بہن سمجھنے لگی تھی کیونکہ اس کی کوئی بہن نہیں رہی تھی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے !زارا اس کی اتنی محبت دیکھ کر نحال ہوئی تھی اس کی بھی کہاں کوئی بہن رہی تھی۔

اعظم اظہر اندر داخل ہوا تو وہ دونوں خاموش ہوئی۔

کیسی ہو فرشتے ؟ "اعظم نے گھڑی اتارتے کہا۔"

"!بہت اچھی"

وہ مسکرائی تو اعظم بھی مسکرا دیا زارا کی نگاہیں صرف اعظم پر تھی جس کا دھیان بھی زارا پر تھا اس نے فرشتے کو تو کم ہی دیکھا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا باتیں ہو رہی ہیں؟"

"!آپ کی بیوی کا ڈریس دیکھ رہی تھی"

"!تو کیسی لگی میری پسند"

"!خوبصورت !یہ تعریف میں نے آپ کی بیوی کی ہے ویسے"

بہت شکریہ !اعظم مسکرا دیا گہری سانس بھرتے۔

اب میں چلتی ہوں۔۔۔وہ کہتی باہر نکل گئی تو اعظم دروازہ بند کرتا بستر پر نیم دراز ہوا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اعظم؟ زارا نے بیڈ کے دوسری طرف بیٹھتے اسے دیکھا۔

ہمممم----؟

کیا آپ کو مہندی بہت پسند تھی؟ "اس کے اچانک سوال پر وہ ٹھٹکا اور سر اٹھایا۔"

تمہیں کس نے بتایا؟ فرشتے نے؟

"ہاں !اس نے بتایا کہ آپ کو بہت پسند تھی تو میں نے کم کیوں لگائی۔"

"اور تم نے کیا جواب دیا؟"

کچھ بھی نہیں "!خاموشی کیونکہ میرے پاس جواب نہیں تھا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شایان گھر آتا اپنے کمرے میں بند ہو گیا۔

شاہ زیب عثمانی کو جب معلوم ہوا تو فوراً اس کے کمرے میں گئے جہانگیر عثمانی بھی پیچھے تھے۔

تمہیں اندازہ ہے تم نے کیا کیا ہے؟"

URDU NOVEL BANK

چچا ہے وہ تمہارے تم سے عمر اور رتبے میں بہت بڑے ہیں۔۔۔میری تربیت کی تو لاج رکھ لیتے۔"

!میں شرمندہ ہوں بابا جان"

معافی مانگ لوں گا ان سے لیکن اس وقت میں اکیلا رہنا چاہتا ہوں "!وہ بولا تو شاہ زیب عثمانی نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

اگر وہ شرمندہ تھا تو اس کا مطلب تھا وہ اپنی غلطی سدھارنے کے لیے کچھ بھی کرتا اس لیے وہ مطمئن ہوتے باہر نکل گئے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن جہانگیر عثمانی نہیں گئے وہ اس کے باہر آنے کا انتظار کرنے لگے جو فریش ہونے گیا تھا۔

"!دادا جان"

آپ مجھے آواز دے دیتے وہ شرمندہ ہوا کیونکہ وہ کافی وقت شاور کے نیچے دل میں لگی آگ کم کرتا رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

کیا ہوا میرے شیر؟ "وہ بولے تو وہ مسکرا دیا ان سے بہتر کون جانتا تھا اسے۔"

"بس شرمندہ ہوں خود سے نفرت ہو رہی ہے !میں نے کیا کر دیا؟"

ان سب میں تمہارا قصور نہیں رہا "!وہ ساری بات اس سے سننے لگے خاموشی کے بعد"

کیونکہ انہیں پتا تھا وہ خود ہی انہیں سب بتا دے گا۔

میں نے خود ساختہ نفرت میں کتنے سال گزار دیے !میں نے کبھی ڈھونڈنا ہی نہیں چاہا'

دادا جان کہ میرے نام سے منسوب وہ لڑکی کہاں اور کس حال میں ہے؟

"کیا مرد اتنے غیر زمہ دار بھی ہوا کرتے ہیں؟

آپ کہتے ہیں نا کہ ہم اپنی تربیت کی عکاسی کرتے ہیں تو دیکھیں میں نے بھی وہی کیا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جو مجھے سکھایا گیا۔

مجھے لگتا ہے ہم عورتوں کی تربیت پر بہت زور دیتے ہیں لیکن مجھے لگتا ہے اس

"معاشرے میں سب سے زیادہ تربیت کی ضرورت ایک مرد کو ہے۔

URDU NOVEL BANK

جسے سکھایا جائے کہ معاشرے میں جینا کیسے ہے؟ جسے سکھایا جائے کہ اپنی محرم

"عورتوں کو تحفظ کیسے فراہم کرنا ہے؟ اس کا لہجہ نم ہوا تو وہ خاموش ہو گیا۔

"وہ مجھے معاف نہیں کرے گی!"

کر دے گی میری جان! وہ آپ کے نکاح میں ہے----"

"عورتوں میں بہت ہمت ہوتی ہے آپ شوہر ہیں اس کے۔

،کاش مردوں میں بھی ایسے حوصلے ہوتے، ہم بھی یوں ہی عورتوں کو معاف کر دیتے"

"ان کی غلطیوں کے بعد انہیں گناہگار نہ ٹھہراتے اور نرمی برتتے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میرا شیر سب ٹھیک کر لے گا!"

"مجھے ٹھیک کرنا پڑے گا! آپ جانتے ہیں میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا۔"

ہاں مجھے معلوم ہے اور معاملہ مخالف سمت بھی کچھ ایسا ہی ہے "!وہ بولے تو وہ"

مسکرا دیا۔

کونین خاور کی محبت پر یقین نہ کرنا گناہ کے مترادف تھا۔

URDU NOVEL BANK

اب سو جاؤ ! صبح مجھے اپنا شیر واپس چاہیے اور خاور سے تم معافی مانگو گے اور اسے "واپس لانے کی زمہ داری بھی تمہاری ہے۔"

"!میں پوری کوشش کروں گا"

!اور تمہاری ماں

وہ ماں ہیں میری۔۔۔ ہزار نفرت یا ناپسندیدگی کا دعویٰ کر لوں رہیں گی تو ماں ہی لیکن" ناراضگی رہے گی۔۔۔ اور شکوہ سالوں تک۔

لیکن شاید جب میں باپ بن جاؤ تو ہو سکتا ہے معاف کرنا آسان ہو جائے میرے لیے۔۔۔۔۔"اس کی ماں بھی اس کی اتنی ہی گناہگار رہی تھی اپنی بہن کا ساتھ دے کر۔

www.urdunovelbank.com

تو مطلب اسے تمہارے بچوں کا انتظار کرنا ہو گا؟ "وہ شرارت سے بولے۔"

"!پہلے بیوی کو تو منا لوں اپنی"

وہ منہ لٹائے بولا تو اس کا چہرہ تھامتے دعا دیتے باہر نکل گئے۔

اس نے کونین کا نمبر ملایا جو نہیں اٹھایا گیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

اسے ہر حال میں اس لڑکی کو منانا تھا۔

اس نے وہ رات آنکھوں میں گزاری تھی جبکہ دوسری طرف کونین کا بھی یہی حال تھا۔

ہزار ناراضگی، بے حد غصہ لیکن کیا اسے شایان عثمانی پر بھری محفل میں ہاتھ اٹھانا چاہیے تھا؟

نہیں! بالکل نہیں! اس نے اخلاق سے گِری حرکت کی تھی۔

کیا ہوتا اگر وہ ایک روائتی مرد کی طرح خود پر سے پہرے ہٹالے اس کے تھپڑ کا جواب تھپڑ سے دیتا وہ ہل کر رہ گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن جو بھی تھا وہ شخص غلط تھا ہر حال میں۔

اسے کے ڈرائیور کے انکشافات اور اس شخص کا محفل میں اسے عزت دے جانا سب ہی اسے معتبر کر گیا تھا۔

لیکن اسے ہمیشہ سے لگتا تھا کہ محبت میں شایان عثمانی اس سے پیچھے ہے۔

URDU NOVEL BANK

اس نے اس رشتے میں بہت ایفرٹس ڈالے تھے اور شاید ایک رشتے میں آپ کی طرف سے بڑھائے جانے والے قدم ہی تو معنی رکھتے ہیں۔

کاش مرد عورت کی محبت کی پیمائش کر سکتے تو وہ جان جاتے کہ عورتیں اپنا آپ لٹا سکتی ہیں ان کے لیے۔
کاش مرد بھی ان سے محبت میں مر مٹنے کو تیار ہوتے اور تاریخ رقم کرتے۔
ایک عام لڑکی ساری عمر ہی تو ایک بہترین شخص مانگتی ہے اور آخر میں اگر وہ بھی نہ ملے تو کیا یہ ناانصافی نہیں!
لیکن رب العالمین کے کاموں کو کون بہتر جان سکتا ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہر حال جب تک وہ شخص اس کے باپ سے معافی نہیں مانگتا وہ اسے معاف نہیں کرنے والی تھی۔
اس کے باپ سے بڑھ کر تو کچھ بھی نہیں تھا نہ شوہر، نہ یہ رشتہ!

URDU NOVEL BANK

وہ تکیے پر سر رکھے آخری بار رو دی اپنی محرومیوں پر۔۔۔۔ کبھی کبھی ایسے ہی رو لینا اچھا ہوتا ہے۔

کم از کم تکیے آپ کے راز تو کسی کو نہیں بتاتے، آپ کو رسوا تو نہیں کرتے۔۔۔تکیے بہترین ساتھی ہوتے ہیں آپ کی خوشی سے بڑھتی مسکرائے جانے کے، آپ کے بڑھتی ہوئے درد کو برداشت کرنے پر نکلتے آنسوؤں کے۔

اور اس نے بھی یہی کیا تھا۔

لیکن یہ تو طے تھا کہ شایان عثمانی سے علیحدگی کسی صورت ممکن نہیں تھی اور وہ جانتی تھی ایسا ممکن وہ ہونے بھی نہیں دے گا۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

لیکن کیا تھا اگر اسے تھوڑا ستایا جاتا ! محبت کی ایک آخری آزمائش وہ مسکراتی آنکھیں موند گئی۔

نجانے وہ کب حقیقت سے آشنا ہوتا اس کے سامنے موجود ہو گا !وہ آپ بھرتی آنکھیں موند گئی۔

URDU NOVEL BANK

اس کی چیزیں اسے تھماتے وہ اندر لایا اور اسے سب سے ملواتے سائیڈ پر بٹھایا کیونکہ وہ سب سے مل کر اب تھک رہی تھی اور خود مصروف ہو گیا تھا۔

فرشتے سارے فنکشن اداس سی رہی تھی نجانے وہ کیا فیصلہ سنانے والا تھا۔

"!افففف"

اس نے تنگ آکر گہری سانس بھری اور سر اٹھایا اس سے کچھ دور کھڑا ایک شخص اس کی اس حرکت پر نحال سا ہوا تھا۔

وہ سمٹ گئی اور ازلان کو دیکھا جو سامنے موجود اس پر ہی نگاہیں ٹکائے ہوا تھا اس کے پاس آیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور اس کے سامنے کھڑے ہوتے اسے اپنے پیچھے بالکل چھپا سا لیا تو وہ شخص سیدھا ہوا۔

ازلان نے مڑ کر اسے سرخ نگاہوں سے گھورا تو وہ شرمندہ ہوتا وہ جگہ چھوڑ گیا۔

"!مجھے واقع تمہیں اتنا تیار نہیں کروانا چاہیے تھا"

وہ سنجیدگی سے بولا تو فرشتے کو لگا وہ غصہ ہوا ہے۔

URDU NOVEL BANK

"آئم سوری وہ-----"

"کھانا لگ گیا ہے کیا کھاؤ گی؟"

میں ڈال لوں گی ازلان سب ہمیں دیکھ رہے ہیں؟"وہ جھنپ گئی تھی-"

"تو؟ کیا فرق پڑتا ہے؟"

"!نظر لگ جاتی ہے نا !پلیز سمجھیں"

وہ ہمیشہ سے نظرِ بد پر بہت یقین رکھتی تھی کیونکہ اسے لگ بھی جاتی تھی اور اس کا ماننا تھا کہ خوشیوں کو محدود لوگوں میں منایا جائے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!اچھا ٹھیک ہے"

ازلان ہٹا اور اس کی پلیٹ تیار کر کے اس کے سامنے رکھی اور واپس چلا گیا۔

شاید وہ دونوں بھائی اپنے رشتے میں موجود ساری غلط فہمیاں دور کر چکے تھے اس نے سامنے موجود ان دونوں کو کسی بات پر قہقہہ لگاتے دیکھ یہی اخذ کیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

جبکہ حقیقت بھی یہی تھی ازلان نے واپس آنے کا اعظم کو ہی بتایا تو وہ اپنے کیے پر شرمندہ ہوا اور بُرا تو ازلان کو بھی لگا تھا۔

جو بھی تھا وہ واقف تھا اعظم کی پسندگی سے اور یہ شاید ایک عام سا ردّعمل تھا جو ہر انسان کا ہوتا لیکن وہ اپنے غصے کی وجہ سے ہر چیز کو شدید سخت صورتحال بنا چکا تھا۔

واپسی پر وہ دونوں ملے تھے۔

بھائی آئیم سوری "!ازلان نے کہا تو اعظم مسکرا دیا۔"

"بڑی جلدی شرم نہیں آگئی؟"

"!بھائی یار۔۔۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ دونوں کافی اچھے دوست رہے تھے لیکن ان میں دوریاں تب بڑھی جب ازلان کا فرشتے سے نکاح ہوا اس کے بعد اسے ڈر تھا کہ کہیں اعظم فرشتے کو محبت کا یقین دلاتے اُس سے چھین نا لے۔

"کہیں یہ سب اس لیے تو نہیں کہ میں شادی کر رہا ہوں؟"

URDU NOVEL BANK

"کیا آپ سیریس ہیں زارا کے ساتھ؟"

اعظم نے ازلان کو زارا کے بارے میں سب بتایا تھا سوائے اس بات کے کہ زارا نے اسے خود اپروچ کیا تھا یہ بات ہمیشہ راز رہنے والی تھی۔

ہاں بس ہم ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے اور میں نہیں چاہتا تھا کہ تمہارے بچے "پہلے اس دنیا میں آئیں اور تم نمبر لے جاؤ!"

"ہاہاہا بھائی۔۔۔۔فرشتے ابھی خود بچی ہے"

"ہاں اور زارا بھی۔۔۔۔ہمیں کافی ٹف ٹائم ملنے والا ہے۔"

لیکن جہاں تک مجھے یاد ہے۔۔۔۔۔کافی اچھی بچی ہوا کرتی تھی وہ۔۔۔ازلان کو زارا اب "بھی تھوڑی بہت یاد تھی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اب وہ بچی نہیں رہی اس لیے اچھی بھی نہیں رہی "!ہاہاہاہا وہ کافی دیر بعد ملے تھے" اسی لیے اتنے خوش تھے کہ قہقہے تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔

"بچ کر رہیں مجھ سے میں بتا دوں گا اسے!"

"خبردار !اور یہ تم کیا ہوتا ہے بھابھی ہے تمہاری!"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھ سے یہ سب نہیں ہوتا وہ مجھ سے بہت سال چھوٹی ہے اور دیکھنے میں بھی وہ" کہیں سے نہیں لگتا بھابھی جیسا بڑا لفظ اٹھا پائے گی "ازلان نے کندھے اچکاتے کہا تو اعظم مسکرا دیا۔

'تم خوش ہو ازلان؟ فرشتے سے سب۔۔۔۔"

سب ٹھیک ہے بھائی۔۔۔اس نے بھتنت تنگ کیا ہے مجھے !بدلہ لوں گا میں لیکن"

"ابھی معافی بھی تو مانگنی ہے اس سے۔

"تم نے کافی دل دکھایا ہے اس کا !اعظم بولا۔"

!ہاں جانتا ہوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

!گھر میں سب بہت خوش ہوں گے تمہاری واپسی پر"

سب نہیں بس ماما "!ازلان گہری سانس بھرتا بولا۔

ایسی بات نہیں ہے ازلان ڈیڈ بھی تم سے محبت کرتے ہیں بس تمہاری غیر زمہ داری اور غصے سے خائف رہتے تھے۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں وہ صرف آپ سے محبت کرتے ہیں۔۔۔آپ کو فوقیت دیتے ہیں پھر بیشک"

آپ غلط بھی ہوں "وہ بولا تو خاموشی چھا گئی۔

!آئیم سوری

"!کوئی بات نہیں !تم کسی حد تک ٹھیک ہو"

لیکن دیکھیں میں نے سب ان کے بغیر کیا ہے آنے والے سالوں میں ان سے زیادہ"

ہی کماؤں گا میں "!وہ اتراتے بولا۔

'!شرم آرہی ہے باپ سے مقابلہ کرتے"

"!اچھا جلدی چلیں نا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اسے اپنے بارے میں بتانے لگا کہ کیسے وہ اسی کی بارات کے دن فرشتے کو بھی اپنا

فیصلہ سنائے گا اور اکھٹا ولیمہ کریں گے۔

غلط فہمیوں کے بادل چھٹ گئے تو گاڑی میں ماضی کی طرح ان کے قہقہے گونجنے لگے۔

اچھا ہوتا ہے غلط فہمیوں کو دور کر لینا۔۔۔رشتوں کو وقت دینا۔۔۔اور نئے مواقع فراہم کرنا

سالوں سال دشمنی سے صرف دل زنگ آلود ہوتے اور اس سے زیادہ کچھ نہیں۔

URDU NOVEL BANK

لیکن اعظم اظہر نے اپنے ڈیڈ سے ازلان کے بارے میں بات کرنے کی ٹھانی تھی۔
وہ واقعی کہیں نا کہیں ناانصافی کرتے آئے تھے اور کھلے عام بولا کرتے تھے کہ اعظم ان کا پسندیدہ بچہ ہے جو عام بات قطعاً نہیں تھی۔
ماں باپ کا کسی بچے کے بارے میں ایسا کہنا مناسب ہی نہیں ہے یہ دوسرے بچوں کو ان سے دور اور احساسِ کمتری کا شکار کرتا ہے۔

فرشتے نے کھانا کھایا اور ازلان کو دیکھا جو رخصتی میں مصروف تھا۔
وہ جب سے آئی تھی اسی کرسی پر بیٹھی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازلان کے والدین اس سے اچھے سے ملے تھے اور ازلان انہیں بتا چکا تھا اپنے فیصلے کے بارے وہ ابھی اپنی ماں کے زریعے جس سے اس کے باپ کو کوئی مسئلہ نہیں تھا کیونکہ اعظم اب اپنی زندگی میں آگے بڑھ گیا تھا۔
چلو!
میں تھک گئی ہوں "!فرشتے نے اس کے ہاتھ میں ہاتھ رکھتے کہا۔"

URDU NOVEL BANK

"!تھکاوٹ میں دور کر دوں گا جانِ جاناں"

ازلان نے اس پر جھکتے کہا تو وہ ٹھٹکی اس کے اس انداز پر۔

"بوا انتظار کر رہی ہوں گی اور۔۔۔۔"

بوا اپنے گھر جا چکی ہیں "!وہ قدم بڑھاتا بولا۔"

"کیوں؟"

کیونکہ اب ان کا کام نہیں تھا اور کب تک ان کو اپنے پیچھے زلیل کرو گی ان کا بھی حق" ہے اپنے پوتے پوتیوں کے ساتھ رہنے ک"ا وہ بولا تو فرشتے خاموش ہو گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اچھا مجھے گھر چھوڑ دیں اور ولیمے پر میں ایسا کچھ بالکل نہیں پہنوں گی۔"

" !یہ سب بعد میں ڈیسائیڈ کریں گے"

ازلان نے گاڑی میں بٹھاتے اس کا لہنگا اختیاط سے سمیٹا اور اس کی باقی چیزیں پہلے کی طرح بیک سیٹ پر رکھیں۔

مجھے کپ کیک کھانا ہے "!اس کی بے ڈھنگی فرمائش پر ازلان نے حیرت سے دیکھا۔"

"وہاں میٹھا نہیں کھایا تھا۔"

نہیں کیونکہ وہاں کپ کیک نہیں تھا"وہ کندھے اچکا گئی۔"

ازلان نے کپ کیکس کی دکان پر گاڑی روکی۔

"نہیں یہاں سے نہیں۔"

تو؟

لئیرز سے کھانا ہے "!فرشتے نے منہ بسورتے کہا۔"

وہ راستہ بالکل مختلف ہے فرشتے کافی دیر ہو جائے گی اور تم پہلے ہی تھک گئی ہو"

"کل----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!آج اور بالکل ابھی !مجھے کھانے ہیں----"

وہ بضد ہوئی تو ازلان نے گاڑی چلائی اور اسے کپ کیکسی دلوائے جو وہ کھانے لگیں۔

"!اب پیاس لگی ہے"

URDU NOVEL BANK

وہ کچھ دیر بعد بولی تو ازلان کی نظر اس کے ہاتھوں پر گئی کچھ کپ کیک کی چاکلیٹ اس کے ہاتھوں پر اور کچھ لبوں پر لگی تھی۔

تم بچوں کی طرح کھا رہی ہو "!وہ بالکل نہیں چاہتا تھا وہ اپنا میک اپ خراب کرے۔"

'ہاں تو !اب تو ہم گھر ہی جا رہے ہیں۔"

اس نے ہاتھ صاف کیے اور چہرے کی طرف ٹشو بڑھایا تو ازلان نے ٹشو کا ڈبہ اس کی پہنچ سے دور لیا۔

"کیا مسئلہ ہے ازلان؟"

"!یہ میں صاف کر دوں گا اور خبردار تم نے اور کھایا تو بھوکی ندیدی ہی ہو گئی ہو تم تو"

www.urdunovelbank.com

ازلان نے ڈپٹا تو وہ چہرہ پھیر گئی۔

دل کی دھڑکنیں کہاں ترتیب سے چل رہی تھیں۔

افففف وہ کیا چاہتا تھا۔

ہم یہاں کیوں؟ "اس نے ازلان کے گھر کے اندر گاڑی داخل ہوتے دیکھ کر پوچھا۔"

"!میرا گھر ہے یہ"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"ہاں لیکن۔۔۔۔میرا تو۔۔۔۔"

تم میری بیوی ہو تو یہی تھکانہ ہے اب سے تمہارا لیکن اس کے بعد کے پلیز میرے"

"!کچھ اور ہیں فلحال اترو

"نہیں ! عجیب لگے گا میں نہیں اتروں گی۔"

کچھ عجیب نہیں لگے گا سب کو معلوم ہے اور مہمان بھی نہیں ہیں زیادہ آج واپس جا" چکے ہیں اور جو ہوئے بھی وہ سو گئے ہوں گے رات کے دو بج رہے ہیں۔

"!اور تم بیوی ہو میری گرل فرینڈ نہیں

"!ازلان پلیززززز"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

'!فرشتے مجھے سختی پر مجبور نہ کرو"

ازلان نے اترتے اس کی چیزیں اٹھائی اور اسے مدد دیتے باہر نکلنے میں مدد دی اور اندر داخل ہوا تو واقعی کوئی نہیں تھا۔

ازلان !اپنی ماں کی آواز سنتے وہ مڑا۔

URDU NOVEL BANK

"ایسے لاتا ہے کوئی بھو کو خوری چھپے۔۔۔۔"

ایسے ہی لانا پڑا جتنی آپ کی بھو ڈرپوک اور شرمیلی ہے لوگوں کے سامنے بیہوش ہو کر گر' پڑتی وہ افورڈ نہیں کر سکتا تھا "میں وہ بولا۔

تو انھوں نے اسے گھورا اور فرشتے کو پیار دیا اور دعائیں دیتی چلی گئیں تو وہ اسے لیتا اپنے پورشن میں آیا۔

،اعظم کے سامنے والا حصہ اسکا تھا جو بند تھا سارا۔۔۔۔گلاس والز کے اندر ٹی وی لاؤنج کمرے، کچن سب علیحدہ تھا ان دونوں بھائیوں کا شروع سے۔

اس نے چیزیں وہیں صوفے پر رکھیں اور باہر کی ساری لائیٹس بند کرتا اندر داخل ہوا جہاں فرشتے دروازے پر ہی کھڑی تھی۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کمرہ خوبصورتی سے سجا تھا اور سامنے ہی دیوار پر پھولوں سے بڑا بڑا سوری لکھا تھا۔

فرشتے نے ڈبڈبائی آنکھوں سے وہ سب دیکھا۔

ازلان نے پیچھے سے اسے حصار میں لیتے اس کے کندھے پر تھوڈی ٹکائی۔

"!جانِ جاناں خوش آمدید"

URDU NOVEL BANK

اس گھر میں اور اس کمرے میں کیونکہ دل میں تو آپ بہت سالوں سے براجمان ہیں وہ کہتا اسکی گردن پر جھکا تو فرشتے دور ہوئی۔

جواب تو اعظم کے پاس بھی نہیں تھا۔

!ذارا خاموشی سے اپنی چیزیں سمیٹنے لگی

"چلیں؟"

"!میرے سر میں بہت درد ہے ڈرائیور کو فون کر دیا ہے چھوڑ دے گا تمہیں"

اعظم کی واقع ہی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اسی لیے بول پڑا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گریٹ "!وہ قدم قدم چلتی اس تک آئی۔"

کیا مطلب سمجھوں میں اس کا؟ "اعظم بھی سیدھا ہو کر بیٹھا۔"

URDU NOVEL BANK

صرف ایک سوال ہے میرا اعظم اظہر آپ سے۔۔۔کیا یہ شادی ایک عام شادی ہوتی اور آپ کی محبت فرشتے سے ہوتی تو کیا تب بھی آپ یہاں سر درد کا بہانہ کرتے اس سے پیچھا چھوڑوانے کے لیے؟"

وہ چیخ پڑی کب تک برداشت کرتی۔

"!زبان سنبھال کر زارا"

فرشتے ان سب میں نہیں ہے "!اعظم اٹھ کھڑا ہوا۔"

فرشتے کی زندگی میں آپ نہیں ہیں لیکن آپ کی زندگی میں فرشتے ہی تو ہے۔۔۔اگر مجھے آپ کی یہ حقیقت پتا ہوتی کہ آپ نے محض میری محبت کو آزمانے کے لیے یہ شادی کی ہے تو میں کبھی نہ کرتی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے اپنی عزتِ نفس کو مجروح کیا آپ کے پیچھے اس کے لیے میں خود کو معاف نہیں کروں گی کبھی۔۔آپ جیسے لوگ محبت ڈیسرو نہیں کرتے اعظم اظہر یہی وجہ ہے کہ آپ کو محبت نہیں ملی "وہ آنکھوں میں آنسو لیے چلائی۔

URDU NOVEL BANK

آواز آہستہ رکھو "!اعظم نے اس کے بازو کو تھامتے کہا۔ "

"کیوں؟ اور کتنا دبانا چاہتے ہیں؟"

کاش کتابوں میں ہمیں سکھایا جاتا کہ عزتِ نفس کو مجروح نہیں کیا جاتا۔ "

"!اور کاش کوئی ڈگری ایسی ہوتی جس میں بتایا جاتا کہ اپنی محبت کو مارا کیسے جاتا ہے

غلطی کر دی میں نے آپ سے شادی کر کے۔۔۔۔لوگ ٹھیک کہتے ہیں ہمیشہ وہ"

انسان چنُو جو تم سے محبت کرے وہ نہیں جس سے تم محبت کرو "!وہ اپنی چیزیں

اٹھانے لگی۔

"!زارا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"نہیں کچھ مت بولیں۔۔۔کیونکہ آپ کا بولا ایک ایک لفظ اس وقت بیکار جائے گا۔"

میں ہزار بار پوچھتی رہی کہ اعظم اظہر کیا آپ اس شادی سے خوش ہیں؟ آپ کہتے رہے"

"آپ کی مرضی سے ہو رہا ہے سب۔۔۔میرا کیا ان سب میں؟

"آپ مجھے نہ اپناتے اعظم کوئی اور اپنا لیتا اتنی تو گری پڑی نہیں تھی میں۔"

URDU NOVEL BANK

اعظم نے اس کے نزدیک جاتے جھٹکے سے اسے کھینچتے حصار میں لیا جہاں اس کا وجود کانپ رہا تھا۔

زارا نے اس کے سینے پر آنسو بہائے لیکن ہوش میں آتے ہی پیچھے ہٹی۔

اعظم نے اس کا چہرہ تھامنا چاہا۔

"مجھ پر ترس کھا رہے ہیں؟"

"بیوی پر ترس کھایا جاتا ہے؟"

اس نے پھر سے قدم بڑھایا اور گہری سانس بھری اب سے ہر بار قدم اس نے ہی تو آگے بڑھانا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے چہرے کو دونوں ہاتھوں کے پیالوں میں تھامتے اس کے چہرے سے آنسو صاف کیے۔

"!تمہاری ہر سزا قبول ہوگی مجھے"

وہ زارا کی آنکھوں میں دیکھتا بولا اور جھک کر اس کے ماتھے پر لب رکھے۔

URDU NOVEL BANK

"!خدارا اس بات سے نکل آؤ کہ مجھے فرشتے سے محبت اب بھی ہے"

توکیا نہیں ہے "!وہ تڑپ کر بولی۔"

"کیا ماضی میں جیا جا سکتا ہے؟"

وہ ماضی تھا مین نے اسی وقت حقیقت قبول کر لی تھی جب اس نے مجھے چھوڑ کر "

ازلان کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا اور تب جب اس نے میرے نام کے آگے بھائی لگا دیا تھا

اور تب جب اس کی آنکھوں میں ویسی ہی تڑپ ازلان کے لیے تھی جیسی میری نگاہوں

"میں اس کے لیے ہوتی تھی۔

شاید وہ ٹھیک تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں ناراض تھا، غصہ تھا کہ میرے ہی بھائی نے میری محبت چھین لی لیکن نہیں میں"

نے اپنی محبت پر اپنے کرئیر کو فوقیت دی اور جب فرشتے کو میری سب سے زیادہ ضرورت

تھی میں ویزا ملتے ہی چلا گیا۔

کیا محبت ایسی ہوتی ہے؟ شاید وہ میرا جنون رہی ہے جو تب بڑھا جب میں نے ازلان کو

اس پر حق جماتے دیکھا یا حقیقت جان کر کہ وہ دونوں نکاح میں ہیں۔

URDU NOVEL BANK

میں نے کوشش کی کہ میں فرشتے کو پا سکوں لیکن میں نے دیر کر دی تھی کافی دیر

"ازلان میرا بھائی،میری جان اسے سنبھال چکا تھا۔

اس کی آتی جاتی سانسوں کا دھیان رکھا ہے اس نے اور میں نے میلوں دور بیٹھے صرف"

پیسے بنائے ہیں۔

پھر میں نے سوچا کہ کچھ کیا جائے میرا ضمیر اجازت نہیں دے رہا تھا شاید اسی لیے رب

"نے تمہیں وسیلہ بنا دیا۔

زارا نے کچھ کہنا چاہا لیکن وہ سر نفی میں ہلا گیا۔۔۔۔

وہ اسے سب بتانا چاہتا تھا آخر تھک گیا تھا۔۔۔۔تھک گیا تھا سب خود میں رکھ کر۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم نے مجھ سے رابطہ کیا اور میں ناچاہتے ہوئے بھی لاشعوری طور پر سفر طے کر گیا"

"فرشتے ازلان سے زارا اکبر تک کا۔

تم مجھے پسند نہیں تھی۔۔۔۔شاید یہ ہر ٹیپیکل مرد کو پسند نہیں ہوتا کہ ایک عورت"

"!سامنے سے اسے خود اپروچ کرے اور اس کے سامنے بچھی چلی جائے

وہ بولا تو زارا کو دل میں درد اٹھتا محسوس ہوا۔

وہ ٹھیک کہہ رہا تھا شاید!

"اس کے بعد فرشتے کون تھی مجھے یاد نہیں!"

پھر مجھے یاد تھی تو وہ زارا نامی لڑکی جو روز سم خرید رہی تھی میری وجہ سے، جو اپنی محبت "

"کا کھلے عام اعلان کرتی تھی پھر میں نے ہار تسلیم کی اور تمہاری محبت کو آزمانے کا سوچا۔

"میں دیکھنا چاہتا تھا تمہیں مجھ سے محبت ہے بھی یا نہیں!"

تمہیں مجھ سے محبت ہے یا تمہاری آنکھوں میں میرا عکس بتاتا ہے لیکن تم محبت کی "

آزمائشوں کو سمجھ نہ پائی اسی لیے آج دوسرے ہی دن تم نے ہار مان لی "وہ مسکرا دیا۔

"میں نے ہار۔۔۔۔۔۔"

وہ کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن اس کی ساری حقیقتوں کے بعد وہ قابل نہیں تھی کچھ بولنے کی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اعظم نے اسے دیکھا اس کے نقش کو اسے یہ نقش حفظ کرنے تھے تا عمر کے لیے۔۔۔۔ محبت کا کیا تھا وہ بھی ہو ہی جاتی۔

لیکن وہ لڑکی اس مقام پر فائز تھی جہاں قیامت تک کوئی اور نہیں ہو سکتا تھا۔
وہ آنکھیں بند کرتا جھکا اور اس کے لبوں کو چھوتا کہ وہ پیچھے ہوئی۔
"آئم سوری!"
اعظم کی سنجیدگی سے دیکھتی نگاہیں وہ بھی سنجیدہ ہوئی۔
"مجھے اب بھی لگتا ہے کہ ہمیں پہلے ایک دوسرے کو سمجھنے کی ضرورت۔۔۔۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمہیں لگتا ہے زارا اعظم اظہر کہ تم پر حق رکھتے ہوئے میں کسی ڈرامہ یا فلم کی طرح
"تمہیں وقت دوں گا۔۔۔۔ میں بہت پریکٹیکل سا عام سا لیکن الجھا ہوا انسان ہوں۔
لیکن اس کے لیے بہت عام جو میرے قریب ہے اور تم سے زیادہ قریب کون ہے"
"میرا۔

URDU NOVEL BANK

اس کمرے میں میرا ماضی آخری بار ڈسکس ہوا ہے اس کے بعد کوئی بات، کوئی "وضاحت میری طرف سے نہیں ہو گی۔"

فرشتے میری بھابھی، میری دوست ہے اس بارے میں اب ہم کبھی بھی بات نہیں "کریں گے۔"

"!ٹھیک ہے"

زارا کے اعصاب چٹکے تو وہ گہری سانس بھر گئی۔

جیسے بھاری وجود سارا وزن اتارتا پرسکون ہوا ہو۔

ان کا ٹی وی لاونج کا دروازہ ناک ہوا تو زارا باہر نکلنے لگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!یہاں آؤ"

میں دروازے پر دیکھ لوں "!وہ بولی تو اعظم نے اسے گھورا۔"

تو کیا اب آپ مجھے ان آنکھوں سے ڈرائیں گے۔۔۔۔ایسا ممکن نہیں ہے اعظم میں "آپ سے نہیں ڈرتی۔۔۔"وہ بھی جیسے ہلکی پھلکی ہو گئی تھی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بیشک مت ڈرو !لیکن جب میں یہ دو لفظ بولوں تو تمہیں سب کام چھوڑ کر میرے پاس "
"آنا ہے۔

"!ٹھیک ہے !میں عادت ڈالنے کی کوشش کروں گی"

وہ کہتی باہر دیکھنے چلی گئی تو اعظم نے آدھ کھلے دروازے کو گھورا۔

یہ لڑکی اسے ٹف ٹائم دینے والی تھی۔

وہ باہر دیکھ کر واپس آئی اور چیزیں دیکھنے لگی کیونکہ اسے پارلر جانا تھا۔

جب زور سے چکراتے سر کو تھماتے وہ فوراً بیڈ پر بیٹھی تھی۔

اعظم اپنی جگہ سے اٹھ کر آیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا ہوا؟"

"!بس چکر آگئے تھے"

زارا نے کہا اور نگاہیں اٹھاتے اس کا فکریہ انداز دیکھا آہستہ آہستہ وہ شخص اس سے محبت کر ہی لیتا۔

URDU NOVEL BANK

مجھے پارلر چھوڑ کر آئیں۔

"!میرے سر میں درد ہے"

تو پھر میں نہیں جاتی کیونکہ میں کسی ڈرائیور کی زمیداری نہیں ہوں اور آج تو کیا میں" مستقبل میں بھی کبھی ان کے ساتھ نہیں جاؤں گی بہتر یہی ہے کہ آپ اپنی زمہ داریاں سمجھ لیں۔ "

"تم زیادہ نہیں پھیل رہی؟"

نہیں ابھی تو کچھ دیکھا ہی نہیں آپ نے "!زارا کہتے اٹھ کھڑی ہوئی۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!ٹھیک ہے چلو لیکن منہ دھو کر آؤ پہلے"

اعظم نے اس کی برسی ہوئی آنکھوں کو دیکھتے کہا تو وہ فریش ہونے چلی گئی۔

نیچے جاتے وہ سب سے خوش اسلوبی سے ملی تھی۔

پلیز ایک گلاس جوس !اس نے ملازمہ سے کہا تو وہ سر ہلاتی چلی گئی۔

فرشتے بھی وہیں موجود تھی اسے بھی ازلان نے چھوڑنے جانا تھا لیکن وہ ابھی لان میں انتظامات دیکھ رہا تھا۔

"یہ لو پیو!"

اعظم نے اس کے آگے گلاس کیا تو وہ چونکی پھر سب کو دیکھا جو اسے ہی مسکراتے دیکھ رہے تھے۔

اس نے خاموشی سے وہ گلاس تھاما اور فرشتے کو دکھا جو آنکھ دباتی اسے دیکھتے مسکرائی تو وہ مسکرا دی۔

"دونوں بھائی تو بیویوں کے غلام بننے کو تیار ہیں!!"کسی کزن نے شرارت سے کہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"غلام نہیں محبت کہو۔۔۔۔لڑکیاں میری بیٹیوں جیسی نازک سی ہوں تو اتنی کئیر کرنا تو بنتا ہے"

جواب ان کی ماں کی طرف سے آیا تو فرشتے اور زارا جھنپ گئی جبکہ سب مسکرا دیے۔

زارا نے گلاس میں ایک گھونٹ چھوڑ دیا یہ اس کی عادت تھی کہ وہ پانی پیتی بھی آخر میں ایک گھونٹ چھوڑ دیتی تھی جس کی وجہ سے اسے کافی ڈانٹ بھی پڑ چکی تھی۔

URDU NOVEL BANK

اعظم نے اس سے گلاس تھامتے وہ باقی کا جوس لاشعوری طور پر پیا اور باہر نکل گیا جبکہ اس کی باقی کی کزنز نے حیرت سے یہ منظر دیکھا تھا۔

زارا کا دل یک دم نئے خواب بننا شروع ہوا تھا۔

جاؤ زارا !وہ بولیں تو وہ خدا حافظ کرتی باہر نکل گئی۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

"!جانِ جاناں خوش آمدید"

"!اس گھر میں اور اس کمرے میں کیونکہ دل میں تو آپ بہت سالوں سے براجمان ہیں "

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

وہ کہتا اسکی گردن پر جھکا تو فرشتے دور ہوئی جھجک کر۔

'!فرشتے ازلان اظہر اب آپ کو دور نہیں جانا ہے بلکہ پاس آنا ہے جتنا ممکن ہو سکے"

فرشتے نے اس کو دیکھا اور پھر کمرے کو۔

"!یہ بے حد خوبصورت ہے"

"نہیں تم سے خوبصورت تو کچھ بھی نہیں ہے یہاں؟"

URDU NOVEL BANK

کیا یہاں جھولا لگا ہے؟ "فرشتے نے اس کے ہاتھ پکڑنے پر نم ہتھیلیوں کو نظرانداز" کرتے ہوچھا۔

!نہیں

"تم بھول گئے ہو نا؟"

"نہیں بالکل نہیں !ہمارے اگلے اور مستقل ٹھکانے پر لگا دیا ہے بڑا والا وہ بھی۔"

"مطلب؟"

ہم یہاں نہیں رہے گے میرا سارا بزنس کینیڈا ہے ہم وہیں رہیں گے "وہ بولا تو فرشتے" نے سر ہلایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں چینج کر لوں۔۔۔"وہ جھجکتے بولی ناجانے کیوں لیکن اس کے گالوں سے دھواں ٹھ" رہا تھا۔

کیوں؟ میرے لیے تیار ہوئی ہو مجھے دیکھنے تو دو "!ازلان نے کہتے جھٹکے سے اسے پاس" کھینچا تو وہ اس کے سینے سے آ لگی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"تھک گئی ہو؟"

!فرشتے نے سر ہلایا

"کیا مجھے معافی مل گئی ہے؟"

!نہیں

فرشتے نے کہا تو ازلان نے گھورا۔

میرے بھی کافی حساب تھے تمہاری طرف لیکن اس روپ کے بعد کسی اور دن پر ڈال" دیے ہیں تم بھی کسی اور دن پر ڈال دو "وہ اس کے بال کھولتا بولا۔

!نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا تو چلو سزا دے لو۔۔کس کس چیز کی سزا دو گی؟ "وہ دھیان سے اس کے بالوں" سے ایک ایک کر کے پن نکال رہا تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بہت سی باتیں ہیں۔۔۔مجھے سخت ہاتھوں سے ٹریٹ کرنے کی "وہ واضح نہیں بولی" تھی لیکن ازلان جانتا تھا وہ اس منظر کا حوالہ دیے رہی ہے جب وہ اسے غصے میں بہت ہرٹ کر گیا تھا۔

"اچھا اور؟"

'اور مجھے انجان شخص بن کر تنگ کرنے کی؟"

اس کا بدلہ تم میری بات نہ مان کر اپنے دوست بنا کر اور وہ ڈرگز ہاتھ میں پکڑ کر لے "چکی ہو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آگے بولو؟"

اور۔۔۔۔

وہ سامنے آکھڑا ہوا۔۔۔بال سارے کھل کر اس کے کاندھوں پر پڑے تھے۔

ازلان نے جھکتے اپنے ہاتھ مضبوطی سے اس کی کمر پر باندھے جیسے یقین دہائی کی ہو کہ اگلے لمحے وہ نیچے وہ گر جائے۔

URDU NOVEL BANK

اور اپنے تشنہ لب اس کے لبوں سے جوڑتے اپنی تشنگی مٹانے لگا۔۔۔اس کے لمس میں نرمی کے بعد شدت بڑھتی گئی تو فرشتے لڑکھڑا گئی وہ اس کے بازؤوں کے حصار کے سہارے کھڑی تھی۔

وہ پیچھے ہوا تو فرشتے نے اسے گھورا۔

"آئی ہیٹ یو۔۔۔۔"

"!نفرت اور محبت تم نے دونوں مجھ سے ہی کرنی ہے جانِ جاناں"

"کیا تم مجھے ریڈ لپسٹک لگا کر دکھاؤں گی۔"

بالکل نہیں !کیونکہ اس کا حال بھی تم نے یہی۔۔۔"وہ کہتی زبان دانتوں تلے دبا گئی۔"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اچھا پہچانتی ہو مجھے "!وہ صوفے پر بیٹھ گئی تو ازلان نے اس کی گود میں سر رکھا۔"

"اب بتاؤ کیا سزا ہے میری؟"

"آپ نے بہت برا کیا ازلان۔۔۔۔آپ نے مجھے بہت ہرٹ کیا تھا۔"

"!میں معافی چاہتا ہوں"

URDU NOVEL BANK

مجھے اپنے غصے پر قابو کرنا چاہیے تھا۔۔۔۔میں تم سے دور اس لیے رہا ہوں فرشتے ازلان "
کے وہاں دور بیٹھے میں نے ناچاہتے ہوئے بھی غصے پر قابو پانے کے لیے کتنے سیشنز
"لیے ہیں۔

!میں نہیں چاہتا تھا کہ کبھی دوبارہ تمہیں ہرٹ کروں"

"خود کو تم سے دور رکھ کر خود کو سزا دی ہے۔

"!تم نے بھائی کو کیوں نہیں بتایا کہ تم میری بیوی ہو ازلان اظہر کی"

آئیم سوری !فرشتے نے اس کے بالوں میں ہاتھ رکھتے کہا۔

"!میں بہت ڈر گئی تھی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماما بابا کے بعد۔۔۔۔وہ دن میں کبھی بھول سکتی ازلان۔۔۔۔میرے اتنے علاج کے"
بعد بھی اکثر وہ دن میرے سامنے آ ٹھہرتا ہے جب میں بے بس تھی اور وہ شخص
"میرے بے حد قریب۔۔۔۔

وہ رک گئی جیسے حلق میں اٹکے آنسوؤں کو باہر نہ آنے دیا ہو۔

URDU NOVEL BANK

اس کے والدین کے بعد اسے اس کی نانی نے سنبھالا تھا وہ اس کا بہت دھیان رکھتی تھی۔

لیکن فرشتے کی تعلیم بھی ضروری تھی اور وہ اسے باہر کسی ٹیوشن نہیں ڈال سکتی تھی اس لیے گھر ہی میں ٹیوٹر لگا دیا۔

صرف غلطی یہ ہوئی کہ وہ مرد زات تھا۔۔۔کہنے کو وہ دیکھا بھالا لڑکا تھا جو خود بھی ابھی یونیورسٹی میں زیر تعلیم تھا لیکن حالات خراب ہونے کی وجہ سے خود ہی پیسے جمع کر کے اپنی فیس ادا کرتا تھا یہ وجہ بھی تھی کہ انہوں نے اسے رکھ لیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن اس نے اپنی گری ہوئی ذہنیت کا ثبوت دیتے فرشتے کو استعمال کرنا چاہا تھا اس بچی کو جو نوین جماعت میں ہوئی تھی۔

اسے یاد تھا جیسے اس شخص نے نفس کی باتوں میں آتے ہاتھ لگایا تھا کہ وہ ان ہاتھوں کے لمس سے سالوں باہر نہ آ پائی تھی۔

اس کی دادی ڈرائیور کے ساتھ اپنی دوا لینے گئیں تھی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور اس دن بارش کی وجہ سے آزلان ور اعظم دونوں ہی نہیں آئے تھے کھیلنے نہیں تو وہ روز آیا کرتے تھے۔

اسکی دادی نے فرشتے کو کام والی کے ساتھ چھوڑ اور اس لڑکے کو فون پر اطلاع دی کہ آج بارش ہے تو وہ نہ آئے۔

کام والی کو گھر سے فون آیا اس کا بچہ شاید چھت سے گر پڑا تھا کہ وہ فرشتے کو بتاتی نکل گئی۔

فرشتے اپنے لیے فرائز بنا رہی تھی جب دروازہ بجا وہ کھلونے گئی تو اس کا وہی ٹیچر تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"سر آج تو چھٹی ہے !کیا دادی جان نے آپ کو بتایا نہیں؟"

نہیں !وہ گہری نگاہ اس پر ڈالتا بولا۔

"!اووو !تو آپ اب کر لیں چھٹی کوئی بھی گھر نہیں ہے"

کیوں کہاں گئے ہیں سب "!وہ خود ہی اندر آتا پوچھنے لگا تو فرشتے نے اسے سب بتا دیا۔"

آج رہنے دیں پلیز سر چھٹی دے دیں "!فرشتے نے اسے دیکھتے کہا۔"

URDU NOVEL BANK

اچھا نہیں پڑھاتا !چلو مجھے اپنا کمرہ دکھاؤ "وہ ہلکی پھلکی باتوں کے بعد بولا۔"

تو فرشتے اسے اپنا کمرہ دکھانے لے گئی لیکن وہ دروازہ بند کرتا اس کی طرف مڑا۔

فرشتے؟

جی سر؟

قریب آکر بات سنو؟ "وہ آنکھوں میں چمک لیے بولاں"

فرشتے اسکے پاس آئی-----

آئی لو یو "!وہ لڑکا اس کا ہاتھ تھامتا بولا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فرشتے نے تیزی سے اپنے ہاتھ چھڑائے اور وہاں سے نکلنا چاہا وہ گھبرا گئی تھی اتنی تو بچی نہیں تھی کہ اس شخص کی پل میں بدلتی نگاہیں نہ سمجھ پاتی۔

لیکن وہ اسے پکڑتا اپنی طرف کھینچتا اس پر جھکا کہ فرشتے نے اس پر تھپڑوں کی بارش کرتے اس سے دور ہونا چاہا۔

کچھ نہیں کروں گا پیار کروں گا صرف "!وہ اسے قابو کرنا چاہتا تھا۔"

ہٹو۔؟----میں اعظم اور ازلان کو بتاؤں گی وہ تمہیں نہیں چھوڑیں گے ہٹو "!وہ" مسلسل اپنا آپ اس سے چھڑوا رہی تھی۔

اس سے پہلے کہ وہ مرد مزید گِرتا اس کی دادی نے دروازہ کھولتے ہاتھ میں پکڑے ڈنڈے سے اس پر حملہ کر دیا۔

ڈرائیور نے بھی فوری قابو کیا تھا اسے۔

اسے مارتے وہ بھاگ کر فرشتے کے پاس گئی جو بکھرے بالوں اور حلیے کے ساتھ دھاڑے مار کر رو رہی تھی انہوں نے آنکھیں میچتے وہ قیامت خیز منظر دیکھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

انہیں اندازہ ہوا کہ کسی لڑکے پر بھروسہ کر کے انہوں نے کتنی بڑی غلطی کی ہے----مرد زات پر شاید بھروسہ نہیں کرنا چاہیے تھا انہیں۔

ان کا دل چاہا وہ دنیا کو چیخ کر بتائیں ان کی جان سے پیاری اولاد کی حالت لیکن نہیں فرشتے کو وہ کسی صورت کھو نہیں سکتی تھی ۔

😟😟😟😟😟😟😟😟😟

URDU NOVEL BANK

خاور عثمانی ناشتہ کر رہے تھے جب دروازہ بجا۔
کونین یونیورسٹی جا چکی تھی آج وہ لیٹ اٹھے تھے کہ طبیعت کچھ بوجھل سی تھی۔
دروازے کھولتے ہی سامنے جو چہرہ نظر آیا وہ انہیں حیرت میں مبتلا کر گیا تھا۔

خاور عثمانی نے اسے دیکھا لیکن اس کے چہرے پر دروازہ بند نہ کر پائے اسی لیے دروازہ کھلوتے خود اندر چلے گئے تو وہ بھی اندر داخل ہوا اور گیٹ بند کرتا اندر چلا گیا ان کے پیچھے ۔

"کیوں آئے ہو؟"

"ناشتے کا نہیں پوچھیں گے؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!بیٹھو"

شایان عثمانی شرمندگی کی اتھا گہرائیوں میں ڈوب گیا اس کی اتنی بدتمیزی اور اخلاق سے گرنے کے بعد بھی وہ اس سے کیسے پیش آرہے تھے، اسے دھتکارا نہیں تھا۔

"کونین کہاں ہے؟"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں تمہیں کل سمجھا چکا ہوں برخودار !اگر میری بیٹی کے متعلق بات کرنی ہے تو جا" سکتے ہو۔"

"!نہیں آج اپنے چچا کے گھر آیا ہوں"

وہ بولا تو خاور عثمانی چونکے لیکن پھر سے سر جھکاتے اپنی پلیٹ پر جھک گئے۔

اور اس کی پلیٹ میں ناشتہ نکالتے اس کے آگے رکھا جو وہ خاموشی سے کھانے لگا۔

کیا چاہتے ہو؟ "ناشتے کے بعد وہ صوفے پر جا بیٹھے تو وہ بھی وہیں آگیا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اپنے چچا جان کے پاس نہیں آسکتا کیا؟"

آج کیسے یاد آگئی آپ کو میری؟ "وہ حیرت سے بولے۔"

بس میں جان گیا ہوں اس عورت کی اصلیت جس نے سالوں آپ کو ازیت پہنچائی اور" میرا بچپنا اور میری جوانی مسخ کر دی "وہ ان کے قدموں کے پاس بیٹھ گیا لیکن وہ خاموش رہے۔

URDU NOVEL BANK

میں ہمیشہ انہیں کہتا رہا کہ آپ میرے فیورٹ ہیں اور وہ ہمشہ مجھے کہتی رہی کہ آپ" دھوکے باز ہیں بچپن میں میں سمجھ نہیں سکا لیکن جیسے جیسے وقت گزرتا گیا وہ مجھے آپ "کے خلاف کرتی رہی۔

مجھے بتاتی رہی کہ آپ نے انہیں دھوکا دیا ہے ان سے شادی کے وعدے کر" کے۔۔۔۔ان سے مراسم بڑھا کر کسی اور سے شادی کر لی۔۔۔۔انھوں نے بتایا کہ آپ "کیسے کردار کے مالک ہیں۔

"آپ کیسے ان سے ملتے رہے ہیں اور۔۔۔۔"

اوررر !خاور عثمانی مطمئن سے بولے تو وہ سر اٹھاتا انہیں دیکھنے لگا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"آپ کو غصہ نہیں آیا؟"

نہیں پہلے آیا کرتا تھا اب تو سالوں بیت گئے جو لوگ دماغی طور پر پاگل ہو چکے ہوں کیا" ان کا علاج محض باتوں سے کیا جا سکتا ہے؟ نہیں کبھی نہیں !اسی لیے کبھی میں نے "اس عورت کو جواب نہیں دیا۔

URDU NOVEL BANK

"آپ نے ان کو غلط ثابت کیوں نہیں کیا۔۔؟"

کیونکہ ان سب میں تمہاری ماں بھی تھی اگر یہ سب کھول دیتا تو میری وجہ سے ایک"

"رشتہ ٹوٹ جاتا اور میری اپنوں نے ہی مجھ پر بھروسہ نہیں کیا تو میں سب چھوڑ آیا۔

کم از کم جس کے ساتھ آیا تھا اس نے مجھے خالی ہاتھ قبول تو کیا تھا۔۔۔۔میرے سکھ"

"دکھ کی ساتھی تو رہی تھی مجھے ایک خوبصورت تحفہ تو دیا کونین کی صورت۔

شاہ زیب بھائی مجھ سے رابطے میں رہے تھے آپ کا اور کونین کا نکاح بھی انہوں نے"

کروایا تھا۔

وہ ہمیشہ کہتے تھے کہ کوین ان کی بیٹی ہے لیکن اس عورت کو یہ بھی ہضم نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہوا۔۔۔۔۔تہذیب عثمانی کو ایک روز شاہ زیب نے شاید بتا دیا تھا کہ وہ مجھ سے ملتا

"ہے اور اس نکاح کا بھی اور اس کے بعد جو ہوا سب جانتے ہیں۔

شاہ زیب عثمانی کبھی مجھ سے نہیں ملے ان کی آنکھیں بھیگ گئی جیسے آج بھی وہ ان

دنوں کو جی رہے ہوں۔

URDU NOVEL BANK

شایان نے ان کے گھٹنے پر ہاتھ رکھا۔

"مجھے نہیں اندازہ میں کب اس خود ساختہ نفرت میں بہتا چلا گیا اور۔۔۔۔۔"

بچپن کی آپ کی ہر غلطی معاف میرے بچے لیکن کیا ہوش سنبھالنے کے بعد بھی آپ" کو خبر نہیں ہوئی۔۔۔آپ نے کبھی نہیں جاننا چاہا کہ آپ کی منکوحہ کون ہے کہاں

"ہے ؟

نہیں یہ سچ نہیں ہے !میں جان گیا تھا لیکن بہت سالوں بعد جب میں نے نیا نیا" بزنس شروع کیا تھا۔

بابا کی الماری سے کاغزدات نکالے تو اس میں ملا اپنا نکاح نامہ دیکھتا میں کئی لمحے سن رہ "گیا بے حس و حرکت سا۔

میں کسی صنفِ نازک سے منسوب ہوں میں نہیں جانتا تھا اور نہ کسی نے مجھے بتایا" "تھا۔

www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور پھر میں نے خالہ سے بات کی اور انھوں نے مزید آپ کے خلاف میرے دماغ"
میں زہر بھرنا شروع کر دیا شاید وہ جانتی تھی کہ میں خاموش نہیں بیٹھوں گا اور کونین خاور
"عثمانی کو ڈھونڈنے کی کوشش کروں گا۔

میں نے ڈھونڈا اسے لیکن دل سے نہیں !شاید اس نفرت کے بعد میں اس سے بھی"
نہیں ملنا چاہتا تھا۔

"لیکن کچھ مہنیوں بعد وہ میرے سامنے تھی۔

"!کونین خاور عثمانی"

اس نے پہلی ہی ملاقات میں مجھ پر واضح کر دیا کہ وہ میرے نکاح میں ہے---- "
Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com
میری معلومات جو میں نے کروائی تھی اس میں میں اس کے بارے میں اور آپ کے
مرض کے بارے میں جان گیا تھا۔

بس میں نے آگے جو کیا وہ سائمہ نقوی نے جو کہا وہ کیا---کونین کو نوکری پر رکھا اپنے
لیے وہ چاہتیں تھی اسے گھر میں کسی ملازم کی طرح متعارف کروایا جائے لیکن میرے
"دل کو یہ گوارا نہیں تھا۔

URDU NOVEL BANK

"میں نے ایسا نہ ہونے دیا۔"

میں نے نفرت ہونے کے باوجود آپ کا علاج کروایا کیونکہ میرے دماغ پر اس شخص کی"
تصویر اور وہ لمحے ہلکے ہلکے چھپے تھے جس میں آپ سب سے زیادہ مجھ سے محبت کیا
"کرتے تھے۔

میں تو آپ سے معافی بھی نہیں مانگ سکتا کیونکہ میں ناچاہتے ہوئے بھی گناہگار رہا"
ہوں آپ کا "!وہ ان کے ہاتھ تھماتا بھاری ہوتی آواز کے ساتھ بولا۔

تو خاور عثمانی اسے دیکھتے رہے پھر اس کے سر پر ہاتھ رکھا تو وہ جھٹکے سے سر اٹھاتا
انہیں دیکھنے لگا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں آپ مجھے اتنی جلدی معاف نہیں کر سکتے! آپ بھی مجھ سے نفرت کریں سالوں"
"!تک

نہیں بیٹا میری اتنی عمر نہیں بچی "!وہ مسکرا دیے تو وہ تڑپ گیا۔"

اس شخص کا حوصلہ اور دل کتنا بڑا تھا۔

میں نے معاف کیا آپ کو میری جان !بس شکوہ یہ رہا کہ آپ نے میری بیٹی کا دل "دکھایا۔"

میں بہت شرمندہ ہوں۔۔۔میں نے اس سے محبت کی ہے یقین کریں اس کے "ساتھ کچھ بھی جھوٹ نہیں تھا کوئی فریب نہیں۔"

اسے دل سے اپنایا میں نے۔۔۔۔کونین کے لیے میرا دل دھوکا کر گیا اور میں نے اپنی "خالہ کی بھی ایک نہیں سنی۔"

"!میں سب میں اس سے بہت محبت کرتا ہوں"

وہ ان کے ہاتھ تھامے انہیں اپنی محبت کا یقین دلا رہا تھا ان کی بیٹی سے۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

وہ مسکرا دیے۔۔۔سالوں پہلے انہوں نے بھی تو محبت کی تھی پھر کیسے نا دیکھ پاتے وہ سچے جذبات۔

"!ہم نے آپ کو معاف کیا خوش رہیں"

"اور آپ کی بیٹی؟"

URDU NOVEL BANK

وہ سیدھا ہوا کان کے ساتھ جسم کا ہر عضو انہیں سننے کا منتظر تھا۔

وہ آپ کا آپ کی بیوی کے ساتھ معاملہ ہے "!وہ ہنس کر بولے تو وہ گہری سانس بھر" گیا۔

اس کی بیوی !ہاں وہ اس کی بیوی تھی !انھوں نے اپنی بیٹی اسے دے دی تھی۔

"!آپ میرے ساتھ واپس چلیں"

"نہیں یہ ممکن نہیں ہے !وہ میرا گھر نہیں ہے۔"

دادا جان نے کہا ہے کہ آپ کو لے کر آنا ہے !آپ جانتے ہیں آپ سے کبھی بھی" نفرت نہیں کی انھوں نے کیا کوئی والدین اپنی اولاد سے نفرت کر سکتے ہے؟ میں نے انہیں راتوں کو آپ کے کمرے میں جاتے دیکھا ہے ----- آپ کی یاد میں ان کی آنکھوں "کو نم دیکھا ہے۔

!میں جانتا ہوں !میں جانتا ہوں وہ مسکرا دیے

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میری پہلی نوکری بھی انہوں نے لگوائی تھی میں جانتا ہوں "وہ بولے تو شایان نے" حیرت سے انہیں دیکھا پھر مسکرا دیا۔

"چلیں پھر؟"

میں کیا کروں گا اب وہاں جا کر؟ ہماری بیٹی سے پوچھ لو وہ جائے گی تو؟ "وہ پہلے" سنجیدگی اور پھر شرارت سے بولے۔

اسے منا لوں گا آپ اپنا سامان باندھے آپ کے بھائی اور والد صاحب آپ کا کمرہ روز" "صاف کرواتے ہیں اور اب بھی وہ آپ کے منتظر ہیں۔

خاور صاحب مسکرا دیے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں انہیں لوٹ جانا چاہیے تھا سالوں ترسے تھے وہ ان رشتوں کو۔۔۔کیا پتا کب زندگی" دغا دے جائے وہ سر ہلا گئے تو شایان ان کے ضروری سامان کے ساتھ انہیں حویلی "چھوڑ ایا۔

اب مشکل ہدف اس کی بیوی تھی۔

"کونین شایان عثمانی آپ کو کیسے منایا جائے؟"

URDU NOVEL BANK

وہ اسکی یونیورسٹی کے باہر کھڑا تھا جب اسے

سامنے سے کونین آتی دکھائی دی اسے وہ باہر نکل کر کھڑا ہوا لیکن وہ اسے نظرانداز کرتی

آگے بڑھنے لگی۔

کونین؟

"!کونین !واپس آؤ پلیز !مجھے بات کرنی ہے"

"کیا مسئلہ ہے کب سے لڑکی کو پریشان کر رہا ہے؟"

دو لڑکوں نے شایان کو دیکھتے کہا تو کونین نے مڑتے اسے دیکھا جو شکوے بھری نگاہوں

سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ واپس آئی۔

"!میرے ہسبینڈ ہیں یہ"

کونین نے کہا تو وہ دونوں لڑکے انہیں عجیب نظروں سے دیکھتے چلے گئے۔

"چلو؟"

URDU NOVEL BANK

"بالکل نہیں !اپنے راستے پر جائیں اور دوبارہ مت آئیے گا۔"

کونین شایان عثمانی آپ بیٹھ رہی ہیں یا میں اپنے طریقے سے بٹھاوں؟ وہ بولا تو کونین نے اسے ایک نظر دیکھا اور پھر قدم گیٹ کی طرف بڑھائے۔

شایان نے آگے بڑھتے اس کا ہاتھ اپنی گرفت میں لیا اور گاڑی میں بٹھاتے اپنی جگہ پر بیٹھا اور اسپیڈ سے چلاتے اپنے فلیٹ پر لایا۔

"کیا چاہتے ہیں آپ شایان عثمانی؟ اور کیا بچا ہے اب؟"

میری بات سنو کونین؟ "شایان نے اس کا ہاتھ تھماتے کہا۔"

ہاتھ نہیں لگائیں "!وہ پیچھے ہوئی۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر سے تھپڑ مارو گی؟ "شایان بولا تو کونین نے نگاہیں چرائیں۔"

"کیا چاہتے ہیں آپ؟"

آپ کو "!شایان نے اسے پانی پکڑاتے کہا جو ہانپ رہی تھی۔"

URDU NOVEL BANK

یہ جو تمہارے شوہر ہیں نا ان کو بتاؤ زارا کہ ولیمہ ان صاحب کا ہی ہے خالی میرا" نہیں۔۔۔میں نے صبح سے اپنی بیوی کی شکل نہیں دیکھی ہے میرا سانس گھٹ رہا ہے!"

ازلان اور اعظم پاس کھڑے تھے زارا کے آتے وہ بولا۔

زارا مسکرا دی۔

بہت بڑے ڈرامے ہو تم!بیوی کو تم نے یہیں سے کئی بار تاڑ لیا ہے مجھے یقیں ہے"

نہیں تو تمہیں کون روک سکتا ہے بھلا!"

اعظم نے بھی حساب پورا کیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازلان نے انہیں گھورا تو وہ مسکراتے باہر نکل گئے۔

زارا کو یک دم لگا کہ فرشتے اس دنیا کی سب سے خوش قسمت لڑکی ہے اسی اپنی محبت واقع اب ثابت کرنی تھی شاید اعظم اظہر بھی کسی دن اسی مقام پر ہوتا۔

کافی محبت درکار تھی۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ولیمے کا فنکشن تھکا دینے والا تھا لیکن زارا آج خوش تھی کیونکہ اعصاب پر موجود بوجھ اتر گیا تھا۔

اعظم بھی اچھے سے ملا تھا سب سے ان کی جوڑی کافی سراہی تھی لوگوں نے۔

وہ کافی تھک گئی تھی اسلیے فوراً کمرے میں آگئی۔

"!چینج مت کرنا تھوڑی دیر میں واپس آرہا ہوں"

اعظم خود چینج کر کے واپس جا چکا تھا مہمانوں کو رخصت کرنے کے لیے۔

زارا کتنی ہی دیر بیٹھی رہی بھوک بھی لگ رہی تھی لیکن شرم آرہے آرہی تھی ابھی بھی کچھ مہمان تھے نیچے وہ کیسے جا کر کھانا کھاتی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک تو بھوک اور اوپر سے اس جوڑے میں اب سانس بھی نہیں نکل رہا تھا۔

ڈیڑھ گھنٹے بعد جب اس کی برداشت ختم ہو گئی تو وہ چینج کرنے چلی گئی فریش ہو کر واپس آئی تو بھی اعظم واپس نہیں آیا تھا۔

وہ کمفرٹر میں لیٹ گئی۔

URDU NOVEL BANK

بھوک سے بُرا حال تھا لیکن تھکاوٹ کی وجہ سے نیند آگئی۔

اعظم ڈھائی گھنٹے بعد جب واپس آیا تو اسے امید تھی کہ وہ مشرقی دلہنوں کی طرح اس کا انتظار کر رہی ہو گی لیکن اسے کمفرٹر میں دبکے دیکھ وہ ٹھنڈی آہ بھر کر رہ گیا۔

پاس جانے پر معلوم ہوا کہ وہ لڑکی اسکے ارمانوں کا قتل کرتی منہ دھو کر اس کی بات کو فراموش کرتی سو گئی ہے۔

وہ خود بھی چینج کر کے واپس آیا اور اپنی جگہ پر لیٹا اور اس لڑکی کو دیکھا۔

وہ عام ہوتے ہوئے بھی عام نہیں تھی۔۔۔۔جب وہ اپنی زندگی کے مشکل دور سے گزر رہا تھا تو وہ ذریعہ تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں بس اسے ہضم نہیں ہوا تھا اس کا بار بار اعظم اظہر کو اپروچ کرنا۔

لیکن کیا وہ سامنے موجود لڑکی کی محبت کو جھوٹا کہہ سکتا تھا؟ نہیں ہرگز نہیں۔

وہ اسے کافی رُلا چکا تھا۔۔۔آپ کے مشکل وقت میں سہارا بننے والے لوگ سب سے قیمتی ہوتے ہیں۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس نے تو فرشتے کو دوبارہ حاصل کرنے کا سوچا تھا ازلان سے فرشتے کی ناراضگی کے بعد۔ لیکن ان سب میں زارا آگئی تھی۔۔۔۔رب العالمین نے اسے گناہگار ہونے سے بچا لیا تھا۔

ناپسندیدگی ہی سہی لیکن اس نے زارا کو پہروں سوچا تھا اور اپنی مرضی سے اسے نکاح میں لیا تھا اس لڑکی نے اپنی محبت ثابت کر دی تھی اب اس کی باری تھی۔

محبت کے بدلے محبت ہی دی جاتی ہے محض لفظوں پر نہیں ٹرکھایا جاتا۔۔۔۔۔۔محض دلاسے نہیں دئے جاتے اور نہ پسندیدگی کا اظہار کرکے بری الزمہ ہوا جاتا ہے محبت کا جواب اسی محبت اور اپنائیت سے دینا محبت کرنے والے کا قرض ہوتا ہے جو ادا نہ کرو تو خیانت کہلائی جاتی ہے۔

اس نے قریب ہوتے زارا کے چہرے سے بال ہٹائے۔

پھر جھک کر استحقاق سے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا تو روح تک ٹھنڈک اتری۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"زارا؟"

زارا----؟

ہممم !زارا نے مندی آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔

"اٹھو؟"

کیوں؟ "زارا نے آنکھیں کھولتے اسے دیکھا۔"

"کیوں کا کیا مطلب؟ کیا کہا تھا میں نے چینج مت کرنا اور تم یہاں خراٹے لے رہی ہو۔"

جھوٹ تو مت بولیں اعظم میں خراٹے نہیں مارتی "زارا کی ساری نیند اڑ گئی تھی اس کے جھوٹ سے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تم چھپا کیوں رہی ہو؟"

اس میں کون سی شرمندگی کی بات ہے "اعظم نے شرارت سے کہا۔"

"!میں کیوں چھپاؤں گی جب میں نہیں مارتی تو"

زارا نے یہ بھی دھیان نہیں دیا تھا کہ وہ دونوں اس وقت کتنے قریب ہیں۔

URDU NOVEL BANK

تم مجھے اپنی پرفیوم نہیں بتاؤ گی "اعظم نے مصنوئی غصے سے کہا اور نامحسوس انداز میں"

مزید قریب ہوا۔

اعظم اظہر اگر آپ کو میری خوشبو پسند ہے تو آپ کہہ سکتے ہیں "!زارا نے اتراتے کہا اور"

آنکھیں گھمائی ایسا کرتے وہ پیاری لگی تھی۔

ہاہاہاہا "!اعظم کا قہقہ گونجا تو زارا اس کی مسکراہٹ کو دیکھتی رہی۔"

پھر مسکرا دی اسے یقین ہو گیا تھا کہ اعظم اظہر اس رشتے کے لیے تیار ہے اب وہ

خیانت نہیں کرے گا اس کی آنکھیں بالکل شفاف تھی کسی بھی مصنوئی جذبے کے

بغیر۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شیمپو کون سا لگاتی ہو؟ "اعظم اظہر ساری باتیں آج ہی پوچھ لینا چاہتا تھا۔"

"میں کیوں اپنی چیزیں آپ کو بتاؤں؟"

زارا نے کہا تو اعظم نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے اسے قریب کرتے حصار میں لیا۔

"اعظم؟"

"!خاموش رہو"

"!ہاں مجھے یاد آیا مجھے بہت بھوک لگی ہے !اپنی شادی کا کھانا بھی نہیں کھایا میں نے"

"!اب صبح کھانا"

بالکل نہیں !ابھی لے کر آئیں "!زارا اس سے دور ہوئی۔"

"میں کیوں لاؤں؟"

"باہر ہمارے کچن میں فروٹس ہوں گے وہ کھا لو۔"

بالکل نہیں یہ آپ جیسے امیروں کا پیٹ بھرتا ہو گا پھلوں سے ہمارا تو نہیں بھرتا جائیں"

"مہمان ہیں نیچے میں نہیں جا سکتی آپ لے کر آئیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مہمانوں نے کھا جانا ہے تمہیں؟ "!اعظم نے اسے گھورتے پوچھا۔"

نہیں وہ سوچیں گے کچھ لمحوں پہلے کیسی لگ رہی تھی اور اب دیکھو "!زارا نے اپنے"

حلیے کی طرف اشارہ کرتے کہا۔

وہ اس وقت نائٹ ڈریس میں بالوں کا جوڑا بنائے ہوئے تھی۔

URDU NOVEL BANK

اووو! تم انہیں اپنا اصل روپ نہیں دیکھنا چاہتی؟"اعظم مسکراہٹ روکتا اٹھا گیا۔"

"اصل روپ کیا ہاں؟ میں کیا کوئی چڑیل لگتی ہوں؟"

تھوڑی بہت "!اعظم کہتا باہر نکل گیا تو زارا دروازے کو گھورتی رہ گئی۔"

اعظم کے کھانا لاتے ہی وہ ٹوٹ پڑی اور کھانا کھانے لگی۔

"!زارا کیا ہو گیا ہے یار؟ آرام سے کھاؤ"

"!اپنے کھانے کو دیکھیں آپ اعظم"

پھر برتن اپنے ہی کچن میں رکھتے وہ اپنے لیے آئس کریم ڈالتی واپس آئی جہاں اعظم ٹیرس پر کھڑا فون چیک کر رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کھائیں گے"؟"

زارا نے آئس کریم سے چمچ بھر کر اس کے آگے کیا تو وہ کھا گیا۔

اب میرا چمچ جوٹھا ہو گیا ہے میں نیا لے کر آتی ہوں "!وہ بولی تو اعظم نے جھٹکے سے" سر اٹھایا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"تو میرا بھی جوٹھا نہیں کھاؤ گی تم؟"

نہیں !وہ کندھے اچکاتے بولی۔

اور جو میں تمہارا جوٹھا کھا رہا وہ؟ "اعظم کو یہ بات بری لگی تھی شاید۔"

لو تو وہ آپ کی مرضی تھی۔۔۔۔"زارا بولی لیکن اعظم اسے ایک نظر دیکھ کر واپس فون پر لگ گیا۔

تو وہ مسکراتی اسی چمچ سے کھانے لگی۔

اعظم جا کر لیٹ گیا تھا۔

وہ اپنے برتن رکھتی واپس آئی اور اپنی جگہ پر لیٹ گئی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اب کیوں کھایا میرا جوٹھا؟ "اعظم نے چھت پر نگاہیں ٹکائے کہا۔"

آپ کو برا لگا ہے اعظم؟ "وہ آنکھیں پٹپٹاتے اس کے قریب ہوئی۔"

مجھے کیوں برا لگے گا"؟ اعظم نے اس کا نزدیک آنا محسوس کرتے کہا۔"

"لگا تو ہے آپ کو؟"

URDU NOVEL BANK

میں مزاق کر رہی تھی اب آپ کا جوٹھا تو کھا ہی سکتی ہوں میں "!وہ احسان کرنے " والے انداز میں بولی تو اعظم نے اسے حصار میں لیا۔

زارا نے اس کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا تو نگاہیں جھکا گئی۔

امم !گڈ نائٹ "!زارا نے کہا تو اعظم نے اسے گھورا۔"

زارا نے اس کے حصار سے نکلنا چاہا جو مضبوط تھا۔

اس نے تھوک نگلتے اس کو دیکھا جو اس پر جھکا اس کے گال کو لبوں سے چھو گیا۔

کیا تمہارے دل میں میرے لیے کوئی گلہ اب بھی بچا ہے تو کر لو؟ "وہ شاید اس کا دل" اپنے لیے ہر طرح سے صاف کرنے چاہتا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آپ مجھ سے محبت کر لیں گے نا اعظم؟"

اس کے لہجے کی تڑپ پر وہ چونکا اور پھر نحال ہوتا اس پر جھکا اور اس کی سانسوں میں اپنی سانسیں ملانے لگا۔

زارا اسکی قربت کو پہلی بار محسوس کرتی آنکھیں بند کرتی اس کی شرٹ تھام گئی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

وہ پیچھے ہٹا اور اس کے گال سہلائے۔

"!اعظم اظہر جلد اپنے دل کو تم سے محبت ہو جانے کی نوید سنائے گا"

لیکن یہ سب زبردستی تو نہیں ہوتا اور کیا ہوا اگر آپ کا دل راضی نہ ہوا مجھ سے محبت "کرنے میں تو؟"

وہ وسوسوں میں گھری تھی۔

"تمہیں کیوں لگتا ہے میرا دل تم سے محبت نہیں کرے گا؟"

مجھے دوسری محبت پر بھروسہ نہیں ہے "!وہ صاف گوئی سے بولی۔"

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اور ہو سکتا ہے دوسری محبت شدت اختیار کر جائے اور تم خود کو خوش قسمت لڑکی "سمجھو تو۔۔۔"

"اگر ایسا ہے تو زارا اعظم ہمیشہ آپ کی احسان مند رہے گی۔"

اعظم نے اس کے کندھے پر بوسہ دیا تو وہ مسکرا دی۔

URDU NOVEL BANK

پھر اس کی گردن پر لب رکھے اور سر اٹھا کر پھر سے اسے دیکھا ۔

"میں اب بھی پوچھ رہا ہوں کون سا خفیہ پرفیوم لگاتی ہو تم؟"

زارا نے اس کے سینے پر ہاتھ جڑا-----

افففف اعظم افففففف "!وہ مسکرا دیا اور اس پر حصار تنگ کر گیا۔"

زارا کا دل مطمئن تھا اس شخص کو پا کر-----اس کی آنکھیں اس کے لفظوں کا ساتھ دے رہی تھی جب اس نے کہا تھا وہ اس سے محبت کر لے گا وہ ایمان لے آئی تھی وہ جانتی تھی وہ اس سے محبت کر لے گا۔

اعظم نے اس کی آنکھوں پر بارہا بوسے دیلے تھے کہ وہ اس کے سینے میں چہرہ چھپا گئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

معجزے یوں بھی ہو جایا کرتے ہیں !"وہ مسکرا دی۔"

😘😘😘😘😘😘😘😘😘😘

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

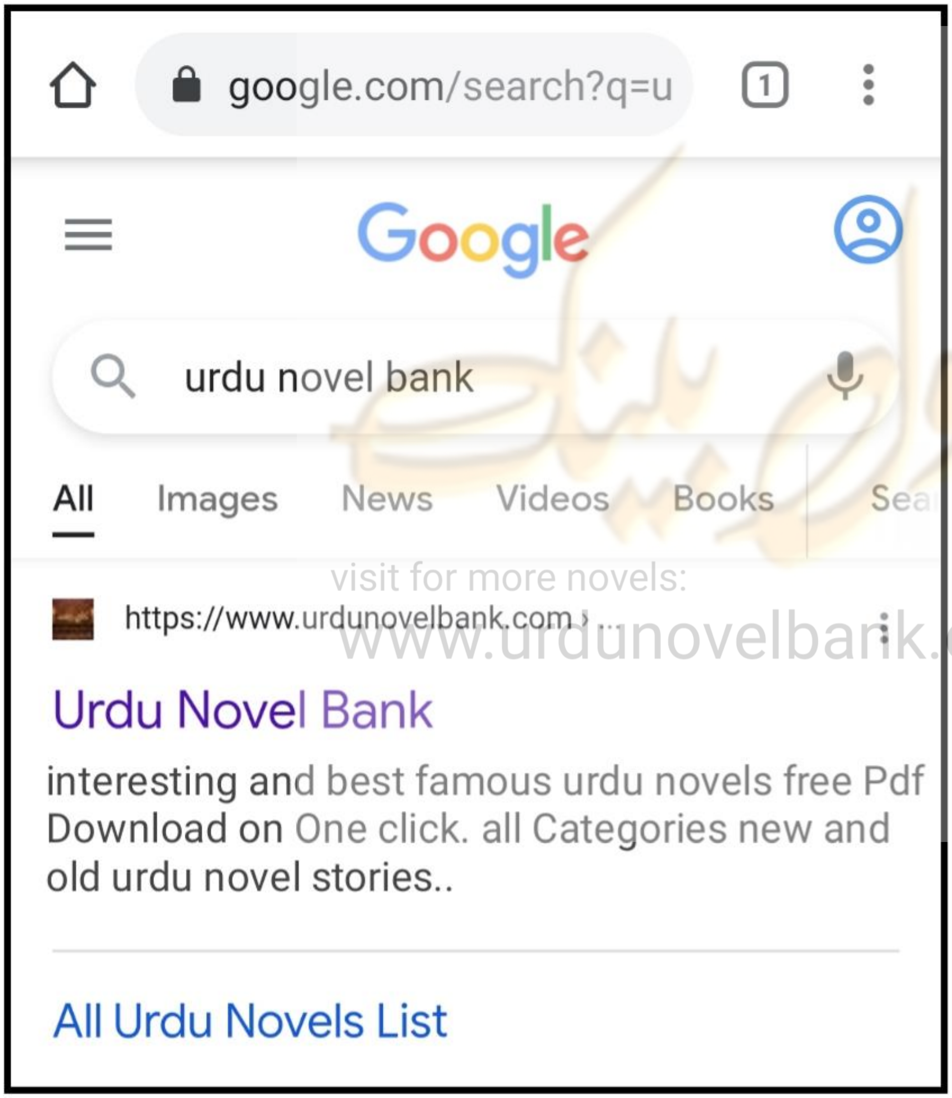

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

URDU NOVEL BANK

اظہر صاحب فوراً پہنچ گئے تھے اور ازلان بھی اعظم کسی کام سے گیا تھا۔
اس شخص نے کئی سال جیل میں نکالے تھے اس کے علاوہ ازلان اظہر نے اس پر حملہ بھی کیا تھا اس کا بس چلتا تو وہ اسے زندہ جالا دیتا۔

اس کے بعد جب اس کی دادی کی طبیعت خراب ہونے لگی تو اظہر نے اعظم کی پسندیدگی کو مدنظر رکھتے ہوئے ازلان کی محبت کو نظرانداز کیا اور اعظم کے لیے اسے مانگ لیا۔
اور نکاح منعقد کیا گیا لیکن جس دن نکاح ہونا تھا اس دن اعظم اظہر کا پہلا جوب انٹرویو تھا جو وہ کسی صورت نہیں چھوڑنا چاہتا تھا اسی لیے چلا گیا اور قدرت نے خود فرشتے حیدر کو ازلان اظہر کے نام کر دیا۔

یہ اس کی دادی نے کہا تھا۔
اس کے بعد فرشتے کی حالت بدترین ہوتی گئی وہ اس ٹروما سے نکل نہیں پا رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سالوں اس نے شہر کے بہترین ڈاکٹروں سے سیشنز لیے تھے ان سب میں ایک بھی دن ایسا نہیں گزرا تھا جب ازلان اظہر اس سے ملنے نہ آیا ہو۔

اس نے اپنی محبت اس سے ثابت کر دی تھی کہ اس کی دادی بھی سکون سے منوں مٹی تلے جا سوئی لیکن فرشتے کو سنبھالنا ازلان کے کیے مزید مشکل ہو گیا۔
وہ مہینوں اپنے آپے اور ہوش و حواس میں نہیں رہتی تھی۔

ازلان نے اپنی ڈگری اور بزنس سب ساتھ ساتھ کیا تھا لیکن اس میں فرشتے ازلان کو ایک لمحے کے لیے بھی فراموش نہیں کیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازلان نے فرشتے کے گال چومے تو وہ ہوش میں آئی۔

"آئی لو یو ازلان!"

"ازلان اظہر کے بعد مجھے میری زندگی میں کچھ نظر نہیں آیا۔۔۔میں نے نیم بیہوشی میں بھی آپ کو سوچا ہے۔۔۔۔میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ کوئی مجھے اپنا لے گا لیکن مجھے نہیں پتا رب العالمین کو میری کون سی ادا پسند آئی اور مجھے آپ دے دیے

URDU NOVEL BANK

گئے۔۔۔۔مجھے بہت ڈر لگتا تھا اپنی خوش قسمتی سے۔۔۔۔اور وہی ہوا آپ مجھے چھوڑ کر چلے گئے میں کہتی ہوں نا نظرِ بد بہت بری چیز ہے!"

وہ اس کے حصار میں تڑپتی بولی۔

ازلان اظہر کو لگا اس کی سالوں کی محنت کا پھل مل گیا ہو اسے نواز دیا گیا ہو۔۔۔۔ سالوں لگائے تھے اس نے اس لڑکی پر !اس سے یہ سب سننے کےلکیے۔۔۔۔اپنے جیسی محبت اور تڑپ اس میں دیکھنے کے لیے اپنے لیے اور آج وہ لمحہ اسے نواز دیا گیا تھا وہ مسکرا دیا اور اس کے بالوں پر کئی بار بوسہ دے گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ نجانے کب تک ایسے ہی بیٹھے رہے۔

"میں جنت میں ہر بار آپ کو مانگوں گی ازلان اظہر!"

ازلان کا دل تشکر کے احساس سے بھر گیا ایک آنسو پلکوں کی بار پر آکر ٹھر گیا۔

زندگی کا تھکا دینے والا سفر تمام ہوا تھا۔۔۔اس کی بیوی، اس کی محبت، سالوں کی چاہت اسے معتبر کر گئی تھی۔

URDU NOVEL BANK

آپ بھی کچھ بولیں "!فرشتے نے اسے گھورتے کہا۔"

میں کان پکڑ کر معافی ہی مانگ سکتا ہوں اور کیا مجال میری "!ازلان نے شرارت سے"

کہا تو دونوں کے قہقہے گونجے۔

"معاف کر دو گی نا؟"

سوچوں گی !فرشتے کہتی کھڑی ہو گئی۔

"!اچھا بیٹھو مجھے اور باتیں کرنی ہیں"

"!ازلان میں یہ ڈریس اور نہیں سنبھال سکتی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!اچھا ٹھیک ہے جاؤ چینج کر لو"

ازلان کو بھی اس پر ترس آیا تو اپنے ہاتھ اس کی کمر سے ہٹائے اور خود بھی فریش

ہوتا لیٹ گیا۔

وہ واپس آئی تو میک اپ بھی صاف تھا لائٹس بند تھیں۔

"ازلان مجھے بچے ہوئے کپ کیکس۔۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

"اپنی جگہ پر آجاؤ خاموشی سے اب فرشتے نہیں تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہو گا۔"

"!نہیں نا"

فرشتےےے۔۔۔ "!ازلان نے سائیڈ لیمپ اون کیا۔"

"!میں بہت بُرا سوتی ہوں صوفے پر سوجاؤں گی"

وہ جلدی سے صوفے پر بیٹھ گئی تو ازلان زچ ہوتا اٹھا اور اسے باہوں میں اٹھائے بید پر

لٹاتے لائٹ اوف کی۔

کیا مسئلہ ہے اب بتاؤ؟ "اسے قریب ہوتے پوچھا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مجھے یہاں نیند۔۔۔۔۔"

"نیند آنی بھی نہیں چاہیے مجھ سے باتیں کرو، مجھے وقت دو۔۔"

"مجھے ڈر لگ رہا ہے۔"

"کس سے؟"

"آپ سے اور کون سے یہاں جن ہیں؟"

URDU NOVEL BANK

"تمہیں لگنا بھی چاہیے اور زیادہ زبان نہیں چل رہی تمہاری؟"

وہ کہتا اس پر جھکا اس کو چپ کروا گیا تھا۔

چاند سے آتی روشنی ان کی زندگی کو مزید خوبصورت ہونے کی نوید سنا رہی تھی۔

وہ شخص سالوں اس سے محبت کا اظہار کرتا آیا تھا آج اس نے کر کے ان کے رشتے کو مکمل کر دیا تھا ہمیشہ کے لیے۔

🙈🙈🙈🙈🙈🙈

کونین نے نظرانداز کیا تو شایان نے گلاس اس کے لبوں سے لگایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مجھے گھر جانا ہے بابا انتظار کر رہے ہوں گے۔"

آپ کے بابا اپنے گھر جا چکے ہیں اور اس وقت اپنے بھائیوں کے ساتھ مصروف ہوں گے۔"

"کیا مطلب ہے؟"

URDU NOVEL BANK

شایان نے اسے سب مختصر سا بتایا اور کچن میں چلا گیا جبکہ وہ تو کئی لمحے وہیں کھڑے رہ گئی۔

وہ مطمئن ہوئی تھی کہ اس نے خاور عثمانی سے معافی مانگ لی تھی اور انہیں ان کے رشتوں میں پہنچا دیا تھا۔

وہ اس کی طرف متوجہ ہوئی جو شاید باہر سے لایا کھانا نکال رہا تھا۔

"!مجھے واپس چھوڑ کر آئیں"

کہاں؟

"میرے گھر؟"

ہمارے گھر بھی چلیں جائیں گے لیکن اگلے کچھ روز ہمیں یہیں رہنا ہے "!وہ عام سے انداز میں بولا جیسے سب نارمل ہو ان کے درمیان۔

"شایان عثمانی آپ کو بات سمجھ میں آرہی ہے مجھے واپس جانا ہے۔"

"کھانا کھاؤ پہلے بیٹھ کر۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"!نہیں کھانا مجھے"

وہ بولی تو شایان نے اسے زبردستی اپنی ساتھ والی کرسی پر بٹھایا اور نوالہ بنا کر اس کے آگے کیا۔

کونین نے اس کا ہاتھ دھتکارا تو نوالہ زمین پر جا گرا۔۔۔شایان کئی لمحے اسے سنجیدگی سے دیکھتا رہا اس کا یہ عمل بہت ناگوار گزار تھا اسے۔

کونین بھی شرمندہ ہوئی اور اٹھ کھڑی ہوئی۔

شایان نے وہی نوالہ اٹھا کر منہ میں ڈال لیا اور دو تین اور نوالے کھائے اور کھانا پیک کیا اور فون کان سے لگایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!کریم میں فلیٹ پر ہوں۔۔۔کونین کو ان کے گھر چھوڑ دو"

ٹھیک ہے میں انتظار کر رہا ہوں "!وہ کال کاٹ گیا اور پھر کمرے میں چلا گیا۔"

کونین اتنی جلدی سمجھنے والی نہیں تھی اور وہ بھی کافی تھک گیا تھا۔۔۔۔کہیں نا کہیں غلطی تو اس کی بھی نہیں تھی لوگوں کو ناراض کرنا آسان تھا لیکن منانا نہیں۔

URDU NOVEL BANK

اور کونین اسے کی بات سننا ہی نہیں چاہتی تھی وہ زبردستی نہیں کر سکتا تھا۔۔۔اس نے سگریٹ سلگاتے سامنے دیوار پر نگاہیں مرکوز کیں۔

وہ باہر صوفے پر بیٹھتی ہاتھوں کو چہرے میں چھپائے رونے لگی۔

پھر اٹھتی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی دل کے منانے پر دروازہ کھولتی اندر داخل ہوئی۔

جو سگریٹ کے دھوئیں سے بھرا تھا اس نے کھنستے سامنے والی کھڑکی کھولی۔

اس گھر سے کتنی یادیں وابستہ تھی اس کی۔

اس کمرے سے !اسے شایان کے ساتھ گزارے تمام لمحات یاد آئے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن کل اسے تھپڑ اور آج وہ حرکت۔۔۔۔اسے خود پر غصہ ایا۔۔۔۔وہ زیادہ ہی بدتمیزی کر رہی تھی اس سے۔

شایان نے اسے دیکھتے آدھ جلا سگریٹ بجھا دیا وہ کہاں اس کے سامنے پیتا تھا سگریٹ۔

"!کریم کو فون کریں"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"وہ راستے میں ہے!"

" اسے منع کر دیں میں نہیں جاؤں گی! "

وہ کہتی باہر چلی گئی تو شایان عثمانی گہری سانس بھر کر رہ گیا۔

"کیا چاہتی تھی وہ!"

بہر حال اس نے کریم کو فون کر کے منع کر دیا۔۔

کونین نے کھانا دوبارہ گرم کیا اور ٹرے میں رکھتی اندر آئی واپس اور اس کے سامنے میز پر رکھا۔

"تم کھا لو مجھے نہیں کھانا "!لیکن وہ نظرانداز کرتی اپنی ہی پلیٹ اس کے آگے کر گئی۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مجھے نہیں کھانا کونین!"

کیوں؟

"کیا کچھ دیر پہلے میں نے ایسا کوئی سوال کیا تھا؟"

"آئم سوری وہ بس۔۔۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

"کم از کم کھانے کے ساتھ تو۔۔۔۔"

"آئیم سوری کہا تو۔۔۔بس میں نے غصے میں۔۔۔۔۔"

اس نے پلیٹ آگے کی تو وہ آگے ہوتا کھانے لگا۔

ویسے جتنے سگریٹ پیے ہیں اس کے بعد ضرورت تو نہیں پڑنی چاہیے آپ کو کھانے "کی۔"

شایان اسے بس گھور کر رہ گیا کھانے کے بعد کونین نے اس کی چائے بنائی اور اسے دیتی وہیں بیٹھ گئی۔

شایان نے اسے دیکھا جو بید پر بیٹھی تھی اس کے سامنے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!تم یہاں بھی بیٹھ سکتی ہو کونین"

وہ بولا اور فون پر مصروف ہو گیا تو کونین اٹھ کر اس کے ساتھ آکر بیٹھ گئی۔

"!کیا ایسا بہت ضروری ہے آپ کے فون میں دکھائیں"

وہ زچ ہوئی اس کے چاہنے پر آگئی تھی لیکن اسے فون سے فرصت نہیں تھی۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس لیے اس کا فون اچک کر چیک کرنے لگی جو اپنی میلز پڑھ رہا تھا۔

"اس لڑکی کا کیا نام تھا؟"

"کس کا؟"

شایان نے اسے دیکھا جو بالکل اس کے ساتھ بیٹھی تھی شانوں سے چادر جھلک گئی تھی

وہ اس وقت کالے جوڑے میں تھی دوپٹہ سر پر نہیں تھا اب۔

جسے میں نے پہلی ملاقات میں آپ کے نزدیک دیکھا تھا۔

میں نہیں جانتا !شایان کو اندازہ نہیں تھا کہ اسے اب تک یاد ہو گا یا وہ اس سے یہ"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

سوال کرے گی۔

"کیوں؟ جتنے آپ قریب تھے اس کے مجھے لگا-----"

تمہارا رد عمل دیکھنے کے لیے وہ کیا تھا میں نے آخر میری منکوحہ سالوں بعد مجھ سے ملنے"

آئی تھی "!وہ صاف گوئی سے بولا اور وہ سچ کہہ رہا تھا۔

"آپ کو کیسے پتا میں آنے والی ہوں۔"

URDU NOVEL BANK

میں اس سے پہلے ہی تمہارے بارے میں معلومات اکٹھی کر چکا تھا سب جانتا تھا پہلے ہی۔"

"لیکن میرا ردعمل کیوں؟"

"میں نہیں چاہتا تھا میرا امپریشن تم پر اچھا پڑے۔"

اور آپ اس میں کامیاب رہے مبارک ہو"!وہ جل کر بولی تو شایان مسکرا دیا۔"

"تم جیلس ہوئی تھی؟"

نہیں !حیرت نہیں ہوئی تھی امیر زادے ایسے ہی ہوتے ہیں"!وہ اس کے فون پر گیلری کھولنے لگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!اچھا اور تمہیں کیسے پتا ہے کہ امیر زادے کیسے ہوتے ہیں؟ میں تو امیر نہیں ہوں"

لیکن وہ اس کی گیلری میں اپنی تصویریں دیکھتی حیران تھی۔۔۔۔وہ جب ساتھ تھے تب کی کئی لمحوں کی تصاویر تھی وہ۔

URDU NOVEL BANK

وہ حیرت سے دیکھ رہی تھی اس فولڈر پر صرف دل کے سانچے کا ایموجی تھا اور اندر صرف اس کی تصویریں۔

یہ کب لیں آپ نے؟"

"تمہیں میں اتنا فراموش لگتا ہوں تم سے؟"

مجھے یہ بھی پتا ہے تم کتنے دن یونیورسٹی گئی ہو۔۔۔تمہاری کلاس میں کتنے لڑکے ہیں۔۔۔کون سے مضامین پڑھ رہی ہو تم سب کچھ اور پوچھنا چاہوں تو پوچھ سکتی ہو۔"

کونین اسے منہ کھولے دیکھنے لگی تو شایان نے آگے بڑھتے اس کا کھلا منہ بند کیا اور اس کے گال کو چومتے واپسی اپنی جگہ پر بیٹھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ اس کے چہرے پر بکھرے گلال کو سنجیدگی سے دیکھنے لگا اسی نظارے کو تو اس نے مہینوں یاد کیا تھا۔

"آپ کی خالہ!"

"میں انہیں ڈسکس نہیں کرنا چاہتا کونین کم از کم ابھی تو نہیں"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"ٹھیک ہے؟ لیکن مجھے ان سے نفرت ہے !اور آپ کی والدہ-----"

کیسے گزرے دن میرے بغیر؟ "وہ اسے ساتھ لگاتا استسفار کرنے لگا۔"

"آپ کو فرق پڑتا ہے؟"

"ہاں جی اسی لیے سب خبر رکھی ہے میں نے تمہاری!"

شایان؟

" ہممممم؟ آپ ٹھیک ہیں؟"

"مجھے کیا ہونا ہے؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ سب سے چھپا سکتے ہیں لیکن میں اتنا تو پڑھ سکتی ہوں آپ کو؟---آپ بہت "

"تھک گئے ہیں اور خود سے بھی غصہ ہیں-----

"نہیں ایسا نہیں ہے!"

وہ اس سے دور ہوتا بولا اور فریش ہونے چلا گیا وہ واپس آیا تو وہ وہیں پر بیٹھی تھی۔

"سو جاؤ تھوڑی دیر!"

URDU NOVEL BANK

وہ فائل نکلا کر وہیں بیڈ پر بیٹھ گیا تو کونین بھی فریش ہو آئی اور واپس اس کے ساتھ بیٹھ گئی اور اس کی فائل بند کرتے سائیڈ پر رکھی۔

"آئم سوری آپ پر ہاتھ۔۔۔"

کونین پلیز میں کچھ بھی ڈسکس نہیں کرنا چاہتا "وہ لیٹتا سر پر کمفرٹر ڈال گیا تو کونین" نے گہرا سانس بھرا۔

وہ مشکل وقت سے گزار رہا تھا جہاں سبکو سمجھانا اور منایا تھا اس نے لیکن ان سب میں وہ خود کہیں گم گیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ تو بے قصور رہا تھا ان سب میں اور شاید کونین نے سارے بدلے اسے وہ تھپڑ اور بے حد بدتمیزی کر کے لیے تھے جس پر وہ بے حد شرمندہ تھی۔

ان سب میں وہ فراموش ہو گیا تھا مکمل۔

کونین نے اس کے چہرے سے کمفرٹر ہٹایا اور اس کے ماتھے سے بال ہٹاتے جھک کر وہاں لب رکھے تو شایان نے آنکھیں کھولیں جن میں تھکاوٹ اور کرب واضح تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کونین نے اس کے بالوں میں انگلیاں چلائیں تو وہ اس کی گود میں سر چھپا گیا اور بازو اس کے گرد لپیٹے۔

"انہوں نے کتنا بُرا کیا میرے ساتھ۔"

سالوں مجھ سے جھوٹ بولا مجھے دھوکا دیا۔۔۔میں نے ماما سے زیادہ محبت کی ان سے"

"اور انہوں نے بدلے میں۔۔۔۔

"مجھے ان سے زیادہ گلہ اپنی ماں سے ہے کونین۔۔کیا کوئی ماں بھی ایسا کر سکتی ہے؟"

"وہ آپ سے محبت کرتی ہوں گی شایان۔۔۔۔"

میں جانتا ہوں لیکن یہ کیسی محبت ہے جس میں انہوں نے کسی کی زندگی برباد کر "دی۔

میں تھک گیا ہوں۔۔۔۔زندگی ایسی نہیں سوچی تھی میں نے۔۔۔۔۔میں شرمندہ ہوں "خود سے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بابا نے آپ کو معاف کر دیا ہے شایان اپنے اس گلٹ سے نکل آئیں،دوسروں کے"

"بارے میں سوچنا چھوڑ دیں---

"جو ہو گیا وہ ماضی تھا آگے بڑھیں۔"

"تم نے معاف کر دیا مجھے؟"

میں کون ہوتی ہوں آپ کو معاف کرنے والی شایان---شاید آپ سے زیادہ غلطیاں"

میں نے کی ہیں اس رشتے میں----اور جو حرکت اس دن میں نے کی ہے اس پر میں

"مرتے دم تک پشیماں رہوں گی۔

وہ کافی دیر خاموش رہے---جیسے زخموں کو بھرنے کا موقع دیا ہو۔کونین مسلسل اس

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کے سر میں ہاتھ پھیر رہی تھی اس کی کمر کو سہلا رہی تھی اسے پرسکون کرنے کے لیے

اور اس میں وہ کامیاب رہی تھی۔

"ویسے "کافی بھاری ہاتھ نہیں ہے آپ کا بیوی؟

کچھ لمحوں بعد وہ سیدھا ہوا اور اسے ہاتھ سے کھینچ کر اپنے اوپر گرایا۔

"شایان پلیززز میں پہلے ہی بہت شرمندہ ہوں!"

سارے بدلے لے لیے ہیں تم نے مجھ سے۔۔۔۔خبردار کل کو میرے بچوں کو کوئی"

"کہانی سنائی تم نے کوئی۔۔۔۔۔

وہ بولا تو وہ جھنپ گئی اور گال دھکنے لگے۔

"تم اتنا بلش کیوں کرتی ہو؟"

"نہیں تو؟"

تم ایسا کرتی دنیا کی حسین ترین لڑکی لگتی ہو کونین شایان عثمانی۔۔۔۔میں یہ گلال اور"

"میری قربت پر تمہاری گالوں کا پرحدت ہو جانا بڑھاپے تک دیکھنا چاہتا ہوں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بولا تو کونین اس کی باتوں کی تاب نہ لاتے چہرہ اس کے سینے میں چھپا گئی تو وہ ہنس

دیا۔

"اب کیسا محسوس ہو رہا ہے؟"

تم ساتھ ہو تو بہترین "!شایان نے اس کے بالوں کو چومتے کہا۔"

"تم نے بالوں کو کلر نہیں کروایا؟"

URDU NOVEL BANK

آپ بھول رہے ہیں آپ نے کروانا تھا اور مجھے نئ چادریں بھی چاہیے، یونیورسٹی میں"

"نئے سیمیسٹر کی فیس بھی جمع کروانی ہیں اور۔۔۔

"ٹھیک ہے! سب مل جائے گا آپ کو بیوی"

وہ اس کے ماتھے اور گال کو چومتا بولا تو وہ مسکرا دی۔

"چلیں مجھے گھر چھوڑ کر آئیں۔"

"نہیں دو تین دن۔۔۔۔"

نہیں میری خواہش ہے کہ ہم پھر سے نکاح کریں بابا کے ساتھ اپنی خوشیاں منائیں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اس گھر میں ایک ساتھ۔

تم ایسا چاہتی ہو؟ "شایان نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے کہا۔"

کونین نے تیزی سے سر ہلایا۔

ٹھیک ہے جو حکم "!وہ اس کے بال کان کے پیچھے اڑاتا بولا۔"

URDU NOVEL BANK

اور پھر کافی گھنٹے اس کے ساتھ باتوں میں گزارے اسے واپس چھوڑ آیا اور انتظامات کرنے لگا۔

اس لڑکی کو وہ مزید دن خود سے دور نہیں رکھ سکتا تھا کہ ابھی تو وہ میسر آئی تھی۔

باقی کے زخم بھی تو اسی سے مندمل ہونے تھے۔

اس نے ایک ہی شام میں تیاری کی تھی صرف ولیمے کا فنکشن تھا نکاح تو گھر میں ہی کرنا تھا۔

نکاح کے بعد اس نے کونین کو اپنی محبت میں بھگو دیا تھا۔

اس کے پاؤں میں پازیب پہناتے اس کے ہاتھوں کو چوما۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس تحفے کا شکریہ "!وہ مسکرا کر بولی۔"

میری زندگی میں آنے کا شکریہ کونین شایان "!اس کے ماتھے کو چومتا وہ بولا۔"

"!ہٹیں آپ بہت بھاری ہیں"

وہ بولی تو شایان نے اسے گھورا اور اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ کی انگلیوں میں تھامتے اس پر جھکا اور اپنے پیار کی بارش اس پر برسانے لگا۔

URDU NOVEL BANK

این برای توست عشق ابدی من

"(آپ کے لیے میری محبت ابدی ہے)"

💑💑💑💑💑💑💑💑💑💑

چند سالوں بعد:

"!زارا میرے کپڑے"

وہ واش روم سے آوازیں دے رہا تھا وہ جو نیچے کچن میں گئی تھی زِچ ہوئی اور سب کی مسکراتی نظروں کو دیکھتی واپس آئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان کی شادی کو ایک سال ہونے کو آیا تھا اور مجال تھی کہ وہ شخص اپنا کوئی بھی کام خود سے کرتا

کیا مسئلہ ہے اعظم؟"

یہ رکھ گے گئی ہوں میں آپ کے کپڑے، آپ کی وجہ سے روز مجھے دوبارہ سیڑھیاں چڑھ کر آنا پڑتا ہے "وہ اسے تولیہ اور اس کے کپڑے پکڑاتی بولی۔

URDU NOVEL BANK

تو روز یہ سب کام کر کے نیچے جایا کرو "!وہ کندھے اچکاتا بولا۔"

ہاں اور پھر لارڈ صاحب کے ناشتے میں دیر ہو گئی تو اس پر بھونچال آجائے گا اور کہاں" آپ کو ملازمہ کے ہاتھ کا کھانا ہے مجھے تو سمجھ نہیں آتی اور آج واپسی پر میں ماما کے گھر "جاؤں گی اور ہفتہ رہو گی وہاں خبردار جو مجھے روکا ہو تو-----

وہ اپنی ہی دھن میں بولے جا رہی تھی جب وہ پیچھے سے آتا اسے حصار میں لے گیا۔

آپ نے مجھے گیلا کر دینا ہے اعظم "!اس کو شرٹ لیں اور بالوں سے پانی گرتے دیکھ" وہ بولی۔

"!شوہر کے سارے کام بیوی ہی کرتی ہے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!اور بیوی کے کون کرے گا"

میں تو جیسے کرتا نہیں ہوں نا "!اعظم نے اس کی کان کی لو کو دانتوں میں دبایا۔"

"اور کہاں جانے کی بات ہو رہی ہے؟"

"!ماما کے گھر وہ بھی ہفتے کے لیے"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہرگز نہیں "!اعظم نے اسے اب تک وہاں دو دن سے زیادہ ٹھہرنے نہ دیا تھا وہ جو اس" سے محبت کرنے کا وعدہ کیسے ہوا تھا اس کی عادت لگوا بیٹھا تھا دل کو اور عادت تو محبت سے زیادہ جان لیوا ہوتی ہے۔

پر کیوں؟ "وہ نم لہجے میں بولی۔"

"!خبردار روئی تو !تم جانتی ہو میں اکیلے بور ہو جاتا ہوں"

سیدھا بولیں میرے بغیر دل نہیں لگتا آپ کا "!وہ غصے میں بولی وہ بہت ایکسپریسو" نہیں تھا۔

اچھا ٹھیک ہے ہاں میرا دل نہیں لگتا ہے تمہارے بغیر اور تم جانتی ہو تمہاری خوشبو" کے بغیر اب مجھے نیند نہیں آتی ہے اور یہ سب تمہاری غلطی ہے تم نے مجھے عادت ڈالی ہے اپنی اور اب آکر مجھ سے شکائتیں کرنے لگی ہو "!وہ شرٹ پہنتا اس کے گالوں کو چومتا بال بنانے لگا تو وہ مسکرا دی۔

زارا اعظم کا دن بن جاتا تھا جس دل وہ تھوڑا اظہار کر دیتا تھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ جانتی تھی وہ اس سے محبت کرتا ہے وہ اس کے پیچھے گھومتا تھا سارا دن آفس سے آنے نے بعد اس کا دوستوں سے ملنا کم ہو گیا تھا۔

اس نے زارا کو دوست بنا لیا تھا، گھومنا پھرنا سب اسی تک مختص کر دیا تھا۔

"!ایک شرط پر نہیں جاؤں گی میں ماما کی طرف"

"!مجھے منظور ہے"

"!سن تو لیں"

سناؤ "!وہ پرفیوم چھڑکتا اس پر بھی کرنے لگا۔"

"ہم کسی کی شادی کریش کریں گے مطلب انجان لوگوں کی کتنا مزہ آئے گا۔۔۔"

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"زارا اعظم آپ پاگل ہو گئیں ہیں لیکن آپ کا شوہر نہیں۔"

لیکن اعظم ۔۔۔۔۔۔اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی وومٹ آنے پر واش روم کی طرف گئی۔

تمہیں کل بھی وومٹ ہو رہی تھی زارا کیا کھایا ہے تم نے۔۔۔۔"

کتنی بار بولا ہے میں نے جنک فوڈ کم کھایا کرو "!وہ اس کے پاس کھڑا اسے ڈانٹ رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

زارا نے نم آنکھوں اٹھائی اسے دیکھا اور پھر ٹشو سے منہ صاف کرتی باہر نکل گئی۔

"!چلو ڈاکٹر کو دکھا لیں"

"نہیں مجھے ماما گھر چھوڑ دیں شام کو واپسی پر دکھا دیں گے۔۔۔۔"

لیکن۔۔۔۔۔"

پلیززززز اعظم اور جلدی سے نیچے آجائیں آپ کا ناشتہ تقریباً تیار تھا "وہ اس کے بال بگاڑتی چلی گئی۔

کیونکہ اسے جو محسوس ہو رہا تھا وہ اس کی تصدیق کروانا چاہتی تھی وہ خوش ہونے کے ساتھ ڈری ہوئی بھی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

!زارا آپ کو چیک کروانا چاہیے !اگر خوشخبری۔۔۔۔"

وہ بولیں تو زارا نے انہیں اشارا کیا تو وہ خاموش ہو گئی۔

!آج چیک کرواؤ گی لیکن سرپرائز ہے "!وہ بولی تو وہ مسکرا دیں اچھا ٹھیک ہے '

پھر وہ تیار ہوتے نکل گئے۔

URDU NOVEL BANK

اعظم نے اس چھوڑا اور خود آفس نکل گیا۔

" اسلام علیکم گھر کے واسیوں زارا اعظم تشریف لائی ہیں سب اٹھ کر ملو مجھ سے" وہ اونچی آواز میں کہتی اندر داخل ہوئی تو گھر میں جیسے رونق سے آگئی۔

سب اسے خوشی سے ملے اس کی ماں نے اس کا خوشی سے دمکتا چہرہ دیکھا تو کئی بار اس کی نظر اتاری۔

"بھابھی آپ کو وائز کی بار کیسا محسوس ہوتا تھا۔"

کیا مطلب۔۔۔۔؟ مطلب تم بھی زارا۔۔۔۔او مائی گاڈڈڈ۔۔۔۔۔"اس کی ماں نے سنا" تو جلدی سے زارا کو پیار کر ڈالا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ماما ابھی کنفرم نہیں ہے میں نے چیک نہیں کروایا۔"

"تو کرواؤ فوراً کس بات کا انتظار کر رہی ہو؟"

پھر فوراً چیک کروانے پر اس کا شک یقین میں بدلا تو گھر والے خوش ہوئے لیکن اس کی طبیعت نہیں سنبھل رہی تھی۔

"اب اس کو چکر بھی آرہے تھے وومٹ کے ساتھ۔"

URDU NOVEL BANK

مجھے گھر جانا ہے اپنے "!وہ اپنی ماں کو دیکھتے بولی۔"

"!ابھی بھی اپنے گھر میں ہی ہو"

"نہیں میرا فون دیں میں اعظم کو بلاؤں----"

تھوڑی دیر پہلے تو چھوڑ کر گیا ہے بچہ اب پھر آفس سے آلے گا شام تک کا"

"انتظار----

ماما پلیززززز !وہ بولی تو اس کی ماں نے گھورتے اس کا فون پکڑایا اور خود باہر نکل گئی۔

اعظم---؟

"اتنی جلدی یاد آنے لگ گئی ہے میری----"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

آپ کب تک آئیں گے؟ "وہ نم لہجے میں بولی تو وہ ٹھٹکا۔"

"کیا ہوا؟ طبیعت ٹھیک ہے؟"

"نہیں !آپ آسکتے ہیں پلیز----مجھے گھر جانا ہے؟"

"!میں آرہا ہوں دس منٹ میں"

URDU NOVEL BANK

وہ کام چھوڑتا اٹھ گیا اور ابھی صبح ہی تو زارا اسے کہہ رہی تھی کہ وہ اس کے کام نہیں کرتا۔

وہ آکر سب سے ملتا اسے لے گیا۔

"ڈاکٹر کے پاس --"

نہیں میں ماما کے ساتھ ہو آئی تھی "وہ انگلیاں مڑوڑتی بولی۔"

"پھر کیا بتایا؟"

میں گھر جا کر بتاؤ گی "!وہ نظریں جھکائے ہی بولی تو اعظم فکرمند ہوا لیکن خاموش رہا۔"

گھر جاتے ساتھ اس نے اسے بٹھاتے پوچھا۔ visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اب بتاؤ؟

"میں کیسے بتاؤں؟"

زبان سے زارا "!وہ زِچ ہوا۔"

ٹھیک ہے اب مجھے ڈانٹنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے نہیں تو بے بی ناراض ہو سکتا ہے "وہ بولتی اس کے سینے میں منہ چھپا گئی۔

URDU NOVEL BANK

اعظم کو لگا اس نے غلط سنا ہے۔

'!زارا۔۔۔۔؟سچ میں۔۔۔۔اور خدایا۔۔۔۔۔"

وہ اس کے گال چٹا چٹ چوم گیا اس کی آنکھوں کی خوشی اور لہجے کی بے قراری زارا اعظم کو بتا گئی تھی کہ اس کی محنت رائگاں نہیں گئی اعظم اظہر پر۔

"!شکریہ زندگی"

خوبصورت تحفے کے لیے۔۔۔۔۔یہ میری زندگی کا بہترین تحفہ ہے جو مجھے میری زندگی کی"

"!سب سے خوبصورت اور قیمتی عورت نے دیا ہے جس سے مجھے بے حد محبت ہے

وہ اظہار کر گیا تو زارا مسکرا دی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گھر میں جیسے خوشیوں کا سیلاب امڈ آیا تھا فرشتے اور ازلان کو بھی بتا دیا گیا تھا۔

اس کے بعد زارا نے اعظم کا ایک الگ ہی روپ دیکھا تھا۔۔۔۔۔جس نے اسے ہاتھوں کا چھالا بنا لیا تھا۔

😍😍😍😍😍😍😍😍😍😍😍

فرشتے دھیان سے یار "!ازلان اظہر کو اس نے گھن چکر بنا دیا تھا اپنے پیچھے۔"

URDU NOVEL BANK

وہ اس وقت کیک بیک کرتی بنا کسی کپڑے کے اسے ایسے ہی ہاتھوں سے نکال چکی تھی اور اب گرم انگلیوں کو لیے یہاں سے وہاں اچھل رہی تھی۔

کچھ نہیں ہوا "!فرشتے نے کہا۔"

باہر برف باری ہو رہی تھی اور برف باری میں اس کا نکلنا منع تھا کیونکہ وہ کئی بار بیمار ہو چکی تھی۔

ہاں اس کے تھوڑی دیر بعد اگر تم بچوں کی طرح روتی میرے پاس آئی تو دو لگا کر تمہیں" پھر مرہم لگاؤ گا "وہ لیپ ٹاپ سے سر اٹھاتا بولا۔

"!کھڑوس"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں ٹھیک کہتی ہوں آپ بدل گئے ہیں ازلان "!وہ منہ بسوڑتے بولی اور چائے نکالنے" لگی۔

ایک تو میں روز آپ کو خوش کرنے کے لیے نت نئے پکوان بناتی ہوں اور آپ کا ایٹی" "ٹیوڈ ہی ختم نہیں ہوتا۔

URDU NOVEL BANK

وہ دہائی دیتی بولی تو ازلان مسکرا دیا پھر کام ختم کرتا برتن اٹھاتا ٹیرس پر چلا گیا۔

وہ بھی وہیں آتی جھولے پر بیٹھ گئی تو ازلان بھی ساتھ بیٹھ گیا۔

اس کی ٹوپی کو اس کے سر پر پہناتے ازلان نے اسے گھورا تو وہ مسکرا کر رہ گئی۔

"چلیں جلدی سے کھا کر بتائیں کیسا بنا ہے؟"

زبردست "!ازلان نے کیسا ور اندر سے ٹیوب لاتے اس کے ہاتھوں پر لگائی تو وہ کھلکھلا" اٹھی۔

"!تھوڑی تھوڑی محبت تو اب بھی ہے آپ کو"

وہ شرارت سے بولی تو ازلان نے اسے گھورا اور اس کا بنایا کیک کھانے لگا۔

www.urdunovelbank.com

"ہم واپس کب جائیں گے؟"

"زارا کتنی کیوٹ لگ رہی تھی نا؟"

تم بھی ویسی کیوٹ لگ سکتی ہو "!وہ اسے لیتا اندر آگیا کیونکہ ٹھنڈ بڑھ رہی تھی۔"

اچھا کیسے؟

URDU NOVEL BANK

مجھ پر توجہ دے کر "!ازلان نے کہتے اسے اپنی طرف کھینچا۔"

"!آپ پر ہی تو توجہ ہے میری"

اچھا !ازلان نے کہتے الماری کھولی اور اسے ایک ڈبہ تھمایا۔

"یہ کیا ہے؟"

کھول کر دیکھ لو "!ازلان نے کہا تو فرشتے نے کھول کر دیکھا اس میں ایک ٹیڈی بیئر تھا"

جس کے ہاتھ میں ایک لفافہ تھا۔

فرشتے نے کھولا تو وہ ٹکٹس تھے۔

"ہم واپس جا رہے ہیں؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!اب جانِ جاناں کوئی فرمائش کرے اور ہم پوری نہ کرے ایسا ہو سکتا ہے"

وہ جھکتا سر کو خم دیتا بولا تو وہ مسکراتی ایڑھیوں پر کھڑی ہوتی اس کے گال چوم گئی۔

لیکن ایسا کرتے اس نے اپنے پاؤں پر کلہاڑی ماری تھی کیونکہ ازلان اظہر اسے حصار میں لیتا قدم پیچھے کی طرف بڑھا رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

بیڈ پر گرتے اس نے فرشتے کے کچھ بولنے سے پہلے اس کی سانسوں کو خود میں قید کر گیا تھا۔

فرشتے تو بس اس کے سینے میں منہ دے گئی تھی وہ اسے ایسے ہی کچھ بھی بولنے کے قابل نہیں چھوڑتا تھا۔

"!شان پلیززز مان جائیں"

وہ اپنے بھاری ہوتے وجود کے ساتھ اس کے پیچھے گھوم رہی تھی۔

بالکل نہیں !تم نے اپنی حالت دیکھی ہے۔۔۔میں تمہیں سیڑھیاں نہیں چڑھنے دیتا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اپنے ساتھ دوسرے شہر لے کر جانا تو بہت دور کی بات ہے۔

!پلیززززز

!نووو

"!میں آپ کے بغیر یہاں کیا کروں گی"

URDU NOVEL BANK

"!دو دن کی بات ہے اور تمہارہ پیپر بھی ہے آخری اس کی تیاری کرو"

تو وہ آپ کی واپسی کے بعد ہے شان "وہ آنکھیں پٹپٹاتے بولی۔"

"تم سفر نہیں کر سکتی ہو کونین کیوں ضد کر رہی ہو؟"

کونین نے ایک نظر اسے دیکھا اور کمرے سے نکل گئی اس کے بعد وہ اس سے ناراض ہی رہی تھی۔

کیا ہوا پیاری لڑکی؟ "موحد نے اس کی آنکھیں نم دیکھتے ہوچھا۔"

بھائی نے کچھ کہا ہے تو مجھے بتائیں "!وہ شیر بنتا آگے آیا لیکن پیچھے سے شایان کو آتے "دیکھ قدم کونین سے دور کیۓ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری بیوی کو الٹی سیدھی پٹیاں تو ہی پڑھاتا ہے نا "!شایان اس کے پیچھے لپکا اور اب "پورے گھر میں موحد کے فریادیں تھی سب مسکرانے لگے۔

"کیا کہا ہے آپ نے میری پوتی کو شایان؟"

"!دادا جان بس ضدی ہو گئی ہے اور کچھ نہیں"

URDU NOVEL BANK

شایان اس کو لے کر حساس ہو گیا تھا بہت یہ اس کی پریگننسی کے کچھ آخری مراحل تھے۔۔۔۔

خاور عثمانی کچھ مہینے پہلے ہی اپنی بیماری سے لڑتے دنیا فانی سے کوچ کر گئے تھے اس نے بہت مشکل سے سنبھالا تھا کونین کو اس کی حالت بہت بری تھی وہ بیمار رہنے لگی تھی جب اسے پتا چلا تھا کہ وہ ایک ایکسپیکٹ کر رہی اس کے بعد اس نے ہاتھ کا چھالا بنا لیا تھا اسے۔

"دادا جان ان کو بولیں مجھے لے کر جائیں میں اکیلی کیا کروں گی؟"

وہ جہانگیر عثمانی کے ساتھ لگتی بولی تو انہوں نے کندھے اچکاتے شایان کو دیکھا۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس میں نے کہہ دیا ہے کونین اس بات پر مزید بحث نہیں ہو گی میں وہاں بس بزنس "میٹنگ کے لیے جا رہا ہوں اٹھو کھانا کھاؤ اور اپنی دوا لو!"

وہ بولا تو کونین نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا اور جھٹکے سے اٹھ کر چلی گئی تو شایان نے دور تک اس کے ایسے اٹھ کر جانے پر اسے گھورا۔

"دیکھ رہے ہیں آپ؟"

URDU NOVEL BANK

وہ جہانگیر عثمانی کو دیکھتا بولا تو تہذیب عثمانی نے اسے دیکھتے کچھ کہنا چاہا لیکن وہ وہاں سے چلا گیا۔

اور پھر وہ چلا گیا تھا کونین نے اسے ایک بھی کال نہیں کی تھی۔

اس نے دو دن میں اسے ہزار کالز کر ڈالی تھیں لیکن کونین نے ایک بھی نہیں اٹھائی تھی۔

"!موحد بات کرواؤ میری کونین سے"

وہ آج واپس آرہا تھا لیکن کونین اس سے بات نہیں کر رہی تھی۔

"!پیاری لڑکی آپ کے مجازی خدا کی کال ہے بات کریں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم ہی کرو مجھے نہیں کرنی "!وہ سن رہی تھی سب موحد نے اسپیکر پر ڈالی تھی کال۔"

"!کونین کال اٹھاؤ میری"

"!اپنا کام کریں وہاں خاموشی سے"

URDU NOVEL BANK

واپس آکر پوچھتا ہوں تم سے۔۔۔۔دو دن میں کتنا خوار ہوا ہوں تمہاری وجہ سے اندازہ"

"ہے تمہیں؟

وہ غصے سے بولا تو موحد نے کونین کو دیکھا جو اس سے زیادہ غصے میں تھی۔

"!میں نے نہیں کہا تھا کہ جائیں۔۔۔اور دوسروں کے سامنے مجھ پر غصہ مت کریں"

وہ روتی اٹھ گئی تو موحد کو اپنی شامت آتی محسوس ہوئی۔

تم اب تک وہیں تھے تمہیں میں گھر آکر پوچھتا ہوں "!شایان نے کہتے کال کاٹ دی تو"

موحد سر پکڑ کر رہ گیا۔

رات کو سب کھانا کھا رہے تھے جب وہ آیا اور سب کو سلام کیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کونین کہاں ہے؟"

اس کا پہلا سوال ہی یہ تھا۔۔۔ملائکہ نے ٹھنڈی آہ بھری کچھ لوگ آپ کے نصیب میں نہیں ہوتے خیر اس کی بھی منگنی ہو چکی تھی وہ آگے بڑھ گئی تھی۔

"!اس کا دل نہیں تھا کھانا کھانے کو"

جواب تہذیب عثمانی کی طرف سے آیا جسے وہ نظرانداز کرتا آگے بڑھا۔

URDU NOVEL BANK

برو میرے لیے کچھ لائے ہو؟ "موحد نے ہانک لگائی۔"

ہاں جوتے لایا ہوں کچھ دیر میں دیتا ہوں "وہ بولا تو موحد منہ بسوڑ گیا۔"

وہ کمرے میں آیا تو وہ ٹی وی دیکھ رہی تھی۔

شایان نے اسے دیکھتے ٹھنڈی آہ بھری اسے دیکھتے سکون اترا تھا دل میں۔

"کھانا کیوں نہیں کھایا؟"

کونین نے جواب نہ دیا تو وہ اس کے پاس آیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زندگی !وہ اس کے ہاتھ تھامتا بولا۔

میری وہاں دو بار گاڑی خراب ہوئی ہے اتنی گرمی تھی وہاں تم کیسے رہتی وہاں تم جانتی" ہو تمہارے معاملے میں میں کتنا حساس ہوں تم نے ایک بار بھی میری کال نہیں اٹھائی میں کتنا فکرمند تھا۔"

"آپ سوری ہیں؟"

کونین نے کچھ سوچتے کہا تو شایان نے تیزی سے سر ہلایا اسے ناراض کہاں دیکھ سکتا تھا۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

"!مجھے آئس کریم کھانی ہے"

ابھی؟

"موحد کو۔۔۔۔۔"

"!آپ جا کر لے کر آئیں"

اس نے دو تین فلیورز بتائے تو وہ تھکا ہونے کے باوجود اٹھ کر باہر نکل گیا اس کی ناراضگی بھی تو دور کرنی تھی۔

آئسکریم لاتے اسے دی اور خود فریش ہونے چلا گیا کھانا کھا لیا تھا اس نے۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اس کے ساتھ لیٹتے اسے حصار میں لیا۔

"اب تو ناراض نہیں ہو؟"

" !تھوڑی تھوڑی"

"اور وہ تھوڑی تھوڑی ناراضگی کیسے دور ہو گی؟"

آپ موحد کے لیے کچھ لائیں ہیں؟ "اس نے جو کہا تھا۔"

URDU NOVEL BANK

ہاں جی لے آیا ہوں تم دونوں نے مار کھانی ہے مجھ سے "!وہ بولا تو کونین نے اسے" گھورا پھر اسکی بیئرڈ پر ہاتھ رکھا۔

"تھک گئے ہیں؟"

!تھوڑا سا

!آرام کریں

شایان نے اس پر حصار تنگ کرتے اس کے بالوں میں چہرہ چھپایا اور اس کی گردن پر لب رکھے تو وہ گلابی ہونے لگی۔
🤗🤗🤗🤗🤗🤗🤗🤗🤗

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ سب اپنی زندگی میں آگے بڑھ گئے ہیں بہت آگے آزمائشوں سے لڑ کر جیتتے شایان عثمانی نے باپ بنتے اپنی ماں کو معاف کر دیا تھا لیکن پھر سے ویسی محبت نہ ان سے کر پایا تھا اور سائمہ نقوی کون تھی اس نے بھلا دیا تھا اس نے جان لیا تھا کہ کسی سے بے ساختہ نفرت نہیں کی جاتی، بلا جواز رشتے خراب نہیں کیے جاتے۔

کونین عثمانی نے جان لیا تھا کہ اپنے حق سے پیچھے نہیں ہٹتے جو آپ کا ہے وہ آپ کو مل کر رہتا ہے اس نے اپنے رشتے کو اور اس بکھرے شخص کو سمیٹ دیا تھا اپنی چاہت اور محبت سے۔

ازلان اظہر نے غصے پر قابو پانا سیکھ لیا ہے کہ اس سے سراسر نقصان اپنا ہی ہوتا ہے وہ محبت میں بہت آگے نکل گیا تھا جہاں اب صرف خوشیاں تھی اپنے باپ سے گُھل مل گیا تھا وہ کہ اس کے باپ نے اس سے ہوئی ناانصافیوں کی بھرپائی اسے توجہ دے کر اس عمر میں پوری کر دی تھی۔

فرشتے ازلان اظہر نے انگنت سیشنز کے بعد اپنے آپ کو سنبھال لیا تھا کیونکہ اسے ازلان اظہر ملا تھا اس نے جان لیا تھا محبت کرنے والوں کو کیسے ترجیح دی جاتی ہے، کسی غیر محرم پر بھروسہ کر کے اسے گھر میں نہیں بلایا جاتا اور اپنے رشتے کی حقیقتیں نہیں چھپائی جاتی وہ ازلان اظہر کی سنگت میں خوش تھی اور اپنا پہلا بے بی ایکسپیکٹ کر رہی تھی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اعظم اظہر نے جان لیا تھا کہ جس چیز میں رب کی مصلحت نہ ہو وہ قیامت تک نہیں ملتی اور جو چیز کسی کی ہو اس پر نگاہیں نہیں بٹھائے رکھتے کیونکہ رب العالمین نے ہمارے لیے بہتر سوچا ہوتا ہے، اس نے اپنی زندگی کی دوسری محبت اس شدت سے کی تھی کہ اب اس عورت کے بغیر اسے کچھ سمجھ نہیں آتی ہے، اسے اپنا ماضی تک بھول گیا تھا یاد تھا تو ایک نام، ایک وجود زارا اعظم۔

زارا اکبر نے خود کو کسی مرد کو اپروچ کیا تھا جو کسی صورت غلط نہیں تھا محبت کے اظہار کا حق اگر مرد کو ہے تو عورت کو بھی ہے ہاں اگر اس میں حدود سے پھلانگا نہ جائے، اس ،نے سیکھ لیا تھا کہ کسی کو بار بار اس کا ماضی یاد کروا کر، جتا کر آپ کا اپنا نقصان ہے اس نے اس شخص پر اپنی زندگی کی ساری محبتیں اور وقت نچھاور کر دیا تھا جس کا صلہ یہ نکلا تھا کہ وہ شخص بیشک اسے روز آئی لو یو نہیں کہتا تھا یا محبت کے لمبے قصیدے نہیں پڑھتا تھا لیکن وہ جانتی تھی وہ شخص اس کے بغیر رہنے کا نہیں سوچ سکتا تھا اپنے بیٹے کے ساتھ وہ خوش تھی۔

ان سب نے معجزوں پر یقین کیا تھا اور آج اتنی آزمائشوں کے بعد معجزے ہی تھے جو ان کو ساتھ جوڑ گئے تھے۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رشتے ابدی محبت میں جڑ گئے تھے۔

🔒🔒🔒🔒🔒🔒🔒🔒🔒

شایان عثمانی نے آج بہت بڑا کونٹریکٹ پا لیا تھا اعظم اظہر کے ساتھ مل کر اور اس وقت وہ سب ساتھ تھے اپنے بیوی بچوں کو لیے۔

"اس کو پکڑے میرے سارے بال خراب کر دیے ہیں اس نے"

زارا نے اپنے گول مٹول بیٹے کو دیکھتے کہا اور اسے اعظم کو پکڑایا جو اسے گھورتا اپنے بچے کو تھام گیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"خبردار میرے بیٹے کو کچھ کہا تو؟"

ہاں میں نے تو اسے دو لگا دی ہیں نا جیسے "!زارا نے کہا تو اعظم ہنس دیا۔"

"!تمہیں شرم آتی ہے اپنے ہی بیٹے سے جیلس ہوتے"

میں کوئی جیلس نہیں ہوں لیکن دیکھیں کیا میری آنکھوں میں کچھ گیا ہے؟ "وہ اس کے آگے آتی اس کی توجہ اپنی طرف مبذول کروانے کی خاطر بولی۔

"!گھر جا کر تفصیل سے دیکھوں گا"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ اس کی طرف جھکتا اس کے کان میں کہتا آگے بڑھ گیا۔

بے شرم "!وہ کہتی گلابی چہرے سے جوس کا گلاس اٹھا گئی۔"

تمہیں کس نے کہا تھا فرشتے ازلان کے جوتے پہنو میں نے گھر میں کہا تھا کہ شوز پہن "لو کون سا نظر آنے ہیں۔

وہ اعظم اور شایان کے ساتھ کھڑا تھا جب وہ منہ بناتی اس کے پاس آئی تھی اعظم اور شایان ایک دوسرے کو دیکھتے مسکرا دیے ازلان کو اس کی طرف جاتے دیکھ۔

مجھ سے چلا نہیں جا رہا "!اس کے کچھ آخری منتقس تھے اور وہ واپس یہی شفٹ ہو گئے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!اچھا بیٹھ جاؤ"

ازلان نے اسے بٹھایا اور گھر میں فون کرتے اس کے شوز منگوائے تھے اور تب تک سب کو نظرانداز کرتا اس کے پاس کھڑا رہا تھا۔

اسے جوس پلایا۔

"اب جائیں سب ہمیں دیکھ رہے ہیں۔"

URDU NOVEL BANK

!ازلان نے آیتیں پڑھتے اس پر کچھ پھونکا

"!نہیں لگتی تمہیں نظر جانِ جاناں"

جھک کر اس کے کندھے کو چومتے وہ چلا گیا تو فرشتے نے سر جھکا لیا اور پھر کچھ پڑھتے

اس پر پھونکا۔

"اففف نظر لگ جاتی ہے یہ نہیں سمجھیں گے۔"

"کیا ہوا؟"

"یہ سو گئی ہے میں تھک گئی ہوں؟"

کونین جو اسے کب سے لے کر گھوم رہی تھی ٹھنڈی آہ بھرتی بولی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

مجھے دو "!شایان نے اس سے ان کی بیٹی لی اور اس کر اس کے گال چومے۔"

'!شان اٹھ جائے گی پھر رات کو تنگ کرے گی"

اچھا سوری "!شایان اسے لیتا چکر کاٹنے لگا۔"

"!موحد کو فون کر دوں؟ وہ لے جائے گا وہ پہلے ہی کہہ رہا تھا اس کو چھوڑنے کے لیے"

نہیں !وہ میری بیٹی خراب کر رہا ہے "!شایان نے کہا تو کونین نے اسے دیکھا۔"

URDU NOVEL BANK

اس کے ساتھ ریڈ لپسٹک کیوں نہیں لگائی کونین؟ "وہ جیسے اس محفل میں بھی بہت" بڑا مسئلہ لے کر بیٹھ گیا تھا۔

"کیونکہ میری شادی نہیں تھی جو ریڈ لپسٹک لگا آتی۔"

"!گھر جا کر لگا کر دکھا دینا مجھے"

"!نووو"

یسسس "!شایان نے اسے گھورا اور فری کو لیے یہاں سے وہاں چکر کاٹنے لگا تو کونین" اسے دیکھ کر رہ گئی اس کے تھکنے کی وجہ سے اس نے دوبارہ فری کو کونین کو نہیں پکڑایا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کونین نے ہیل پہنی ہے۔

افففف وہ دیکھیں اعظم اور ازلان بھائی کو کیسے اپنی بیوی کی تعریفوں میں لگے اور میں" "!یہاں آپ کی بیٹی کو سنبھال رہی ہوں

"!میں نے یہاں اپنی محبت کا اظہار کیا نا بیوی تو مشکل آپ کے لیے ہی ہو گی"

وہ بولا تو کونین اسے گھورتی فرشتے اور زارا کے پاس چلی گئی۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس خوبصورت موقع پر میری وائف کے لیے ایک سرپرائز جس پر میں کئی سالوں سے" کام کر رہا ہوں"

وہ مائک تھامتا سر جھکا کر بولا اور پھر خاموشی چھا گئی لمحے کے لیے اس کے بعد ماحول میں اس کی خوبصورت آواز گونجنے لگی۔

وہ سورہ رحمان کی تلاوت کر رہا تھا۔۔۔اس کی آواز ماحول پر سحر طاری کر رہی تھی۔

وہ شایان عثمانی تھا جس نے اپنی بیوی کے لیے تلاوت سیکھی تھی مہینوں لگا کر۔

فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

(اور تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ جو اٹھ جائے محفل سے جو اگر
سانس لینا محال ہے آنکھیں میچ کے

میرا گھر، گلیاں، یہ کمرے ہیں ویران

URDU NOVEL BANK

پوچھتے ہیں لوگ آخر وہ گیا کہاں پے؟

!دلِ ناکردہ کی حالت نہ پوچھ اے ہمنشیں
اس کے آنے کی روز دعائیں مانگی ہیں ہاتھ باندھ کے

وہ مہرباں جو ستم کر دے آ کر تو بتاؤ
ہم ہو نا جائیں گے بیگانہ دنیا جہاں سے؟

پھر اس کے بعد بس مسکرا دے گر وہ ہلکا سا
پھر تو پوچھیے گا ہی مت حال دلِ زار کے--------

از قلم سُنیہا رؤف۔

ختم شد۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

www.instagram.com/pdfnovelbank

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہترین اور اچھی اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل سبسکرائب کریں۔

https://youtube.com/c/OnlineUrduNovel